

اسان کجری ہی

مؤلف

علامہ ابن کبریا محمد بن ابی بکر
القرنی رحمہ اللہ

تقریب

مولانا مفتاح احمد

مکتبہ

مآظ شمس الدین

جلد چہارم

۶۹۰۸

حدیث: ۵۱۵۱

مکتبہ احسانیت

پراستار عثمینی سٹریٹ، انکار، کلاں

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْئَتِهَا (مترجم)

وَمَا أَكْبَرُ إِلَّا نُسُوءُ فَجْزٍ وَوَدَّ مَا نَهَاكَ عَنْهُ فَاتَّبَعَهَا

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهْتَقِي (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن محمد بن حسین البہتقی

المتوفی ۲۵۸ھ هجری

نظر ثانی

مولانا مفتی احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد چہارم

حدیث: ۵۱۵۱ — ۶۹۰۸



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

راقرأ سٹور عرفی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جميعہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: السَّانِزُ الْكَبِيرُ لِلْبَيْتِ الْمُقَرَّبِ

مترجمہ: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

امام و مقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

- ❖ اکیلے آدمی کی امامت کروانا..... ۲۵
- ❖ آدمی کا بچے کی امامت کروانا..... ۲۵
- ❖ اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا..... ۲۶
- ❖ اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو..... ۲۶
- ❖ دو آدمیوں کی امامت کروانا..... ۲۸
- ❖ ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا..... ۲۹
- ❖ مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا..... ۲۹
- ❖ اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا..... ۳۲
- ❖ مقتدی امام کی باتیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی..... ۳۳
- ❖ مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے..... ۳۵
- ❖ صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان..... ۳۶
- ❖ اگلی صفوں کو پورا کرنا..... ۴۰
- ❖ پہلی صف کی فضیلت کا بیان..... ۴۱
- ❖ پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان..... ۴۳
- ❖ صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان..... ۴۳
- ❖ صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان..... ۴۵
- ❖ ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان..... ۴۵

- ۴۶ صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان
- ۴۹ صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان
- ۵۲ عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم
- ۵۳ امام کے کھڑے ہونے کی جگہ
- مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگر چہ ان کے درمیان کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو
- ۵۶ مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو
- ۶۰ مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو
- ۶۱ مقتدی کا جماعت سے نکل جانا
- ۶۲ دو اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں
- ۶۳ اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے
- ۶۷

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

- ۶۸ امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے
- ۷۳ اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے
- ۷۶ کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دینا
- ۷۷ فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قرأت کی مقدار
- ۷۸ لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں
- امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قرأت سے پہلے مسائل سیکھتے یا قرأت کے ساتھ مسائل سیکھتے
- ۷۹ جب فقہائے اور قرأت میں برابر ہوں تو امامت بڑی عمر والا کرائے
- ۸۱ جب فقہ اور قرأت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کرائے
- ۸۲ اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو
- ۸۳ ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی
- ۸۳ حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا
- ۸۵ امیر کے حکم کے بغیر نماز
- ۸۷

- ۸۹ امام کے نماز کو مؤخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں
- ۹۰ امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں
- ۹۱ جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو
- ۹۲ جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو
- ۹۳ مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے
- ۹۵ مسافر مقیم لوگوں کی امامت کر داسکتا ہے
- ۹۶ امامت کی کراہت
- ۹۷ امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ
- ۹۹ ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں
- ۱۰۱ جب اکثر راضی ہوں تو کراہت ختم ہو جاتی ہے
- ۱۰۱ امامت کی کراہت کا بیان
- ۱۰۲ امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان
- ۱۰۲ عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے
- ۱۰۳ امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

- ۱۰۵ عورت کی امامت کا ثبوت
- ۱۰۶ عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو
- ۱۰۷ عورتوں کی بہترین مساجدان کے گھر کا اندروالا حصہ ہے
- ۱۰۹ جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے
- ۱۱۱ جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوٰۃ کا حکم

- ۱۱۳ نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگرچہ مسافر پر امن ہی کیوں نہ ہو
- ۱۱۸ کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے
- ۱۲۰ کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے

- ۱۲۲ تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں
- ۱۲۵ سنت سے اعتراض کی نیت سے نماز قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے
- ۱۲۷ سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا
- ۱۲۷ سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا
- ۱۳۶ نماز مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے
- ۱۳۷ سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے پہلے قصر کر سکتا ہے
- ۱۴۰ کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کر لے
- ۱۴۰ چار دن کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان
- ۱۴۴ مسافر جب تک اپنی منزل پانے لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ والے سال قیام فرمایا
- ۱۴۹ جب قیام کا ارادہ نہ ہو تو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم
- ۱۵۱ مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا
- ۱۵۳ بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں
- ۱۵۴ کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو
- ۱۵۶ مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے
- ۱۵۶ جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں
- ۱۵۷ سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا
- ۱۵۸ مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا
- ۱۵۹ مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے
- ۱۶۰ مسافر کی نقلی نماز
- ۱۶۱ سفر میں لقل نماز چھوڑنا جائز ہے
- ۱۶۲ سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان
- ۱۶۲ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان
- ۱۷۶ بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا
- ۱۸۲ اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات والی احادیث دلالت کرتی ہیں ...

کتاب الجمعۃ

- ۱۸۸ جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان
- ۱۹۰ جمعہ کس پر واجب ہے
- ۱۹۱ جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے
- ۱۹۲ جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے
- ۱۹۷ بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے
- ۲۰۲ چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے
- ۲۰۳ امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو
- ۲۰۴ چھوڑ جانے کے متعلق
- ۲۰۷ رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا
- رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے مؤخر کرنا نماز خوف پر قیاس کرتے ہوئے جب پچھلی صف امام کے بعد
- ۲۰۷ سجدے کرتی ہے
- ۲۰۸ جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں
- ۲۱۱ خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان
- ۲۱۲ بارش، مٹی اور کچھ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان
- ۲۱۴ جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعت ادا کرے
- ۲۱۵ جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے
- ۲۱۶ جمعہ سفر سے نہیں روکتا

غسل، خطبہ، جمعہ اور متعلقہ مسائل کا بیان

- ۲۱۸ جمعہ کے لیے غسل کرنا سنت ہے
- ۲۲۰ جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان
- ۲۲۲ جمعہ کے وقت کا بیان
- ۲۲۳ وقت داخل ہوتے ہی نماز جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے

- ۲۲۵ سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے
- ۲۲۶ جمعہ کی اذان کا وقت
- ۲۲۷ جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک
- ۲۲۸ امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جاسکتی ہیں
- ۲۲۹ مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان
- ۲۳۰ خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ
- ۲۳۱ خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی ﷺ کے عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ ﷺ نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی
- ۲۳۲ خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان
- ۲۳۳ امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے
- ۲۳۴ لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں
- ۲۳۵ نماز جمعہ دو رکعت ہیں
- ۲۳۶ نماز جمعہ میں قرأت کا بیان
- ۲۳۷ جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت کا اندازہ
- ۲۳۸ جمعہ کی رات مغرب اور عشاء میں قرأت کا بیان
- ۲۳۹ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی

خطبہ کے آداب

- ۲۴۰ امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے
- ۲۴۱ امام موزن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے
- ۲۴۲ امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں
- ۲۴۳ امام خطبہ دیتے وقت لالچی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے
- ۲۴۴ خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے
- ۲۴۵ خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے
- ۲۴۶ لمبی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے
- ۲۴۷ خطبہ جمعہ میں حمد لازم ہے

- ۲۵۸ خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال
- ۲۵۹ امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے
- ۲۶۰ خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال
- ۲۶۱ خطبہ میں قرأت مستحب ہے
- ۲۶۳ جب امام بھول جائے تو تہجد دیا جائے
- ۲۶۷ امام کے منبر پر آیت مجیدہ تلاوت کرنے کا حکم
- ۲۶۷ خطبہ کا مستحب طریقہ
- ۲۷۳ خطبہ میں کلام کرنے کی اہمیت کا بیان
- ۲۷۶ خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا دعا کرنا مکروہ ہے
- ۲۷۶ خطبہ میں امام کا کلام کرنا
- ۲۸۰ خطبہ خاموشی سے سننا
- ۲۸۳ خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگر چہ آواز نہ سن رہا ہو
- ۲۸۵ کلام کیے بغیر اشارہ کرنے کا بیان
- ۲۸۵ امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو
- ۲۸۹ سلام اور چھینک کا جواب دینا
- ۲۹۰ کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان
- ۲۹۱ بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے
- ۲۹۲ امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے
- ۲۹۳ جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام
- ۲۹۵ نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں
- ۲۹۵ بچے کی امامت پر دلیل کا بیان

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

- ۲۹۶ جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت
- ۲۹۹ پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا

- ۳۰۳ نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت
- ۳۰۴ نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں
- ۳۰۷ لوگوں کی گردنوں کو روکنا منع ہے
- ۳۰۸ مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان
- ۳۰۸ جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلانگے بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے
- ۳۰۹ دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے
- ۳۱۰ کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان
- ۳۱۱ کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کر دے
- ۳۱۳ کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے
- ۳۱۴ جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہو تو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تاکہ نمازیوں کو غلغلہ واقع نہ ہو
- ۳۱۴ علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب پھرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں
- ۳۱۵ حلقہ مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوء ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی وجہ سے مکروہ ہے
- ۳۱۶ امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا
- ۳۱۷ حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ مینہ آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے
- ۳۱۷ نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے
- ۳۱۹ عام حالات میں گوٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان
- ۳۲۰ کیسے بیٹھنا ممنوع ہے
- ۳۲۰ دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان
- ۳۲۲ جمعہ کے دن مسجد میں اونگھنے کا بیان
- ۳۲۳ خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان
- ۳۲۳ مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان
- ۳۲۵ جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے
- ۳۲۶ جمعہ کے بعد نماز کا بیان
- ۳۲۷ جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے
- ۳۲۸ مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کر لے
- ۳۳۰ صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلول کا بیان

۳۳۰ جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

۳۳۱ جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے

۳۳۱ جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف و زیر بغل بال موٹنا، ناخن تراشنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانے

۳۳۲ کا بیان

۳۳۲ جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے

۳۳۸ جس کو خوشبو پیش کی جائے

۳۳۹ تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں

۳۳۹ دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں

۳۴۰ شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں

۳۴۱ امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے

۳۴۳ چادروں میں سے کوئی چادر مستحب ہے

۳۴۴ جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے

۳۴۵ بلا عذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان

۳۴۷ جمعہ کے دن اور رات نئی علقہ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا

۳۴۹ قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت

کتاب صلاۃ الخوف

۳۵۳ نماز خوف کا ثبوت اور یہ منسوخ نہیں ہے

۳۵۵ سفر میں نماز خوف کا طریقہ جب دشمن قبلہ کی جانب ہو یا نہ ہو وہ محفوظ نہ ہوں

۳۵۷ دوسرا گروہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت مکمل کر لے

۳۵۸ نماز خوف میں اسلحہ پکڑنے کا بیان

۳۶۰ عذر کی بنا پر اسلحہ کو رکھ دینا جائز ہے

۳۶۱ نجاست اور بھاری ہونے کی وجہ سے اسلحہ نہ اٹھانے کا بیان

- ۳۶۱ سخت خوف میں نماز کی کیفیت کا بیان
- ۳۶۳ صحراء میں دشمن جب قلعہ کی جانب ہوں اور ان کی قلت و کثرت مسلمانوں سے پوشیدہ نہ ہو
- ۳۶۹ امام ہر گروہ کو دوسری رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرے
- ۳۷۱ ہر گروہ ایک رکعت پڑھے اور دوسری رکعت امام کے سلام کے بعد پوری کر لے
- ۳۷۳ تکبیر دونوں گروہ اکٹھی کہیں پھر ہر گروہ اپنی باری پر رکعت مکمل کرے
- ۳۷۴ ہر گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور دوسری کو پورا نہیں کیا
- دوسرا گروہ آنے کے بعد پہلی رکعت پوری کرے گا پھر دوسری رکعت امام کے ساتھ پڑھے گا، پھر پہلا گروہ دوسری رکعت پڑھے گا پھر سلام ہوگا
- ۳۸۰ کس کے لیے نماز خوف پڑھنا جائز ہے
- ۳۸۳ جس کے لیے آخرت میں لباس اور بستر نہ ہوگا
- ۳۸۵ لڑائی میں ریشمی قمیص پہننے کی رخصت کا بیان
- ۳۸۸ خارش کی وجہ سے مردوں کو ریشم پہننے کی رخصت کا بیان
- ۳۹۰ ریشم کے دھاگے کی کڑھائی اور وہ کپڑا جس کا بانا روئی اور کتان وغیرہ کا ہو یا اس میں غالب روئی ہو تو اس کو پہننا جائز ہے
- ۳۹۵ مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننے کی رخصت کا بیان
- ۳۹۷ ریشم پہننے پر وعید اور سختی کا بیان
- ۳۹۹ سونے کے بن لگی ہوئی قبا پہننے کا بیان
- ۴۰۱ مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کا بیان
- ۴۰۲ عورتوں کے لیے ریشم کا لباس، چھوٹا اور سونے کے ذریعے زینت اختیار کرنا جائز ہے
- ۴۰۳ جنگ کے دوران کوئی علامت لگانا جس سے آدمی نمایاں ہو سکے
- ۴۰۵ مبارزہ طلب کرنے پر اس کا جواب دینا
- ۴۰۶ کن چیزوں پر سواری کرنا ممنوع ہے
- ۴۰۸ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسے اپنی زین میں استعمال کر لیتے تھے

کتاب العیدین

- ۴۰۹ عیدین کے غسل کا بیان

- ۴۱۰..... عیدین کے ایام میں اور ان کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں کہنے کا بیان
- ۴۱۳..... عیدین میں عید گاہ کی طرف جانے کا بیان
- ۴۱۴..... عید کے لیے زینت اختیار کرنے کا بیان
- ۴۱۶..... عیدین کی طرف چل کر جانے کا بیان
- ۴۱۸..... عیدین کی طرف صبح سویرے جانے کا بیان
- ۴۱۹..... عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا بیان
- ۴۲۰..... عید الاضحیٰ میں وہی تک کھانا چھوڑ دینے کا بیان
- ۴۲۲..... عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کھانے کا بیان
- ۴۲۳..... عیدین کے لیے اذان نہیں
- ۴۲۴..... عید کے دن نیزہ ساتھ لے کر جانا تا کہ اس کو سترہ کے طور پر استعمال کیا جاسکے
- ۴۲۵..... عیدین میں تکبیر کہنے کا بیان
- ۴۲۹..... دور روایت جس میں چار تکبیرات کا ذکر ہے
- ۴۳۰..... تکبیر تحریمہ کے بعد افتتاحی دعا پڑھنا، پھر دو تکبیروں کے درمیانی وقفہ میں تکبیر و تحمید اور دور و دشریف پڑھنا
- ۴۳۱..... عید کی تکبیر میں رفع یدین کرنے کا بیان
- ۴۳۲..... عیدین میں قراءت کا بیان
- ۴۳۳..... عیدین میں بلند آواز سے قراءت کرنا؛ کیوں کہ آپ ﷺ سے دوسورتوں کی قرأت منقول ہے
- ۴۳۵..... نماز عید کی دو رکعت ہونے کا بیان
- ۴۳۵..... خطبہ سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان
- ۴۳۹..... لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر امام کھڑا ہو کر خطبہ دے
- ۴۳۹..... متبر یا سواری پر خطبہ دینے کے جواز کا بیان
- ۴۴۲..... امام منبر پر چڑھتے ہی سلام کہے
- امام کا منبر پر بیٹھ کر دوبارہ خطبہ کے لیے اٹھنا اور خطبہ جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اور دو خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا
- ۴۴۲.....
- ۴۴۳..... عیدین کے خطبہ میں تکبیر کہنے کا بیان
- ۴۴۵..... لاٹھی پر ٹیک لگا کر خطبہ دینے کا بیان

- ۴۳۵ امام کالوگوں کو خطبہ میں اللہ کی اطاعت کا حکم دینا، ان کو صدقہ اور اللہ کے قرب پر ابھارتا اور تافرمانی سے منع کرنا
- ۴۳۶ عیدین کے خطبہ کو غور سے سننے کا بیان
- ۴۳۸ امام عید گاہ میں عید سے پہلے اور بعد میں نماز ادا نہ کرے
- ۴۳۹ مقتدی نماز سے پہلے اور بعد میں اپنے گھر مسجد راستہ اور عید گاہ میں جہاں ممکن ہو نقل پڑھ سکتا ہے
- ۴۵۲ عیدین نماز کی اہل اسلام کا طریقہ ہے وہ جہاں بھی ہوں
- ۴۵۳ عورتوں کے عید کے لیے آنے کا بیان
- ۴۵۶ بچوں کا عید گاہ کی طرف جانے کا حکم
- ۴۵۷ راستہ تبدیل کر کے آنا
- ۴۶۰ نماز عید مسجد میں پڑھی جائے جب بارش وغیرہ کا کوئی عذر ہو
- ۴۶۱ امام حکم دے کہ کزور لوگوں کو نماز عید مسجد میں پڑھائی جائے
- ۴۶۲ امام خطبہ میں قربانی کا طریقہ بتائے، اگر کسی نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ قربانی دوبارہ کرے
- عید الاضحیٰ کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی فجر کی نماز تک بکبیریں کہے، پھر ختم کر دے
- ۴۶۳ عرفہ کے دن صبح کی نماز بعد بکبیروں کی ابتدا کرنا
- ۴۶۶ بکبیر کہنے کا طریقہ
- ۴۷۰ مرد، عورتیں، مسافر اور مقیم سب کے لیے بکبیرات کہنا سنت ہے
- ۴۷۲ دن کے آخر میں چاند دیکھنے کی گواہی دینے اور اگلے روز روزہ چھوڑ کر عید گاہ کی طرف جانے کا بیان
- ۴۷۳ قوم سے چاند کے بارے میں غلطی ہو جانے کا بیان
- ۴۷۴ عیدین کا اجتماع یعنی عید اور جمعہ دونوں ایک دن میں ہوں
- ۴۷۵ عیدین کی راتیں عبادت کرنے کا بیان
- ۴۷۸ لوگوں کا ایک دوسرے کو دعائے کلمہ (تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ) کہنے کا بیان

کتاب صَلَاةِ الْحُسُوفِ

- ۴۸۰ جب سورج گرہن ہو جائے تو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۸۱ جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرنے کا بیان

- ۴۸۲ نماز خسوف ادا کرنے کا طریقہ
- ۴۹۱ نماز خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں تین رکوع ہیں
- ۴۹۵ نماز خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں چار رکوع ہیں
- ۵۰۰ نماز خسوف دو رکعت پڑھی جائے
- ۵۰۵ نماز خسوف میں قراءت کے سری ہونے کا بیان
- ۵۰۷ نماز خسوف میں قراءت کے جبری ہونے کا بیان
- ۵۰۹ نماز خسوف اور عید کا اجتماع مہینہ کی دسویں تاریخ کو جائز کہنے والوں کا استدلال
- ۵۱۰ چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۵۱۲ نماز خسوف کے بعد خطبہ کا بیان
- امام کا خطبہ خسوف میں لوگوں کو بھلائی پر ابھارتا، ان کو توبہ کرنے اور صدقہ وغیرہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا حکم دینا مستحب ہے
- ۵۱۷ نماز خسوف جامع مسجد میں پڑھنا سنت ہے
- ۵۱۹ نماز خسوف سورج کے روشن ہونے تک پڑھی جائے جب سورج روشن ہو جائے تو پھر نماز سے ابتدائہ کرے
- ۵۲۰ سورج کے روشن ہونے کے بعد خطبہ سے ابتدا کرنے کے جواز کی دلیل
- ۵۲۱ جب امام حاضر نہ ہو تو آدمی اکیلا بھی نماز خسوف پڑھ سکتا ہے اس کی دلیل جو آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جلدی کی جائے
- ۵۲۲ نماز خسوف کے لیے عورتیں مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں
- ۵۲۳ سورج اور چاند گرہن کے علاوہ کسی دوسری نشانی کے لیے باجماعت نماز ادا نہیں کی جائے گی
- ۵۲۳ اندھیرے زلزلے اور ان کے علاوہ کسی دوسری نشانی سے گھبراہٹ پر اکیلے نماز پڑھنا مستحب ہے
- ۵۲۴ جس نے نماز خسوف پر قیاس کرتے ہوئے زلزلہ کے وقت نماز میں قیام اور رکوع کی تعداد میں اضافہ کیا

کتاب صلاۃ الاستسقاء

- ۵۲۷ لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے
- ۵۲۸ امام عید گاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا
- ۵۳۰ کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے

- ۵۳۱ بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا
- ۵۳۲ مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا
- اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلاۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے ہی دور کھتیں پڑھے گا
- ۵۳۳ جیسے عیدین کی نماز بلا اذان و اقامت ہے عید کی نماز کے وقت
- ۵۳۹ ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی
- ۵۴۱ استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان
- ۵۴۲ لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا
- ۵۴۲ استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان
- ۵۴۳ چادر پلٹانے کے وقت کا بیان
- ۵۴۳ چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان
- ۵۴۳ تحویلِ رداء سے کیا مراد ہے
- ۵۴۵ خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ﴾
- ۵۴۷ بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو
- ۵۴۸ امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں
- امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ
- ۵۴۹ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ ”میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی“
- ۵۵۰ خوشحالی (سربندی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا
- ۵۵۱ بارش کی دعا بغیر صلوٰۃ الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا
- ۵۵۳ استسقاء کی دعا کا بیان
- ۵۵۷ استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا
- ۵۵۹ استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا
- ۵۶۰ مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے
- ۵۶۳ بارش کے لیے جسم نکال کرنا
- ۵۶۳ پانی پہنے کا بیان
- ۵۶۵ بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے

- ۵۶۶ حیر آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا
- ۵۶۷ جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا
- ۵۶۸ آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے
- ۵۷۰ جب رعد کرک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے
- ۵۷۱ بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان
- ۵۷۲ رعد کا بیان
- ۵۷۳ بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان
- ۵۷۴ کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے
- ۵۷۶ دھڑ (زمانے) کو گالی دینے کا بیان

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۵۷۸ اس فتن کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے
- اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا
- ۵۸۰

کتاب الجنائز

- مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کے لئے تیاری نہ کرے جبکہ موت کا حکم
- ۵۸۳ بہت قریب ہے
- جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ قسم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تاکہ جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا کر لیتا
- ۵۸۸ اور ڈرانے والے بھی آئے
- ۵۹۰ خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے
- ہر مسلم کو لائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری، بھوک اور غم و مصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ اس میں اس کے لئے
- ۵۹۳ کفارات و درجات ہیں
- اگر کسی علاقے میں وبا آجائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہرا رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے
- ۶۰۳

- ❁ مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے..... ۶۰۵
- ❁ مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے..... ۶۰۷
- ❁ مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے..... ۶۰۸
- ❁ اچانک موت آنے کا بیان..... ۶۰۹
- ❁ مریض کی عیادت کا حکم..... ۶۱۰
- ❁ عیادت کی فضیلت کا بیان..... ۶۱۲
- ❁ بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے..... ۶۱۳
- ❁ آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا..... ۶۱۵
- ❁ مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا..... ۶۱۵
- ❁ عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے..... ۶۱۷
- ❁ مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عبادت کرنے والے کا یہ کہنا: "لاہاس طہور انشاء اللہ"..... ۶۱۸
- ❁ مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کر لے..... ۶۱۹
- ❁ جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے..... ۶۱۹
- ❁ میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے..... ۶۲۰
- ❁ میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے..... ۶۲۰
- ❁ جن کپڑوں میں انسان فوت ہو ان کی پاکیزگی کا بیان..... ۶۲۱
- ❁ اس کا منہ قبلے کی طرف کرنا مستحب ہے..... ۶۲۱
- ❁ جب انسان فوت ہو جائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے..... ۶۲۲
- ❁ میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چار پائی پڑانا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے..... ۶۲۳
- ❁ میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے..... ۶۲۵
- ❁ مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا..... ۶۲۵
- ❁ وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ شخص اس کیلئے کھڑا ہو جو ان کاموں کے لئے کافی ہو..... ۶۲۶

۶۲۸ تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے

میت کے غسل کے ابواب

- ۶۲۸ میت کو اس کی قمیض میں غسل دینا مستحب ہے
- ۶۳۰ میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے
- ۶۳۰ میت کے پینٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے
- ۶۳۱ میت کو وضو کروانے کا بیان
- ۶۳۲ غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا
- ۶۳۲ میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے
- ۶۳۳ مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا
- ۶۳۶ محرم اگر فوت ہو جائے
- ۶۳۲ آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے
- ۶۳۲ جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کر دے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے
- ۶۳۳ میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے
- ۶۳۳ جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے
- ۶۳۶ عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان
- ۶۳۷ مسلمان قرہی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑے
- ۶۳۸ میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں
- ۶۳۹ اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلقہ ابواب

- ۶۵۰ آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہو سنت ہے
- ۶۵۲ ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے بیان کی ہے
- ۶۵۳ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب
- ۶۵۵ ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان
- ۶۵۷ قمیض میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ ﷺ کیلئے اختیار کی گئی تھی

- ۶۵۹ کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا۔
- ۶۶۰ جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنالیا گیا۔
- ۶۶۰ کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے۔
- ۶۶۱ جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے۔
- ۶۶۲ جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کر لیا۔
- ۶۶۲ میت کو خوشبو لگانے کا بیان۔
- ۶۶۵ خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا۔
- ۶۶۷ میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا۔
- ۶۶۹ کفن کے کھٹنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا۔
- ۶۷۰ لحد بنانا سنت ہے۔
- ۶۷۲ رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان۔
- ۶۷۲ مردوں کیلئے قبلے کی طرف منہ کرنا۔
- ۶۷۳ اذخرفور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے۔
- ۶۷۵ قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے۔
- ۶۷۷ قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے۔
- ۶۷۸ قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان۔
- ۶۸۰ پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے۔
- ۶۸۰ قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹنا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کے لیے کیا اجر ہے۔
- ۶۸۳ قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے۔
- ۶۸۵ قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان۔
- ۶۸۷ قبریں کوہان کی مانند ہوں۔
- ۶۸۸ قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے۔
- ۶۸۸ عورت کے غسل کا بیان۔
- ۶۹۲ عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مہینہ ہیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے۔
- ۶۹۳ عورت کے کفن کا بیان۔

- ۶۹۳ ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا
- ۶۹۵ جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے راس المال سے ادا کیے جائیں گے
- ۶۹۶ ساقط ہونے والے بچے کے متعلق کہ اسے غسل اور کفن دیا جائے اور نماز بھی ادا کی جائے اگر وہ چینی یا اس کے زندہ ہونے کا علم ہو گیا

شہید اور اس کے غسل و جنازہ کا بیان

- ۷۰۱ مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا
- ۷۰۵ جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء کی نماز جنازہ پڑھی
- ۷۰۷ اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضامنہ جنازہ پڑھا
- ۷۰۸ جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہوا تار لیا جائے
- ۷۰۹ اگر جنہی جنگ میں شہید کر دیا جائے
- ۷۱۱ مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے
- ۷۱۳ اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم
- ۷۱۵ مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کس بیان جب وہ مقتول حالت میں طے کافروں کے ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان
- ۷۱۶ اگر قوم کو سیلاب، مکانوں کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو اسلام پر ثابت قدم تھے
- ۷۱۷ جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان
- ۷۱۸ ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا

جنازہ اٹھانے کا بیان

- ۷۲۰ جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما
- ۷۲۰ جس نے جنازے کو اٹھایا اور چار پائی کو اپنے کندھے پر رکھا سنانے والے دونوں اطراف کے درمیان

۷۲۲ میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چار پائی یا تختہ میسر نہ ہو

جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

۷۲۳ جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان

۷۲۵ جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ذریعے

۷۲۶ جنازے سے پلٹتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان

۷۲۸ جنازے کے آگے چلنے کا بیان

۷۳۱ جنازے کے پیچھے چلنے کا

۷۳۲ جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

۷۳۷ ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

۷۴۰ میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے

۷۴۱ حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے

۷۴۲ اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے

۷۴۳ امام کے نماز جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان

۷۴۵ اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں

۷۴۶ جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے



مَوْقِفِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ

امام و مقتدی کے کھڑے ہونے سے متعلقہ ابواب

(۷۷) باب الرَّجُلِ يَأْتُمُّ بِرَجُلٍ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا

(۵۱۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَفَرٍ فَأَنْتَهَيْتُنَا إِلَى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ: ((أَلَا تُشْرِعُ يَا حَابِرُ)) قَالَ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَشْرَعْتُ. قَالَ ثُمَّ دَخَلَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعَتْ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَ فَنَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ. فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّاحِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ. [صحيح - مسلم ۷۶۶]

(۵۱۵۱) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ ہم پانی کے گھاٹ پر پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پانی پو گے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اللہ ﷺ اترے اور میں نے پانی پیا، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے حاجت کے لیے چلے گئے تو میں نے آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر ایک کپڑے میں جس کے دونوں کنارے مخالف تھے نماز پڑھی، میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۷۸) باب الصَّبِيِّ يَأْتُمُّ بِرَجُلٍ

آدمی کا بچے کی امامت کروانا

(۵۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْتُ ذَاتِ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَاتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ لَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ أَصْلَى بِصَلَاتِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذَوَابِ كَانَ لِي، أَوْ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح لغيره]

(۵۱۵۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ ميمونہ بنت الحارث کے گھر رات گزاری۔ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، تاکہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھ سکوں۔ آپ ﷺ نے میرے بالوں سے یا سر سے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

(۷۱۳) بَابُ الرَّجُلِ يَأْتُمُّ بِرَجُلٍ فَيَجِيءُ آخِرُ

اکیلے آدمی کی امامت کرواتے ہوئے دوسرے کا آجانا

(۵۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنُ الْقُضَيْلِ السَّجِسْتَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سِرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزْوَةٍ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ: لَمْ جُنْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَذَانِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ [صحيح - مسلم ۳۰۱]

(۵۱۵۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں چلا، آپ ﷺ نماز پڑھ رہے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا۔ ابن صخر آئے اور آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(۵۱۵۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَلَقَّنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۷۱۴) بَابُ الرَّجُلِ يَأْتُمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُ امْرَأَةٌ أَوْ امْرَأَتَانِ

اکیلے آدمی کی امامت کروانا جب کہ اس کے ساتھ ایک یا دو عورتیں ہو

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أُمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا. [صحيح - مسلم ۶۶۰]

(۵۱۵۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری امامت کروائی، ایک عورت آئی تو آپ ﷺ نے مجھے دائیں جانب اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

(۵۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُشَيْشٍ الْمُفَرَّءُ بِالْكُوفَةِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِئِينَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى بِهِ وَبِامْرَأَةٍ قَال: فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۱۵۶) انس بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور ایک عورت کو نماز پڑھائی تو مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا اور عورت کو ہمارے پیچھے۔

(۵۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُصْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَا نَحْنُ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَخَالَاتِي أُمُّ حَرَامٍ فَقَالَ: ((قُومُوا أَصَلُّوا بِكُمْ)). فَصَلَّيْنَا بِنَا فِي غَيْرِ وَقْتٍ صَلَاةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لثَابِتٍ: قَالَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ: جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ. فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ دَعَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللَّهِ خُودِيكَ أَدْعُ اللَّهَ لَكَ قَالَ: فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ. فَكَانَ فِي آخِرِهِ مَا دَعَا لِي أَنْ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُصْبِرَةِ. [صحيح - مسلم ۶۶۰]

(۵۱۵۷) ثابت انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں، میری امی اور خالہ ام حرام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ آپ ﷺ نے نماز کے وقت کے بغیر نماز پڑھائی۔ ثابت سے کسی شخص نے پوچھا: ان کو نبی ﷺ نے کہاں کھڑا کیا؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب، جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو گھر والوں کے لیے دعا اور آخرت کی تمام بھلائیوں کی دعا کی۔ میری والدہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنے چھوٹے خادم کے لیے بھی اللہ سے دعا کر دیں۔ آپ ﷺ نے میرے لیے دعا کی، آپ ﷺ کی آخری دعا جو میرے لیے تھی یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اولاد زیادہ کر اور اس

میں برکت دے۔

(۷۱۵) باب الرَّجُلِینِ یَاْتَمَانِ بِرَجُلٍ

دو آدمیوں کی امامت کروانا

(۵۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: إِنِّي لَا عَقْلَ مَجَّةَ مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ دَلْوِي دَارِنًا. قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثَنِي عُبَّانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنَّ بَصْرِي قَدْ سَاءَ، يَعْنِي وَإِنَّ الْأَمْطَارَ إِذَا اشْتَدَّتْ وَسَالَ الْوَادِي حَالَ بَيْتِي وَبَيْنَ الصَّلَاةِ إِلَى مَسْجِدِ قَوْمِي. فَلَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي مَكَانًا اتَّخَذَهُ مُصَلًّى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَعَمْ)). قَالَ: فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَاذَنَّا فَأَذِنَ لَهُمَا. فَمَا جَلَسَ حَتَّى قَالَ: ((أَيْنَ تُوْحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِكَ؟)). فَأَشْرَفْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ. فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكَعَتَيْنِ وَحَسَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى جَمِيشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. (صحیح۔ تقدم برقم ۵۱۱۴)

(۵۱۵۸) محمود بن ربیع فرماتے ہیں کہ مجھے ہوش ہے کہ نبی ﷺ نے ہمارے گھر کے ڈول سے کلی کی۔ محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ عُبَّان بن مالک نے مجھے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میری نظر ختم ہو گئی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو وادی میں پانی کی وجہ سے میرے اور مسجد کے درمیان رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اگر آپ ﷺ میرے گھر نماز پڑھ دیں تو میں اس کو جائے نماز بنالوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اگلی صبح نبی ﷺ اور ابو بکر ﷺ آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی تو دونوں کو اجازت دی گئی۔ آپ ﷺ بیٹھے نہیں بلکہ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کہاں پسند کرتے ہیں جہاں میں آپ کے گھر نماز پڑھوں تو میں نے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا، نبی ﷺ آگے ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں، آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی اور ہم نے نبی ﷺ کو طلوے کے لیے روک لیا جو ہم نے آپ ﷺ کے لیے بنایا تھا۔

(۵۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بِنِ دَرَسْتَوِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بَكْرِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْهَاجِرَةِ فَوَجَدْتُهُ يُسَبِّحُ فَقُمْتُ وَرَأَاهُ. فَقَرَأَنِي حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا جَاءَ يَرُونَا تَأَخَّرْتُ فَصَفَّقْنَا وَرَأَاهُ.

رَوَيْنَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً يَقُومُ الْإِثْنَانِ وَرَأَاهُ. (صحیح۔ مالک ۳۶۰)

(۵۱۵۹) (الف) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دو پہر کے وقت آیا۔ میں نے ان کو پایا، وہ نفل پڑھ رہے تھے، میں ان کے پیچھے ہو گیا تو انہوں نے مجھے پکار کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔ جب وہ آئے تو میں نے پیچھے ہٹنے میں ان کی موافقت کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ہم نے مصفیں بنالیں۔

(ب) حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب تین ہوتے تو دو پیچھے کھڑے ہوتے۔

(٤١٦) بَابُ الرَّجُلِ يُتَمُّ بِالرَّجُلِ وَمَعَهَا صَبِيٌّ وَأُمْرَأَةٌ

ایک آدمی کے ساتھ بچے اور ایک عورت کی امامت کروانا

(٥١٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِعِطَاقِ صَنْعَتِهِ، فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: قُومُوا فَلَأُصَلِّيَ بِكُمْ. قَالَ أَنَسٌ: فَقُمْتُ إِلَى حَوِصٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبَسَ فَصَحَّتُهُ بَمَاءٍ. فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَصَفَّتْ أَنَا وَالنِّسَاءُ وَرَاءَهُ، وَالْعُجُوزُ مِنْ وَرَائِي نَا قُصْلِي لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

يُحْيِي. [صحيح - بخاری ۳۷۲]

(۵۱۶۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دادی نے رسول اللہ ﷺ کی کھانے کی دعوت کی۔ آپ ﷺ نے کھانا کھایا، پھر فرمایا: تم کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ انس فرماتے ہیں: میں چٹائی کی طرف گیا، وہ لمبائی کی طرف سے بچھانے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے پانی کے چھینے مارے تو اس پر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ میں نے اور ایک بچے نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور بڑھایا ہمارے پیچھے تھی۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، پھر آپ تشریف لے گئے۔

(٤١٤) بَابُ الرِّجَالِ يَأْتُمُونَ بِالرَّجُلِ وَمَعَهُمْ صِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ

مردوں، بچوں اور عورتوں کی امامت کروانا

(٥١٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَيْسَ مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا نَأْيَ لَكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ)) لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى

وَهِيَ رِوَايَةُ مُحَمَّدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لَيْسَ مِنْكُمْ ذُرُو الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَلَا تَخْلِفُوا تَخْلِيفَ قُلُوبِكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَوَشَاتِ الْأَسْوَاقِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيٍّ. [صحيح - مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۱) (الف) عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے قریب عقل مند کھڑے ہو پھر وہ جوان جیسے ہوں تم مرتبہ فرمایا اور فرمایا: بازاروں میں شور کرنے سے بچو۔

(ب) محمد کی روایت میں ہے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے قریب وہ کھڑے ہوں جو عقل والے ہوں، پھر جوان جیسے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں اور تم اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ بازاروں میں شور مچانے سے بچو۔

(۵۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: ((لَا تَخْلِفُوا تَخْلِيفَ قُلُوبِكُمْ لَيْسَ مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - مسلم ۴۳۲]

(۵۱۶۳) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے: تم اختلاف نہ کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا ہو جائے گا اور میرے پیچھے تمہارے عقل مند لوگ کھڑے ہوں پھر وہ جوان جیسے ہوں، پھر وہ جوان جیسے ہوں۔

(۵۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطُّوَيْلِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ. [صحيح - احمد ۲۰۵/۳]

(۵۱۶۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پسند کرتے تھے کہ نماز میں آپ کے قریب مہاجرین اور انصار

ہوں تاکہ وہ آپ ﷺ سے نماز سیکھ سکیں۔

(۵۱۶۴) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَدْ كَرِهَ.

(۵۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ الزُّوَيْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بُذَيْلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَسَمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَفَّ يَعْزِي الرُّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ قَالَ: فَجَعَلَ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَاةُ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ صَلَاةَ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف - أبو داود ۶۷۷]

(۵۱۶۵) ابومالک اشعری فرماتے ہیں: کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز بیان نہ کروں۔ پھر فرمایا: نماز کی اقامت ہو جاتی تو مرد حضرات صف بنا لیتے، ان کے بعد بچے صف بناتے، پھر آپ ﷺ ان کو نماز پڑھاتے۔ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اٹھاتے تو ”اللہ اکبر“ کہتے اور جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو ”اللہ اکبر“ کہتے، پھر دائیں اور بائیں سلام پھیرتے۔ پھر فرماتے: نماز اس طرح ہے۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ کہتے: یہ نبی ﷺ کی نماز ہے۔

(۵۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ النَّخَوَاسِ بِهَذَا حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُصْعَبٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَلِيهِ فِي الصَّلَاةِ الرُّجُلُ ثُمَّ الصَّبِيَّانِ ثُمَّ النِّسَاءُ. هَذَا الْإِسْنَادُ ضَعِيفٌ وَالْأَوَّلُ أَقْوَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف - أخرجه الحارث في مسنده ۱۵۱]

(۵۱۶۶) ابومالک اشعری رحمہ اللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے مردوں کی صف ہو، پھر بچے، پھر عورتیں۔

(۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَّاورِدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((خَيْرُ

صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولَئِكَ، وَشَرَّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أُولَئِكَ)).

[صحیح۔ مسلم ۴۴۰]

(۵۱۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور آخری صف بدترین ہے اور عورتوں کی بدترین صف پہلی اور بہترین صف آخری ہے۔

(۵۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاضِي بْنِ يَزِيدَ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
بْنِ أَبِي الْمَوْتِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمَهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلَمِيُّ
أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولَئِكَ وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا
أُولَئِكَ)). [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مردوں کی بہترین صف پہلی اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین صف پہلی ہے۔

(۷۱۸) هَابَ الرَّجُلُ يَقِفُ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ لِيَنْظُرَ إِلَى النِّسَاءِ وَلَا يُفَكِّرُ فِي قَوْلِهِ
تَعَالَى ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ [غافر: ۱۹]

اس شخص کا بیان جو عورتوں کو دیکھنے کی نیت سے مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتا ہے اور اللہ

تعالیٰ کے فرمان: ﴿يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ﴾ کا خیال نہیں رکھتا

(۵۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نُوْحُ
بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوْرَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ تَصَلِّيْ خَلْفَ
النَّبِيِّ ﷺ أَجْمَلَ النَّاسِ. فَكَانَ نَاسٌ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ فَنَظَرُوا إِلَيْهَا قَالَ: وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَنْظُرُ
إِلَيْهَا مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ، وَكَانَ أَحَدُهُمْ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِيَنَظُرَ بِرَأْيَا. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ
﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ﴾ [الحجر: ۲۴]۔ [منکر۔ ترمذی ۳۱۲۲]

(۵۱۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ بعض خوبصورت عورتیں نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتی تھیں، کچھ لوگ مردوں کی آخری صف میں کھڑے ہوتے اور ان کی طرف دیکھتے۔ بعض ایسے تھے کہ وہ اپنی بظلوں کے نیچے سے ان کی طرف دیکھتے اور بعض

ایسے بھی تھے جو پہلی صف کی طرف آتے تاکہ ان کو نہ دیکھ پائیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُتَّخِذِينَ﴾ [الحجر: ۲۴] نازل کر دی، ہم نماز میں پہلی صفوں میں جانے والوں اور آخری صفوں میں رہنے والوں کو جانتے ہیں۔

(۵۱۷۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ خَفْصُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَدْ كَرِهَ يَسَادِرُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَانَتْ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - امْرَأَةً حَسَنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ. وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِنَيْلِ بَرَاهَا، وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا وَنَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطُولِهِ وَجَافَى يَدَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي شَأْنِهَا ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُتَّخِذِينَ﴾ [الحجر: ۲۴]

[منکر - انظر ما قبله]

(۵۱۷۰) نوح بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پیچھے حسین عورتیں نماز پڑھتی تھیں۔ بعض لوگ پہلی صفوں میں چلے جاتے تاکہ ان کو دیکھ نہ سکیں اور بعض آخری صف میں کھڑے ہوتے۔ جب رکوع کرتے تو اپنی بغلوں کے نیچے سے دیکھتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُتَّخِذِينَ﴾ [الحجر: ۲۴] ہم آگے بڑھ جانے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں کو بھی۔

(۱۹) بَابُ الْمُأْمُورِ يُخَالِفُ الشُّنَّةَ فِي الْمَوْقِفِ فَيَقِفُ عَنْ يَسَارِ الْإِمَامِ فَلَا تَفْسُدُ صَلَاتُهُ

مقتدی امام کی بائیں جانب کھڑا ہو جائے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی

وَلَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ حَيْثُ وَقَفَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى يَسَارِهِ وَأَنَّهُ حَوَّلَهُ إِلَى يَمِينِهِ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِاسْتِقْبَالِ الصَّلَاةِ.

(۵۱۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَفِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِأُلْهَا جِرَةً فَلَمَّا أَنْ مَالَتْ الشَّمْسُ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَقُمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي خَلْفَهُ. فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ صَاحِبِي فَجَعَلَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ. فَقَامَ بَيْنَنَا وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً. فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمَّةٌ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِفِهَا فَلَا تَنْتَظِرُوا هُمْ بِهَا وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)).

وَهَذَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ ثُمَّ نَسِيَ وَاسْتَدَلَّنَا عَلَى نُسُوحِهِ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ خَبَرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَمَا رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْعَامَّةِ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّ الَّذِي شَاهَدَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ إِنَّمَا شَاهَدَهُ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ جَمَاعَةٍ وَأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ. [صحيح - مسلم ۵۳۴]

(الف) (۵۱۷۱) عبد الرحمن بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اور علقمہ دو پہر کے وقت عبد اللہ بن مسعود کے پاس آئے۔ جب سورج ڈھل گیا تو انہوں نے نماز کھڑی کی، میں اور میرا ساتھی ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے میرا اور میرے ساتھی کا ہاتھ پکڑا اور ہمیں دائیں بائیں کھڑا کر دیا اور خود ہمارے درمیان کھڑے ہو گئے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے جب تین لوگ ہوتے پھر انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: عنقریب ائمہ نمازوں کو مؤخر کریں گے تم ان کا انتظار نہ کرنا اور ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا، وہ تمہارے لیے نقل ہو جائے گی۔

(ب) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اور آپ کے صحابہ نفل نماز الگ الگ پڑھتے تھے، جماعت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا قُذَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو رَوْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَمْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي مَقَامَ كَذَا وَكَذَا فَصَلَّى فِيهِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ قَدْ نَبَتُوا مَعَهُ فِي مُصَلَّاهُ انْصَرَفَ إِلَى رَحِيلِهِ حَتَّى انْكَسَفَتِ الْعُيُونُ وَخَلَا مَقَامُهُ قَامَ فِيهِ وَحْدَهُ. قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَأَقْبَلْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَأَوَمَّأَ إِلَى يَمِينِهِ وَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَامَ خَلْفَهُ وَخَلْفِي قَالَ فَأَوَمَّأَ إِلَيْهِ بِشِمَالِهِ فَقُمْنَا هَكَذَا فَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى وَالْأُخْرَى الَّتِي تَلَى الْخِصْرَ يُصَلِّي كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ ذَهَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى هَذَا وَهُوَ يَطْلُبُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَوْمُهُمْ فَلَمَّا قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ كَانَ قَوْلُهُ قَدْ بَيَّنَّ أَنَّهُ عَلِمَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يَوْمُهُمْ وَهُوَ الَّذِي ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ مَعَهُ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْجَنَابِيُّ الدَّخِيلُ الَّذِي سَبَقَتْهُ النَّبِيُّ عِنْدَ تَحْرِيمِهَا.

(۵۱۷۳) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فلاں فلاں جگہ کسی رات قیام کیا۔ وہاں میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ جب لوگوں نے دیکھا تو وہ بھی اپنی نماز والی جگہوں میں ٹھہرے رہے۔ آپ ﷺ اپنے گھر کی طرف چل دیے۔ آنکھیں تھک گئیں اور جس جگہ آپ ﷺ نے قیام کیا تھا خالی ہو گئی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا اور آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب اشارہ کیا اور ابن مسعود آئے تو وہ آپ ﷺ کے پیچھے اور میرے پیچھے کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے ان کو بائیں جانب اشارہ کیا، ہم اس طرح کھڑے رہے۔ انہوں نے اپنی درمیان والی اور شہادت والی اور

چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔ ہر ایک اپنی اپنی نماز پڑھ رہا تھا۔
نوٹ: حمیدی کہتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ نبی ﷺ نے ان کی امامت کروائی، لیکن ابو ذر رضی اللہ عنہ نے وضاحت کر دی کہ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز پڑھی، نبی ﷺ نے امامت نہیں کروائی۔

(۵۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ سِيرِينَ يَعْنِي مَا فَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ كَانَ الْمَسْجِدَ ضَيْقًا. [حسن]

(۵۱۷۳) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین کے سامنے بیان کیا تو وہ کہنے لگے: ابن مسعود نے مسجد کی تنگی کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۷۲۰) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ

مقتدی کا امام کے سامنے کھڑا ہونا ممنوع ہے

(۵۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ اتَى خَالَتَهُ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَايَةِ قَتَوَضًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى قَالَ: وَقُمْتُ قَتَوَضَاتٍ ثُمَّ قُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ. فَأَذَارَنِي مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَتَنَّاوَلَنِي مِنْ خَلْفٍ ظَهْرُهُ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ. وَبَعَثَنَاهُ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَهَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى مَنْعِ الْمَأْمُومِ مِنَ التَّقَدُّمِ عَلَى الْإِمَامِ حَيْثُ أَذَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَلَمْ يُدْرِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ. [صحیح]

(۵۱۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اپنی خالہ میمونہ کے پاس آئے تو نبی ﷺ رات کو مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے، وضو کیا اور نماز پڑھی۔ فرماتے ہیں: میں بھی اٹھا اور وضو کیا اور آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سے گھمایا اور دائیں جانب کر لیا۔

(۷۲) باب إِقَامَةِ الصُّفُوفِ وَتَسْوِيَتِهَا

صفیں بنانا اور ان کو برابر کرنے کا بیان

(۵۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِبِّهٍ قَالَ: هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح - بخاری ۶۸۹]

(۵۱۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں صفیں سیدھی کرو، صف کو سیدھا کرنا نماز کی خوبصورتی میں سے ہے۔

(۵۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلِيسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّائِبِينَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلِيسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - مسلم ۴۳۳]

(۵۱۷۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو، کیوں کہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کو مکمل کرنا ہے۔

(۵۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَأَيْكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح - بخاری ۶۸۶]

(۵۱۷۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۵۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الرَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحَ.

وَرَوَاهُ حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ وَزَادَ فِيهِ: وَتَرَأَوْنَا. وَقَدْ مَضَى فِي بَابِ صِفَةِ الصَّلَاةِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۷۸) عبد الوارث بن سعید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو مکمل کرو۔

(۵۱۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ قِنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((رُضُوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَادُوا بِالْأَعْنَاقِ. فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهُا الْحَذَفُ)).

[صحيح۔ ابو داؤد ۶۶۷]

(۵۱۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو ملاؤ اور قریب قریب رہو اور گردنیں برابر کرو، اللہ کی قسم! میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے خلا میں داخل ہوتا ہے جیسے بھیڑ کا پچ۔

(۵۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلَمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ أَوْ لَيَخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُذْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۶۸۵]

(۵۱۸۰) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ضرور نماز میں اپنی صفیں درست کرو گے یا اللہ تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دِلْوَيْهِ الدَّقَائِقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَمَاقٍ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْوِي الصُّفُوفَ. فَرَأَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ: ((لَتَقِيمَنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيَخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَمَاقٍ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۱۸۱) سماک بن حرب نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ صفیں درست کر رہے تھے، آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف سے باہر نکلا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم صفیں سیدھی کرو یا پھر اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا قیامت کے دن۔

(۵۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاءَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُومُ الصُّفُوفَ كَمَا يَقُومُ الْفِدَاحَ. فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَوْمًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : ((لَتُقِيمَنَّ صُفُوفُكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجْهِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - معنی سابقاً]

(۵۱۸۲) سناک نعمان بن بشیر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صُفُوف میں اس طرح سیدھی کرتے تھے جیسے نیزہ سیدھا کیا جاتا ہے۔ ایک دن آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کا سینہ صف سے باہر تھا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو ورنہ اللہ تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔

(۵۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْجَدَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ : أَكْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ بَوَاجِهِهِ فَقَالَ : ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثَلَاثًا وَاللَّهِ لَتُقِيمَنَّ صُفُوفُكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ)). قَالَ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْنَتَهُ بِرُكْنَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَتَهُ بِكَعْبِهِ.

[صحيح لغيره - ابو داؤد ۶۶۲]

(۵۱۸۳) قاسم جدلی فرماتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر سے سنا کہ نبی ﷺ اپنے رخ انور کے ساتھ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو۔ تین بار فرمایا۔ اللہ کی قسم! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا۔ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا ہر شخص اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے تھا اور اپنا کندھا اپنے ساتھی کے گھٹنے سے اور اپنی پٹلی اپنے ساتھی کی پٹلی سے۔

(۵۱۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَائِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((تَرَاوُوا فِي الصَّفِّ لَا يَتَخَلَّلَكُمْ أَوْلَادُ الْحَدَفِ)). فَبَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَمَا أَوْلَادُ الْحَدَفِ؟ قَالَ : ((صَنَاءٌ حَرْدٌ سَوْدٌ تَكُونُ بَارِضٍ الْيَمَنِ)).

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ : تَكَوَّلُوا الْحَدَفِ. [صحيح لغيره - حاکم ۳۳۷/۱]

(۵۱۸۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو اچھی طرح ملاؤ، تمہارے درمیان بھیڑ کا بچہ ظاہر نہ کر دے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! اولادِ حدف سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: بغیر بالوں والی سیاہ بھیڑ، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔

(۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ أَمَرَهُمْ بِرُصِّ الصُّفُوفِ لَا يَتَخَلَّلَكُمْ كَأَوْلَادِ الْحَدَفِ وَأَوْلَادُ الْحَدَفِ عَنْهُمْ سَوْدٌ جُرُودٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۱۸۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اچھی طرح صفوں کو ملانے کا حکم دیا تاکہ تمہارے درمیان بھیڑ کے پھر جیسے کاگز رنا، غلام پیدا نہ کرے اور اولاد والحدف سے مراد سیاہ رنگ کی بغیر بالوں والی بکری، یہ یمن میں پائی جاتی تھی۔
(۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَافِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ أَنَّهُ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَحْرَةَ: كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الْقِيَمُوا الصُّفُوفَ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاصِبِ، وَسُدُّوا الْخُلُلَ، وَلْيُتَوَّأَ بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ، وَلَا تَدْرُوا فُرُجَاتِ الشَّيْطَانِ. وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ)).
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَمْ يَقُلْ عِمْسَى بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ. [قوى۔ ابو داؤد ۶۶۶]

(۵۱۸۶) ابو الزاہریہ ابو شجرہ سے اور وہ کثیر بن مرہ سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صفوں کو سیدھا کرو اور کندھوں کو برابر کرو۔ غلام کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں سے نرمی کرو اور شیاطین کے لیے غلام نہ چھوڑو۔ جس نے صف کو ملایا، اللہ اس کو ملائے گا اور جس نے صف میں فاصلہ کیا اللہ اس کو کاٹ دے گا۔

(۵۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ح وَ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو الْقَاسِمِ: السَّرَّاجُ إِمْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ۔
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن۔ ابن ماجہ ۹۹۵]

(۵۱۸۷) عمرو بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی ہیں فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت نازل کرتے ہیں اور اس کے فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو صف کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ ثَوْبَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَى عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خِيَارُكُمْ أَلَيْكُمْ مَنَازِبُ فِي الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرْسَلًا. [حسن - حسن لغیرہ - ابو داؤد ۶۷۲]

(۵۱۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے کندھے نماز میں نرم رہیں۔

(۷۲۲) بَابُ إِتِمَامِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ

اگلی صفوں کو پورا کرنا

(۵۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصُّفُوفِ فَقَالَ: ((أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟)) قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: ((يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ، وَيَتَرَاصَّوْنَ فِي الصَّفِّ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - مسلم ۴۳۵]

(۵۱۸۹) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کی طرف گئے اور فرمایا: کیا تم ویسے صفیں نہیں بناتے جیسے فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: فرشتے اللہ کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ الثَّانِي فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ كَانَ فِي الْمُؤَخَّرِ. وَكَانَ يَقُولُ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا)). [صحيح - ابو داؤد ۶۷۱]

(۵۱۹۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلے اگلی صف کو مکمل کرو، پھر دوسری صف میں اگر کمی ہو تو اس کو پورا کرتے اور آپ ﷺ نے مردوں کی بہترین صف پہلی ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے۔

(۵۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَضْلِ الصَّفِّ

الْمُقَدَّمِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((اتَّبِعُوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ لَمَّا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ)). [صحيح لغيره]

(۵۱۹۱) عبد الوہاب بن عطاء فرماتے ہیں کہ سعید بن ابی عروبہ سے پہلی صف کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قتادہ اور انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پہلی صف کو پورا کرو، پھر جو اس کے ساتھ بیٹھ جائے اور جو کمی ہو وہ آخری صف میں۔

(۷۲۳) باب فَضْلِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ: عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَوْ يَعْلَمُونَ أَوْ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ مَا كَانَ إِلَّا قُرْعَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - مسلم ۴۳۹]

(۵۱۹۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جان لیں یا تم جان لو جو پہلی صف میں اجر و ثواب ہے تو تم قرعہ کے ذریعے جگہ حاصل کرو۔

(۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الصُّبْحَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ: ((أَشَاهِدُ فَلَانًا)). قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ: ((أَمَّا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلَاةٍ أَثَقُلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الصُّبْحَ وَصَلَاةَ الْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَّبَعْتُمَا وَلَوْ حَبَوَا. وَإِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ. وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ لَاتَّبَعْتُمُوهُ. وَإِنَّ صَلَاةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ رَجُلٍ، وَمَا كَثُرَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعيف - تقدم برقم ۵۰۰۰]

(۵۱۹۳) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیرا تو قوم کے چہروں کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا فلاں حاضر ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح اور عشا کی نماز منافقین پر بہت بھاری ہے۔ اگر وہ جان میں جو ان میں اجر و ثواب ہے تو اگر ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے تو ضرور آئیں اور پہلی صف فرشتوں کی

صف کے طرح ہے، اگر تم جان لو کہ اس میں کیا ثواب ہے تو تم ضرور جلدی کرو اور آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے افضل ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا یہ بہتر ہے ایک آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے اور جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔

(۵۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُعَيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْوَرِثَانِ بْنِ سَارِبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الَّذِي يَلِيهِ وَاحِدَةً. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَرِثَانِ ثَوْنِ ذِكْرِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح - احمد ۱۲۴/۴]

(۵۱۹۲) عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ پہلی صف میں نماز پڑھے، یہ تین مرتبہ فرمایا اور جو اس کے ساتھ ملنے والی ہے، یعنی دوسری میں نماز پڑھے، ایک مرتبہ فرمایا۔

(۵۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَالِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْوَرِثَانِ بْنِ سَارِبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: اسْتَغْفَرَ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا، وَلِلصَّفِّ الْآخِرِ مَرَّةً. [صحيح لغيره - الطيالسي ۱۱۶۳]

(۵۱۹۵) عرباض بن ساریہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ استغفار کی اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ۔

(۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمُولٍ عَنْ طَلْحَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسُحُ عَوَاقِفَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: ((لَا تَخْتَلِفُوا فَتُخَلِّفَ قُلُوبُكُمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَصْطَلُونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الْأَوَّلِ)). [صحيح - الطيالسي ۷۴۱]

(۵۱۹۶) برآ بن عازب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آتے، جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ ہمارے کندھوں اور سینوں کو ہاتھ لگاتے اور فرماتے: تم اختلاف مت کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف پڑ جائے گا۔ پہلی صف والوں کے لیے اللہ رحمت نازل کرتا ہے اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں یا فرمایا: پہلی صفوں کے لیے۔

(۷۲۳) باب کَرَاهِيَةِ التَّأَخُّرِ عَنِ الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ

پہلی صفوں سے پیچھے رہنے کی کراہت کا بیان

(۵۱۹۷) أَخْبَرَنَا جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّراً فَقَالَ لَهُمْ: ((تَقَدَّمُوا فَاتَّمُوا بِى وَلِيَأْتِمَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ)). وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخٍ. [صحيح - مسلم ۴۳۸]

(۵۱۹۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو پیچھے ہٹے دیکھا تو فرمایا: آگے بڑھو، میری اقتدا کیا کرو اور تمہاری اقتدا وہ کرے جو تمہارے بعد آنے والا ہے۔ جب لوگ پیچھے رہنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ بھی ان کو پیچھے کر دیتا ہے۔

(۵۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُعَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ)).

[ضعیف - ابو داؤد ۶۷۹]

(۵۱۹۸) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے رہتے ہیں تو اللہ بھی ان کو جہنم میں مؤخر کر دیں گے۔

(۷۲۵) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ مِمْنَةِ الصَّفِّ

صف کی دائیں جانب کی فضیلت کا بیان

(۵۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مِائِمِ الصُّفُوفِ)). كَذَا قَالَ وَالْمَحْفُوظُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ الصُّفُوفَ)).

[مسک - ابو داؤد ۶۷۶]

(۵۱۹۹) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صف کی دائیں جانب والوں کے لیے اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا۔

(۵۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَنَا الْأَشَجُّعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ)).

[حسن لغیرہ]

(۵۲۰۰) عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رحمت کا نزول کرتے ہیں اور فرشتے رحمت کی دعا کرتے ہیں ان کے لیے جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۵۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ فَذَكَرَاهُ بِمِثْلِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ كِلَاهُمَا صَحِيحَانِ

قَالَ الشَّيْخُ بُرَيْدٌ كِلَا الْإِسْنَادَيْنِ فَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ هِشَامٍ يَنْفَرُ بِالْمَتْنِ الْأَوَّلِ وَلَا أَرَاهُ مَحْفُوظًا فَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَتْنِ.

(۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ الْفَضْلِ الْمُتَكِنِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخَزَاعِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَإِلَّا فَعَنْ يَمِينِهِ. وَقَالَ هَكَذَا كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ.

(۵۲۰۲) ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو طاقت رکھے تو امام کے پیچھے کھڑا ہو، ورنہ صف کی دائیں جانب۔ فرماتے ہیں: اس طرح ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پیچھے ہوتے تھے۔

(۷۲۶) باب مقام الإمام من الصف

صف میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

(۵۲.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرٍ بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْطُبِيِّ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَوَسَّطُوا الْإِمَامَ وَاسْتَدُوا الْخَلَلَ))

[ضعیف۔ ابو داؤد ۶۸۱]

(۵۲۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام کو درمیان میں رکھو اور خلاؤں کو پر کرو۔

(۷۲۷) باب كراهية الصف بين السواري

ستونوں کے درمیان صف بنانے کی کراہت کا بیان

(۵۲.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَسَابُورَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ الْمُوَزِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الصَّفِّ فَرَمَوْا بِنَا حَتَّى أَلْقَيْنَا بَيْنَ السَّوَارِي. فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: لَقَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ ابو داؤد ۶۷۳]

(۵۲۰۴) عبد الحمید بن محمد فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے ساتھ صف میں تھے، انہوں نے ہمیں ستونوں کے درمیان دھکیل دیا وہ پیچھے ہو گئے، جب نماز پڑھی تو فرمانے لگے: ہم ان سے نبی ﷺ کے دور میں بچا کرتے تھے۔

(۵۲.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- نُنْطَرِدُ طَرْدًا أَنْ

نَقُومَ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ ابن ماجہ ۱۰۰۲]

(۵۲۰۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہمیں منع کیا جاتا تھا کہ ہم نماز میں ستونوں کے

درمیان کھڑے ہوں۔

(۵۲.۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْدَى كَرِبَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَصُفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ فِي مَنِيِّهِ: لَا تَصُفُّوا بَيْنَ الْأَسَاطِينِ.

وَهَذَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَأَنَّ الْأُسْطُوَانَةَ تَحُولُ بَيْنَهُمْ وَيَبْنِي وَصَلَ الصَّفِّ فَإِنْ كَانَ مُتَفَرِّدًا أَوْ لَمْ يُجَاوِزُوا مَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ لَمْ يَكُنْهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا رَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ فِي الْكُعْبَةِ قَالَ: بَيْنَ الْعُمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. [صعيف۔ ابن ابی شیبہ ۷۵۰۰]

(۵۲۰۶) (الف) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

(ب) ابو اسحاق کی حدیث میں ہے: تم ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ۔

نوٹ: ستون صف کو ملانے میں رکاوٹ ہوتے ہیں۔ اگر ایسا آدمی ہو یا ستون کے بعد صف نہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نے کعبہ میں کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا:

ابتدائی دو ستونوں کے درمیان۔

(۷۲۸) باب كَرَاهِيَةِ الْوُقُوفِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحِدَةً

صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے کی کراہت کا بیان

(۵۲.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ رَاشِدٍ عَنْ وَابِصَةَ بِنْتِ مَعْبُدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحِدَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ. وَخَالَفَهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَرَوَاهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ كَمَا.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۶۸۲]

(۵۲۰۷) وابصة بنت معبد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنی نماز کو دہرائے۔

(۵۲.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي

الْجَعْدُ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَّهُ قَامِرَةٌ فَأَعَادَ الصَّلَاةَ.

[صحیح لغیرہ]

(۵۲۰۸) وابصہ بن معبد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

(۵۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عَصِيَّةٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَقَامَنِي عَلَى رَجُلٍ بِالرَّقَّةِ فَقَالَ: حَدَّثَنِي هَذَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَّهُ قَامِرَةٌ أَنْ يُعِيدَ. وَأَسَمَهُ وَابِصَةَ بْنُ مَعْبُدٍ الْأَسَدِيُّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُصَيْنٍ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ. [صحیح]

(۵۲۰۹) ہلال بن یاف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی العبد نے میرا ہاتھ پکڑا اور ایک شخص کے ساتھ رقد میں کھڑا کر دیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کو نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ یہ وابصہ بن معبد اسدی تھے۔

(۵۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ: أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَّهُ قَامِرَةٌ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ.

وَرَوَى يَأْسَنَادُ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۵۲۱۰) زیاد بن ابی الجعد وابصہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ نماز لوٹائے۔

(۵۲۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَابِصَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحَدَّهُ. فَقَالَ: ((أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحَدَّهُ أَلَا وَصَلْتَ إِلَى الصَّفِّ أَوْ جَرَرْتَ إِلَيْكَ رَجُلًا فَقَامَ مَعَكَ أَعِدَ الصَّلَاةَ)).

تَقَرَّرَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايِسِلِ. [ضعیف جداً۔ ابو یعلیٰ ۱۵۸۸]

(۵۲۱۱) وابصہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: اے اکیلے نماز پڑھنے والے! تو صف میں کیوں نہ ملا فرمایا: تو نے کسی شخص کو کھینچ کیوں نہ لیا جو تیرے ساتھ ہوتا۔ تم نماز دوبارہ پڑھو۔

(۵۲۱۲) عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الْحِجَاجِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَبَّانٍ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنْ جَاءَ رَجُلٌ فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا فَلْيُخْتَلِجْ إِلَيْهِ رَجُلًا مِنَ الصَّفِّ فَلْيَقُمْ مَعَهُ فَمَا أَعْظَمَ أَجْرَ الْمُخْتَلِجِ))

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَمْ تَكْرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رَوَى مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْأَمْرِ بِالْإِعَادَةِ. [ضعيف جداً]

(۵۲۱۳) مقاتل بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص آئے اور کسی کو نہ پائے تو وہ صف سے آدمی کو کھینچ لے، وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو تو کھینچنے والے کا اجر بہت زیادہ ہے۔

(۵۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعُدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ أَحَدَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَقَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَنِي سُحَيْمٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً فَلَمَّحَ بِمَوْخِرِ عَيْنَيْهِ فَرَأَى رَجُلًا لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ لَا صَلَاةَ لِمَرْءٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)). وَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمًا آخَرَ فَلَمَّا سَلَّمَ إِذَا رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ يُصَلِّي وَحْدَهُ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((أَعِدْ صَلَاتَكَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ خَلْفَ الصَّفِّ)). [صحیح - ابن ماجہ ۱۰۰۳]

(۵۲۱۵) علی بن شیبان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بنی وفد کے وفد میں تھے جو نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک نماز پڑھی تو نبی ﷺ نے ایک آدمی پر ترجیحی نظر ڈالی، وہ رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کر رہا تھا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اے لوگو! اس آدمی کی نماز نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا۔ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دوسری نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ایک شخص صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اپنی نماز پوری کی اور سلام پھیرا۔ پھر اسے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھ، صف کے پیچھے اکیلے آدمی کی نماز نہیں ہوتی۔

(۵۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ

وَحَدَّثَهُ فَقَالَ صَلَاتُهُ تَامَّةٌ وَلَيْسَ لَهُ تَضْعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ يُرِيدُ بِهِ لَا يَكُونُ لَهُ تَضْعِيفٌ الْأَجْرُ بِالْجَمَاعَةِ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - نَفَى فَضَلَ الْجَمَاعَةِ وَأَمَرَهُ بِالْإِعَادَةِ لِتَحْصُلِ لَهُ زِيَادَةٌ وَلَا يَعُودُ إِلَى تَرْكِ السَّنَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۵۲۱۳) وغیرہ ابراہیم سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس اکیلے نے صف کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز مکمل ہے لیکن اس کے لیے زیادہ اجر نہیں۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جماعت سے زائد اجر کی نفی کی ہے، دوبارہ پڑھنے کا حکم اس لیے دیا تا کہ زائد اجر حاصل کر سکے۔

(۷۲۹) بَابُ مَنْ جَوَزَ الصَّلَاةَ دُونَ الصَّفِّ

صف کے بغیر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۵۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا زِيَادٌ الْأَعْلَمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكِعَ دُونَ الصَّفِّ. ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاتَهُ قَالَ: ((أَيْتُكُمْ الَّذِي رَكِعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ)). قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُّ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ.

وَلِي حَدِيثِ الرَّوْذُبَارِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَاكِعٌ وَالْبَاقِيُّ مِثْلَهُ. [صحیح - بحاری ۷۵۰]

(۵۲۱۵) (الف) حسن ابوبکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ آئے تو لوگ رکوع میں تھے، انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا۔ پھر صف کی جانب چلے، جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو فرمایا: کس نے بغیر صف کے رکوع کیا پھر صف میں آ ملا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے آئندہ ایسے نہ کرنا۔

(ب) روذباری کی حدیث میں ہے کہ ابوبکرہ آئے تو رسول اللہ ﷺ رکوع کی حالت میں تھے۔

(۵۲۱۶) وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - رَاكِعٌ فَرَكِعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُّ)).

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَدْ كَرِهَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۱۶) حسن ابو بکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ انہوں نے صف میں ملنے کے لیے رکوع کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تیری حرص کو زیادہ کرے، لیکن آئندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۷) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَعْلَمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَنَبِيُّ اللَّهِ ﷺ رَاكِعٌ قَالَ: فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((زَادَكَ اللَّهُ جِرْصًا وَلَا تَعُدْ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَدْ كَرِهَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۱۷) حسن ابو بکرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے صف کے بغیر ہی رکوع کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہارے حرص کو زیادہ کرے آئندہ ایسے نہ کرنا۔

(۵۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْبُلْخُمِيِّ النَّاجِرِيُّ بِغَدَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رِيحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ لِلنَّاسِ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكُعْ حِينَ يَدْخُلُ ثُمَّ لِيُدَبَّ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ فَإِنَّ ذَلِكَ السَّنَةُ. قَالَ عَطَاءٌ وَقَدْ رَأَيْتُهُ هُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحیح]

(۵۲۱۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اس نے عبد اللہ بن زبیر سے سنا، وہ منبر پر تھے اور لوگوں سے کہہ رہے تھے جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع میں ہوں تو وہ داخل ہوتے ہی رکوع کرے، پھر رکوع کی حالت میں آہستہ آہستہ چل کر صف میں شامل ہو جائے، یہ سنت ہے۔ عطاء کہتے ہیں: میں نے ان کو دیکھا تھا وہ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُحَامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ: دَخَلَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعْتُ يَمِينِي دُونَ الصَّفِّ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ.

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَيْثُ وَقَفَ عَلَى يَسَارِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَذَارَهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ كَالْحَجَّوَةِ فِي هَذَا لِأَنَّهُ لِي حَالِ الْإِذَارَةِ يَتَقَى مُتَقَرِّدًا خَلْفَهُ وَلَمْ تَفْسُدْ صَلَاتُهُ. [صحیح۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۲۴۲]

(۵۲۱۹) ابوامامہ بن سہل بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع کی حالت میں تھا تو انہوں نے بغیر صف کے ہی رکوع کر دیا اور چلتے چلتے صف میں شامل ہو گئے۔

(۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَا وَبَنَاتِي عِنْدَنَا وَأُمُّ سَلِيمٍ خَلْفًا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَدْ مَضَى.

[صحیح۔ تقدم برقم ۵۱۶۰]

(۵۲۲۰) اسحاق بن عبد اللہ اپنے چچا انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، میرے ساتھ ایک بچہ تھا اور ام سلیم ہمارے پیچھے تھیں۔

(۵۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَقْبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَامْرَأَةٌ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۵۲۲۱) موسیٰ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میری اور ایک عورت کی امامت کروائی، آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا اور عورت ہمارے پیچھے تھی۔

(۵۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّ قَرْعَةَ مَوْلَى لِعَبْدِ الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ - وَعَائِشَةُ خَلْفًا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ - أَصَلَّى مَعَهُ. [ضعيف۔ السائل ۸۰۴]

(۵۲۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نبی ﷺ کے پہلو میں ان کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔

(۵۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَعْوَرُ قَدْ كَرَاهَهُ بِمِثْلِهِ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۲۲۳) حجاج اعور نے بھی اس طرح بیان کیا ہے۔

(۷۳۰) باب الْمَرْأَةُ تُخَالِفُ السُّنَّةَ فِي مَوْقِفِهَا

عورت کے خلاف سنت کھڑے ہونے کا حکم

(۵۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقُبْلَةِ كَأَعْيَاضِ الْجَنَازَةِ.

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح- مسلم ۵۱۲]
(۵۲۲۳) عروہ عائشہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے تو میں آپ ﷺ اور قبلہ کے درمیان لٹھی ہوتی۔ جیسے جنازہ رکھا جاتا ہے۔

(۵۲۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا خَالِصٌ. وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ. قَالَتْ: وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمُرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح- بخاری ۴۹۶]
(۵۲۲۵) عبد اللہ بن شداد میمونہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ ﷺ کے برابر ہوتی، حالاں کہ میں حائضہ ہوتی اور بعض اوقات آپ ﷺ کا کپڑا مجھے لگ جاتا جب آپ ﷺ سجدہ کرتے اور آپ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

(۵۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ كَرِهَ بِمَوَلَاهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح- انظر ما قبلہ]

(۵۲۲۶) عبد اللہ بن شداد بن الحداد فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی بیوی میمونہ سے اس طرح بیان کیا۔

(۵۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً وَأَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي

جَحِيفَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ لِي قَبِيَّةٌ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَنَ، ثُمَّ دَخَلَ وَخَرَجَ مَعَهُ إِذَا وَهُ أَوْ قَرِيبُهُ قَالَ: فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ رَضَوْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبَادَرَوْهُ ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ مَعَهُ عَنَزَةً فَأَقَامَ الصَّلَاةَ. فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ، وَالْعَصْرَ رَكَعَتَيْنِ إِلَى عَنَزَةٍ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحيح - بخاری ۳۳۷۳]

(۵۲۲۷) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی طرف اٹھتا ہوں تو آپ ﷺ ایک خیمہ میں تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ لٹکے اور اذان دی۔ پھر داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس پانی کا لونیا چھونا مشکیزہ تھا۔ جب لوگوں نے نبی ﷺ کا وضو دیکھا تو انہوں نے بھی وضو میں جلدی کی، پھر وہ داخل ہوئے اور نکلے تو ان کے پاس ایک نیزہ تھا، انہوں نے اقامت کہی اور نبی ﷺ نے ظہر اور عصر کی دو رکعتیں اس نیزہ کی طرف مت کر کے پڑھائیں اور اس کے آگے سے عورت اور گدھے گزر رہے تھے۔

(۵۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا لَمْ تَفْسِدِ الْمَرْأَةُ عَلَى الْمُصَلِّي أَنْ تَكُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَيَّ إِذَا تَكَانَتْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ أُخْرَى أَنْ لَا تَفْسِدَ عَلَيْهِ.

[صحيح - كتاب الام ۲۹۹/۱]

(۵۲۲۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب عورت سامنے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی اور اگر وہ دائیں یا بائیں ہو تو بدرجہ اولیٰ فاسد نہ ہوگی۔

(۷۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَقَامِ الْإِمَامِ

امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَى شَيْءٍ مَنَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا يَبْقَى مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنْى مِنْ أَثَلِ الْغَايَةِ عَمَلَهُ لَهُ فَلَانٌ مَوْلَى فَلَانَةَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَيْنَةَ. [صحيح - بخاری ۸۷۵]

(۵۲۲۹) سفیان ابو حازم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے سہل بن سعد سے بھی سوال کیا کہ نبی ﷺ کا منبر کس چیز کا بنا ہوا

تھا؟ فرمایا: لوگوں میں کوئی بھی باقی نہیں جو مجھ سے زیادہ جانتا ہو وہ جہاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا تھا فلاں کے غلام نے بنایا تھا اور میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے جب وہ اس پر چڑھتے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہتے۔ پھر قرآن پڑھتے پھر رکوع کرتے پھر اگلے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے، پھر منبر پر چڑھ جاتے تو قرآن پڑھتے، پھر رکوع کرتے، پھر اگلے پاؤں منبر سے نیچے آتے اور سجدہ کرتے۔

(۵۲۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُبْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ: قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ جَمِيلٍ بْنُ كَرِيمٍ النَّقِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي الْقُرَيْشِيُّ الْإِسْكَندَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ: أَنَّ رَجُلًا اتَّوَّاهُ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ وَقَدْ امْتَرَوْا فِي الْيَمِينِ مِمَّ عُدَّةٌ؟ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا عُرْفَ مِمَّا هُوَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وَضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى فَلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ: ((أَنْ مُرِّي غُلَامَكَ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهَا إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ)). فَأَمَرْتُهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرَفَاءِ الْغَايَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَاهُنَا، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْيَمِينِ، ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتُمُوا بِي وَلِتَعْلَمُوا صَلَاتِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَفِيهِ لَكَبَرٌ وَكَبَّرَ النَّاسُ مَعَهُ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۲۳۰) ابو حازم بن دینار ہیں کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے۔ انہوں نے منبر کو دیکھا کہ کس لکڑی سے بنایا گیا ہے؟ پھر اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی کا ہے۔ میں نے اس کو اس وقت دیکھا جب وہ پہلے دن رکھا گیا اور نبی ﷺ اس پر بیٹھے۔ نبی ﷺ نے ایک عورت کی جانب کسی کو روانہ کیا، سہل نے اس کا نام بھی لیا کہ تو اپنے بڑھی غلام کو حکم دے کہ وہ مجھے خطبہ دینے کے لیے ایک منبر بنا دے، اس نے حکم دیا تو اس نے جہاؤ کی لکڑی سے بنایا۔ وہ عورت اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو وہاں رکھ دیا گیا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے اس پر نماز پڑھی اور تکبیر کہی، پھر آپ ﷺ نے اسی پر رکوع کیا۔ پھر نیچے اتر کر منبر کی جڑ میں یعنی بالکل ساتھ ہی سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ منبر کے اوپر چلے گئے۔ فراغت کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو جان لو۔

(۵۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ

بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ نَفَرًا جَاءُوا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرُوا مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ لِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْهُ اخْتَارَ لِلْإِمَامِ الَّذِي يُعَلِّمُ مَنْ خَلْفَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الشَّيْءِ الْمُرْتَفِعِ لِرَأَاهُ مِنْ وَرَاءَهُ وَإِذَا عَلَّمَ النَّاسَ مَرَّةً أَحَبُّ أَنْ يُصَلِّيَ مُسْتَوِيًا مَعَ الْمُتَأَمِّلِينَ.

[صحیح۔ اطر ما قبلہ]

(۵۲۳۱) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ امام کو اختیار ہے، جب وہ اپنے مقتدیوں کو نماز سکھاتا چاہتا ہو تو بلند جگہ نماز پڑھ کر دیکھا دے۔ جب وہ نماز کو جان لیں تو امام اور مقتدی برابر زمین پر نماز پڑھیں۔

(۵۲۳۲) وَاحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ: أَنَّ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَاخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ بِقَمِيصِهِ فَجَبَذَهُ. فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ ذَلِكَ أَوْ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ: بَلَى قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي.

وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَّائِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ يَعْلَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ لَهُ أَبُو مَسْعُودٍ: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ فَوْقَ وَيَقْبَى النَّاسَ خَلْفَهُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۵۹۷]

(۵۲۳۳) (الف) ہم حضرت حذیفہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مدائن میں لوگوں کی امت ایک اونچی جگہ کروائی تو ابو مسعود نے ان کی قمیص سے پکڑ کر کھینچا، جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ اس سے منع کرتے تھے یا فرمایا: اس سے منع کیا گیا ہے فرمانے لگے: ہاں! مجھے یاد آگیا جب آپ نے کھینچی تھا۔

(ب) علقی کی روایت میں ہے کہ ابو مسعود نے کہا: کیا آپ جانتے نہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا تھا کہ امام بلند جگہ کھڑا ہو

اور لوگ اس کے پیچھے۔

(۵۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُسْنَدًا مَعَ اخْتِلَافٍ فِيهِ لِهَذَا.

(۵۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحْزُورِيُّ الْقُضَائِرِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي نَصْرِ الْقُومِيسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي طَوَّالَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ حُدَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ أَتَهُمُ بِالْمَدَائِنِ عَلَى دُكَّانٍ فَجَبَذَهُ سَلْمَانُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا أَدْرِي أَكَالَ بِكَ الْعَهْدُ أَمْ

نَسِيتَ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لَا يُصَلِّيُ الْإِمَامُ عَلَى نَشْرِ مِمَّا عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ)).

كَذَا قَالَ سَلْمَانَ بَدَلُ أَبِي مَسْعُودٍ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مُسْتَدَّاعٍ اخْتِلَافٍ فِيهِ لِمَا مَضَى. [حسن لغيره]

(۵۲۳۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ بن یمان نے مدائن میں ان کی امامت ایک بلند جگہ پر کروائی۔ سلمان نے ان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور کہا: مجھے نہیں معلوم کہ مدت زیادہ ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ کیا آپ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ امام اپنے ساتھیوں سے بلند جگہ پر نماز نہ پڑھائے۔

(۵۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَاجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بِالْمَدَائِنِ فَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَمَّارٌ وَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ وَكَانَ يُصَلِّيُ وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَتَقَدَّمَ حَذِيفَةُ فَأَخَذَ عَلَى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهُ عَمَّارٌ حَتَّى أَنْزَلَهُ حَذِيفَةُ فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَهُ حَذِيفَةُ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا أَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِي مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ مَقَامِهِمْ)). أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ.

قَالَ عَمَّارٌ لِدَلِيلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِينَ أَخَذْتَ عَلَى يَدَيَّ. [حسن لغيره۔ ابو داؤد ۵۹۸۵]

(۵۲۳۵) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بیان کیا جو مدائن میں عمار بن یاسر کے ساتھ تھا۔ نماز کی اقامت ہوئی تو عمار آگے بڑھے اور ایک اونچی جگہ کھڑے ہو گئے تاکہ نماز پڑھ سکیں۔ لوگ نیچے تھے۔ حذیفہ نے آگے بڑھ کر ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔ عمار نے ان کی پیروی کی، یہاں تک کہ حذیفہ نے انہیں نیچے اتار دیا۔ جب عمار نماز سے فارغ ہوئے تو حذیفہ رضی اللہ عنہما کہنے لگے: کیا آپ ﷺ نے نبی ﷺ سے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی امامت کر دے تو اپنے مقتدیوں سے بلند جگہ پر کھڑا نہ ہو۔

(۷۳۲) بَابُ صَلَاةِ الْمُأْمُومِ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ عَلَى ظَهْرِهِ أَوْ فِي رُحْبَتِهِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي

الْمَسْجِدِ وَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا مَقْصُورَةٌ أَوْ أَسَاطِينُ أَوْ غَيْرُهَا شَبِيهَا بِهَا

مقتدی کا مسجد میں یا اس کی چھت پر یا چبوترے پر امام کے ساتھ نماز پڑھنا اگر چہ ان کے درمیان

کمرہ یا ستون یا اس کی مثل کوئی چیز ہو

(۵۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى

الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ

سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ

سَلَّمَ- لِكُلِّ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ، ثُمَّ قَفَدُوا صَوْتَهُ فَظَنُوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحَّحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : ((مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُمْ مِنْ صَبِيْعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْكُمْ . وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قَعْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا إِنَّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ . فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ)) .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ .

[صحیح - بخاری ۶۸۶۰]

(۵۲۳۶) بسر بن سعید زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں ایک چٹائی سے حجرہ بنایا اور چند راتیں اس میں نماز پڑھی۔ لوگ جمع ہو گئے۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کی آواز کو گم پایا تو گمان کیا کہ آپ ﷺ سو گئے ہیں تو وہ کھانسی کرنے لگے تاکہ آپ ﷺ ان کی طرف لگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری حالت کو دیکھتا رہا، میں ڈر گیا کہ کہیں تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائیں۔ اگر وہ فرض کر دی جاتیں تو تم نہ پڑھ سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں قیام کیا کرو، کیوں کہ آدمی کی افضل نماز گھر میں ہی ہے سوائے فرض نماز کے۔

(۵۲۳۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَصِيرٌ فَكَانَ يَحْجَرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَصَلِّي فِيهِ . فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَقَالُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ . فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُ حَتَّى تَمَلُّوا ، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دَوَّوْهُ عَلَيْهِ ، وَإِنْ قَلَّ)) . وَكَانَ آلُ مُحَمَّدٍ إِذَا عَمِلُوا عَمَلًا أَتَوْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى . [صحیح - بخاری ۱۰۵۲۳]

(۵۲۳۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جس کا آپ ﷺ رات کو مسجد میں حجرہ بنا لیتے تھے اور نماز پڑھتے۔ لوگوں نے آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کر دی اور آپ ﷺ اس چٹائی کو دن میں بچھا دیتے تھے۔ لوگوں نے رات کو مسلسل آنا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے اوپر اتنے اعمال لازم کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ اجر سے نہیں اکتائیں گے تم عمل سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو وہ اعمال زیادہ پسند ہیں جن پر بیشک کی جائے اگرچہ کم ہی ہو۔ آل محمد ﷺ جب کوئی عمل شروع کرتے تو اس پر بیشک کرتے۔

(۵۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَحْجَرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيَصَلِّي وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ

قَالَتْ: فَجَعَلَ النَّاسُ يُثْبِتُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَيَصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ حَتَّى كَثُرُوا. فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ اللَّهُ مَا دَامَ مِنْهَا وَإِنْ قَلَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۳۸) ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی چٹائی کا حجرہ بنا کر رات کو اس میں نماز پڑھتے تھے اور دن کو بچا کر اس پر بیٹھتے تھے۔ لوگ مسلسل آنا شروع ہو گئے اور وہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، ان کی مقدار بہت زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ اس پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! اتنے اعمال شروع کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو، کیوں کہ اللہ تو اجر سے نہیں اکتائے گے تم ہی اعمال سے اکتا جاؤ گے اور اللہ کو بیشکی والے اعمال پسند ہیں اگرچہ کم ہوں۔

(۵۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَّاسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الزُّوْكَائِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَاصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْثَانِيَةَ يُصَلِّي فَقَامَ نَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَصَنَعُوا ذَلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَخْرُجْ. فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَ: ((إِنِّي خِفْتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرِو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ.

وَفِي سِيَاقِ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحُجْرَةِ الْمُطْلَقَةِ فِي رِوَايَةِ هُثَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا وَقَعَ بَيَانُهُ فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ. وَفِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْحُجْرَةَ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ. [صحيح۔ بخاری ۶۹۶]

(۵۲۳۹) (الف) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی تھی۔ لوگوں نے آپ ﷺ کے قیام کو دیکھا تو انہوں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ قیام شروع کر دیا، صبح کے وقت اس کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ دوسری رات نبی ﷺ نے قیام کیا تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے دو یا تین راتیں ایسا کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نہیں نکلے۔ صبح کے وقت لوگوں نے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ڈر گیا تھا کہ کہیں رات کی نماز تمہارے اوپر فرض نہ کر دی جائے۔

(ب) زید بن ثابت کی حدیث دلالت کرتی ہے کہ حجرہ مسجد میں تھا۔

(۵۲۶۰) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ هُشَيْمٍ أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ فِي حُجْرَتِهِ وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ. [صحيح - اطر ما قبله]

(۵۲۳۰) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنے حجرے میں نماز پڑھتے تھے اور لوگ آپ ﷺ کی اقتدا حجرے سے باہر کرتے تھے۔ وہ آپ ﷺ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھتے۔

(۵۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَنَسٍ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ فَأَتَاهُ أَنَسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلِّي ثُمَّ يُصَوِّرُ وَيَدْخُلُ. فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّتَنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ. فَقَالَ: ((قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ عَمْدًا فَقَعَلْتُ ذَلِكَ)).

[صحيح - احمد ۱۰۳/۳]

(۵۲۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز اپنے حجرے میں ادا فرماتے۔ صحابہ میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، آپ ﷺ نے تخفیف کی اور گھر میں داخل ہو گئے۔ پھر نکلے تو آپ ﷺ نے کئی مرتبہ ایسے کیا کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے اور چلے جاتے۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہم چاہتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز لمبی کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیٹھنے کو جان گیا تھا، لیکن جان بوجھ کر میں نے ایسا کیا۔

(۵۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اتَّصَلَى حَلْفَ مَوْلَاءِ فِي الْمَقْصُورَةِ. قَالَ: نَعَمْ إِنَّهُمْ يَحْشَوْنَ أَنْ نَعْجَهُمْ. [ضعيف]

(۵۲۳۲) عامر بن ذؤیب کہتے ہیں کہ ابن عباس سے کہا گیا: کیا آپ ان کے پیچھے کرہ میں نماز پڑھتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں وہ ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہم مشقت میں نہ پڑ جائیں۔

(۵۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي رَحِيَةِ الْمَسْجِدِ وَالْبَلَاطِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ. [ضعيف حداث]

(۵۲۳۳) داؤد بن حصین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد کے صحن اور فرش پر امام کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ نَصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ الْمَكْتُوبَةِ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۶۱۵۹]

(۵۲۳۳) ابن ابی ذویب توامہ کے غلام سے منقول ہے کہ میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ فرض نماز پڑھتے تھے۔

(۵۲۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ مَوْلَى التَّوَّامَةِ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ. [صحيح جلد۱۔ عبد الرزاق ۴۸۸۸]

(۵۲۳۵) توامہ کے غلام نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کی چھت پر امام کی نماز کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۷۳۳) بَابُ الْمُأْمُورِ يُصَلِّي خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَهُمَا حَائِلٌ
مقتدی کا مسجد سے باہر امام کی اقتدا کرنا اور ان درمیان رکاوٹ بھی ہو

(۵۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ صَلَّيْ نِسْوَةً مَعَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حُجْرَتِهَا فَقَالَتْ لَا تُصَلِّينَ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فَإِنَّكَ نَدَوْنَهُ فِي حِجَابٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَكَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ فِي حُجْرَتِهَا إِنْ كَانَتْ قَالَتْهُ فَلْنَا.
قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ.
وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْفُوعًا. [لم اجدہ]

(۵۲۴۶) (الف) ربيع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نماز پڑھی حجرہ میں۔ فرماتی ہیں: تم امام کے ساتھ نماز نہیں پڑھتی، کیوں کہ تمہارے درمیان پردہ ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے حجرے کے بارے میں فرمایا کہ اگرچہ وہ اس میں قیلولہ کرتی تھی تو ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

(ب) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے ہمسائے کی نماز مسجد کے علاوہ میں نہیں ہے۔

(۷۳۴) باب الْمَأْمُورِ يُصَلِّي خَارِجَ الْمَسْجِدِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا حَائِلٌ

مقتدی مسجد سے باہر ہو اور امام کی اقتدا کرے ان کے درمیان رکاوٹ بھی نہ ہو

(۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِي وَعِثْرَةُ قَالَُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ فِي بَيْتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلَّى بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بَيْتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيقُ. [ضعيف جداً - أخرجه الشافعي ۲۴۲]

(۵۲۷) صالح بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو دیکھا کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبد الرحمن بن عوف کے گھر امام کی اقتدا میں پڑھتے۔ حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ الْجُمُعَةَ فِي غُرْفَةٍ عِنْدَ السَّدَةِ بِمَسْجِدِ الْبَصْرَةِ. [ضعيف جداً]

(۵۲۸) عبد ربہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو دیکھا وہ جمعہ کی نماز بصرہ کی مسجد کے محن کے قریب ایک کمرہ میں امام کے ساتھ پڑھتے تھے۔

(۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فِي بَيْتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامَ حَجِّ الْوَلِيدِ وَكَثُرَ النَّاسُ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ. [ضعيف جداً]

(۵۲۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز حمید بن عبد الرحمن کے گھر پڑھتے تھے جس سال ولید نے حج کیا اور لوگ بہت زیادہ تھے تو حمید کے گھر اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرٌ وَاحِدٍ مِمَّنْ اتَّقَى بِهِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ الثَّقَفِ عِنْدَهُ: أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَدْخُلُونَ حَجَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - بَعْدَ وَقَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَصَلُّونَ فِيهَا الْجُمُعَةَ قَالَ: وَكَانَ الْمَسْجِدُ يَضِيقُ عَنْ أَهْلِهِ فَيَتَوَسَّعُونَ بِهَا وَحَجَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَكِنَّ أَبَوَاهَا شَارَعَةً فِي الْمَسْجِدِ.

قَالَ مَالِكٌ فَمَنْ صَلَّى فِي شَيْءٍ مِنْ أَقْبَى الْمَسْجِدِ الْوَاصِلَةِ بِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ أَوْ فِي رَحَابِهِ أَلَيْسَ تَلِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ لَمْ يَعْهْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْفَقْهِ قَالَ مَالِكٌ فَأَمَّا دَارٌ مُغْلَقَةٌ لَا تَدْخُلُ إِلَّا بِإِذْنٍ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهَا بِصَلَاةِ الْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنْ قُرُبْتُ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ. [اصحح]

(۵۲۵۰) مالک ایک ثقہ آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں کے حجرہ میں داخل ہوتے تھے اور جمعہ کی نماز پڑھتے، کیوں کہ مسجد تنگ ہو گئی تھی وہ اس میں وسعت اختیار کرتے تھے اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حجرے مسجد میں نہ تھے۔ ان کے دروازے مسجد کے راستہ پر تھے۔

نوٹ:- امام مالک فرماتے ہیں: جس نے مسجد کے ساتھ ملے ہوئے محن وغیرہ میں نماز پڑھی تو یہ کفایت کر جائے گی، لوگ ایک دوسرے پر عیب بھی نہیں لگاتے تھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر گھر بند ہو بغیر اجازت کے اس کے اندر داخل ہونا ممنوع ہو تو پھر اس میں جمعہ کی نماز امام کے ساتھ پڑھنا جائز نہیں، اگرچہ وہ گھر مسجد کے قریب ہی کیوں نہ ہو، کیوں کہ یہ مسجد کا حصہ نہیں ہے۔

(۷۳۵) باب خُرُوجِ الرَّجُلِ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ

مقتدی کا جماعت سے نکل جانا

(۵۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ كَمْ شَاءَ اللَّهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ بِنِي سَلَمَةَ فَيُصَلِّيهِمَا بِهِمْ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - آخَرَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ. فَصَلَّاهُمَا مُعَاذٌ مَعَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّ قَوْمَهُ فَاتَّحَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى وَحْدَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا: نَأْفُقُ يَا فُلَانُ. فَقَالَ: مَا نَأْفُقُ وَلَكِنِّي آتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبِرُهُ. فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّاهَا مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَتَانَا فَاتَّحَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ فَتَنَحَّيْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِي وَإِنَّمَا نَحْنُ أَهْلُ نَوَاضِحٍ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَاتَّحَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَيَّ مُعَاذٌ فَقَالَ: ((أَفْتَانُ يَا مُعَاذُ، أَفْتَانُ أَنْتَ أَفْرَأُ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا)). [اصحح۔ تقدم برقم ۵۱۰۰]

(۵۲۵۱) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر اپنی قوم بنو سلمہ کے پاس آکر ان کو نماز پڑھاتے۔ ایک رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کر دی تو معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز

پڑھی۔ پھر اپنی قوم کے پاس آئے ان کی امامت کروائی تو سورہ بقرہ شروع کر دی تو ایک آدمی جماعت سے الگ ہوا اور اکیلے نماز پڑھ لی۔ صبح جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے فلاں! تو منافق ہو گیا ہے۔ فرمایا: میں منافق نہیں ہوا لیکن میں نبی ﷺ کے پاس جا کر ان کو بتاؤں گا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! معاذ اللہ! نے گزشتہ رات آپ ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی، پھر وہ ہماری طرف لوٹے اور سورہ بقرہ شروع کر دی۔ میں نے الگ ہو کر اپنی نماز پڑھ لی۔ ہم پانی بھرنے والے لوگ ہیں ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی ﷺ نے معاذ کی طرف دیکھا تو فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ ڈالنے والے ہو۔ فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

(۵۷۵۲) قَالَ عَمْرُو: وَعَدَّ سُورًا. قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اقْرَأْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّبِّكَ الْأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوَهَا)). فَقُلْتُ لِعَمْرُو: فَإِنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ كَانَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ -: كَانَ قَالَ لَهُ: ((اقْرَأْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّبِّكَ الْأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى)). فَقَالَ عَمْرُو: هِيَ هَذِهِ أَوْ نَحْوَ هَذِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرِهَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ زِيَادَةَ أَبِي الزُّبَيْرِ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۷۵۲) عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سورتیں گوائیں۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّبِّكَ الْأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اسی جیسی۔ ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے عمرو سے کہا: ابو زبیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: یہ پڑھ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّبِّكَ الْأَعْلَى، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى عمرو کہتے ہیں: یہ تھیں یا ان جیسی دوسری سورتیں۔

(۵۷۵۳) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَنْحَرَتْ رَجُلٌ فَمَسَكَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ.

(۵۷۵۳) سفیان بن عیینہ نے حدیث میں فرمایا: پھر وہ آدمی چلا گیا، سلام کیا پھر نماز پڑھی۔

(۷۳۶) باب الصلوة یامامین اُحدهما بعد الآخر

دواموں کے پیچھے نماز پڑھنا جب کہ یکے بعد دیگرے آئیں

(۵۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَقُولُ: وَقَعَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزَرَجِ كَلَامٌ فَتَنَزَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَأُجِيبَ فَأَتَاهُمُ فَأَحْبَسَ. فَأَذَنَ بِلَالٌ وَاحْتَبَسَ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَمَّا احْتَبَسَ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ يَوْمَ النَّاسِ وَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ مَجِئِهِ ذَلِكَ قَالَ: فَتَحَلَّلَ النَّاسُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الْوَدَى يَلِي أَبُو بَكْرٍ. فَصَلَّى النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ التَّصْفِيقَ انْفَتَحَ. فَإِذَا النَّبِيُّ ﷺ - فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ اثْبُتْ مَكَانَكَ. فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَتَكَبَّرَ الْفَقْهَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -، فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ. قَالَ: مَا كَانَ اللَّهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَقْتُمْ إِنَّمَا هَذَا لِلنِّسَاءِ. مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَالْأَحَادِيثُ فِي تَكْبِيرِهِ ثُمَّ خُرُوجِهِ لِلْعَمَلِ وَرُجُوعِهِ وَإِنْصَامٍ مِنْ كَبَّرَ قَبْلَ رُجُوعِهِ قَدْ مَضَتْ فِي مَسْأَلَةِ الْجُنُبِ. [صحيح - بخاری ۲۵۴۴]

(۵۲۵۴) ابو حازم سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج میں جھگڑا ہو گیا۔ انہوں نے ایک دوسرے پر زبان درازی کی۔ نبی ﷺ آئے تو آپ ﷺ کو خیر دی گئی۔ آپ ﷺ ان کے پاس آئے اور ٹھہر گئے۔ بلال نے اذان کہی اور نبی ﷺ رکے رہے۔ جب آپ ﷺ ٹھہرے رہے تو نماز کی اقامت ہوئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اقامت کے لیے آگے بڑھے۔ نبی ﷺ وہاں سے واپس پلٹے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے راستہ صاف کیا تو آپ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ والی صف تک چلے گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجا کیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں کسی طرف توجہ نہیں کرتے تھے۔ جب انہوں نے تالی کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے، اچانک نبی ﷺ تھے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور اٹلے پاؤں واپس ہوئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔ جب نبی ﷺ نے نماز پوری کی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کس چیز نے تجھے روکا کہ تو اپنی جگہ پر رہے فرمایا: ابن ابی قحافہ کے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ نبی ﷺ کے آگے رہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے تو تم تالی بجاتے ہو، یہ عورتوں کا کام ہے۔ جب نماز میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو سبحان اللہ کہا کرو۔

(۵۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَسَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدَّكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ قَالَ: وَكَانَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَامَ فَإِنْ رَأَى خَلًّا قَالَ: اسْتَوُوا حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِمْ خَلًّا تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ. قَالَ: وَرَبَّمَا قَرَأَ بِسُورَةِ يُوسُفَ، أَوِ النَّحْلِ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حَتَّى يَجْمَعَ النَّاسُ. قَالَ: فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ كَبَّرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَتَلَنِي الْكَلْبُ أَوْ أَكَلَنِي الْكَلْبُ جِئِنَ طَعَنَهُ. فَطَارَ الْعُلُجُ بِالسَّكِينِ ذَاتَ طَرَفَيْنِ، لَا يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا طَعَنَهُ حَتَّى طَعَنَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا. فَمَاتَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَرَحَ عَلَيْهِ بُرْنَسًا. فَلَمَّا طَنَّ الْعُلُجُ أَنَّهُ مَاخُودٌ نَحَرَ نَفْسَهُ. قَالَ: وَتَنَاولَ عُمَرُ يَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَدَّمَهُ قَالَ: لَمَنْ يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رَأَى الَّذِي رَأَى وَأَمَّا نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُمْ لَا يَذْرُونَ غَيْرَ أَنَّهُمْ فَقَدُوا صَوْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ: فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ صَلَاةَ خَفِيفَةٍ وَكَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

وَقِي هَذَا دِلَالَةً عَلَى جَوَازِ الْإِسْتِخْلَافِ عَلَى مَا جَوَّزَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَدِيدِ وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ لَا يُجَوَّزُهُ وَيَقُولُ لِمَنْ يَحْتَجُّ بِهِذَا عَلَيْهِ رُؤْيُ ذَلِكَ عَنْ حُصَيْنٍ، وَأَبُو إِسْحَاقَ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ لَمْ يَكْبُرْ قَالَ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَصْحَابِنَا وَإِنَّمَا تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُصْبِحًا بَعْدَ أَنْ طَعَنَ عُمَرَ بِسَاعِيَةٍ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ مُبَادِرًا لِلشَّمْسِ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ. [صحیح - بخاری ۳۴۹۷]

(۵۲۵۵) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ دو صفوں کے درمیان سے گزرتے، اگر فاصلہ دیکھتے تو کہتے برابر ہو جاؤ اور اگر درمیان میں خلا نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے اور تکبیر کہتے، آپ رضی اللہ عنہ بعض اوقات سورۃ یوسف پڑھتے یا سورۃ النحل یا اس جیسی پہلی رکعت میں پڑھتے یہاں تک لوگ جمع ہو جاتے۔ راوی فرماتے ہیں۔ صرف ”اللہ اکبر“ کا کہنا تھا کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، کہنے نے مجھے مار ڈالا یا فرمایا: کہنے نے مجھے کھالیا۔ جس وقت اس نے نیزہ مارا اس مضبوط آدمی نے دونوں اطراف کو کاٹ ڈالا۔ وہ دائیں بائیں جس طرف بھی گزرتا، نیزہ مارتا رہا اس نے تیرہ آدمی زخمی کیے لو ان میں سے شہید ہو گئے۔ جب مسلمانوں میں سے ایک شخص نے دیکھا تو اپنا کوٹ اس پر ڈال دیا جب اس نے محسوس کیا کہ وہ پکڑ لیا گیا تو اس نے اپنے آپ کو ذبح کر لیا۔ حضرت عمر نے عبد الرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر ان کو آگے کر دیا۔ فرماتے ہیں: کون والی بیٹے گا عمر کا جس نے دیکھا سو دیکھا، لیکن وہ نہ جانتے تھے سوائے اس کے کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز کو گم پایا، وہ سبحان اللہ، سبحان اللہ کہہ رہے تھے۔ عبد الرحمن بن عوف نے ان کو دو ہلکی رکعتیں پڑھائیں۔

نوٹ:- امام شافعی رضی اللہ عنہ اس طرح امام کے نائب بننے کو جائز کہتے ہیں، جدید مذہب میں اور قدیم میں جائز نہیں تھا۔

(۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَعِنَ قَالَ: أَتَاهُ أَبُو لَوْلُؤَةَ وَهُوَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ فَطَعَنَهُ وَطَعَنَ الثُّنْيَ عَشَرَ رَجُلًا. قَالَ: فَأَنَا رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِاسِطًا يَدَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَذِرْكُوا الْكُلْبَ فَقَدْ قَتَلْنِي. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَأَخَذَهُ، قَالَ: فَحَمِلَ عُمَرُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَتَاهُ الطَّيِّبُ فَقَالَ: أَيُّ الشَّرَابِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: النَّبِيذُ قَالَ: فَدَعَا بِالنَّبِيذِ فَشَرِبَ مِنْهُ فَخَرَجَ مِنْ إِحْدَى طَعَنَاتِهِ. فَقَالَ: إِنَّمَا هَذَا الصَّدِيدُ صَدِيدُ الدَّمِ. قَالَ: فَدَعَا بِلَبَنٍ فَشَرِبَ فَقَالَ: أَوْصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا كُنْتُ مُوصِيًا فَوَاللَّهِ مَا أَرَاكَ تُمِيسِي، وَأَتَاهُ كَعْبٌ فَقَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَمُوتُ إِلَّا شَهِيدًا وَأَنْتَ تَقُولُ مِنْ آيِنٍ وَأَنَا فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ الصَّلَاةَ عِبَادَ اللَّهِ قَدْ كَادَتْ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَتَدَاوَعُوا حَتَّى قَلَدُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ ﴿وَالْعَصْرِ﴾، وَ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ كَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو إِسْحَاقَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو وَرُوَيْنَاهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ شَبِيهَا بِرِوَايَةِ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ. وَحُصَيْنٌ أَحْسَنُ سِيَاقَةٍ لِلْحَدِيثِ مِنْ غَيْرِهِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَهُوَ يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ أَحْفَظَ وَقَدْ رُوَيْنَا الْإِسْتِخْلَافَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي وَقْتٍ آخَرَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۲۵۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں وہاں موجود تھا۔ ابولؤلؤ آیا، آپ ﷺ مضیٰ درست کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو زخمی کیا اور بارہ مرد اور تھے جو زخمی ہوئے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنا ہاتھ پھیلانے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: کتے کو پکڑو اس نے مجھے قتل کر دیا تو ایک شخص پیچھے سے آیا اور قاتل کو پکڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر ان کے گھر لایا گیا تو طیب آیا اور کہنے لگا: آپ کو کیا چتا زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: نبیؐ نبیؐ لایا گیا تو آپ نے اس سے پیاء، وہ ایک زخم سے نکل گیا، کہنے لگے: یہ خون کی پیپ ہے۔ پھر دو وہ منگوا کر پیا تو طیب کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! وصیت کر دیں مجھے نہیں معلوم کہ آپ شام تک زندہ رہیں گے یا نہیں؟ کعب آئے تو کہنے لگے: میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ کو شہادت کی موت آئے گی اور آپ کہتے تھے کہ میں تو جزیرہ عرب میں ہوں۔ راوی کہتے ہیں: ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے بندو! نماز! قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا تو وہ پیچھے بٹے اور عبدالرحمن بن عوف کو آگے کیا، انہوں نے دو چھوٹی سورتیں پڑھیں: ﴿وَالْعَصْرِ﴾ اور ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾۔

(۵۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهْبٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ ابْنِ رَهْبٍ أَخْبَرَكُمُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ

زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْجَلَّاحِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى يَوْمًا لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَطَالَ الْجُلُوسَ ، فَلَمَّا اسْتَقْبَلَ قَائِمًا نَكَصَ خَلْفَهُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَقَدَّمَهُ مَكَانَهُ . فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْعَصْرِ صَلَّى لِلنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذَ بِجَنَاحِ الْمُنْبِرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّقَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي تَوَضَّأْتُ لِلصَّلَاةِ فَمَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِی فَكَانَ مِنِّي وَمِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ فَلَمَّا كُنْتُ فِي صَلَاتِي وَجَدْتُ بَلَاءً فَخَيْرْتُ نَفْسِي بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِنَّمَا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكُمْ وَأَجْتَرِيَ عَلَى اللَّهِ ، وَإِنَّمَا أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِيَ عَلَيْكُمْ . فَكَانَ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنَ اللَّهِ وَأَجْتَرِيَ عَلَيْكُمْ أَحَبُّ إِلَيَّ ، فَخَرَجْتُ فَتَوَضَّأْتُ وَجَدَدْتُ صَلَاتِي فَمَنْ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُهُ فَلْيَصْنَعْ كَمَا صَنَعْتُ .

وَرَوَى فِي جَوَازِ الْإِسْتِخْلَافِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [ضعیف۔ ابن عساکر می تاریخہ ۹/۱۹۹]
(۵۲۵۷) خالد بن جلاح فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب وہ پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے تو زیادہ دیر بیٹھے رہے۔ جب اٹھے تو پیچھے کی جانب مڑے اور ایک آدمی کو پکڑ کر آگے کر دیا۔ پھر عصر کے وقت آئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو منبر کا ایک کنارہ پکڑا اور اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے نماز کے لیے وضو کیا، پھر میں اپنی بیوی کے پاس سے گزرا تو میں نے بوس و کنار کیا، جب میں نے نماز شروع کی تو میں نے تری کو پایا، میں نے اپنے آپ کو دو کاموں کے درمیان اختیار دیا کہ یا تو میں تم سے حیا کروں اور اللہ کے معاملہ میں جری ہو جاؤں اور یا پھر میں اللہ سے حیا کروں اور تم پر جرات کروں۔ اب اللہ سے حیا کرنا اور تم پر جرات کرنا یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ میں گیا، وضو کیا اور نئے سرے سے نماز پڑھی، جو ایسے کرے جیسے میں نے کیا تو پھر اس کو ایسا کرنا چاہیے جو میں نے کیا۔

(۵۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَعَفْتُ فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ فَصَلَّى وَخَرَجَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [صحیح]

(۵۲۵۸) ابو رزین فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب کے پیچھے نماز پڑھی۔ ان کی کمر پھوٹ گئی تو وہ پیچھے ہٹے اور ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کر اس کو آگے کر دیا، اس نے نماز پڑھائی اور علی رضی اللہ عنہ چلے گئے۔

(۷۳۷) باب الْإِمَامُ يَخْرُجُ وَلَا يَسْتَخْلِفُ

اگر امام جاتے وقت کسی کو اپنا نائب نہ بنائے

(۵۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْقَاضِي الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَعِيمٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ السُّلَمِيُّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ طُغْيَنَ يَابِلِيَاءَ رَكْعَةً وَطُغْيَنَ مُعَاوِيَةَ حِينَ قَضَاهَا. فَأَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ مِنْ سُجُودِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِلنَّاسِ: اتَّبِعُوا صَلَاتَكُمْ فَقَامَ كُلُّ امْرِئٍ فَاتَمَّ صَلَاتَهُ وَلَمْ يَقْدَمْ أَحَدًا وَلَمْ يَقْدَمْهُ النَّاسُ. [ضعيف - بخاری فی تاریخہ ۱۵۹/۳]

(۵۲۵۹) خالد بن عبد اللہ بن رباح سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایلیا مقام میں ایک رکعت پڑھی، جب وہ زخمی کیے گئے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ زخمی کیے گئے جب ایک رکعت مکمل ہوئی۔ انہوں نے جہدے سے سر اٹھانا چاہا تو لوگوں سے کہا: تم اپنی نماز مکمل کرو۔ ہر آدمی نے کمرے ہو کر اپنی نماز مکمل کی، نہ تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کسی کو آگے کیا اور نہ ہی لوگوں نے کسی کو آگے کیا۔

جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة

امام کی نماز اور ائمہ کی صفات سے متعلقہ ابواب

(۷۳۸) باب مَا عَلَى الْإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ

امام کو کتنی تخفیف کرنی چاہیے

(۵۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ وَلَا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ. [صحيح لغيره - مسلم ۴۶۹]

(۵۲۶۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نماز سے مختصر اور کم ہو۔

(۵۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ الْقَرَارُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح- بخاری ۶۷۴]

(۵۲۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(۵۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّيرَازِيُّ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَفَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- مسلم ۱۴۶۹]

(۵۲۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز مختصر اور مکمل کرتے تھے۔

(۵۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَخَفَّ

النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- الترمذی ۸۲۴]

(۵۲۶۵) قتادہ انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے مختصر اور مکمل نماز پڑھتے تھے۔

(۵۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَخَلَّفُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِمَّا يُكْوَلُ بِنَا فَلَانَ. فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنَّ مِنْكُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَيُّكُمْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيَتَخَفَّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- بخاری ۹۰]

(۵۲۶۷) ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں صبح کی نماز سے پیچھے

رہ جاتا ہوں، کیوں کہ فلاں صاحب نماز لمبی کر دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے لوگوں کو مختصر کرنے والے بھی ہیں۔

جو لوگوں کی امامت کروائے تو وہ نماز میں تخفیف کرے۔ کیوں کہ بیمار، بوڑھے اور ضرورت مند موجود ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَكَادُ أَذْرِكَ الصَّلَاةَ مِمَّا يُطَوَّلُ بِنَا فَلَانٍ. فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي مَوْعِظَةٍ كَانَ أَحَدًا غَضَبًا مِنْهُ يَوْمِيذٍ. فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُتَقَرِّبِينَ مِنْ صَلَاتِي بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح- معنى فى الذى قبله]

(۵۲۶۵) ابو مسعود انصاری فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں تو باجماعت نماز نہیں پڑھ سکتا، جس طرح فلاں نماز کو لمبا کر دیتا ہے۔ میں نے نبی ﷺ کو کسی خطبے میں اتنے غصہ میں نہیں دیکھا جتنے آپ ﷺ اس دن غصہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے بعض لوگ نفرت دلانے والے ہیں، لہذا جو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ وہ اس میں تخفیف کرے کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور حاجت والے ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- بخارى ۶۷۱]

(۵۲۶۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو جماعت کروائے تو اس میں تخفیف کرے کیوں کہ اس میں کمزور، بوڑھے اور ضرورت مند ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ، وَذَا الْحَاجَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرَمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۲۶۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو اس میں تخفیف

کرے کیوں کہ لوگوں میں ضعیف، بیمار اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(۵۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَاخْفَ بِهِمُ الصَّلَاةَ. [صحيح - مسلم ۴۶۸]

(۵۲۶۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ کسی قوم کی امامت کروائیں تو اس میں تخفیف کریں۔

(۵۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : قَالَ: ((إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَاخْفَ بِهِمُ الصَّلَاةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۲۶۹) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے جو آخری عہد لیا۔ یہ تھا کہ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو ان کو ہلکی نماز پڑھا۔

(۵۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَتَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَانَ بَيْتُهُ وَبَيْنَ مَوَالِي قُرَابَةٍ. فَكَانَ يَوْمَ النَّاسِ فَيُخَفِّفُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ : قَالَ: ((نَعَمْ وَأَوْجَزَ)). [صحيح - ابو يعلى ۶۴۲۲]

(۵۲۷۰) اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں: میں مدینہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میرے اور ان کے درمیان قرابت تھی۔ وہ لوگوں کو امامت کرواتے تھے اور نماز مختصر پڑھاتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی نماز تھی؟ فرمایا: ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر تھی۔

(۵۲۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَسَدِيُّ بِهِمَا ذَنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَقْبَلَ رَجُلٌ بَنَاضِحِينَ لَهُ وَقَدْ جَنَحَ اللَّيْلُ فَوَافَقَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ، فَتَرَكَ نَاضِحِيهِ وَأَقْبَلَ إِلَى مُعَاذٍ لِيُصَلِّيَ مَعَهُ، فَقَرَأَ مُعَاذُ الْبَقْرَةَ، أَوِ النَّسَاءَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ، وَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ

مِنْهُ. فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَشَكَا إِلَيْهِ مُعَاذًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَقَاتِنِ أَنْتَ أَوْ قَالَ أَقَاتِنِ أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَلَوْلَا صَلَّيْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ، وَذُو الْحَاجَةِ وَالضَّعِيفُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ. كَذَا قَالَ مُعَارِبُ بْنُ دَلَّارٍ عَنْ جَابِرِ الْمَغْرِبِ. وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ الْعِشَاءِ. أَمَّا حَدِيثُ عَمْرٍو فَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي مَوْضِعَيْنِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۱۰]

(۵۲۷۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کھینچنے والا سامنے آیا اور رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔ معاذ بن جبل مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے پانی کو چھوڑا اور معاذ کی طرف متوجہ ہوا تاکہ ان کے ساتھ نماز پڑھے۔ معاذ نے سورہ بقرہ یا سورہ نسا شروع کر دی۔ وہ آدمی چلا گیا اور اس کو خبر ملی کہ معاذ نے اس کو تکلیف پہنچائی ہے۔ پھر اس نے آ کر نبی ﷺ کو شکایت کر دی۔ آپ ﷺ فرمایا: اے معاذ! تم فتنہ پھیلا رہے ہو تم مرتبہ فرمایا۔ اگر تو یہ سورتیں پڑھ لے: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، ضرورت مند اور کمزور نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۲۷۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الْعِشَاءَ فَقَوْلَ عَلَى أَصْحَابِهِ. فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ. بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِمُعَاذٍ: ((أَقَاتِنِ أَنْتَ. خَفَّفَ عَلَى النَّاسِ وَالْقُرْآنُ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَ ذَلِكَ وَلَا تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ «أَقْرَأُ بِاسْمِ رَبِّكَ» [العلق: ۱] «وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى» وَلَمْ يَقُلْ. وَلَا تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ. وَأَمَّا حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ.

[صحيح۔ تقدم برقم ۵۱۱۰]

(۵۲۷۳) (الف) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشا کی نماز پڑھائی اور نماز لمبی کر دی۔ نبی ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو فتنے باز ہے۔ لوگوں پر تخفیف کرو۔ یہ سورتیں پڑھا کرو: وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور اسی طرح کی سورتیں اور لوگوں پر مشقت نہ کرو۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں کچھ اضافہ ہے کہ تو پڑھ: «أَقْرَأُ بِاسْمِ رَبِّكَ» [العلق: ۱] «وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى»

اور لوگوں پر مشقت نہ کرو والا جملہ بیان نہیں کیا۔

(۵۲۷۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدْ كَرِهَ قِصَّةَ مُعَاذٍ وَتِلْكَ الْقِصَّةُ قَالَ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ، فَرَجَعَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِهِمْ وَصَلَّى خَلْفَهُ فَنِي مِنْ قَوْمِهِ، فَلَمَّا طَالَ عَلَى الْفَتَى صَلَاتِي وَخَرَجَ، فَاتَّخَذَ بِخَطَامِ بَعْضِهِ وَانْطَلَقَ. فَلَمَّا صَلَّى مُعَاذٌ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا بِهِ لِنِفَاقٌ. فَأَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالَّذِي صَنَعَ. وَقَالَ الْفَتَى: وَأَنَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِالَّذِي صَنَعَ، فَعَدَّوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ مُعَاذٌ بِالَّذِي صَنَعَ الْفَتَى. فَقَالَ الْفَتَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ يُطِيلُ الْمَكْتُ عِنْدَكَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَطُولُ عَلَيْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَفَتَأْنِ أَنْتَ يَا مُعَاذٌ؟)) وَقَالَ لِلْفَتَى: ((كَيْفَ تَصْنَعُ يَا ابْنَ أَبِي إِذَا صَلَّيْتَ؟)) قَالَ: أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ، وَإِنِّي لَا أَدْرِي مَا ذَنْدَنُكَ وَذَنْدَنَةُ مُعَاذٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنِّي وَمُعَاذٌ حَوْلَ هَاتَيْنِ)) أَوْ نَحْوَ ذَا. قَالَ قَالَ الْفَتَى: وَلَكِنْ سَبَّعْتُمْ مُعَاذًا إِذَا قَدِمَ الْقَوْمُ وَقَدْ خَبِرُوا أَنَّ الْعُدُوَّ قَدْ ذَنُوبُوا. قَالَ: فَقَدِمُوا فَاسْتَشْهِدَ الْفَتَى. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: بَعْدَ ذَلِكَ لِمُعَاذٍ: ((مَا فَعَلَ خَصْمِي وَخَصْمُكَ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَّقَ اللَّهُ، وَكَذَبْتُ اسْتَشْهِدَ.

(۵۲۷۳) جابر رضی اللہ عنہ نے معاذ کا قصہ ذکر کیا، اس میں ہے کہ معاذ نبی ﷺ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھتے تھے، پھر واپس آ کر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ ایک رات واپس آ کر نماز پڑھائی اور ان کی قوم کے ایک جوان نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب نو جوان پر نماز لمبی ہوئی تو اس نے جماعت کو چھوڑا اور اپنی نماز پڑھی اور اپنے اونٹ کی ٹکیل پکڑی اور چلا گیا۔ جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بتایا گیا تو وہ کہنے لگے: یہ منافق ہے، میں اس کی خبر نبی ﷺ کو دوں گا اور نو جوان کہنے لگا: میں بھی رسول اللہ ﷺ کو خبر دوں گا، جو اس نے کیا۔ صبح کے وقت وہ نبی ﷺ کے پاس گئے تو معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، جو جوان نے کیا تھا۔ نو جوان کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ ﷺ کے پاس زیادہ دیر ٹھہرتے ہیں اور واپس آ کر ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ باز ہے اور نو جوان سے پوچھا: اے بیٹھے! جب تو نماز پڑھتا ہے تو کیا کرتا ہے، کہنے لگے: میں سورۃ فاتحہ پڑھتا ہوں اور اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: میں آپ ﷺ اور معاذ کا کلام نہ سمجھ سکا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اور معاذ ان دو کے ارد گرد ہیں یا اس کی مثل فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: نو جوان نے کہا: لیکن معاذ جان لیں گے جب لوگ آئیں گے اور انہیں خبر دی جائے گی کہ دشمن قریب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آئے تو نو جوان شہید ہو چکا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کے بعد معاذ سے فرمایا: میرے اور تیرے ساتھ جھگڑا کرنے والے کا کیا بنا۔ معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ نے سچ فرمایا اور میں نے جھوٹ بولا، وہ شہید ہو گیا۔

(۵۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَابِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَزْمِ بْنِ أَبِي كَعْبٍ: أَنَّهُ أَتَى مُعَاذًا

وَهُوَ يُصَلِّي بِقَوْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فِي هَذَا الْخَبَرِ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا مُعَاذُ لَا تَكُنْ فَتَانًا. فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَاءَكَ الْكَبِيرُ، وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ وَالْمُسَافِرُ)).

كَذَا قَالَ وَالرَّوَايَاتُ الْمُتَقَلِّعَةُ فِي الْعِشَاءِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح ليعبر - ابو داود ۷۹۱]

(۵۲۷۳) حزم بن ابی کعب فرماتے ہیں کہ وہ معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ اپنی قوم کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو قنہ باز نہ بن، کیوں کہ تیرے پیچھے بوڑھے، کمزور اور ضرورت مند یا کام والے اور مسافر نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۳۹) بَابُ الرَّجُلِ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ فَيُطِيلُ مَا شَاءَ

اکیلا شخص جتنا چاہے نماز لمبی کر سکتا ہے

(۵۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالضَّعِيفَ، وَالْكَبِيرَ. وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ)).

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالضَّعِيفَ فَإِذَا كَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ فَلْيُطِيلْ مَا شَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمُ الصَّغِيرَ. [صحيح - تقدم برقم ۵۲۶۶]

(۵۲۷۵) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیوں کہ ان میں بیمار، کمزور اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب تم خود نماز پڑھو تو جتنی چاہو لمبی کرو۔

(ب) امام شافعی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیوں کہ ان میں بیمار اور کمزور ہوتے ہیں اور جب وہ خود نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

(۵۲۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخُلْدِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ:

((إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيرَ، وَالْمَرِيضَ، فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۴۶۷]

(۵۲۷۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز مختصر پڑھے۔ کیوں کہ ان میں بیمار، بوڑھے، کمزور اور چھوٹے ہوتے ہیں۔

(۵۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقُطَانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا مَا أَمَّ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَفِيهِمُ السَّقِيمَ، وَإِنْ قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- مسلم ۴۶۷]

(۵۲۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کروائے تو نماز میں اختصار کرے، کیوں کہ اس میں بوڑھے، کمزور اور بیمار ہوتے ہیں۔ اگر وہ اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی نماز پڑھے۔

(۵۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: ((أَمَّ قَوْمَكَ)). فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا. قَالَ: ادْنُ. فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيْ. ثُمَّ قَالَ: ((تَحَوَّلْ)). فَوَضَعَهُمَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيْ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ. فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ، وَإِنْ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ. فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح- مسلم ۴۶۸]

(۵۲۷۸) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: آپ اپنی قوم کی امامت کروائیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دل میں کچھ محسوس کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جا، پھر آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا اور اپنا ہاتھ میرے سینے کے درمیان رکھا۔ پھر فرمایا: رخ بدلو۔ پھر اپنے ہاتھ میری کمر پر دو کندھوں کے درمیان رکھ دیے۔ پھر فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرواؤ، جب اپنی قوم کی امام کرو تو اختصار اختیار کرنا، کیوں کہ ان میں بوڑھے، چھوٹے، مریض اور حاجت مند ہیں۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ جیسے چاہے نماز پڑھے۔

(۵۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُرَجِسَ قَالَ: عَلَّمَنَا أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ فِي وَجْعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ. [حس۔ احمد ۲۱۸/۱]

(۵۲۷۹) نافع بن سرجس کہتے ہیں کہ ہم نے ابو واقد لیثی کی تیمارداری کی جس مرض میں وہ فوت ہوئے۔ ہم نے ان سے سنا کہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھانے میں اختصار کرتے اور بذات خود لوگوں سے لمبی نماز پڑھتے۔

(۷۴۰) بَابُ تَخْفِيفِ الصَّلَاةِ لِلْأَمْرِ يَحْدُثُ

کسی عذر کی وجہ سے نماز میں تخفیف کروینا

(۵۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبِيُّ وَأَبُو يَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبَشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَطْوَلَ فِيهَا، فَاسْمَعْ بَغَاءَ الصَّيِّ، فَاتَجَوَّزْ كَرَاهِيَةً أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّي)). لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ وَفِي حَدِيثِ الْأَدِيبِ: فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: ((فَاتَجَوَّزْ فِي صَلَاتِي)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری ۶۷۵]

(۵۲۸۰) (الف) ابو قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، پھر میں بچے کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی والدہ پر مشقت نہ پڑ جاتے۔

(ب) روز باری کی حدیث میں ہے کہ میں نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

(۵۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَعْنِي مُوسَى بْنَ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ: ((إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أُطِيلُهَا

لَأَسْمَعَ بَغَاءَ الصَّبِيِّ فَاتَّجَزَزْتُ فِي صَلَاتِي ، وَمَا أَعْلَمُ مِنْ وَجِدِ أُمِّهِ عَلَيْهِ مِنْ بُكَائِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ . [صحيح - بحاری ۶۷۷]

(۵۲۸۱) انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نماز شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنے کا ارادہ ہوتا ہے، لیکن بچے کے رونے کی آواز سن کر میں نماز مختصر کر دیتا ہوں، تاکہ بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی والدہ تکلیف میں نہ رہے۔

(۷۴۱) بَابُ قَدْرِ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَهُوَ إِمَامٌ

فرض نماز میں امامت کی حالت میں نبی ﷺ کی قرأت کی مقدار

قَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ الصَّحِيحَةُ فِي هَذَا الْمَعْنَى فِي بَابِ طُولِ الْقِرَاءَةِ وَقَصَرِهَا

(۵۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِالْخُفْيَةِ وَإِنْ كَانَ لِكُومُنَا بِالصَّافَاتِ . [حسن - النسائي ۸۲۶]

(۵۲۸۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اختصار کا حکم دیتے تھے اگرچہ ہم ”صافات“ کے ذریعہ ہی امامت کیوں نہ کروائیں۔

(۵۲۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ مِقْدَارِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : فَأَمَرَ النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ أَوْ أَحَدُ بَنِيهِ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ، أَوْ الْعَصْرَ فَقَرَأَ بِنَا ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ وَ ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ [ضعيف]

(۵۲۸۵) عبد العزیز بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز میں قرأت کی مقدار کا سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے نضر بن انس یا اپنے کسی بیٹے کو حکم دیا کہ وہ ہمیں ظہر کی یا عصر کی نماز پڑھائے تو اس نے سورہ ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾ اور ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ پڑھی۔

(۵۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدْبَارِيُّ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي أَبَا ذِي حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوِ مِنْ صَلَاتِكُمْ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ ، وَلَكِنَّهُ

كَانَ يُخَفِّفُ. كَانَتْ صَلَاتُهُ أَخْفَ مِنْ صَلَاتِكُمْ. كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّورِ.

[حسن۔ احمد ۵/۱۰۴]

(۵۲۸۳) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نمازیں اس طرح پڑھتے تھے جیسے آج تمہاری نمازیں ہیں، لیکن آپ ﷺ تخفیف کرتے اور آپ کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی۔ آپ ﷺ سورہ ”بقرہ“ اور ”واقعة“ جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۲) بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

لوگوں کا ایسی جگہ اجتماع جہاں وہ سب برابر ہوں

(۵۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الْأَعْمَشِ وَلَمْ نَجِدْهُ هَاهُنَا بِمَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَبُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسَّيَةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السَّيَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةَ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًا وَلَا يَوْمَ رَجُلٍ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلِسُ عَلَى تَكْرِيمِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۶۷۳]

(۵۲۸۵) ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو ان میں سے قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت جاننے میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو عمر کے اعتبار سے جو بڑا ہو، اور کوئی آدمی کسی بادشاہ کی امامت نہ کروائے اور گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بھی نہ بیٹھے مگر اس کی اجازت سے۔

(۵۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بَغْدَادِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقُرَظِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ سُفْيَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَمْرِو أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَوْمَ الْقَوْمِ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقُرْآنِ وَاحِدًا فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةَ، فَإِنْ كَانَتْ الْهِجْرَةُ وَاحِدَةً فَأَقْدَمُهُمْ فِقْهًا، فَإِنْ كَانَ الْفِقْهُ وَاحِدًا فَأَكْبَرُهُمْ سِنًا وَلَا يَوْمَ رَجُلٍ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلِسُ عَلَى تَكْرِيمِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ)). كَذَا قَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ. [صحيح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۲۸۶) ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو زیادہ جانتا ہو۔

اگر وہ قرآن میں برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو۔ اگر ہجرت میں برابر ہوں تو ان میں سے جو زیادہ مجتہد رہو۔ اگر فقاہت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی بادشاہی میں اس کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے لیکن اس کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

(۵۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمِّهِمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحْقُهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَاهُمْ)) لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۶۷۲]

(۵۲۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین ہوں تو ان میں سے ایک امامت کروائے اور امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو۔

(۵۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّهِمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحْقُهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَاهُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۲۸۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو ایک ان میں سے امامت کروائے اور ان میں امامت کا حق دار وہ ہے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔

(۷۳۳) بَابُ الْبَيَانِ أَنَّهُ إِذَا قِيلَ يَوْمُهُمْ أَوْ قُرُونُهُمْ أَنَّ مَنْ مَضَى مِنَ الْأَئِمَّةِ كَانُوا

يُسَلِّمُونَ كِبَارًا فَيَتَفَقَّهُونَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأُوا أَوْ مَعَ الْقِرَاءَةِ

امامت قرآن زیادہ جاننے والا کرائے اور وہ بڑی عمر میں اسلام قبول کرتے تو وہ قراءت سے پہلے

مسائل سیکھتے یا قراءت کے ساتھ مسائل سیکھتے

(۵۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانَ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ: كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّتِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتَّى نَعَلَّمَ مَا فِيهِ. قِيلَ لِشَرِيكَ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ. [ضعيف۔ حاکم ۱/۷۴۳]

(۵۲۵۹) ابو عبد الرحمن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ سے دس آیات سیکھتے تو آئندہ نازل ہونے والی آیات ہم نہیں سیکھتے تھے، جتنی دیر ہم پہلے والی آیات کے مکمل احکامات کو نہ سیکھ لیتے۔ شریک سے عمل کے بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۵۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ الْمَهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جِنَادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: لَقَدْ عَشْنَا بَرَهَةً مِنْ دَهْرٍ وَأَحَدْنَا يُؤْتَى الْإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، وَتَنْزِيلُ السُّورَةِ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ. فَتَعَلَّمُ حَلَالُهَا، وَحَرَامُهَا، وَأَمْرُهَا، وَزَجْرُهَا، وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهَا. كَمَا تَعْلَمُونَ أَنْتُمْ الْيَوْمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ رِجَالًا يُؤْتَى أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ قَبْلَ الْإِيمَانِ فَيَقْرَأُ مَا بَيْنَ قَاتِحِيهِ إِلَى خَاتِمَتِهِ مَا يَدْرِي مَا أَمْرُهُ وَلَا زَجْرُهُ وَلَا مَا يَنْبَغِي أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ مِنْهُ فَيَشْرَهُ نَعْرَ الدَّكَلِ. [ضعيف۔ حاکم ۱/۹۱۱]

(۵۲۹۰) قاسم بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ ہم نے اپنی زندگی اس طرح گزاری کہ پہلے ایمان سیکھتے پھر قرآن سیکھتے۔ جب نبی ﷺ پر کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ ﷺ سے حلال، حرام، اس آیت کے احکام اور توضیح سیکھ لیتے۔ پھر یہ لائق و مناسب ہی نہیں سمجھا جاتا کہ وہ چیز اس کے پاس رکھی رہے۔ جیسے آج تم قرآن سیکھتے ہو۔ میں نے دیکھا ہے آج کے مردوں کو کہ ایمان سے پہلے قرآن حاصل کر لیتے ہیں اور فاتحہ سے لے کر آخر تک پڑھ جاتے ہیں لیکن کوئی اس کے احکامات، زجر و توضیح اور جو کچھ اس میں ہے اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ وہ اس کو یوں پڑھتا ہے جیسے کوئی ردی کلام ہو۔

(۵۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ حَدِيثُهُ: إِنَّا قَوْمٌ أُوِّدِنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نُرَى الْقُرْآنَ. وَإِنَّكُمْ قَوْمٌ أُوِّدْتُمْ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تَوْتُوا الْإِيمَانَ. [صحیح]

(۵۲۹۱) ابوسفر کہتے ہیں کہ حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ہم کو ایمان قرآن سے پہلے حاصل ہو جاتا اور تم ایسے لوگ ہو کہ قرآن تمہیں پہلے حاصل ہو جاتا ہے اور ایمان بعد میں حاصل کرتے ہو۔

(۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: كُنَّا عَلِمْنَا حَزْأَوْرَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ، فَارَدَدْنَا بِهِ إِيْمَانًا وَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ

تَعْلَمُونَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الْإِيمَانِ. [صحیح۔ ابن ماجہ ۶۱]

(۵۲۹۲) جناب بیان کرتے ہیں کہ ہم نو جوان مضبوط لڑکے نبی ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے۔ ہم ایمان سیکھتے تھے قرآن سے پہلے۔ پھر قرآن سیکھتے تو ہمارا ایمان بڑھ جاتا اور آج تم ہو کہ قرآن ایمان سے پہلے سیکھتے ہو۔

(۷۴۴) بَابُ إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْفِقْهِ وَالْقِرَاءَةِ أَكْبَرُهُمْ سِنًا

جب فقہت اور قرأت میں برابر ہوں تو اہمیت بڑی عمر والا کروائے

(۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجِيمًا رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدْ اسْتَهَيْتَا أَهْلِيْنَا، وَاسْتَفْتَنَا سَأَلْنَا عَمَّا تَرَكْنَا بَعْدَنَا، فَأَخْبَرَنَا فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَىٰ أَهَالِكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ)). وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظَهَا وَأَشْيَاءَ لَا أَحْفَظَهَا: ((وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُوِي أَصْلَى، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ الثَّقَفِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۶۰۲]

(۴۲۹۳) مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ہم ایک جیسے نو جوان تھے۔ ہم آپ ﷺ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے رہے، نبی ﷺ تو مہربان، نرم دل تھے، پس جب آپ ﷺ نے سمجھا کہ ہم اپنے گھروں کو جانے کا شوق رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو، ان کو تعلیم دو اور ان کو حکم دو۔ اور آپ ﷺ نے کچھ اشیاء ذکر کیں۔ بعض کو تو میں نے یاد رکھا اور بعض کو بھول گیا۔ تم نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان کہے اور تمہارا بڑا جماعت کروائے۔

(۵۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُسْلِمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُوَيْرِثٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ أَوْ لِمَ احِبْ لَهُ: ((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا، ثُمَّ أَقِيمَا، ثُمَّ لِيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)). وَفِي حَدِيثٍ مُسْلَمَةَ قَالَ وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ مُتَقَارِبِينَ فِي الْعِلْمِ. وَقَالَ فِي حَدِيثٍ إِسْمَاعِيلُ قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ فَأَيُّ الْقِرَاءَةِ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا مُتَقَارِبَيْنِ. [صحیح۔ تقدم ۴۹۹۸]

(۵۲۹۴) (الف)، مالک بن حویرث فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس کو یا اس کے کسی ساتھی کو فرمایا: جب اذان کا وقت ہو

جائے تو تم میں سے ایک اذان کہہ دے پھر تکبیر کہی جائے اور تمہاری امامت تم دونوں سے بڑا کروائے۔

(ب) مسلم کی حدیث میں ہے کہ ان دونوں ہم دونوں علم میں ایک جیسے نوجوان تھے۔

(ج) اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابو قلابہ سے کہا: قرآن کتنی؟ کہنے لگے: قرأت بھی برابر ہی ہوتی۔

(۷۴۵) بَابُ مَنْ قَالَ يَوْمَهُمْ ذُو نَسَبٍ إِذَا اسْتَوَوْا فِي الْقِرَاءَةِ وَالْفَقْهِ

جب فقہ اور قرأت میں برابر ہو تو اعلیٰ نسب والا امامت کروائے

(۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح - بخاری ۳۳۰۵]

(۵۲۹۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس حال میں قریش کے تابع ہیں کہ ان کے مسلمان، مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان کے کافر، کافروں کے تابع ہیں۔

(۵۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - بخاری ۳۳۱۰]

(۵۲۹۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت کا سلسلہ قریش میں رہے گا۔ جب تک ان کے دو آدمی بھی باقی رہے۔

(۵۲۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَا تَعْلَمُوا قُرَيْشًا وَتَعْلَمُوا مِنْهَا، وَلَا تَقْدَمُوا قُرَيْشًا، وَلَا تَأْخَرُوا عَنْهَا. فَإِنَّ لِلْقُرَيْشِيِّ مِثْلَ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ)). يَعْنِي فِي الرَّأْيِ هَذَا مُرْسَلٌ وَرَوَى مَوْصُولًا وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

[صحیح لغیرہ - ابن ابی شیبہ ۳۲۳۸۶]

(۵۲۹۷) ابن ابی شمر سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم قریش کو تعلیم نہ دو بلکہ ان سے سیکھو، نہ تم قریش سے آگے بڑھو اور نہ ہی ان کو پیچھے رکھو، کیوں کہ ایک قریشی دو آدمیوں جتنی سمجھ رکھتا ہے۔

(۵۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَهْلِ يَكْنَىٰ أَبَا أُسَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ جَزْرِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْإِنَّمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ)). [صحيح لغيره - احمد ۱۱۶۹/۳]

(۵۲۹۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس قریش سے ہوں گے۔

(۷۴۶) باب مَنْ قَالَ يَوْمُهُمْ أَحْسَنُهُمْ وَجْهًا إِنَّ صَدَّ الْخَبِيرُ

اگر حدیث صحیح ہو تو امامت وہ کرائے جو زیادہ خوبصورت ہو

(۵۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ وَأَنَا سَأَلْتُهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ وَكَانَ مِنْ أَتَابِلِ الشَّامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو خَالِدٍ الْقَاضِي مِنْ وَلَدِ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَلِيَاءَ بِنْتِ أَحْمَرَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ أَخْطَبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمِّمَهُمْ أَفْرُؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاتَّكِبَرَهُمْ سِنًا، فَإِنْ كَانُوا فِي السِّنِّ سَوَاءً فَاحْسَنُهُمْ وَجْهًا)). [مسکر - احرجه الديلمی کما فی الموائد المجموعة ۳۲/۱]

(۵۲۹۹) ابی زید عمرو بن اخطب انصاری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تین ہوں تو امامت وہ کروائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ اگر قرأت میں برابر ہوں تو بڑی عمر والا اور اگر عمر میں بھی برابر ہوں تو خوبصورت چہرے والا۔

(۷۴۷) باب الصَّلَاةِ خَلْفَ مَنْ لَا يُحَمَّدُ فِعْلَهُ

ایسے امام کے پیچھے نماز کا حکم جس کے کام کی تعریف نہیں کی جاتی

(۵۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ، وَالصَّلَاةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ، وَالصَّلَاةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ)). [ضعيف - أبو داود ۲۵۳۳]

(۵۳۰۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر جہاد واجب ہے۔ ہر نیک اور برے امیر کے ساتھ اور نماز تم پر فرض ہے ہر نیک و بد مسلمان کے پیچھے۔ اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا بھی ارتکاب کرے۔ نماز فرض ہے ہر مسلمان نیک و بد پر اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب بھی کرے۔

(۵۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بَيْنِي فِي قِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجِ بِمَنْى فَصَلَّى مَعَ الْحَجَّاجِ.

(۵۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانٍ قَالَ: بَعَثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بِكُتُبٍ إِلَى الْحَجَّاجِ فَأَتَيْتُهُ وَقَدْ نَصَبَ عَلَى الْبَيْتِ أَرْبَعِينَ مُتَجَبِّقًا، فَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ مَعَ الْحَجَّاجِ صَلَّى مَعَهُ، وَإِذَا حَضَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مَعَهُ. قُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اتَّصَلَى مَعَ هَؤُلَاءِ وَهَذِهِ أَعْمَالُهُمْ. فَقَالَ: يَا أَهْلَ الشَّامِ مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ، وَلَا نَطِيعُ مَخْلُوقًا فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ. قَالَ قُلْتُ: مَا تَقُولُ لِي أَهْلَ الشَّامِ؟ قَالَ: مَا أَنَا لَهُمْ بِحَامِدٍ. قُلْتُ: فَمَا قَوْلُكَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ؟ قَالَ: مَا أَنَا لَهُمْ بِعَاذِرٍ. يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا يَتَهَاوَنُونَ فِي النَّارِ تَهَاوَتِ الدُّبَابُ فِي الْعَمَرِ. قُلْتُ: فَمَا قَوْلُكَ فِي هَذِهِ الْبَيْعَةِ الَّتِي أَخَذَ عَلَيْنَا مَرْوَانُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَلْقَانَا ((فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ)). [غیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۸۴/۲]

(۵۳۰۲) عمیر بن حانی کہتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے مجھے خط دے کہ حج کی طرف بھیجا۔ میں اس کے پاس آیا تو اس نے بیت اللہ پر چالیس متجہقین نصب کی ہوئی تھیں۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ حج کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، جب ابن زبیر آئے تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھی۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! آپ ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور ان کے یہ اعمال ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے شامی بھائی! میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں اور نہ ہی خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت کرنے والا ہوں۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ شام والوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں ان کی تعریف کرنے والا نہیں ہوں۔ میں نے کہا: مکہ والوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں ان کا عذر قبول کرنے والا نہیں ہوں۔ وہ دنیا کے حصول کے لیے لڑ رہے ہیں اور اپنے آپ کو جہنم میں گرا رہے ہیں۔ جیسے کھیاں شور بے میں گرتی ہیں۔ میں نے کہا: آپ کا اس بیعت کے بارے میں کیا خیال ہے جو مروان نے لی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب ہم نبی ﷺ سے سماع اور اطاعت پر بیعت کرتے تو آپ ﷺ فرماتے دیا کرتے تھے کہ جتنی تم طاقت رکھو۔

(۵۳۰۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ قَالَ فَقَالَ: مَا كَانَا يُصَلِّيَانِ إِذَا رَجَعَا إِلَى مَنْزِلِهِمَا؟ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا كَانَا يَزِيدَانِ عَلَى صَلَاةِ الْأَنْبِيَاءِ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ۷۵۶۰]

(۵۳۰۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حسن و حسین دونوں مروان کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے پوچھا: وہ اپنے گھروں میں لوٹ کر نماز نہیں پڑھتے تھے؟ فرمایا: نہیں، اللہ کی قسم! وہ اس کی نماز سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۳۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْبُكَاءِ قَالَ: أَدْرَكْتُ عَشْرَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ كُلُّهُمْ يُصَلِّي خَلْفَ أُمِّهِ الْجَوْرِ.

[ضعيف۔ بخاری فی تاریخہ ۹۰/۶]

(۵۳۰۴) عبد الکریم بکاہ فرماتے ہیں: میں نے دس صحابہ کو پایا جو تمام ظالم امرا کے پیچھے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي الْمُخَرَّمِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُسَلِّمُ عَلَى الْخَشِيبَةِ، وَالْخَوَارِجِ. وَهُمْ يَقْتُلُونَ فَقَالَ مَنْ قَالَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ أَجَبْتُهُ، وَمَنْ قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ أَجَبْتُهُ، وَمَنْ قَالَ حَتَّى عَلَى قَتْلِ أَيْحِيكَ الْمُسْلِمِ وَأَخَذَ مَالِهِ قُلْتُ: لَا. [حس۔ ابو نعیم فی العلبة ۳۰۹/۱]

(۵۳۰۵) نافع بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور خاشیہ اور خوارج کو سلام کہتے تھے اور وہ آپس میں لاتے بھی تھے۔ فرماتے تھے: جو کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، میں اس کی بات کو قبول کرتا ہوں اور جو کہتا ہے ”حی الفلاح“ میں اس کی بات بھی قبول کرتا ہوں اور جو کہے گا کہ اپنے مسلمان بھائی کو قتل کر یا اس کا مال لوٹنے کے لیے آؤ تو میں انکار کر دوں گا۔

(۷۴۸) باب الصَّلَاةِ بِأَمْرِ الْوَالِدِي

حاکم کے حکم سے نماز پڑھنا

(۵۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصَلِّحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اتَّصَلَى بِالنَّاسِ فَأَقِيمَ. قَالَ نَعَمْ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَخَلَصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ. فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ تَفَتَّ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ. فَوَقَعَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَخَوَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُثْبِتَ إِذَا أَمَرْتُكَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ مِنْ نَابَةِ شَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْبَحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَحَ التَّفَتَّ إِلَيْهِ. فَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)).
 أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح - تقدم برفق ۱۵۲۵۴]

(۵۳۰۶) محل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بنو عمرو بن عوف کی طرف صلح کی خاطر گئے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ اقامت ہو چکی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک، آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور لوگ نماز میں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ جدا ہوئے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ پھر لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں التفات نہیں کرتے تھے۔ جب لوگوں نے کثرت سے تالیاں بجائیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے التفات کیا اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ نبی ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ اپنی جگہ پر رہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اٹھا لیے اور اللہ کی حمد بیان کی، جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔ پھر ابوبکر پیچھے بٹے اور صف میں کھڑے ہو گئے۔ نبی ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! کس چیز نے آپ کو منع کیا کہ آپ اپنی جگہ پر ثابت رہیں؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یہ بات ابن ابی قحافہ کو لائق نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے نماز پڑھائے، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں بہت زیادہ تالیاں بجاتے دیکھتا ہوں۔ جب کوئی مسئلہ نماز میں پیش آئے تو سبحان اللہ کہا کرو۔ کیوں کہ سبحان اللہ کی وجہ سے اس کی جانب التفات کیا جائے گا اور تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے۔

(۵۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ إِذَا بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ - فَاتَاهُمْ لِيُصَلِّحَ بَيْنَهُمْ بَعْدَ الظُّهْرِ. فَقَالَ لِبَلَالٍ: ((إِنْ حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَلَمْ أَتِكَ قُمْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) فَلَمَّا حَضَرَتْ الْعَصْرُ أَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ أَقَامَ، ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَقَدَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ فِي آخِرِهِ: ((إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَسْبَحِ الرَّجُلُ وَلْيَتَصَفَّقِ النِّسَاءُ)).

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُهُ لِبَلَالٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةٌ حِفْظُهَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَالزِّيَادَةُ مِنْ مِثْلِهِ مَقْبُولَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
(۵۳۰۷) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ بنو عمرو بن عوف کے درمیان لڑائی ہوئی۔ نبی ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ ظہر کے بعد ان کے درمیان صلح کے لیے آئے۔ بلال سے فرمایا: اگر عصر کا وقت ہو جائے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہنا کہ وہ نماز پڑھائیں۔ جب عصر کا وقت ہوا تو بلال نے اذان دی۔ پھر اقامت کہی، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا، وہ آگے بڑھے۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو مردوں کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالیاں بجانے کا حکم ہے۔

(۷۳۹) بَابُ الصَّلَاةِ بِغَيْرِ أَمْرِ الْوَالِي

امیر کے حکم کے بغیر نماز

(۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ بْنُ شَرِيكِ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَحَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُضَلِيِّ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ الْمُغِيرَةِ بَيْنَ شُعْبَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بَيْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ: أَنَّهُ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَلَمَّا دَنَا الْقَحْرُ عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: فَعَدَلْتُ مَعَهُ فَأَنَاحَ لِقَبْرٍ وَمَعِيَ إِدَاوَةٌ فِيهَا مَاءٌ. فَلَمَّا جَاءَ نَبِيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَمَرَنِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ بِخَيْسِرٍ عَنْ ذِرَاعِيهِ فَصَاقَ كَمَا جَبَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. يَدَيْهِ فِي جُبَّتِي فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَمَسَلَهُمَا إِلَى الْوَرَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَكَوَّضًا عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَقْبَلَ مَعَهُ الْمُغِيرَةُ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدْ مَوَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي لَهُمْ. فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رُكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. يَتِمُّ صَلَاتَهُ فَفَزِعَ النَّاسُ لِذَلِكَ، وَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. صَلَاتَهُ قَالَ لِلنَّاسِ: ((قَدْ أَصَبْتُمْ أَوْ أَحْسَنْتُمْ)).

كَذَا قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عَبَادٍ عَنْ عُرْوَةَ وَحَمْزَةَ. [صحيح - بخاری ۳۵۶]

(۵۳۰۸) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی ﷺ کے ساتھ چلے، جب فجر قریب ہوئی تو آپ ﷺ ایک

طرف کو ہوئے، میں بھی ایک جانب ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور آپ ﷺ چلے، میرے پاس پانی کا ایک لونا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو مجھے حکم دیا، میں نے لوٹے سے آپ ﷺ کے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا۔ پھر آپ ﷺ اپنے بازو جبہ سے نکال رہے تھے جب کہ آستین تنگ ہوئیں تو آپ نے اپنے ہاتھ جبہ کے نیچے سے نکال لیے اور ان کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر سر اور موزوں کا مسح کیا اور وضو کیا۔ پھر متوجہ ہوئے اور آپ کے ساتھ مغیرہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز کی حالت میں پایا اور عبدالرحمن بن عوف نماز پڑھا رہے تھے۔ عبدالرحمن بن عوف نے ان کو رسول اللہ ﷺ کے آنے سے قبل فجر کی ایک رکعت پڑھائی۔ نبی ﷺ نے آکر دوسری رکعت میں لوگوں کے ساتھ عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے صف بنائی۔ جب عبدالرحمن نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کی۔ لوگ اس وجہ سے گھبرا گئے اور اکثر نے سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: تم درگئی کو پہنچ گئے یا فرمایا: تم نے درست کام کیا۔

(۵۲۹) وَلَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ فَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ فَقَطُّ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عُبَادِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْبَرَهُ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ إِلَيَّ أَنَّ قَالَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: ((أَحْسَنْتُمْ أَوْ قَدْ أَصَبْتُمْ)). يَغْلِبُهُمْ أَنْ صَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قُبِلَتْهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ الْمُغِيرَةَ نَحْوَ حَدِيثِ عُبَادٍ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَرَدْتُ تَأْخِيرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: دَعُهُ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَلَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ فی مسلم ۴۲۱]

(۵۳۰۹) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو صحابہ پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے اچھا کیا یا فرمایا: تم نے درگئی کو پایا۔ آپ ﷺ نے ان پر رشک کیا کہ انہوں نے اپنی نماز کو وقت پر پڑھا ہے۔

(۵۳۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ مَحْضُورًا. [صحيح۔ مالک ۴۲۹]

(۵۳۱۰) ابن ازھر کے غلام ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ ادا کی ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے۔

(۵۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادَةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ يَغْنَى ابْنِ الْوَحْيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُحْضُورٌ وَعَلَيْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقَالَ: إِنِّي أَخْرَجْتُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَ هَؤُلَاءِ وَأَنْتَ الْإِمَامُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: إِنَّ الصَّلَاةَ أَحْسَنُ مَا عَمِلَ النَّاسُ. فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُحْسِنُونَ فَاحْسِنْ مَعَهُمْ، وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ يُسَيِّئُونَ فَاجْتَنِبْ رِيسَهُمْ.

[صحیح۔ بخاری ۶۶۳]

(۵۳۱۱) عبید اللہ بن عدی حضرت عثمان کے پاس آئے جب کہ وہ محصور تھے۔ علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں آیا تاکہ میں ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھوں اور آپ امام ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز لوگوں کے تمام اعمال سے بہتر ہے۔ جب تو دیکھے کہ وہ نیکی کرتے ہیں تو تو بھی ان کے ساتھ نیکی کر اور جب تو دیکھے کہ لوگ برائی کرتے ہیں تو تو ان سے بچ۔

(۵۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِي: أَنَّهُ رَأَى صَاحِبَ الْمُقْصُورَةِ فِي الْفِتْنَةِ حِينَ خَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ يَتَّبِعُ النَّاسَ يَقُولُ: مَنْ يُصَلِّي لِلنَّاسِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: إِذَا تَقَدَّمَ أَنْتَ فَصَلِّ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ. [صحیح۔ ابن قدامہ المغنی ۲/۹۰]

(۵۳۱۲) قاری ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اس نے صاحب مقصورہ کو فتنہ کے دور میں دیکھا، جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ نکلتے اور لوگ بھی ان کی پیروی کرتے اور پوچھتے: لوگوں کو کون نماز پڑھائے گا؟ وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ آگے بڑھیں گے میں تو لوگوں کو امامت کراؤ۔

(۷۵۰) بَابُ الْإِمَامِ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْقَوْمُ لَا يَخْشَوْنَهُ

امام کے نماز کو مؤخر کرنے کا حکم جب کہ لوگ اس سے ڈرتے نہ ہوں

(۵۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَتَوَبَّ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرٍ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فَسَمِعَ وَطَاعَهُ، أَمْ ابْتَدَعْتَ الَّذِي صَنَعْتَ؟ قَالَ: لَمْ يَأْتِنَا مِنْ أَمِيرٍ

الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ وَمَعَادُ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ. أَمَى اللَّهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ فِي صَلَاتِنَا وَتَتَّبِعُ حَاجَتَكَ.

[حسن - احمد ۱/ ۴۵۰]

(۵۳۱۳) قاسم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز کو موخر کر دیا اور میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ کو اس پر کس چیز نے ابھارا۔ کیا امیر المؤمنین کی جانب سے کوئی اطاعت کا حکم آیا یا آپ نے اپنی جانب سے اس کی ابتدا کی ہے؟ کہنے لگے: نہ تو امیر المؤمنین کی جانب سے کوئی حکم آیا اور نہ ہی میں نے بدعت جاری کی ہے، بلکہ اللہ اور اس کے رسول اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم اپنی نمازوں میں تمہارا انتظار کریں اور تم اپنے کاموں میں مصروف رہو۔

(٥٣٦) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْوَلِيدِ الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((سَيَكُونُ بَعْدِي أَمْرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيعِهَا، وَيُعِدُّونَ الْبُدْعَةَ)).

فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَكَيْفَ أَصْنَعُ إِنْ أَدْرَكْتَهُمْ؟ قَالَ: ((تَسْأَلُنِي ابْنَ أُمِّ عَبْدِ كَيْفَ تَصْنَعُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)).

قَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي خُثَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ يَطْفُونَ السَّنَةَ. [ضعيف- ابن ماجه ٢٨٦٥]

(۵۳۴) عبد اللہ بن مسعود اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایسے امیر ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے اور بدعات جاری کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! مجھ سے سوال کرتے ہو تم کیا کرو! جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اطاعت نہیں۔

(٤٥) باب الإمام يؤخر الصلاة والقوم يخافون سطوته

امام نماز کو مؤخر کرتا ہے اور لوگ اس کے غلبہ سے ڈرتے ہیں

(٥٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أَمْرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَفِّهَا أَوْ قَالَ يُمَيِّنُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَفِّهَا)) قَالَ قُلْتُ: لَمَّا تَأْمُرُنِي. قَالَ: ((صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قَفِيهَا.

إِنْ أَذْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلَّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الرَّبِیعِ. [صحیح - مسلم ۶۴۸]

(۵۳۱۵) عبد اللہ بن صامت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس وقت کیا کرو گے جب امیر تم پر نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے یا فرمایا: نمازوں کا وقت نکال دیا کریں گے؟ میں نے کہا: آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر پڑھ اگر ان کے ساتھ نماز کو پالو تو وہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

(۵۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشْقِيُّ وَهُوَ دُحَيْمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْيَمَنَ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِبْنَانَا قَالَ: فَسَمِعْتُ تَكْبِيرَهُ مَعَ الْفَجْرِ رَجُلٌ أَجَشُّ الصَّوْتِ قَالَ: فَالْقَيْتُ عَلَيْهِ مَحْيًى فَمَا فَارَقَهُ حَتَّى ذَفَنَتْهُ بِالشَّامِ مَيِّتًا، ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى أَفْقِهِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَاتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَلَرِمْتُهُ حَتَّى مَاتَ. فَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((كَيْفَ بِكُمْ إِذَا آتَتْ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ بَغَيْرِ وَفَيْهَا)). قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَذْرَكْتَنِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((صَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ سُبْحَةً)). [صحیح لغيرہ - ابن حبان ۱۴۸۱]

(۵۳۱۶) عمرو بن ميمون اودوی فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے قاصد بن کر یمن آئے۔ میں نے ان کی تکبیر نماز فجر میں سنی، ایک شخص بلند آواز سے ڈکار لے رہا تھا۔ میری محبت اس کے دل میں گھر کر گئی، میں اس سے جدا نہیں ہوا یہاں تک کہ ملک شام میں نے اس کو دفن کیا۔ پھر میں نے تمام لوگوں سے زیادہ فقیہ اس کے بعد ابن مسعود کو پایا، میں ان کے پاس آ گیا۔ میں ان کے پاس رہا یہاں تک وہ فوت ہو گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیا کرو گے اس وقت جب امراء نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ میں نے کہا: آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں اگر میں اس وقت کو پالوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھ اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل بنا لے۔

(۷۵۲) بَابُ إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِيهِمُ الْوَالِي

جب لوگ جمع ہو جائیں اور ان میں امیر بھی ہو

(۵۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسٍ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسَّنَةِ. فَإِنْ كَانُوا فِي السَّنَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًا. وَلَا يُؤْمَنُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِيمِهِ إِلَّا يَأْذَنُ)) لَفْظُ حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۱۷) ابومسعود انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا ہو۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہو تو جو سنت کو زیادہ جانتا ہو۔ اگر وہ سنت میں بھی برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے پہلے ہو اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کرائے اور نہ ہی اس کے گھر اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(۷۵۳) بَابُ إِمَامَةِ الْقَوْمِ لَا سُلْطَانَ فِيهِمْ وَهُمْ فِي بَيْتِ أَحَدِهِمْ

جب قوم میں امیر نہ ہو اور وہ کسی کے گھر میں ہو

(۵۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً. فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَكْبَرُهُمْ سِنًا. وَلَا يُؤْمَنُ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ، وَلَا فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِيمِهِ إِلَّا يَأْذَنُ لَكَ)). [صحیح - تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۱۸) ابومسعود ہمدانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو اور ہجرت کے اعتبار سے مقدم ہو، اگر وہ قراءت میں برابر ہوں تو ہجرت کے اعتبار سے جو مقدم ہو۔ اگر ہجرت کے اعتبار سے برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ کوئی بندہ کسی کی امامت اس کے گھر اور بادشاہی میں نہ کرائے اور اس کی عزت والی جگہ پر بغیر اجازت نہ بیٹھے یا یہ فرمایا: مگر وہ اس کو اجازت دے۔

(۵۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ سَوَاءً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَلْيُؤْمَرُوا أَكْبَرَهُمْ سِنًا)). ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. قَالَ شُعْبَةُ

فَقُلْتُ لِإِسْمَاعِيلَ: مَا تَكْرِ مَنَّهُ قَالَ فِرَاشُهُ. [صحيح - ابو داؤد ۵۸۲]

(۵۳۱۹) اسماعیل بن رجا نے حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا قرآن کو زیادہ بڑھا ہوا اور قراءت کے اعتبار سے مقدم۔ اگر وہ قراءت میں برابر ہوں تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو۔ پھر باقی حدیث ذکر کی۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اس کی عزت کی جگہ کونسی ہے؟ فرمایا: اس کا بستر۔

(۵۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أُوسِ بْنِ صَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ قُورْكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَلَا يَوْمَ الرَّجُلِ فِي سُلْطَانِيهِ، وَلَا فِي أَهْلِيهِ، وَلَا يُقْعَدُ عَلَى تَكْرِ مَنِّهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ))

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَقْرَأُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُوهُمْ قِرَاءَةً. [صحيح - تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۲۰) ایک دوسری سند سے ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کی امامت اس کی بادشاہی میں نہ کروائے اور نہ اس کے گھر اور اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت سے یا فرمایا: اگر وہ اس کو اجازت دے۔

(۵۳۲۱) وَحَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَقْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أُوسِ بْنِ صَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَدْرِيُّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((يَوْمَ تَكُونُ قِرَاءَةُ الْكِتَابِ وَالْقُرْآنِ قِرَاءَةً لِلْفَرَانِ، فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَةُ تَكُونُ سَوَاءً، فَأَقْدَمُكُمْ هَجْرَةً، فَإِنْ كَانَتْ هَجْرَتُكُمْ سَوَاءً، فَأَقْدَمُكُمْ سِنًا، وَلَا يَوْمَ رَجُلٍ رَجُلًا فِي سُلْطَانِيهِ، وَلَا فِي أَهْلِيهِ وَلَا يَجْلِسُ عَلَى تَكْرِ مَنِّهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ)). [صحيح - تقدم برقم ۵۲۸۵]

(۵۳۲۱) ابومسعود عقبہ بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کروائے جو قرآن کو زیادہ پڑھا ہوا اور قرآن کی قراءت میں مقدم ہو۔ اگر تمہاری سب کی قراءت برابر ہو تو تم میں سے ہجرت کے اعتبار سے مقدم، اگر تمہاری ہجرت برابر ہو تو جو عمر کے اعتبار سے بڑا ہو اور کوئی بندہ کسی کی بادشاہی اور اس کے گھر میں امامت نہ کروائے اور نہ ہی گھر میں اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے۔

(۵۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّازَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ زَالِفٍ وَمَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ قَالَ: أَتَيْنَا قَيْسَ

بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي بَيْتِهِ فَأَذَّنَ بِالصَّلَاةِ. فَقُلْنَا لِقَيْسٍ: قُمْ فَصَلِّ لَنَا قَالَ: إِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ بِقَوْمٍ لَمْ أَكُنْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا. فَقَالَ رَجُلٌ لَيْسَ بِدُونِهِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْفَيْسَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَايَتِهِ وَبِصَدْرِ فَرَأْسِهِ وَأَحَقُّ أَنْ يَوْمَ فِي رَحْلِهِ)). قَالَ قَيْسٌ عِنْدَ ذَلِكَ لِمَوْلَى لَهُ: قُمْ فَصَلِّ لَهُمْ. [صحيح لغيره۔ الحاکم ۷۳/۲]

(۵۳۲۲) معبد بن خالد عبد اللہ بن یزید عطمی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ہم قیس بن سعد بن عبادہ کے گھر آئے تو انہوں نے نماز کے لیے اذان دی، ہم نے قیس سے کہا: جماعت کراؤ۔ کہنے لگے: میں ایسی قوم کو جماعت نہیں کراؤں گا جن کا میں امیر نہیں تو دوسرے شخص یعنی عبد اللہ بن حنظلہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے اگلے حصہ کا زیادہ حقدار ہے اسی طرح گھر میں اپنے بستر کا اور وہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اپنے گھر میں امامت کروائے تو قیس نے اپنے غلام سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ان کو نماز پڑھاؤ۔

(۵۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: ذَرَانِي حَدِيثَهُ وَأَبُو ذَرٍّ وَابْنُ مَسْعُودٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَرَادَ أَبُو ذَرٍّ أَنْ يَتَقَدَّمَ فَقَالَ لَهُ حَدِيثُهُ: رَبِّ الْبَيْتِ أَحَقُّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ. [صحيح۔ عبد الرزاق ۳۸۱۸]

(۵۳۲۴) ابوسعید جو ابوسعید کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ ابو ذر رضی اللہ عنہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو نماز کا وقت ہو گیا ابو ذر نے جماعت کروانے کا ارادہ کیا تو حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر کا مالک زیادہ حق رکھتا ہے تو عبد اللہ بن مسعود نے بھی کہہ دیا: اے ابو ذر! بات ایسے ہی ہے۔

(۷۵۴) بابُ الْإِمَامِ الرَّائِبِ أَوَّلَى مِنَ الزَّائِرِ

مستقل امام زیارت کرنے والے سے زیادہ حق رکھتا ہے

(۵۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ بُذَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَطِيَّةٍ مَوْلَى مَنَا قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا إِلَى مَصَلَاتِنَا هَذَا. فَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَقُلْنَا لَهُ: تَقْدِمُ فَصَلِّ فَقَالَ لَنَا: قَدِّمُوا رَجُلًا مِنْكُمْ يُصَلِّيَ بِكُمْ، وَسَاحَدُكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ ذَارَ قَوْمًا فَلَا يَوْمُ لَهُمْ وَلَيْوَمُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ)).

[حسن لغيره۔ احمد ۵۳/۵]

(۵۳۲۶) ابوعطیہ جو ہمارے غلام تھے فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس اس مسجد میں آئے تو نماز کی اقامت کہہ گئی

تھی، ہم نے ان سے کہا: نماز پڑھاؤ۔ وہ کہتے کہ تم اپنے آدمی کو آگے کرو، وہ نماز پڑھائے، غریب میں تمہیں بیان کروں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھاتا۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو کوئی کسی قوم کی زیارت کے لیے گیا وہ ان کی امامت نہ کروائے بلکہ ان کا آدمی ان کی امامت کرائے۔

(۵۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ بَطَانَةِ الْمَدِينَةِ وَلِابْنِ عَمْرِو قَرِيبٌ مِنْ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ أَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَإِمَامٌ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلَى لَهُ وَمَسْكَنُ ذَلِكَ الْمَوْلَى وَأَصْحَابِهِ ثَمَّ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ لِشَهَادَتِهِمْ الصَّلَاةَ. فَقَالَ لَهُ الْمَوْلَى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ: تَقَدَّمَ فَصَلَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِكَ مِنِّي فَصَلَّى الْمَوْلَى.

[صحیح لغیرہ۔ عبد الرزاق ۳۸۵۰]

(۵۳۲۵) نافع فرماتے ہیں کہ مدینہ کے گرد و نواح میں ایک مسجد میں اقامت کہی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس مسجد کے قریب زمین تھی وہ اس میں کام کرتے تھے۔ اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کی رہائش گاہ اس جگہ تھی، جب ان کو پتہ چلا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز کے لیے آئے ہیں تو کہنے لگے: آگے بڑھو اور جماعت کراؤ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: آپ زیادہ حق دار ہیں کہ اپنی مسجد میں جماعت کروائیں تو ان کے غلام نے جماعت کروائی۔

(۵۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُرَيْلَ بْنَ شُرَجْبِيلَ قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُلْنَا لَهُ: تَقَدَّمَ قَالَ: يَتَقَدَّمُ إِمَامُكُمْ قَالَ فَقُلْنَا: إِنَّ إِمَامَنَا لَيْسَ هَذَا قَالَ: يَتَقَدَّمُ رَجُلٌ مِنْكُمْ لَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ: فَتَنَاهَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي مَعْنَاهُ. [حسن۔ الطبرانی فی الکبیر ۹۵۶۰]

(۵۳۲۶) ہزیریل بن شرجیل کہتے ہیں کہ ابن مسعود ہماری مسجد میں آئے تو اقامت کہہ دی گئی۔ ہم نے کہا: آگے بڑھو جماعت کراؤ۔ فرمایا: تمہارا امام آگے بڑھ کر جماعت کرائے۔ ہم نے کہا: ہمارا امام یہاں موجود نہیں ہے۔ فرمایا: کوئی اور آگے بڑھے تو وہ مسجد کے چوڑے پر کھڑا ہو گیا تو ابن مسعود نے اس سے منع کیا۔

(۷۵۵) باب الْإِمَامِ الْمَسَافِرِ يَوْمَ الْمَلْعَمِينَ

مسافر مقیم لوگوں کی امامت کروا سکتا ہے

(۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِنَى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - سبأی تخریجہ]

(۵۳۲۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات منیٰ میں پڑھیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی دو رکعات پڑھیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت ابتدا میں بھی۔ پھر وہ چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى لَهُمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ اتَّبِعُوا صَلَاتَكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ. [صحيح - سبأی تخریجہ]

(۵۳۲۸) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ آتے تو ان کو دو رکعات پڑھاتے۔ پھر فرماتے: اے اہل مکہ! اپنی نماز پوری کرو، ہم مسافر ہیں۔

(۵۳۲۹) وَيَا سَادَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۵۶) بَابُ كَرَاهِيَةِ الْإِمَامَةِ

امامت کی کراہت

(۵۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَاوَا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحيح - بخاری ۶۶۶]

(۵۳۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (امام) تمہیں نماز پڑھاتے ہیں اگر وہ درستگی کو پہنچیں گے تو تمہارے لیے اور ان کے لیے اجر ہے اور اگر وہ غلطی کریں گے تو تمہارے لیے اجر اور ان کے لیے وبال ہے۔

(۵۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ يَسْكُنُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا عَقِبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْنَا لَهُ: أَمَّا قَالَ: لَسْتُ بِفَاعِلٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ

وَأَتَمَّ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنْ نَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَعَلَّهِ وَلَا عَلَيْهِمْ)). [صحیح۔ ابن حبان ۲۲۲۱]

(۵۳۳۱) ابوعلی ہمدانی جو سکندریہ میں رہتے تھے فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ سفر میں نکلا، میرے ساتھ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے ان سے کہا: ہماری امامت کراؤ۔ فرمایا: میں امامت کرانے والا نہیں ہوں۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے لوگوں کی امامت کی اور درست وقت میں نماز مکمل کی تو اس کے لیے اور ان کے لیے اجر ہے۔ جس نے اس میں کچھ کمی کی تو اس پر وبال ہے لیکن ان مقتدیوں پر نہیں۔

(۵۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ وَلَا أَرَاهُ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَادَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ وَغَفَرَ لِلْمُؤَدِّينَ)).

[صحیح۔ معنی تعریضہ مستوفی فی کتاب الاذان]

(۵۳۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ اماموں کو ہدایت دے اور مؤذنین کو معاف فرمائے۔

(۵۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعْمِرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَدَافَعُوا فَتَقَدَّمَ حَدِيقَةُ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ: لَتَصَلَّنَّ لَهَا إِمَامًا غَيْرِي أَوْ لَتَصَلَّنَّ وَحَدَانًا.

قَالَ الْمُعْمِرَةُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُجَاهِدًا وَإِبْرَاهِيمَ شَاهِدَ فَقَالَ مُجَاهِدٌ: قُرَأَ فَقَالَ قُرَأَ وَوَحَدَانًا سَوَاءً. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ. [صحیح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۴۱۱۴]

(۵۳۳۵) ابو عمر فرماتے ہیں کہ اقامت کہہ دی گئی تو وہ ایک دوسرے کو آگے کر رہے تھے، حدیفہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی پھر فرمایا: تم میرے علاوہ کسی دوسرے کو امام بنا لیا پھر اکیلے نماز پڑھ لو۔ مجاہد کہتے ہیں: فرادی اور وحدانا برابر ہیں۔

(۷۵۷) بَابُ السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلْإِمَامِ مَا لَمْ يَأْمُرْ بِمَعْصِيَةٍ مِنْ تَأْخِيرِ الصَّلَاةِ عَنْ وَقْتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

امام کی اطاعت کرنا واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے یعنی نماز کو وقت سے مؤخر کرنے یا اس کے علاوہ

(۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ)). [صحيح - بخاری ۲۷۹۶]

(۵۳۳۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اطاعت ہر مسلمان پر لازم ہے جس کو وہ پسند ہو یا نہ ہو جب تک نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے، جب نافرمانی کا حکم دیا جائے تو اطاعت واجب نہیں ہے۔

(۵۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسْرَهْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَلَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح انظر ما قبله] (۵۳۳۵) عبید اللہ نے بھی اس طرح حدیث ذکر کی ہے، فرماتے ہیں: جب تک اسے نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔

(۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّهُ سَلَى أَمْرَكُمْ قَوْمٌ يُطْفِنُونَ السُّنَّةَ، وَيُحْدِثُونَ بِدْعَةً، وَيُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا)). قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتَهُمْ؟ قَالَ: ((يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدِ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ)) قَالَهَا ثَلَاثًا.

[ضعیف - تقدم برقم ۵۳۱۴]

(۵۳۳۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غریب ایسی قوم تمہارے کاموں کی والی بن جائے گی جو سنت کو ختم کریں گے اور بدعات کو جاریس کریں گے اور نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کریں گے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر میں ان کو پالوں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام عبد کے بیٹے! اس کی اطاعت واجب نہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بات کو تین مرتبہ فرمائی۔

(۵۳۳۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَحَرَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَعَلَّكُمْ سَتَدْرِكُونَ أَلْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بَيوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ، ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوا سُبْحَةً)). [صحيح لغيره - مسلم ۵۳۴]

(۵۳۳۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم ایسی اقوام کو پاؤ جو نمازوں کو مؤخر کر کے پڑھیں گے۔ اگر تم ایسے لوگوں کو پاؤ تو تم نماز اپنے گھروں میں وقت پر پڑھ لو، جس وقت کو تم پہچانتے ہو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو اور اس کو نفل بنا لو۔

(۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ وَبُذَيْلِ بْنِ مِسْرَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَفَعَهُ قَالَ صَرَبَ فَوَحْدَى وَقَالَ: ((كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا؟)) ثُمَّ قَالَ: ((صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قُبِهَا لَمْ أَخْرُجْ. وَإِنْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَسْتُ الصَّلَاةَ فَصَلِّ مَعَهُمْ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ بُذَيْلِ مُسْنَدًا. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۱۵]

(۵۳۳۸) عبد اللہ بن صامت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میری ران پر ہاتھ مارا اور پوچھا: تیری کیا حالت ہوگی جب تو ایسی قوم میں باقی رہ جائے گا جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے! پھر فرمایا: نماز اس کے وقت میں پڑھ، پھر نکل۔ اگر تو مسجد میں ہو اور اقامت کہہ دی جائے تو ان کے ساتھ نماز پڑھ۔

(۷۵۸) باب مَا جَاءَ فِيْمَنْ أَمَرَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

ایسے امام کا حکم جس سے مقتدی خوش نہ ہوں

(۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ وَالْفَلْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرَعُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: ((ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُمْ صَلَاةً مِنْ يَوْمٍ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلَاةَ دُبَارًا قَالَ وَالذَّهَارُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَ قَوْتِ الْوَقْتِ، وَرَجُلٌ اخْتَبَعَ مُحَرَّرَةً)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْإِمَامَةِ فِي هَذَا الْبَابِ يُقَالُ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً مَنْ أَمَرَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَلَا صَلَاةُ امْرَأَةٍ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ عَلَيْهَا، وَلَا عَبْدٌ أَبَقَ حَتَّى يَرْجِعَ، وَلَمْ أَحْفَظْهُ مِنْ وَجُوْئِيَتْ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلُهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْمَعْنَى إِنَّمَا يَرْوَى بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ أَحَدُهُمَا مُرْسَلٌ وَالْآخَرُ مُوْصُولٌ.

[ضعیف۔ أبو داؤد ۵۹۳]

(۵۳۳۹) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے: ایسا امام

جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسا آدمی جو نماز کا وقت ختم ہونے کے بعد نماز پڑھے، ایسا آدمی جس نے آزار کو غلام بنا دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایسا بندہ جو امام بنا ہوا ہے لیکن قوم اسے ناپسند کرتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایسی عورت جس کا شوہر اس پر ناراض ہو، بھاگا ہو غلام جب تک واپس نہ لوٹے اور فرمایا: مجھے وہ علت اور وجہ یاد نہیں جس کی بنا پر اہل علم اس حدیث کو ثابت کرتے ہیں۔

(۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ رُءُوسَهُمْ رَجُلٌ أَمْ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَامْرَأَةٌ بَاثَتْ رُءُوسَهَا سَاعِطَةً عَلَيْهَا وَمَمْلُوكٌ قَرِيبٌ مِنْ مَوْلَاهُ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی ۳۶۰]

(۵۲۴۰) حسن سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی نمازیں ان کے سروں سے آگے نہیں گزرتیں: ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو اور ایسی عورت جو رات گزارتی ہے اور اس کا خاوند اس پر ناراض ہوتا ہے اور ایسا غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہے۔

(۵۲۴۱) وَيَأْسَدُهُمَا حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَمْثَلُ مِنْ هَذَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ أَيْضًا. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ مَا. [حسن لغیرہ]

(۵۲۴۱) ابوسعید نبی ﷺ سے اس جیسی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ أَذَانَهُمْ عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ حَتَّى يَأْتِيَ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي يَدِهِ، وَامْرَأَةٌ بَاثَتْ رُءُوسَهَا غَضَبَانٍ عَلَيْهَا، وَرَجُلٌ أَمْ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ)). وَرَوَى أَيْضًا عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيٍّ وَرَوَى فِي الْإِمَامَةِ وَالْمَرْأَةَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ دِينَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَوْسَلًا وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِرَفَعِهِ.

[حسن لغیرہ۔ عبد الرزاق ۲۰۴۴۹]

(۵۲۴۲) معمر قتادہ سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ مرفوع ہی بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں کہ ان کی نمازیں ان کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتیں: اپنے آقا سے بھاگا ہو غلام یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس آجائے۔ ایسی عورت کہ اس کا خاوند اس حال میں رات گزارے کہ اس پر ناراض ہو۔ ایسا امام جس کو قوم ناپسند کرتی ہو۔

(۷۵۹) باب ارتقاء الکراہیۃ إذا کان اکثرهم به راضین

جب اکثر راضی ہوں تو کراہیت ختم ہو جاتی ہے

(۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنْ تَطَعْنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنتُمْ تَطَعُونَ عَلَى إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ. وَإِنَّ اللَّهَ إِنْ كَانَ خَلِيفًا لِلْإِمَارَةِ، وَإِنْ أَبَاهُ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ، وَإِنْ هَذَا لَيْسَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحیح بخاری ۳۵۲۴]

(۵۳۳۳) عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا، اس کا امیر اسامہ بن زید کو بنادیا۔ اس کی امارت پر بعض لوگوں نے تنقید کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کی امارت پر تنقید کرتے ہو تو تم اس کے باپ کی امارت پر بھی اس سے پہلے تنقید کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ پیدا ہی امارت کے لیے کیے گئے ہیں، اس کا باپ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھا اور یہ مجھے اس کے باپ کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے۔

(۷۶۰) باب کراہیۃ الولایۃ جملۃ

امارت کی کراہت کا بیان

(۵۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَارِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّكُمْ مَسْهُرُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُسْرًا وَتَدَامَةُ لِقَعْمَتِ الْمُرْضِعَةِ وَبَنَسَتِ الْفَاطِمَةُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح بخاری ۶۷۲۹]

(۵۳۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یقیناً تم امارت پر حریص ہو گے اور یہ قیامت کے دن تم پر حسرت و ندامت کا باعث ہوگی۔ اچھی ہے دودھ پلانے والی اور بری ہے دودھ چھڑانے والی۔

(۵۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفُطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مَعْلُوْلًا حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ أَوْ يَنْفَقَهُ الْجَوْرُ)). قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: ((يُوبَقَةُ الْجَوْرُ)).

[صحیح لغیرہ۔ الدارمی ۲۵۱۵]

(۵۳۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جو دس آدمیوں پر امیر بنا قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ بندھا ہوا ہوگا اور اس کا عدل اس کو رہائی دلوائے گا یا اس کا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا اور بعض نے ”یوبقہ الجور“ کے الفاظ ذکر کیے ہیں (معنی ایک ہی ہے)۔

(۵۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجُشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا أَيُّهَا ذَرِّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْمَرَنَّ عَلَى النَّاسِ، وَلَا تَوَكِّلَنَّ مَالَ يَتِيمٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِئِ. [صحیح۔ مسلم ۱۸۲۶]

(۵۳۴۶) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں تجھے کمزور خیال کرتا ہوں۔ میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے۔ تو دو ہر امیر نہ بنا اور یتیم کے مال کا دال بھی نہ ہوتا۔

(۷۶۱) باب كَرَاهِيَةِ التَّدَانُعِ عَنِ الْإِمَامَةِ

امامت سے پیچھے ہٹنے کی کراہت کا بیان

(۵۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَادٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ أُمُّ غُرَابٍ عَنْ عَقِيلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي قَزَارَةَ مَوْلَاةٍ لَهُمْ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتُ عَرَشَةَ بِنِ الْحُرِّ الْقَزَارِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَدَانَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ)). [ضعیف۔ ابو داؤد ۵۸۱]

(۵۳۴۷) سلامۃ بنت حرزہ بن حرزاری کی بہن ہیں فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ مسجد والے امامت سے دور بھاگیں گے اور وہ ایسا شخص نہیں پائیں گے جو ان کی امامت کروائے۔

(۷۶۲) باب مَا عَلَى الْإِمَامِ مِنْ تَعْمِيمِ الدُّعَاءِ

عام دعاؤں میں سے امام پر کیا واجب ہے

(۵۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

(۵۳۵۰) ثوبان نبی ﷺ سے اس طرح روایت فرماتے ہیں۔
(۵۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْعِيسِيُّ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى عَلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَعَلِيٌّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي، اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيَّ قَضَرَبِ النَّبِيِّ ﷺ مَكْرَهُ وَقَالَ: ((أَعْمَمُ فَفَضَّلُ مَا بَيْنَ الْعُمُومِ وَالْخُصُوصِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ)).

اُخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَوَاصِيلِ. [صعيف جداً۔ ابو داؤد فی المراسیل ۳۲۵۹]

(۵۳۵۱) عمرو بن شعیب نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ علی بن ابی طالب کے پاس آئے، وہ نماز فجر کے لیے نکلے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ! مجھے معاف کر، اے اللہ! مجھ پر رحم کر، اے اللہ! میری توبہ قبول کر، نبی ﷺ نے ان کے کندھے پر مارا اور فرمایا: دعا کو عام کر؛ کیوں کہ عام و خاص میں فضیلت کا اتنا فرق ہے جیسے آسمان و زمین فرق ہے۔

(۷۶۳) باب الْإِمَامِ يَعْتَمِدُ عَلَى الشَّيْءِ قَبْلَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهُ

امام کا نماز شروع کرنے سے پہلے یا بعد میں کسی چیز پر ٹیک لگانا

(۵۳۵۲) أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرُو بْنُ مَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ الْأَسْوَدِ أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ: جَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَعَدَ مَكَانَكَ فَقَالَ: تَذَرُونَ مَا هَذَا الْعَمَلُ قُلْنَا: لَا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ أَخَذَهُ بِيَمِينِهِ فَقَالَ: ((اعْتَدِلُوا سَوُوا صُفُوفَكُمْ)). ثُمَّ أَخَذَهُ بِيَسَارِهِ فَقَالَ: ((اعْتَدِلُوا سَوُوا صُفُوفَكُمْ)). فَلَمَّا هَدِمَ الْمَسْجِدَ فَقَدْ فَالْتَمَسَهُ عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أَخَذَهُ بَنُو عُمَرُو بْنِ عَوْفٍ فَجَعَلُوهُ فِي مَسْجِدِهِمْ فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ وَرَوَيْنَا فِي أَبْوَابِ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَسَنَ وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُودًا فِي مَصَلَاةٍ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ. [صعيف۔ ابو داؤد ۶۷۰]

(۵۳۵۲) (الف) مسلم بن خباب فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی جگہ بیٹھ گئے۔ کہنے لگے: جانتے ہو یہ لکڑی کیسی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں فرمایا: جب نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس کو داہنے ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کرو۔ پھر اس کو اگلے ہاتھ میں پکڑ لیتے اور فرماتے سیدھے ہو جاؤ، اپنی صفیں سیدھی کرلو۔ جب مسجد گرا دی گئی تو وہ لکڑی تم ہو گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تلاش کیا تو اس کو پالیا۔ پھر یہ بنو عمرو بن عوف نے لے لی اور اس کو اپنی مسجد میں رکھ لیا۔ آپ اس کو پکڑتے اور اس پر ٹیک لگاتے۔

(ب) ام قیس بنت محسن بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھاری ہو گئے تو اپنی نماز جگہ پر ایک ستون بنا لیا اس پر

ٹیک لگاتے تھے۔

جماع أبواب إثبات إمامة المرأة وغيرها

عورت اور اس کے علاوہ کی امامت کے ثبوت کا بیان

(۷۶۳) باب إثبات إمامة المرأة

عورت کی امامت کا ثبوت

(۵۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّرِ بْنِ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمْعٍ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُهَا وَيُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ، وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتِ الْقُرْآنَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ غَزَا بَدْرًا قَالَتْ: تَأْذُنُ لِي فَأُخْرَجَ مَعَكَ أَذَاوِي جُرْحَاكُمُ، وَأَمْرُضُ مَرْضَاكُمُ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَهْدِي لِي شَهَادَةً قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مُهَيِّئٌ لَكَ شَهَادَةً. فَكَانَ يُسَمِّيهَا الشَّهِيدَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تَوْمَ أَهْلَ دَارِهَا، وَإِنَّهَا عَمَّتُهَا جَارِيَةٌ لَهَا وَغُلَامٌ كَانَتْ قَدْ ذَبَرْنَاهُمَا فَنَقَلَاهُمَا فِي إِمَارَةٍ عُمَرَ قَلِيلٍ: إِنَّ أُمَّ وَرَقَةَ قَتَلَتْهَا جَارِيَتُهَا وَغُلَامُهَا وَإِنَّهُمَا هَرَبَا فَلَتَمِي بِهِمَا فَصَلَبَهُمَا فَكَانَا أَوَّلَ مَصْلُوبَيْنِ بِالْمَدِينَةِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: ((انْطَلِقُوا نَزُورُوا الشَّهِيدَةَ)). [ضعيف - احمد ۴۰۵/۶]

(۵۳۵۳) ام ورقہ بنت عبد اللہ بن حارث فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آتے۔ آپ نے میں کا نام شہیدہ رکھا ہوا تھا۔ ان کو قرآن یاد تھا۔ نبی ﷺ جب غزوہ بدر کے لیے نکلے تو کہنے لگیں: مجھے بھی اجازت دیں، تاکہ میں رزمیوں کو دوائی دوں گی اور مریموں کی تیمارداری کروں گی۔ شاید اللہ مجھے بھی شہادت دے دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے شہادت کا ہدیہ دینے والا ہے۔ آپ ﷺ ان کا نام شہیدہ لیتے تھے۔ نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے گھروالوں کی امامت کروائے۔ ان کی لونڈی اور غلام نے مل کر ان کو عمر بن خطابؓ کے دور حکومت میں مار ڈالا۔ کہا گیا کہ ام ورقہ کو اس کے غلام اور لونڈی نے قتل کر دیا ہے اور وہ دونوں بھاگ گئے۔ ان کو پکڑ کر لایا گیا اور سولی دی گئی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صحیح فرمایا تھا کہ چلو ہم شہیدہ سے ملنے چلیں۔

(۵۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخَرِيبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جُمَيْعٍ عَنْ لَيْكِي بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ خَلَادٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((انْطَلِقُوا بَنَاتِي إِلَى الشَّهِيدَةِ فَتَزُورُهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهَا وَيَقَامَ أَهْلُ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ وَزَوَّاهُ وَكَبِعَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ جَدِّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلَادٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي نُعَيْمٍ. [ضعيف - انظر ما قبله]

(۵۳۵۴) ابن خلدون انصاری ام ورقہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو ہم شہیدہ کے پاس چلیں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اذان اور اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فرائض میں امامت کروائے۔

(۷۶۵) بَابُ الْمَرْأَةِ تَوُضُّ نِسَاءً فَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ

عورت عورتوں کی امامت کروائے تو درمیان میں کھڑی ہو

(۵۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي حَارِثٍ عَنْ رَائِطَةَ الْحَنْفِيَّةِ: أَنَّ عَائِشَةَ أَمَتًا نِسْوَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ فَأَمَّتْنَهُنَّ بَيْنَهُنَّ وَسَطًا. [حسن لغيره - عبد الرزاق ۵۰۸۶]

(۵۳۵۵) ميسره ابی حارثہ حنفیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کروائی تو ان کے درمیان میں کھڑی ہوئیں۔

(۵۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَوُضُّ وَتُقِيمُ وَتَوُضُّ النِّسَاءُ وَتَقُومُ وَسَطَهُنَّ. (۵۳۵۶) عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا اذان دیتی، اقامت کہتی اور عورتوں کی امامت کرتی اور ان کے درمیان میں کھڑی ہوتیں۔

(۵۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارِ الْبُهَنِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ يَقَالُ لَهَا حُجْرَةٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَمَّتْنَهُنَّ فَقَامَتْ وَسَطًا. [ضعيف - عبد الرزاق ۵۰۸۲]

(۵۳۵۷) عمار دہلی اپنی قوم کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں، جس کو حجرہ کہا جاتا تھا اور وہ ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے ہماری امامت کروائی تو وہ درمیان میں کھڑی تھیں۔

(۵۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى يَعْنِي إِبرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحَصَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزُومُ الْمَرْأَةُ النَّسَاءَ تَقُومُ وَسَطَهُنَّ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِيهِ حَدِيثًا مُسْنَدًا إِلَى بَابِ الْأَذَانِ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف جداً۔ عبد الرزاق ۵۰۸۳]

(۵۳۵۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت عورتوں کی امامت کروائے تو ان کے درمیان میں کھڑی ہو۔

(۷۶) بَابُ خَيْرِ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بَيْتِهِنَّ

عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندر والا حصہ ہے

(۵۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْصِبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَمْنَعُوا نِسَاءَ كُمْ الْمَسْجِدَ وَبَيْتَهُنَّ خَيْرَ لَهِنَّ)). [صحیح لغیرہ۔ احمد ۷۲/۲]

(۵۳۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مسجد سے نہ روکو، لیکن ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔

(۵۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ: أَنَّ ذَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بَيْتِهِنَّ)).

[حسن لغیرہ۔ احمد ۶/۲۹۷]

(۵۳۶۰) نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندر والا حصہ ہے۔

(۵۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ بْنِ رُسْنَمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكَلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَوْزِيٍّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي مَنْحَدِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي بَيْتِهَا)). [صحیح لغیرہ۔ اس خریمة ۱۶۸۸]

(۵۳۶۱) عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ عورت کی گھر میں نماز افضل ہے، اس کے حجرہ سے اور اس کی گھر کے چھوٹے حجرہ میں نماز افضل ہے اس کے گھر سے۔

(۵۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَا صَلَّتْ امْرَأَةٌ صَلَاةَ أَحَبَّ إِلَيَّ اللَّهُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي بَيْتِهَا ظُلْمَةً)). وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيُّ فَوَقَفَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ

[ضعیف۔ ابن خزیمہ ۱/۶۹۱/۱۶۹۲]

(۵۳۶۲) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کی نماز جو اللہ و سب سے زیادہ محبوب ہے وہ ہے جو گھر کے سخت اندیرے میں پڑھی جائے۔

(۵۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُوْقِفًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي أَشَدِّ مَكَانٍ فِي بَيْتِهَا ظُلْمَةً. [ضعف]

(۵۳۶۳) جعفر نے موقوف روایت بیان کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں: گھر کے ایسے حصہ میں جہاں سخت اندیرا ہو۔

(۵۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَطَّاعُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُظَلِّدِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا صَلَّتْ امْرَأَةٌ صَلَاةَ خَيْرَ لَهَا مِنْ صَلَاةٍ تَصَلِّيَهَا فِي بَيْتِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَسْجِدَ الْحَرَامِ، أَوْ مَسْجِدَ الرَّسُولِ -ﷺ- إِلَّا عَجُوزًا فِي مَنْقَلِهَا.

تَابَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۲/۶۶۱]

(۵۳۶۴) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں عورت جو نماز پڑھتی ہے اس کی بہترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھتی ہے۔ لیکن مسجد حرام یا مسجد نبوی میں پڑھی جانے والی نماز بہر حال افضل ہے مگر بوڑھا جو اپنے موزوں میں نماز پڑھے۔

(۵۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَالِقِ الْمُؤَدِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَنْ تَصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّيَ فِي حُجْرَتِهَا خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّيَ فِي الدَّارِ، وَلَنْ تَصَلِّيَ فِي الدَّارِ خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ)). [صحیح لغیرہ۔ بخاری فی تاریخہ ۸/۲۶۵]

(۵۳۶۵) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے کمرے میں نماز

پڑھے یہ افضل ہے اس کے حجرہ میں نماز پڑھنے سے اور عورت حجرہ میں نماز پڑھے یہ بہتر ہے کہ وہ گھر میں نماز پڑھے اور اگر وہ گھر میں نماز پڑھتی ہے تو یہ بہتر ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھے۔

(۷۶) باب الإِخْتِيَارُ لِلزَّوْجِ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمْنَعَهَا

جب عورت خاوند سے مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو اس کو منع نہ کرے

(۵۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْحُسَيْنِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعُهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ قَالَ سُفْيَانُ: إِذَا كَانَ ذَلِكَ لَيْلًا. [صحیح - بخاری ۴۹۴۰]

(۵۳۶۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اس کو نہ روکے۔

(۵۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ فَلَمْ يَكُنْ بِمَنْعِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يَبْلُغُ بِهِ. [صحیح - معنی فی الذی قبلہ]

(۵۳۶۷) زہری نے بھی اسی جیسی حدیث بیان کی ہے مگر انہوں نے دوسرے الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ بَنِيَسَابُورَ سَنَةً

ثَلَاثَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ

اللَّهُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا اسْتَأْذَنَكُمُ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذِنُوا لَهُنَّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَقَالَ: إِلَى الْمَسْجِدِ. لَمْ يَشْكُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ

وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ. [صحیح - بخاری ۸۴۷]

(۵۳۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری عورتیں مسجد یا فرمایا: مساجد کی طرف جانے کی

اجازت مانگیں تو ان کو اجازت دے دو۔

(۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ)). فَقَالَ ابْنُهُ: وَاللَّهِ لَتَمْنَعَهُنَّ يَتَّخِذْنَ دَعْلًا فَرَوِعَ يَدُهُ فَلَطَمَهُ. وَقَالَ أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتَقُولُ هَذَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحیح - مسلم ۴۴۶]

(۵۳۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو رات کے وقت مساجد سے منع نہ کرو۔ ان کا بیٹا کہنے لگا: اللہ کی قسم! ہم ضرور منع کریں گے ورنہ وہ اس کو دھوکے کا ذریعہ بنالیں گی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو چھڑ دے مارا اور کہنے لگے: میں تجھے نبی ﷺ سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے!

(۵۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِيسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَشْهَدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَلَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ: فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي قَالَ: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ دُونَ قِصَّةِ عُمَرَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح - بخاری ۸۵۸]

(۵۳۷۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی صبح اور عشا کی نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں۔ ان سے کہا گیا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس کو اچھا خیال نہیں کرتے۔ پھر آپ کیوں آتی ہیں؟ کہنے لگیں: کوئی چیز اس کو روکتی ہے کہ وہ مجھے منع کرے؟ بتلایا گیا کہ ان کو نبی ﷺ کی یہ بات روکتی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندویں کو مساجد سے منع مت کرو۔

(۵۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَّانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُثَنِّ بْنِ أَبِي حَمْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ حَمِيدٍ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَحِبُّ الصَّلَاةَ بِعَيْنِي مَعَكَ لِمَنْعَتَنَا أَزْوَاجَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صَلَاتُكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي دُورِكُمْ، وَصَلَاتُكُمْ فِي دُورِكُمْ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي

مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ))۔

قَالَ أَبُو زَكْرَى: سَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ هَذَا أَيْنَ سَمِعَ مِنْهُ قَالَ بَوْدَانَ وَبِهَا يَوْمَئِذٍ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِأَنْ لَا يُنْعَنَ أَمْرٌ نَذْبٍ
وَأَسْتَحْبَابٍ لَا أَمْرٌ قَرَضٍ وَإِجَابٍ وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [حسن لغیره۔ الطبرانی فی الکبیر ۳۵۶]

(۵۳۷۱) عبد الحمید بن منذر بن ابی حمید ساعدی اپنے والد سے اور وہ اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند کرتی ہیں، لیکن ہمارے خاوند منع کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: گھروں میں نماز پڑھنا تمہارے لیے بہتر ہے تمہارے قبیلہ کی مسجد سے اور تمہارا محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا یہ افضل ہے جامع مسجد میں نماز پڑھنے سے۔

شیخ فرماتے ہیں: نہ روکنے کا حکم استحبابی ہے، فرض اور واجب نہیں۔ اہل علم کا یہی قول ہے۔

(۵۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَحَدَتِ النِّسَاءُ بَعْدَهُ لَمَنْعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مَنَعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْنَا: يَا هَذِهِ تَعْنِي لِعَمْرَةٍ، أَوْ مَنَعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَتْ: نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۸۳۱]

(۵۳۷۳) عُمَرَةُ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ دیکھ لیتے جو ان کے بعد عورتوں نے شروع کر دیا تو وہ ان کو مسجد سے ضرور روک دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں روک دی گئی۔ وہ کہنے لگیں: ہاں۔

(۷۸) بَابُ الْمَرْأَةِ تَشْهَدُ الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ تَمَسُّ طَبِيبًا

جو عورت نماز کے لیے مسجد آئے وہ خوشبو نہ لگائے

(۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقُضْلِيِّ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَجِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا شَهِدْتَ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَلَا تَمَسَّ طَبِيبًا))۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۴۴۳]

(۵۳۷۳) بسر بن سعد بن زب ثقیف سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عشا کی نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

(۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ

(ج) وَحَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو عَلَاءٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْغَزَائِمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَهْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بُخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۳۷۵) بسر بن سعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت بخور خوشبو لگائے وہ ہمارے ساتھ عشا کی نماز میں حاضر نہ ہو۔

(۵۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكُيَّسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً يَعْصِفُ رِيحَهَا فَقَالَ: يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ تُرِيدِينَ الْمَسْجِدَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: وَلَكَ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَأَرْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْصِفُ رِيحَهَا فَيَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ لَتَغْتَسِلَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [حسن لغيره- عبد الرزاق ۸۱۰۹]

(۵۳۷۷) موسیٰ بن یسار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو ایک عورت ملی، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ انہوں نے پوچھا: اے جبار کی بندی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: جی ہاں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واپس لوٹ جا؛ کیوں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کو آئے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو وہ واپس پلٹ کر غسل کرے تب اللہ اس کی نماز قبول کرے گا۔

(۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ مِنْ أَطْنِاحٍ كُوْنِي مَوْلَى أَبِي رَهْمٍ الْفُفْلِيِّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ضَمَحِي فَلَقَيْتُ امْرَأَةً بِهَا مِنْ الْعُطْرِ شَيْءٌ لَمْ أَجِدْ بَأَنَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ، فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ: عَلَيْكَ السَّلَامُ. قَالَتْ:

وَعَلَيْكَ. قَالَ: فَأَيُّنَ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: الْمَسْجِدَ قَالَ فَلَايَ شَيْءٍ تَطَيَّبْتَ بِهَذَا الطِّيبِ قَالَتْ لِلْمَسْجِدِ قَالَ: اللَّهُ قَالَتْ: اللَّهُ، قَالَ اللَّهُ قَالَتْ اللَّهُ قَالَ فَإِنَّ جِيَّ أَبَا الْقَاسِمِ رحمہ اللہ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَا تُقْبَلُ لِمَرْأَةٍ صَلَاةٌ تَطَيَّبَتْ بِطِيبٍ لِغَيْرِ رَوْحِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَذْغِي فَأَغْتَسِلِي مِنْهُ ثُمَّ ارْجِعِي فَصَلِّي. جَدُّهُ أَبُو الْحَارِثِ: عُبَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي الْحَارِثِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُحْمٍ. [حسن لغیرہ]

(۵۳۷۶) عبد الرحمن بن حارث بن ابی عید جو کوئی کے شیوخ میں سے ہیں اور ابوہریرہ غفاری کے غلام ہیں، اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چاشت کے وقت مسجد سے نکلا تو ہمیں ایک عورت ملی جس نے عطر لگا رکھا تھا، میں نے اس طرح کی خوشبو پہلے کبھی نہ سونگھی تھی۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کہاں کا ارادہ رکھتی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے کیوں خوشبو لگا رکھی ہے؟ کہنے لگی: مسجد کے لیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم! کہنے لگی: ہاں اللہ کی قسم! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو عورت نے بھی کہا: اللہ کی قسم! پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے محبوب ابو القاسم رحمہ اللہ سے سنا کہ ایسی عورت جو اپنے خاوند کے بغیر کسی کے لیے خوشبو کا استعمال کرتی ہیں تو اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ وہ غسل جنابت کی طرح غسل کر لے تو واپس پلٹی اور غسل کر کے نماز پڑھی۔

(۵۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيُخْرِجَنَّ إِذَا خَرَجْنَ يَفْلَاتٍ)).

[صحیح۔ احمد ۲/۱۴۵]

(۵۳۷۷) ابو سلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کی بندہ یوں کو مساجد سے منع نہ کرو اور وہ معمولی سی خوشبو بھی لگا کر نہ نکلیں۔

جماع أبواب صلاة المسافرين والجمع في السفر

مسافر کی نماز اور سفر کے دوران جمع صلوٰۃ کا حکم

(۷۶۹) باب رُخْصَةِ الْقَصْرِ فِي كُلِّ سَفَرٍ لَا يَكُونُ مَعْصِيَةً وَإِنْ كَانَ الْمُسَافِرُ آمِنًا

نافرمانی کے سفر کے علاوہ ہر سفر میں قصر جائز ہے اگرچہ مسافر پر امن ہی کیوں نہ ہو

(۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابُو عَنْ يَعْلَى بْنِ

أُمَيَّةَ قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ «لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ

كَفَرُوا» [النساء: ۱۰۱] وَقَدْ آمَنَ النَّاسُ. قَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتُ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ:

((صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ «إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ

إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا» [النساء: ۱۰۱] وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ: ((صَدَقَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا مَا))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحيح - مسلم ۶۸۶]

(۵۳۷۸) (الف) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: «لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا» [النساء: ۱۰۱] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو، اگر تمہیں خوف ہو کہ

کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے۔

(ب) ابو عاصم کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: «إِنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا» [النساء: ۱۰۱] کہ تم نماز قصر کر لو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال

دیں گے اور آخر میں فرمایا: یہ تمہارے اوپر اللہ کا صدقہ ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِفْصَارُ النَّاسِ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ جَلَّ قَنَازُهُ ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] فَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ الْيَوْمَ. فَقَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتُ مِنْهُ لَدَ كَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: ((صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا صَدَقَتَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۳۷۹) علی بن امیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگ آج بھی نماز قصر کرتے ہیں حالانکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يُفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں فتنہ میں ڈال دیں گے۔ خوف تو ختم ہو چکا۔ آپ نے فرمایا: میں نے بھی اس بات سے تعجب کیا تھا جس طرح تو نے تعجب کیا ہے۔ میں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے تو اللہ کے صدقہ کو قبول کرو۔

(۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَجُلًا مِنْ خَزَاعَةَ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِنَى أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۷۳]

(۵۳۸۰) ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حارث بن وہب سے سنا جو بخزاعہ کے ایک شخص ہیں کہ ہم نے منیٰ میں نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھیں لوگ بہت زیادہ تھے اور امن کی حالت تھی۔

(۵۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِنَى وَالنَّاسُ أَكْثَرُ مَا كَانُوا. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَاجَةِ الْوُدَاعِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۳۸۱) ابو اسحاق حارث بن وہب سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ میں نماز پڑھی اور لوگ بہت زیادہ تھے۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع میں دو رکعات پڑھائیں۔

(۵۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْجِي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: قَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ حِينَ قَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ، وَأَقْرَأَتْ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى الْقَرِيبَةِ الْأُولَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح - بخاری ۳۴۳]

(۵۳۸۲) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے نماز فرض کی تو دو رکعات فرض کی۔ اسے حضر میں پورا کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر پاتی رکھی۔

(۵۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ - فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَابْنِ الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح - مسلم ۶۸۷]

(۵۳۸۴) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے حضر میں تمہارے نبی ﷺ کے کہنے سے چار رکعات نماز فرض کی اور سفر میں دو رکعتیں اور علیل خوف میں ایک رکعت۔ بقیہ الفاظ دونوں حدیثوں کے برابر ہیں۔

(۵۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِي أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُسَافِرُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ آمِنًا لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. [صحيح لغیرہ - النسائی ۱۹۳۶]

(۵۳۸۶) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ سے مکہ کا سفر فرماتے تو اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا اور آپ ﷺ دو رکعات پڑھتے۔

(۵۳۸۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَافِرُ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا

اللَّهُ ثُمَّ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۳۸۵) محمد بن سیر بن ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ اور مکہ کے درمیان سفر فرماتے اور اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوتا پھر بھی آپ ﷺ نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ وَاسْلِمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ بَشْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْرُجُ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ فَيَقْصُرُ الصَّلَاةَ. [صحيح لغيره]

(۵۳۸۶) محمد بن سیر بن فرماتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما مدینہ سے مکہ جاتے تو صرف اللہ کا خوف ہوتا پھر بھی آپ ﷺ نماز قصر کرتے۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَأَلَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّفَرِ. فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْفَتَى يَسْأَلُنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَأَحْفَظُهُمْ عَنِّْي. مَا سَأَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَفَرًا قَطُّ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنَ، وَالطَّائِفَ لَمَّا كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ حَبَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ اتَّبِعُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ، ثُمَّ حَبَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ اتَّبِعُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ، ثُمَّ حَبَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ: اتَّبِعُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ، ثُمَّ حَبَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ أَتَمَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعيف۔ ابن حزمہ ۱۶۴۳]

(۵۳۸۷) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک نوجوان نے عمران بن حصین سے نبی ﷺ کی نماز سفر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ نوجوان نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں مجھ سے سوال کرتا ہے۔ تم بھی اس کو مجھ سے یاد کرو۔ جب بھی میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سفر کیا تو آپ ﷺ نے دو رکعات ادا کیں یہاں تک کہ واپس آ گئے اور میں آپ ﷺ کے ساتھ حنین اور طائف میں حاضر تھا تو آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کے ساتھ حج و عمرہ بھی کیا تو آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: مکہ والو! تم اپنی نماز پوری کرو، ہم مسافر ہیں۔ پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج و عمرہ کیا تو انہوں نے بھی دو رکعات پڑھیں۔ پھر حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی۔

(۵۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْأَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ بِنِ اسِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ قَصَرَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ إِنَّا لَا نَجِدُهَا فِي الْكِتَابِ. إِنَّمَا نَجِدُ ذِكْرَ صَلَاةِ الْخَوْفِ. قَالَ أُمِّةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا ﷺ - وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُ. وَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ سَنَةً سَنَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَأَفْسَدَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فَلَمْ يُقِيمُوا إِسْنَادَهُ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۱۰۶۶]

(۵۳۸۸) خالد بن اسید ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ آپ کا نماز قصر کے بارے میں کیا خیال ہے۔ ہم اس کو کتاب اللہ میں نہیں پاتے۔ نماز خوف کا تذکرہ ہم پاتے ہیں۔ امیہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اے بیٹے! اللہ نے نبی ﷺ کو مبعوث کیا، ہم کچھ بھی نہیں جانتے تھے ہم وہی کرتے تھے جو ہم نبی ﷺ کو کرتے دیکھتے اور نماز قصر سنت ہے، اس کو نبی ﷺ نے سنت قرار دیا ہے۔

(۷۷۰) بَابُ السَّفَرِ الَّذِي تُقْصَرُ فِيهِ الصَّلَاةُ

کتنے سفر میں نماز قصر کی جائے

(۵۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُشَيْرِيُّ بِغَدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ عِيْسَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ. لَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ. قَالَ قُلْنَا: فَأَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ: أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۱۰۳۱]

(۵۳۸۹) ابو اسحاق انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو مکہ سے مدینہ واپسی تک آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ ہم نے کہا: مکہ میں کتنا قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الشَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ قَصَرَ الصَّلَاةَ إِلَى خَيْرٍ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۴۲۹۴]

(۵۳۹۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خیر تک نماز قصر کرتے۔

(۵۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ قَصَرَ الصَّلَاةَ إِلَى خَيْرٍ وَقَالَ: هَذِهِ ثَلَاثُ فَوَاصِدُ بَعْضِي لَيْالٍ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۵۱۷۴]

(۵۳۹۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے خیر تک نماز قصر کی اور فرمایا: یہ تین راتوں کا قافہ تھا۔

(۵۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ إِلَى ذَاتِ النَّصْبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النَّصْبِ وَالْمَدِينَةِ أَرْبَعَةُ بَرْدٍ. [صحیح۔ مالک ۳۳۸]

(۵۳۹۲) سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ذات النصب مقام کی طرف گئے تو نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ذات النصب اور مدینہ کے درمیان چار برد، یعنی ۳۸ میل کا قافہ تھا۔

(۵۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَكِبَ إِلَى رِيمٍ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِي مَسِيرِهِ ذَلِكَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ نَحْوُ مِنْ أَرْبَعَةِ بَرْدٍ. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۵۳۹۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ریم جگہ کی طرف روانہ ہوئے تو اتنی مسافت میں نماز قصر کی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کی مسافت بھی چار برد یعنی ۳۸ میل کے برابر تھی۔

(۵۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْصُرُ فِي مَسِيرِهِ الْيَوْمَ النَّامِ. [صحیح۔ مالک ۳۴۰]

(۵۳۹۴) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ایک مکمل دن کی مسافت سے نماز قصر کر لیتے تھے۔

(۵۳۹۵) وَيَأْتِيهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالطَّائِفِ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَجَدَّةَ، وَفِي مِثْلِ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُسْفَانَ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَرْبَعَةُ بَرْدٍ.

[صحیح لغیرہ۔ مالک ۳۴۲]

(۵۳۹۵) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مکہ اور طائف کے درمیانی فاصلہ کی مسافت میں نماز قصر کرنی چاہیے، اس طرح مکہ اور جدۃ اور مکہ اور عسفان کے درمیانی فاصلہ میں بھی۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بھی چار ہرود ہے۔

(۵۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا سَافَرْتَ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ فَأَقْصِرِ الصَّلَاةَ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۱۳۵]

(۵۳۹۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو ایک دن کا سفر کرے تو نماز قصر کر۔

(۵۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْيَسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَصْلِيَانِ رَكْعَتَيْنِ، وَيُفْطِرَانِ فِي أَرْبَعَةِ بُرْدٍ كَمَا لَوْ قَدْ ذَلِكِ. [صحیح۔ أخرجه ابن المنذر كما في الفتح ۴۶۶/۲]

(۵۳۹۷) عطاء بن ابی رباح عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں چار ہرود: ۳۸ میل یا اس سے زیادہ کی مسافت پر دو رکعت پڑھتے اور روزہ افطار کر دیتے تھے۔

(۵۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي التَّقْصِيرِ قَالَ: فِي لَيْلَتَيْنِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۱۲۴]

(۵۳۹۸) حضرت حسن نماز قصر کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو راتوں کی مسافت کے برابر۔

(۷۷) بَابُ السَّفَرِ الَّذِي لَا تُقْصَرُ فِي مِثْلِهِ الصَّلَاةُ

کتنے سفر میں نماز قصر نہ کی جائے

(۵۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ أَتَقْصِرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ إِلَى عُسْفَانَ، وَإِلَى جُدَّةَ، وَإِلَى الطَّائِفِ. [صحیح۔ أخرجه الشافعي ۹۴]

(۵۳۹۹) عطاء ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا: کیا عرفہ کے سفر میں نماز قصر کی جائے گی؟ فرمایا: نہیں، لیکن عسفان و طائف اور جدہ کے سفر میں قصر ہوگی۔

(۵۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

أَدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا شَيْبِلُ الصُّعَيْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَبْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَقْصَرُ إِلَى الْأُبَلَةِ؟ قَالَ: أَتَجْعَلُ مِنْ يَوْمِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: لَا تَقْصُرُ. [حید]

(۵۴۰۰) ابو حمزہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا: کیا میں ابلہ کے سفر میں قصر کروں؟ فرمایا: کیا تو ایک دن میں واپس آ جاتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں فرمایا: پھر قصر نہ کر۔

(۵۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عَمْرِو الْبَرَيْدِ فَلَا يَقْصِرُ الصَّلَاةَ. [صحيح - الموطأ ۳۴۱]

(۵۴۰۱) مالک نافع رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ برید کا سفر کرتے تھے تو وہ نماز قصر نہ کرتے۔

(۵۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو

عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ أَنَّهُ قَالَ: بَلَّغْنِي أَنَّ نَاسًا مِنْكُمْ يَخْرُجُونَ إِلَى سَوَادِهِمْ إِمَّا فِي تَجَارِقٍ، وَإِمَّا فِي جَبَايَةٍ، وَإِمَّا فِي حَشَرٍ فَيَقْصُرُونَ الصَّلَاةَ. فَلَا تَفْعَلُوا. فَإِنَّمَا يَقْصِرُ الصَّلَاةَ مَنْ كَانَ شَاخِصًا، أَوْ بِحَضْرَةِ عَدُوٍّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابَ عُثْمَانَ أَوْ قُرِءَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ. (غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهُ الْحَشَرُ هُمْ الْقَوْمُ يَخْرُجُونَ بِدَوَابِهِمْ إِلَى الْمَرْعَى.

وَلِهَذَا مِنَ الْفَقْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرِ الْقَاصِرُ إِلَّا لِمَنْ كَانَتْ غَيْبَتُهُ تَبْلُغُ أَنْ تَكُونَ سَفَرًا. [ضعيف - عبد الرزاق ۴۲۸۵]

(۵۴۰۲) ابو عبیدہ حضرت عثمان کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ لوگ اپنے سرداروں کے ساتھ تجارت یا ٹیکس کی وصولی کے لیے نکلتے ہیں یا وہ اپنے جانوروں کو چراگاہ کی طرف لے جاتے ہیں تو نمازوں کو قصر کرتے ہیں تم ایسا نہ کرو، نماز قصر اپنی منزل کی طرف نکلنے یا دشمن کے مقابلہ میں ہے۔

(۵۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا يَغْرَثُكُمْ سَوَادُكُمْ هَذَا فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ كَوَافِكُمْ. [صحيح - ابن أبي شيبة ۸۱۵۴۲]

(۵۴۰۳) طارق بن شہاب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم کو تمہارے سوا اس پر نہ ابھاریں، کیوں کہ یہ تمہارے لیے پریشانی ہے۔

(۵۴۰۴) وَقَدْ رَوَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((يَا أَهْلَ مَكَّةَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلَاةَ فِي أَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ بُرُودٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى

عُسْفَانُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ لَا يُجْتَنَبُ بِهِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ.

(۵۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مکہ! تم چار ہر دینی ۳۸ میل سے کم سفر میں قصر نہ کرو۔

(۷۷۲) بَابُ حُجَّةٍ مَنْ قَالَ لَا تُقْصِرُ الصَّلَاةُ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

تین دن سے کم سفر میں قصر نہیں

(۵۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - بخاری ۱۰۳۶]

(۵۳۰۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۵۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُبَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا، أَوْ أُمِّهَا، أَوْ أَخِيهَا، أَوْ زَوْجِهَا، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نَعِيمٍ: إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا، أَوْ أَبِيهَا، أَوْ أُمِّهَا، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ. وَقَالَ: الْمَرْأَةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ

وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ لَهُ: سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا.

وَرَوَاهُ قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: ثَلَاثٌ. وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ

الْأُخْرَى عَنْهُ: يَوْمَيْنِ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ لِي إِحْدَى الرِّوَايَاتِ عَنْهُ: يَوْمًا وَلَيْلَةً. وَقَالَ لِي بَعْضُهَا: يَوْمًا. وَقَالَ لِي بَعْضُهَا: لَيْلَةً. وَقَالَ لِي بَعْضُهَا: بِرَيْدًا. أَمَّا الرِّوَايَةُ الْأُولَى عَنْ قُرْعَةٍ.

[صحیح۔ مسلم ۱۳۴۰]

(۵۴۰۶) (الف) ابوصالح ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے باپ بیٹا بھائی خاوند یا محرم کے بغیر نہیں کر سکتی۔

(ب) ابوفیم کی روایت میں ہے کہ اپنے خاوند باپ بھائی اور محرم کے ساتھ کر سکتی ہے۔

(ج) اعمش کی روایت میں ہے کہ سفر تین دن کا ہو یا زیادہ کا۔

(د) قزعة بن یحییٰ ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ تین دن سے زیادہ اور ایک روایت میں دو دن سے زیادہ ہے۔ ابو

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دن اور رات اور بعض روایات میں ایک دن اور بعض میں ایک رات کا ذکر ہے۔

(۵۴۰۷) (۵۴۰۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْمُحَمَّدُ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ قُرْعَةٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامِ الدُّسْتَوَانِيِّ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ الْأُخْرَى عَنْهُ. [صحیح۔ تقدم برفہ ۵۴۰۵]

(۵۴۰۷) قزعة ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ کوئی عورت تین دن یا زیادہ کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۰۸) (۵۴۰۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ الْأَنْبَازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ قُرْعَةَ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا، أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِمَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. وَأَمَّا الرِّوَايَاتُ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بحاری ۱۸۹۳]

(۵۴۰۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کوئی عورت دو دن اور دو راتوں کا سفر اپنے خاوند اور محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۵۴۰۹) (۵۴۰۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَعِزَّةُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَلْزِمُنُ بِالنَّهْلِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ بَشَرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ.

أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. [صحيح- بخاری ۱۰۳۸]

(۵۴۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن اور رات کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَلْزِمُنُ بِالنَّهْلِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ اللَّيْثِ. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۴۱۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۵۴۱۱) فَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ.

وَهَذِهِ الرُّوَايَاتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا مُتَّفَقَةٌ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ لِأَنَّ مَنْ قَالَ يَوْمًا أَرَادَ بِهِ بَلِيلَيْهِ وَمَنْ قَالَ لَيْلَةً أَرَادَ بِئُورِهَا. [صحيح- مسلم ۱۳۳۹]

(۵۴۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلم عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایک رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

(۵۱۱۲) وَقَدْ رَوَى سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ بِرِيدٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَدْ كَرَهُ.

وَهَذِهِ الرُّوَايَاتُ فِي الثَّلَاثَةِ وَالْيَوْمَيْنِ وَالْيَوْمِ صَوِّحَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - سُمِّلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُسَافِرُ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ: ((لَا)). وَسُمِّلَ عَنْهَا تُسَافِرُ يَوْمَيْنِ مِنْ غَيْرِ مَحْرَمٍ فَقَالَ: ((لَا)). وَيَوْمًا فَقَالَ: ((لَا)). فَأَذَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَا حَفِظَ وَلَا يَكُونُ عَدَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأَعْدَادِ حَدًّا لِلْسَّفَرِ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ.

[صحیح - ابن خزیمہ ۲۵۲۶]

(۵۱۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بريد کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔
نوٹ: جن روایات میں ایک یا دو یا تین دن کا ذکر ہے وہ صحیح ہیں۔

نبی ﷺ سے سوال پوچھا گیا کہ عورت تین دن کا سفر بغیر محرم کے کر سکتی ہے؟ فرمایا نہیں اور آپ ﷺ سے دو دن کے سفر کے بارے میں سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور ایک دن کے متعلق سوال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ جس کو جو یاد تھا اس نے بیان کر دیا اور یہ تعداد سفر کی کوئی بیان حد نہیں کرتی۔

(۵۱۱۳) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ وَبِهِ بْنُ سَهْلٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهَلَالِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَخْلُقُونَ رَجُلًا بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح - بخاری ۲۸۴۴]

(۵۱۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرد عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے اور نہ کوئی عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔

(۷۷۳) باب كَرَاهِيَةِ تَرْكِ التَّقْصِيرِ وَالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ وَمَا يَكُونُ رُخْصَةً غُبَةً عَنِ السَّنَةِ

سنت سے اعتراض کی نیت سے نماز قصر اور موزوں پر مسح کو ترک کرنا مکروہ ہے

(۵۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرًا فَرَخَّصَ فِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَانَ بَعْضُهُمْ يَكْرِهُهُ، وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَقَالَ: ((مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَبِرُوا عَنْهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ، قُلُوا لِلَّهِ لَا نَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ، وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح- بخاری ۵۷۵۰]

(۵۳۱۴) سروق سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کیا اور اس میں رخصت دی، پھر آپ ﷺ کو لوگوں کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا کہ ان کو میری طرف سے کوئی حکم پہنچتا ہے اور میں نے اس میں رخصت دی ہے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہیں اور بچتے ہیں اللہ کی قسم! میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اور میں اللہ سے بہت زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۵۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَةٌ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمَةٌ)). [صحيح لغیرہ۔ ابن حبان ۳۵۴]

(۵۳۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پسند فرماتے ہیں کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کے فرائض کو لیا جاتا ہے، یعنی عمل کیا جاتا ہے۔

(۵۳۱۶) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُصَيْبَةَ: سَلَمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَزِيزَةَ عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَةٌ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ تُؤْتَى مَعَاصِيهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَقُصَيْبَةُ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ وَكَانَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَقَدْ رَوَيْنَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا

((كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ)). [صحيح لغيره۔ احمد ۱۰۸/۲]

(۵۴۱۶) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے جیسے اس کی نافرمانی کو ناپسند کیا جاتا ہے۔

(ب) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جیسے وہ پسند فرماتا ہے کہ اس کے فرائض کو ادا کیا جائے۔

(۵۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاحِ عَنْ مُورِثِ بْنِ الْوَعْلِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُعْرِزٍ قَالَ:

سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ قَالَ: رَكْعَتَانِ مَنْ خَالَفَ الشَّيْئَةَ كَفَرُوا. [صحيح۔ عبد الرزاق ۴۲۸۱]

(۵۴۱۷) صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر نماز کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرماتے گئے: دو رکعات ہیں جس نے سنت کی خلاف ورزی کی، اس نے کفر کیا۔

(۷۷۴) بَابُ مَنْ تَرَكَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السَّيَةِ

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر موزوں کے مسح کو ترک کرنا

(۵۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّافِيسِيِّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أَيُّوبَ نَزَعَ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَقَالَ: أَمَّا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

بِمَسْحٍ عَلَيْهِمَا، وَلَكِنِّي حُبَّبْتُ إِلَى الْوُضُوءِ. (ج) كَذَا قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ عَلِيٍّ بْنُ مُدْرِكٍ وَلَيْسَ بِالَّذِي

رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ مِنْ حَدِيثِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ.

[صحيح لغيره۔ احمد ۴۲۱/۵]

(۵۴۱۸) علی بن مدرک کہتے ہیں کہ میں نے ابوالیوب کو دیکھا وہ موزے اتار رہے تھے۔ انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو کہنے

گئے: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا وہ اس پر مسح کرتے تھے، لیکن مجھے دعوت زیادہ محبوب ہے۔

(۷۷۵) بَابُ مَنْ تَرَكَ الْقَصْرَ فِي السَّفَرِ غَيْرَ رَغْبَةٍ عَنِ السَّيَةِ.

سنت سے بے رغبتی کیے بغیر سفر میں قصر کو ترک کرنا

(۵۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي عَنْ يَعْلَى قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۱] قَالَ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتُ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا)). [صحيح - تقدم برقم ۵۳۷۸]

(۵۳۱۹) یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَأَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۱] نماز قصر کرو اگر تمہیں فتنہ کا ڈر ہو؟ فرمایا: میں بھی حیران ہوا تھا جیسے آپ حیران ہوئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے اس کو قبول کرو۔

(۵۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِي عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلْيَسْ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] وَقَدْ آمَنَ النَّاسُ فَمَا شَأْنُ التَّقْصِيرِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتُ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا هِيَ؟ فَقَالَ: ((هِيَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا صَدَقَتَهُ))

كَذَا قَالَ ابْنُ بَابِيهِ. وَكَذَلِكَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَمُسْلِمٍ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا مَضَى.

وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ وَكَذَلِكَ قَالَ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَزَعَمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّهُمْ ثَلَاثَةٌ: ابْنُ بَابِي، وَابْنُ بَابِيهِ وَالَّذِي يَرَوِي عَنْهُ ابْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَابِيهِ وَذَهَبَ يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ إِلَى أَنَّهُمْ وَاحِدٌ وَهُوَ مَكِّيٌّ وَعَلَى مِثْلِ قَوْلِهِ ذَلَّ تَكْلَامُ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح - تقدم برقم ۵۳۷۸]

(۵۳۲۰) یعلیٰ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ارشاد کے ارشاد ﴿فَلْيَسْ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ [النساء: ۱۰۱] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو قصر کرو اگرچہ تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ فتنہ میں ڈال دیں گے، لوگ تو امن میں ہیں پھر قصر کیسی؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گئے: میں بھی تیری طرح حیران ہوا تھا میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تمہارے اوپر کیا ہے تم اس کو قبول کرو۔

(۵۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ يَقْصُرَ فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ صَدَقَهُ مِنَ اللَّهِ وَالصَّدَقَةُ رُخْصَةٌ لَا حَتْمَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَقْصُرُوا وَكَذَلِكَ عَلَى أَنْ يَقْصُرُوا فِي السَّفَرِ بِلاَ خَوْفٍ إِنْ شَاءَ الْمَسَافِرُ وَإِنْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَّ فِي السَّفَرِ وَقَصَرَ. [صحيح - كتاب الام ۱۴۱/۳]

(۵۴۲۱) امام شافعی فرماتے ہیں: نبی نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے کہ سفر میں بلا خوف قصہ کرنا یہ اللہ کا صدقہ ہے نماز کا قصر کرنا لازم نہیں اور سفر میں بلا خوف قصر اگر مسافر چاہے تو کر لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح نماز پڑھی ہے۔

(۵۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْمُحَافِلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيَتِمُّ وَيَقْطُرُ وَيَصُومُ قَالَ عَلِيُّ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ دَلْهِمِ بْنِ صَالِحٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ وَطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكُلُّهُمْ ضَعِيفٌ.

أَمَّا حَدِيثُ دَلْهِمِ بْنِ صَالِحٍ. [صحيح - الدارقطني ۱۸۹/۲]

(۵۴۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار بھی کرتے۔

(۵۴۲۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا دَلْهِمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَطَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ أَرْبَعًا حَتَّى نَرْجِعَ. وَأَمَّا حَدِيثُ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ. [ضعيف]

(۵۴۲۳) عطا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کا سفر کرتے تو واپس آنے تک نماز چار رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۲۴) فَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْكُذَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيَتِمُّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَرِجْعٌ وَغَيْرُهُ عَنْ مُغِيرَةَ. وَأَمَّا حَدِيثُ طَلْحَةَ. [صحيح لغيره - تقدم برفه ۵۴۳۲]

(۵۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں قصر اور مکمل دونوں طرح پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۲۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُلُّ ذَلِكَ لَدَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَدْ أَتَمَّ وَقَصَرَ وَصَامَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ . وَقَدْ قَالَ عَمْرٌو بْنُ ذَرٍّ الْمُرَبِّبِيُّ كُوفِي ثَقَّةً . [صحيح لغيره]

(۵۴۲۵) عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفر میں قصر کرتے اور کبھی مکمل نماز بھی پڑھ لیتے اور روزہ رکھتے اور کبھی افطار بھی فرما لیتے۔

(۵۴۳۱) أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافٍ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ الْمَكْتُوبَةَ أَرْبَعًا وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَيْبَانَ بِهَرَاةٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرٌو بْنُ ذَرٍّ قَدْ كَرِهَهُ . وَهُوَ كَالْمُؤَافِقِ لِرِوَايَةِ ذَلَّهِمْ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِنْ كَانَ فِي رِوَايَةِ ذَلَّهِمْ زِيَادَةٌ سَنَدٌ . وَلَسَنَدُهُ شَاهِدٌ قَوِيٌّ بِإِسْنَادٍ صَوِّحَ .

(۵۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَابُورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو الْغَزَنِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ الصُّورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْغَزَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي عُمْرَةٍ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَصُمْتُ ، وَقَصَرْتُ وَأَتَمَمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي أَفْطَرْتُ وَصُمْتُ ، وَقَصَرْتُ وَأَتَمَمْتُ فَقَالَ ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)).

[صحيح - النسائي ۱۶۵۶]

(۵۴۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ ساتھ رمضان میں عمرہ کے لیے گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، آپ ﷺ نے افطار کیا اور میں نے روزہ رکھا اور آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے پوری پڑھی! آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تو نے اچھا کیا۔

(۵۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ فَقَصَرَ وَاتَّمَمْتُ الصَّلَاةَ ، وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ ، فَلَمَّا دَفَعْتُ إِلَى مَكَّةَ قُلْتُ : يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَصَرْتُ وَاتَّمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ قَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)) . وَمَا عَابَهُ عَلَى .

قَالَ عَلِيُّ الْأَوَّلُ مُتَّصِلٌ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ . وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَدْ أَثَرَكَ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا وَهُوَ مُرَاهِقٌ . [صحيح]
(۵۳۲۸) عبد الرحمن بن اسود سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرہ کیا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ آپ ﷺ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا میں نے روزہ رکھا۔ جب میں مکہ واپس آئی تو میں نے کہا: میرے والدین آپ ﷺ پر قربان! آپ ﷺ نے نماز قصر کی جبکہ میں نے مکمل پڑھی اور آپ ﷺ نے افطار کیا جب کہ میں نے روزہ رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ تو نے اچھا کیا اور میرے اوپر عیب نہیں لگایا۔

(۵۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسود عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتُ وَاتَّمَمْتُ ، وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ . فَقَالَ : ((أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ)) . وَمَا عَابَ عَلَى .

قَالَ أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ : هَكَذَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَنْ قَالَ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ أَخْطَأَ .

قَالَ الشَّيْخُ وَصَّيْحٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَتِمُّ مَعَ قَوْلِهَا فَرَضَتِ الصَّلَاةَ وَكُفِّتَيْنِ .

(۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے عمرہ کے لیے مدینہ سے مکہ کا سفر کیا۔ جب مکہ پہنچیں تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے نماز قصر کی اور میں نے پوری پڑھی اور آپ نے افطار کیا جب میں نے روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تم نے اچھا کیا، اور آپ نے مجھ پر کوئی عیب نہیں لگا۔

شیخ حضرت فرماتے ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے قول ”فَرَضَتِ الصَّلَاةَ وَكُفِّتَيْنِ“ کے مطابق مکمل پڑھیں تھیں۔
(۵۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهَا : لَوْ صَلَّيْتَ وَكُفِّتَيْنِ فَقَالَتْ : يَا أَبْنُ أَخِي إِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَى . [صحيح]

(۵۳۳۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں۔ میں نے ان

سے کہا: اگر آپ دو رکعات پڑھیں تو فرمانے لگیں اے بھانجے! یہ میرے اوپر شاق نہیں ہے۔

(۵۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَرِّفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْبَاسِ بْنِ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ الصَّلَاةَ حِينَ فُرِضَتْ كَانَتْ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ. فَأَقْرَبَتْ صَلَاةَ السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، وَأَثَمَتْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا. قَالَ فَأَخْبَرْتُهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ: إِنَّ عُرْوَةَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّ عَائِشَةَ: كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فِي السَّفَرِ قَالَ: فَوَجَدْتُ عُرْوَةَ يَوْمًا عِنْدَهُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ عَائِشَةَ؟ فَحَدَّثَتْ بِمَا حَدَّثَنِي بِهِ عُمَرُ. فَقَالَ عُمَرُ: أَلَيْسَ حَدَّثَنِي أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي أَرْبَعًا فِي السَّفَرِ قَالَ بَلَى. [صحيح لغيره۔ نظر ما قبلہ]

(۵۴۳۱) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نماز فرض کی گئی تو سفر و حضر میں دو دو رکعات تھیں۔ پھر سفر میں دو رکعات مقرر کی دی گئی اور حضر کی نماز چار رکعات مکمل کر دی گئی۔ فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبد العزیز کو بتایا تو فرمانے لگے: عروہ نے تو مجھے خبر دی کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر میں چار رکعات پڑھا کرتی تھی۔ ایک دن عروہ کو میں نے ان کے پاس پایا۔ میں نے کہا: آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے خبر دو! انہوں نے مجھے ویسے ہی بیان کر دیا جیسے عمر بن عبد العزیز نے بیان کیا تھا۔

عمر بن عبد العزیز نے فرمایا: کیا تم نے بیان نہیں کیا کہ وہ سفر میں چار رکعات پڑھتی تھیں؟ کہنے لگے: کیوں نہیں۔

(۵۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَوَّلُ مَا فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَأَقْرَبَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ قُلْتُ: فَمَا شَأْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۰۴۰]

(۵۴۳۲) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ پہلے دو دو رکعات نماز فرض کی گئی۔ حضر کی نماز میں پھر اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی نماز برقرار رکھی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ: میں نے کہا عائشہ کو کیا ہوا کہ وہ نماز مکمل پڑھتی ہیں؟ فرمایا: انہوں نے وہی تاویل کی جو عثمان رضی اللہ عنہما تاویل کرتے تھے۔

(۵۴۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا عُثْمَانَ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَنْىَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَرْجَعَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنْىَ رَكَعَتَيْنِ، وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَنْىَ رَكَعَتَيْنِ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَنْىَ رَكَعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعٍ رَكَعَاتٍ رَكَعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ. [صحیح - بخاری ۱۰۳۴]

(۵۴۳۳) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ہمیں منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات بیان کی گئی تو انہوں نے ”اِنَّ اللہ وانا الیہ راجعون“ پڑھا۔ اور فرمایا: میں نے منیٰ میں نبی ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی منیٰ میں دو رکعات پڑھیں۔ میرا چار رکعات میں کوئی حصہ نہیں۔ میری دو رکعات ہی قبول ہو جائیں گی۔

(۵۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَاهُمَا وَحَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: صَلَّى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَنْىَ أَرْبَعًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَكَعَتَيْنِ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكَعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكَعَتَيْنِ زَادَ عَنْ حَفْصٍ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِيمَارَتِهِ، ثُمَّ أَتَمَّهَا زَادَ مِنْ هَاهُنَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمْ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ أَنْ لِي مِنْ أَرْبَعٍ رَكَعَاتٍ رَكَعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ. قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَشْيَاخِهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى أَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ عِبْتُ عَلَى عُثْمَانَ ثُمَّ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا قَالَ: الْخِلَافُ شَرٌّ. [صحیح لغیرہ - ابو داؤد ۱۹۶۰]

(۵۴۳۵) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو دو رکعات پڑھیں۔ اس میں حفص نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عثمان کی خلافت کے شروع میں بھی۔ پھر انہوں نے نماز مکمل کی۔ اس روایت میں یہاں ابی معاویہ سے کچھ زائد بیان کیا گیا ہے کہ راستے جدا ہو گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ چار رکعات ہوں، لیکن دو رکعات ہی قبول کی جائیں گی۔ معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چار رکعات پڑھیں۔ کہا گیا کہ آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر تو آپ عیب لگاتے تھے اور اب خود چار رکعات پڑھتے ہیں؟ فرماتے: لگے: اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ

صَالِحٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةٍ بِوَأَسِطٍ عَنْ أَشْيَاخِ الْحَنِيِّ قَالَ: صَلَّى عُثْمَانُ الظُّهْرَ بِمَنْىَ أَرْبَعًا فَلَمَّ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَابَ عَلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي رَحِيلِهِ الْعَصْرَ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لَهُ: عِبْتُ عَلَى عُثْمَانَ وَصَلَّيْتُ أَرْبَعًا قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ الْخِلَافَ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ مُوَصَّلٍ.

[صحیح لغیرہ۔ انظر ما سبق]

(۵۳۳۵) معاویہ بن قرۃ اپنے قبیلہ کے شیوخ سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات نماز پڑھائی، یہ بات عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے ان پر عیب لگایا۔ پھر انہوں نے اپنے گھر عصر کی نماز چار رکعات پڑھائی۔ میں نے کہا: آپ عثمان رضی اللہ عنہ پر عیب لگاتے ہو اور خود چار رکعات پڑھتے ہو؟ فرمانے لگے: میں اختلاف کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادٌ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِجَمْعٍ فَلَمَّا دَخَلَ مَسْجِدَهُ مَنَى سَأَلَ: كَمْ صَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالُوا: أَرْبَعًا فَقَصَلَى أَرْبَعًا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ: أَلَمْ تَحَدِّثْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَأَبَا بَكْرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ: بَلَى وَأَنَا أَحَدُكُمْوَهُ الْآنَ، وَلَكِنْ عُثْمَانُ كَانَ إِمَامًا فَأَخَالَفَهُ وَالْخِلَافَ شَرًّا.

[صحیح لغیرہ]

(۵۳۳۶) عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حذر دلف میں تھے جب وہ مسجد منیٰ میں داخل ہوئے تو انہوں نے سوال کیا کہ امیر المؤمنین نے کتنی نماز پڑھی؟ ہے انہوں نے کہا: چار رکعات، تو ابن مسعود نے بھی چار رکعات پڑھ لیں۔ ہم نے کہا: آپ تو ہمیں نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ دو رکعات پڑھتے تھے اور ابو بکر بھی فرمانے لگے: کیوں نہیں۔ میں اب بھی تمہیں بیان کر دیتا ہوں، لیکن عثمان رضی اللہ عنہ امام ہیں اور میں ان کی مخالفت نہیں کرنا چاہتا اور اختلاف بری چیز ہے۔

(۵۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَثَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بِمَنْىَ مِنْ أَجْلِ الْأَعْرَابِ لِأَنَّهُمْ كَثُرُوا عَامِلِيهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ أَرْبَعًا لِيَعْلَمَهُمْ أَنَّ الصَّلَاةَ أَرْبَعًا. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۹۶۴]

(۵۳۳۷) ابوب زہری سے روایت ہے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز کو دو بیہاتوں کی وجہ سے مکمل پڑھتے تھے، کیوں کہ ان کا آنا زیادہ ہوتا تھا، اس غرض سے چار رکعات پڑھتے تھے تاکہ ان کو معلوم ہو سکے کہ نماز چار رکعات ہیں۔

(۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ كَاتِبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ أَلَمَ الصَّلَاةَ بِعَنْيَ ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ السُّنَّةَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَسُنَّةُ صَاحِبَيْهِ وَلَكِنَّهُ حَدَّثَ الْعَامَّ مِنَ النَّاسِ فَخُفْتُ أَنْ يَسْتَوُوا .

كَانَ الشَّيْخُ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ هَذَا وَالْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ رَأَاهُ رُخْصَةً قَرَأَى الْإِتِمَامَ جَائِزًا كَمَا رَأَاهُ عَائِشَةُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ مَعَ اخْتِيَارِهِمُ الْقَصْرَ . [ضعیف۔ تاریخ ابن عساکر ۲۵۵/۳۹]

(۵۳۳۸) عبدالرحمن بن حمید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں نماز مکمل پڑھتے تھے، پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! یقیناً رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دو ساتھیوں کا طریقہ ہی سنت ہے۔ لیکن اب لوگوں کا آنا عام ہوا تو میں ڈر گیا کہ لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں رخصت ہے اور مکمل بھی جائز سمجھتے تھے۔ جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خیال تھا۔

(۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ الْكِنْدِيِّ قَالَ : أَقْبَلَ سَلْمَانُ فِي الثَّمَنِ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَقَالُوا تَقَدَّمَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : إِنَّا لَا نَوْمُكُمْ وَلَا نَنكِحُ نِسَاءَكُمْ إِنَّ اللَّهَ هَذَا بِكُمْ قَالَ : تَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعًا قَالَ فَقَالَ سَلْمَانُ : مَا لَنَا وَالْمَرْبَعَةُ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفَ الْمَرْبَعَةِ وَنَحْنُ إِلَى الرُّخْصَةِ أَحْوَجُ . فَبَيَّنَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ بِمَشْهَدٍ هَؤُلَاءِ الصَّحَابَةَ أَنَّ الْقَصْرَ رُخْصَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

وَرَوَيْنَا عَنْ الْيَمُسَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَنَّهُمَا كَانَا يُتِمَّانِ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ وَيَصُومَانِ وَرَوَيْنَا جَوَازَ الْأَمْرَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي قَلَابَةَ .

[صحیح لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۶۵۳]

(۵۳۳۹) (الف) ابوبکر کندی فرماتے ہیں کہ سلمان نبی ﷺ کے صحابہ کے ساتھ آئے جو سوار تھے، نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے ابو عبد اللہ! آگے بڑھو تو ابو عبد اللہ کہنے لگے: نہ تو ہم تمہاری امامت کروائیں گے اور نہ ہی تمہاری عورتوں کے نکاح پڑھائیں گے۔ کیوں کہ تمہاری وجہ سے اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہے۔ چنانچہ قوم کے ایک آدمی نے ان کو چار رکعات پڑھائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ سلمان نے کہا: ہمیں چار سے کیا واسطہ ہمیں تو دو رکعات ہی کافی تھیں اور رخصت پر عمل زیادہ احتیاط والی بات ہے۔ ان صحابہ کی موجودگی میں سلمان فارسی نے بیان کیا کہ قصر رخصت ہے۔

(ب) مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث دونوں حضرات سفر میں مکمل نماز پڑھتے تھے اور روزہ بھی

رکھتے تھے۔

(۵۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّا مَعَاشِرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كُنَّا نَسَافِرُ فَعِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَمِنَّا الْمُتِمُّ وَمِنَّا الْمُقْصِرُ. فَلَمْ يَحِبِّ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلَا الْمُقْصِرُ عَلَى الْمُتِمِّ وَلَا الْمُتِمُّ عَلَى الْمُقْصِرِ.

[ضعیف۔ لیکن اس کی اصل مسلم ۱۱۱۹]

(۵۳۳۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کی جماعت میں سفر کرتے تھے تو بعض قصر اور افطار کرنے والے ہوتے اور بعض نماز مکمل پڑھتے اور روزہ بھی رکھتے تھے تو روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر اور افطار کرنے والا روزہ رکھنے والے پر اور قصر کرنے والا نماز مکمل پڑھنے والے پر اور مکمل پڑھنے والا قصر کرنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

(۷۷۶) بَابُ إِتِمَامِ الْمَغْرِبِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَأَنْ لَا يَقْصُرَ فِيهَا

نمازِ مغرب سفر و حضر میں مکمل ہے اس میں قصر نہیں ہے

(۵۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ أَشَارَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ إِلَى مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۸۸]

(۵۳۴۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب و عشاء کو جمع کیا، اور ان کے درمیان کوئی نماز نہ تھی۔ مغرب کی تین رکعات اور عشاء کی دو رکعات پڑھیں۔ عبید اللہ مزدلفہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

(۵۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ بِلَالٍ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْعَلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي بِنَا رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ. قَالَ قُلْنَا لَأَنَسَ: كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: أَقَمْنَا عَشْرَةَ أَيَّامٍ. [صحیح]

(۵۳۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف چلے تو نبی ﷺ نے مدینہ واپسی تک

ہمیں دو دو رکعات نماز پڑھائی، لیکن مغرب کی تین رکعتیں پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے مکہ میں کتنی دیر قیام کیا؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۴۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّيِّئِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلَاثًا، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى، وَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِأَنَّهَا وَتَرُ وَالصُّبْحُ لِأَنَّهَا تَطُولُ فِيهَا الْقِرَاءَةُ. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلَاةِ مِنْ حَدِيثِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ.

[حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۳۶۰۰۴]

(۵۴۴۳) عامر شعی عائدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعات فرض کی گئی سوائے مغرب کے وہ تین رکعات ہی فرض کی گئی اور نبی ﷺ جب سفر کرتے تو پہلے نماز ہی پڑھا کرتے تھے اور جب زیادہ قیام کرتے تو دو دو رکعات ساتھ ملا لیتے، لیکن مغرب میں نہیں۔ کیوں کہ یہ وتر ہیں اور صبح کی نماز بھی نہیں؛ کیوں کہ اس میں قراءت لمبی ہوتی ہے۔

(۷۷۷) بَابُ لَا يَقْصُرُ الَّذِي يُرِيدُ السَّفَرَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ بَيْتِ الْقَرْيَةِ ثُمَّ

يَقْصُرُ حَتَّى يَدْخُلَ أَدْنَى بَيْوتِهَا

سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے قصر کی ابتدا جائز نہیں لیکن بستی میں داخل ہونے

سپ پہلے قصر کر سکتا ہے

(۵۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِفَعْدَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحَلِيفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۹]

(۵۴۴۴) محمد بن منکر نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں دو رکعات۔

(۵۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بَلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - الظَّهْرُ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْهُمَا وَأَخْرَجَا حَدِيثَ أَنَسٍ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۴۵) ابراہیم بن مسرہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز چار رکعات پڑھیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعات۔

(۵۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهَنَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ وَكُنْتُ أُخْرِجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى أَرْجِعَ فَقَالَ أَنَسٌ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةً ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ شَكَّ شُعْبَةَ قَصْرِ الصَّلَاةِ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَلَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَكُنْتُ أُخْرِجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۶۹۱]

(۵۴۴۶) (الف) یحییٰ بن یزید صناعی فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کے بارے میں سوال کیا، میں کوفہ گیا تھا اور وہاں تک دو دو رکعات پڑھتا رہا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ جب تین میل یا تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز قصر کرتے (شعبہ کو شک ہے)۔

(ب) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھتے لیکن انہوں نے یہ قول ”وکنست اخرج الی الکوفہ فاصلی رکعتین“ ذکر نہیں کیا۔

(۵۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحِبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ ابْنِ السَّمِطِ: أَنَّهُ أَتَى قُرْبَةً مِنْ حِمَصَ عَلَى ثَلَاثَةِ عَشَرَ مِيلًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: أَتُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذِي الْحُلَيْفَةَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ فَمَسَّاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا أَعْمَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُ. لَفُظُ حَدِيثِ النَّضْرِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ عَنِ ابْنِ السَّمُوطِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَذِي الْحُلَيْفَةَ رَكَعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ وَكُلِّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنَى مَا رَوَاهُ ابْنُ الْمُثَنِّكِدِرِ وَغَيْرُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح - مسلم ۶۹۲]

(الف) (۵۳۷۷) جابر بن نفیر ابن سمط سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمع کی ایک بستی میں آئے جو تیرہ میل دور تھی آئے وہاں دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ نے دو رکعات پڑھیں۔ فرمانے لگے: میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے خطاب فرماتے ہوئے دیکھا وہ ذی الحلیفہ میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(ب) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ ابن سمط نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں دو رکعات ادا کیں۔

(۵۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَقَاءُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْجِهَيْنِ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا رَجَعْنَا وَنَظَرْنَا إِلَى الْكُوفَةِ خَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ الْكُوفَةُ نُبْتُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعیف - عبد الرزاق ۴۳۲۱]

(۵۳۳۸) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم علی بن ابی طالب کے ساتھ شام کی طرف گئے۔ انہوں نے واپسی تک دو دو رکعات پڑھا کیں۔ جب واپس آئے اور کوفہ کو دیکھ لیا ادھر نماز کا وقت بھی ہو گیا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ کوفہ ہے ہم نماز مکمل کر لیں؟ فرمایا: نہیں جب تک اس میں داخل نہ ہو جاؤ۔

(۵۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وَقَاءَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ ثُمَّ رَجَعْنَا فَقَصَرْنَا وَنَحْنُ نَرَى الْبُيُوتَ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ عَلِيُّ: نَقْصُرُ حَتَّى نَدْخُلَهَا. [ضعیف]

(۵۳۳۹) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تو ہم نے قصر کی اور ہم گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ پھر

واپس پلٹے تو ہم نے قصر کی ہم اپنے گھروں کو دیکھ رہے تھے۔ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تو وہ فرماتے ہیں داخل ہونے تک قصر ہی کرے گے۔

(۷۷۸) باب مَنْ أَجْمَعَ الْإِقَامَةَ مُطْلَقًا بِمَوْضِعِ أَتَمَّ

کسی جگہ مطلق قیام کا ارادہ ہو تو نماز مکمل کر لے

(۵۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَجْمَعَ الْمَقَامَ بِلَدِهِ أَتَمَّ الصَّلَاةَ. [صحيح]

(۵۷۵۰) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ شہر میں کسی مقام ٹھہرنے کا قصد کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۷۷۹) باب مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعٍ أَتَمَّ

چاروں کے قیام پر نماز مکمل کرنے کا بیان

(۵۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَمُكُّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَائِهِ لُسُكِيَهُ فَلَا تَأْكُلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - مسلم ۱۳۵۲]

(۵۷۵۱) سائب بن یزید نے علاء بن حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجر مناسک کی ادائیگی کے بعد مکہ میں تین دن ٹھہریں۔

(۵۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ النَّضْرِ الْحَرِثِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا؟ فَقَالَ السَّائِبُ: سَمِعْتُ الْحَضْرَمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةٌ ثَلَاثٌ بَعْدَ الصَّدْرِ بِمَكَّةَ)). كَأَنَّهُ يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَكَذَا رَوَى فِي هَذَا الْإِسْنَادِ الْحَضْرَمِيُّ وَهُوَ الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَحَمِيدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمِيدٍ كِلَاهُمَا سَمِعَا ذَلِكَ مِنَ السَّائِبِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ . [صحيح انظر ما قبله]

(۵۳۵۲) عمر بن عبد العزیز نے سائب بن یزید سے سوال کیا کہ کیا آپ نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو سائب نے فرمایا: میں نے حضری سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں داخل ہونے کے بعد مہاجر تین دن قیام کریں، گویا آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ نہیں۔

(۵۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِحُجَلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ؟ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ أَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضَرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۳۵۳) عبد الرحمن بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ اپنے اہل مجلس سے پوچھ رہے تھے کہ تم نے مکہ کے قیام کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ تو سائب بن یزید فرمانے لگے: میں نے علاء سے سنا یا علاء حضری کہا وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجر مکہ میں تین دن قیام کریں۔

(۵۳۵۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أُسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ضَرَبَ لِلْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ بِالْمَدِينَةِ إِقَامَةً ثَلَاثَ لَيَالٍ يَتَسَوَّفُونَ بِهَا، وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ، وَلَا يُقِيمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَبِمِثْلِهِ أَجَابَ فِي الْجَدِيدِ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعِ أَيَّامٍ الصَّلَاةَ. وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ أَحَادِيثٌ مِنْهَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَهَكَذَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَجْمَعَ إِقَامَةَ أَرْبَعِ أَيَّامٍ الصَّلَاةَ.

أَمَّا حَدِيثُ عَثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْ إِسْنَادَهُ. وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحيح- مالت ۸۷۲]

(۵۳۵۳) اسلم فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہودی عیسائی اور مجوسیوں کے لیے مدینہ میں بازار لگانے کے لیے تین دن قیام کی اجازت دی۔ وہ اپنی ضروریات بھی پوری کرتے تھے۔ تین دن کے بعد کسی

قیام کی اجازت نہ تھی۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک جو چار دن قیام کا ارادہ کرے وہ پوری نماز ادا کرے گا۔ دیگر کا بھی یہی موقف ہے جیسے سعید بن مسیب اور عثمان بن عفان رحمہما اللہ۔

(۵۱۵۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: مَنْ أَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ وَهُوَ مُسَافِرٌ أَتَمَّ الصَّلَاةَ.

قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ عِنْدَنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَوَجَدْنَا النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((يَقِيمُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا)) وَوَجَدْنَا عُمَرَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ أَجَلَى الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَضَرَبَ لَهُمْ أَجَلًا ثَلَاثًا فَرَأَيْنَا ثَلَاثًا مِمَّا يَقِيمُ الْمُسَافِرُ وَأَرْبَعًا

كَانَهَا بِالْمُقِيمِ أَشْبَهَ لِأَنَّهُ لَوْ كَانَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَقِيمَ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ سَبِيحًا أَنْ يَأْمُرَ النَّبِيُّ ﷺ بِهِ

الْمُهَاجِرُ وَيَأْذَنَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْيَهُودِ.

قَالَ الشَّيْخُ فَالْمَا الْحَدِيثُ الَّذِي. [حید۔ مالک ۳۴۵]

(۵۳۵۵) عطاء بن عبد اللہ خراسانی نے سعید بن مسیب سے سنا کہ جو چار رات قیام کا ارادہ کرے اور وہ مسافر ہو تو نماز پوری پڑھے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل علم کا یہی مذہب ہے۔

نوٹ: امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ مناسک کی ادائیگی کے بعد مہاجرین کو تین دن قیام کی اجازت دی۔ حضرت

عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کے لیے حلا وطنی کے بعد تین دن مقرر کیے۔ اس لحاظ سے مسافر اگر تین دن سے زیادہ زیادہ کا ارادہ

رکھتا ہے تو وہ ان کے مشابہ ہے جن کے بارے میں نبی ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے حکم دیا۔

(۵۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَازِيَةَ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ

الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْقَرَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَصَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَأَقَامْنَا

بِهَا عَشْرًا فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتَّى رَجَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي لُعَيْمٍ الْفَضْلِيِّ بْنِ ذَكْوَانَ وَأَخْرَجَهُ

مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۸۹]

(۵۳۵۶) یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کے سفر میں قصر کی اور دس دن

مکہ میں قیام کیا۔ آپ ﷺ واپسی تک قصر ہی کرتے رہے۔

(۵۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَعَجَجْنَا مَعَهُ لَكَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ قُلْتُ: كَمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ فَهَذَا حَدِيثٌ صَوَحَّحَ.

وَأَمَّا أَرَادَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِقَوْلِهِ فَأَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا أَيْ بِمَكَّةَ وَمِنَى وَعَرَفَاتٍ وَذَلِكَ لِأَنَّ الْأَخْبَارَ النَّابِتَةَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدِمَ مَكَّةَ فِي حَاجَّتِهِ لِأَرْبَعِ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا يَقْصُرُ وَلَمْ يَحْسِبِ الْيَوْمَ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ مَكَّةَ لِأَنَّهُ كَانَ فِيهِ سَائِرًا وَلَا يَوْمَ التَّوْبَةِ لِأَنَّهُ خَارِجٌ فِيهِ إِلَى مِنَى فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ سَارَ مِنْهَا إِلَى عَرَفَاتٍ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ حَتَّى أَتَى الْمُرْدَلِفَةَ فَبَاتَ بِهَا لَيْلَتَيْنِ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَفَعَ مِنْهَا حَتَّى أَتَى مِنَى فَقَضَى بِهَا نُسُكَهُ ثُمَّ أَفَاضَ إِلَى مَكَّةَ فَقَضَى بِهَا طَوَافَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنَى فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا يَقْصُرُ ثُمَّ نَفَرَ مِنْهَا فَتَزَلَّ بِالْمَحْضَبِ وَادَّخَنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّجِيلِ وَخَرَجَ لَمَرًّا بِالْبَيْتِ فَعَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَقُمْ - ﷺ - فِي مَوْضِعٍ وَاحِدٍ أَرْبَعًا يَقْصُرُ.

وَهَذَا كُلُّهُ مَوْجُودٌ فِي الْمَجْمُوعِ مِنْ رَوَايَاتِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِمْ فِي قِصَّةِ الْحَجِّ وَتِلْكَ الرِّوَايَاتُ بِسِيَاقِهَا تَرِدُ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ فِي كِتَابِ الْحَجِّ.

[صحیح۔ انظر التخریج الالف]

(۵۳۵۷) یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا تو واپس تک آپ ﷺ دودو رکعات پڑھتے رہے واپس تک راوی کہتے ہیں میں نے کہا: تم مکہ میں کتنے ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

نوٹ: دس دن ٹھہرنے سے انس بن مالک کی مراد مکہ، منی، اور عرفات میں ٹھہرنا ہے، اس لیے کہ احادیث اس بات پر دلیل کرتی ہیں کہ نبی ﷺ مکہ آئے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے، پھر آپ ﷺ نے تین دن قیام کیا اور قصر فرماتے رہے۔ لیکن مکہ میں آنے کے دن کو شمار نہیں کیا؛ اس لیے کہ آپ اس دن سفر میں رہے اور نہ ہی یہ ٹھہر ذی الحجہ کو شمار کیا ہے۔ کیونکہ اس دن آپ ﷺ منی چلے گئے جہاں ظہر، عصر، مغرب، عشا اور صبح کی نماز ادا کی۔ پھر طلوع شمس کے بعد عرفات آگئے۔ پھر مغرب شمس کے بعد مزدلفہ آگئے، وہاں دو راتیں صبح تک گزاریں۔ پھر منی آئے اور مناسک ادا کیے۔ پھر مکہ آکر طواف کیا۔ پھر منی آکر تین دن قیام کیا، اس میں قصر کرتے رہے۔ پھر وادی محصب میں قیام کیا اور اپنے صحابہ میں کوچ کا اعلان کروایا۔ پھر نماز فجر سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر مدینہ کو چل دیے۔ آپ ﷺ نے چار دن کسی ایک جگہ قیام نہیں کیا اور آپ ﷺ قصر کرتے رہے۔

(۷۸۰) باب الْمُسَافِرُ يَقْصُرُ مَا لَمْ يَجْمَعْ مَكْثًا مَا لَمْ يَبْلُغْ مَقَامَهُ مَا أَقَامَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ

مسافر جب تک اپنی منزل پا نہ لے قصر کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح

مکہ والے سال قیام فرمایا

(۵۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ عَبْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْو حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ أَبُو الْمُوْجِبِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَتَحْنُ نَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِنْ أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتَمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۳۰]

(۵۴۵۸) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس دن مکہ میں قیام کیا اور دو رکعات پڑھتے رہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم انیس دن دو رکعات پڑھتے رہے۔ اگر اس سے زیادہ قیام کرتے تو پوری پڑھتے۔

(۵۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُنَبِّعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ تِسْعَ عَشْرَةَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنْ زِدْنَا أَتَمَمْنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ. وَرَوَاهُ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ فَقَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۵۹) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ انیس دن سفر میں قصر کی اور فرماتے ہیں: اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۵۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ فَلَمْ تَكُرْهُ وَفِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَنَحْنُ نَقْصُرُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَإِنْ زِدْنَا أَتَمَمْنَا. [صحيح - معنى تحريجه]

(۵۴۶۰) ابو شہاب نے حدیث ذکر کی، اس کے آخر میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم نے سترہ دن قہر کی۔ اگر ہم زیادہ قیام کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(۵۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّمِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَحُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سَافَرَ فَأَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ. فَتَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا قَصْرُنَا، وَإِذَا زِدْنَا أَتَمَمْنَا الصَّلَاةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنُ حَبِيبٍ لَوْثٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ: عَبَّاسٍ أَيْضًا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا لَوْثٌ فَلَمْ تَكُرْهُ. [صحيح - تقدم برقم ۵۴۵۸]

(۵۴۶۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفر فرمایا اور حالت قیام میں انیس دن نماز قہر کی۔ جب ہم نے سفر کیا تو انیس دن تک نماز قہر کرتے رہے اور جب زیادہ کرتے تو نماز پوری پڑھتے۔

(ب) ابو عوانہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا تو سترہ دن قیام میں نماز قہر کی۔ ابن عباس کا سترہ دن کا قول بھی ذکر کیا ہے۔

(۵۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ فَقَالَ فِي أَكْثَرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحيح - ابن حبان ۲۷۵۰]

(۵۴۶۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سفر کیا اور سترہ دن کے قیام میں آپ ﷺ نے نماز قہر کی۔

یہی حدیث معاویہ نے عامم اصول سے روایت کی ہے اور اکثر روایات میں انیس دن کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(۵۴۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَثِمَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنِي الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيُوسُفُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهَذَا حَدِيثُ الْجَوْزِيِّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَافَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَفَرًا فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَتَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا فَأَقِمْنَا تِسْعَ عَشْرَةَ صَلَاتًا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَاتًا أَرْبَعًا. وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي خَثِمَةَ وَسُرَيْجٍ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۴۵۸]

(۵۴۶۳) عكرمة ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور انھیں دن قیام جس میں آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔ اور ابن عباس فرماتے ہیں جب ہم سفر کرتے اور انھیں دن قیام کرتے تو دو دو رکعات پڑھتے۔ جب ہم اس سے زائد قیام کرتے تو چار رکعات نماز پڑھتے۔

(۵۴۶۴) وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: سَافَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَقَامَ تِسْعَ عَشْرَةَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَلَذَكَرَهُ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۴۶۵) ابومعویہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا اور سترہ دن قیام کیا۔ آپ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۴۶۵) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ قُرْبَطٍ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فَمَنْ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يَوْمًا قَصَرَ، وَمَنْ أَقَامَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ أَتَمَّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْبُسْطَامِيُّ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ فَلَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۴۵۸]

(۵۴۶۵) حفص بن غیاث عاصم سے نقل فرماتے ہیں کہ سترہ دن کے قیام میں قصر ہے۔ جو سترہ دن کا قیام کرے وہ قصر کرے اور جو اس سے زیادہ قیام کرے وہ پوری نماز پڑھے۔

(۵۴۶۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - زَمَنَ الْفَجْرِ تِسْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۳۶۶) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کے سال انیس دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔ یعنی دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقَامَ بِمَكَّةَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

اُخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرُّوَايَاتُ فِي سَبْعَ عَشْرَةَ وَسَبْعَ عَشْرَةَ كَمَا تَرَى وَأَصْحَحُهَا عِنْدِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ رِوَايَةً مَنْ رَوَى سَبْعَ عَشْرَةَ وَهِيَ الرُّوَايَةُ الَّتِي أَوْدَعَهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ الْجَمَاعَ الصَّوْحِجَ فَأَخَذَ مَنْ رَوَاهَا وَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ أَحْفَظُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره - أبو داود ۱۲۳۲]

(۵۳۶۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکہ میں سترہ دن قیام کیا اور دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

(۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ. كَذَا رَوَاهُ وَلَا أَرَاهُ مَحْفُوظًا. [ضعيف - سائل ۱۹۱۱]

(۵۳۶۸) عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حج کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے۔ پھر حنین چلے گئے۔ انہوں نے اسی طرح روایت کیا ہے۔ لیکن میں اس کو محفوظ خیال نہیں کرتا۔

(۵۳۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثُمَّ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ حَتَّى سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ هَذَا هُوَ الصَّوْحِجُ مُرْسَلٌ. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ خَالٍ الْوُهَيْبِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ إِلَّا. [ضعيف - انظر ما قبله]

(۵۳۶۹) محمد بن مسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی پھر حنین چلے گئے۔

(۵۳۷۰) مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ فَإِنَّهُ رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَدْ كَرِهَ.

وَرَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَرْسَلًا وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۴۷۰) عید اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال پندرہ دن قیام کیا اور نماز قصر کی۔

(۵۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ لَمَّا نَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ.

[ضعيف۔ احمد ۴/۴۳۱]

(۵۴۷۱) ابونصرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے تھے۔

(۵۴۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرَةَ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ مُحَاصِرًا الطَّائِفَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَيُكْنَى الْجَمْعُ بَيْنَ رِوَايَةِ مَنْ رَوَى سَبْعَ عَشْرَةَ وَرِوَايَةِ مَنْ رَوَى ثَمَانِ عَشْرَةَ بِأَنَّ مَنْ رَوَاهَا سَبْعَ عَشْرَةَ عَدَّ يَوْمَ الدَّخُولِ وَيَوْمَ الْخُرُوجِ وَمَنْ رَوَى ثَمَانِ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّ أَحَدَ الْيَوْمَيْنِ وَمَنْ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَمْ يَعُدَّهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ۔ تقدم برقم ۵۴۶۲]

(۵۴۷۲) عہد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کا محاصرہ سترہ دن کیا اور آپ ﷺ دو دو رکعات پڑھتے رہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جو قیام کے انیس دن شمار کرتا ہے وہ مکہ میں داخلے کا دن اور نکلنے کا دن دونوں کو شامل کر کے انیس دن

بناتا ہے۔

جو قیام کے ۱۸ دن شمار کرتا ہے وہ آنے اور جانے کے دنوں میں سے ایک کو شمار کرتا ہے اور جو قیام کے ۱۷ دن شمار کرتا

ہے وہ ان دونوں دنوں کو شمار نہیں کرتا۔

(۷۸۱) باب مَنْ قَالَ يَقْصُرُ أَبَدًا مَا لَمْ يَجْمَعْ مُكْتَمًا

جب قیام کا ارادہ نہ ہو تو پھر ہمیشہ قصر کرنے کا حکم

(۵۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَوَكُّعٍ عَشْرِينَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ تَفَرَّدَ مَعْمَرٌ بِرِوَايَتِهِ مُسْنَدًا .

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا . وَرَوَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ بِضْعَ عَشْرَةَ وَلَا أَرَاهُ مُحْفُوظًا . وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ بِضْعَ عَشْرَةَ .

[صحیح - ابن حبان ۲۷۶۹]

(۵۴۷۳) (الف) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک میں بیس دن قیام کیا اور نماز قصر کرتے رہے۔

(ب) انس رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کچھ اور بیان فرماتے ہیں۔

(۵۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي الْقَزَّازِيَّ عَنْ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَقَامَ بِهَا بِضْعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ .

(۵۴۷۴) ابو زبیر جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ تبوک کیا۔ آپ ﷺ نے وہاں دس سے

کچھ زیادہ قیام کیا اور آپ ﷺ نے وہاں آنے تک دو رکعات سے زیادہ نماز ادا نہیں کی۔

(۵۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبِ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِحَبِيرٍ أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ . [مسک]

(۵۳۷۵) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر میں چالیس دن قیام کیا۔

(۵۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ارْتَجَّ عَلَيْنَا التَّلَجُّ وَنَحْنُ بِأَذْرِ بَيْحَانَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ لِي غَزَاةٍ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَكُنَّا نُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ. [صحیح۔ احمد ۸۳/۲]

(۵۳۷۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ برف نے ہمیں گھیر لیا "اور ہم آذر بایجان میں تھے" ہم چھ مہینے تک ایک غزوہ میں رہے اور ہم دو دو رکعات نماز پڑھتے رہے۔

(۵۳۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهِزِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَصَلَّى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ مَا لَمْ أَجْمَعْ مَكَّنًا وَإِنْ حَبَسَنِي ذَلِكَ اثْنِي عَشَرَ لَيْلَةً. [صحیح۔ مالک ۳۴۳]

(۵۳۷۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کروں گا تو مسافر والی نماز پڑھتا رہوں گا اگرچہ مجھے ۱۲ راتیں بھی رکتا پڑے۔

(۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَهُ شَوَاتَيْنِ يَعْنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا نُجْمَعُ وَنَقْصُرُ الصَّلَاةَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۵۰۹۹]

(۵۳۷۸) حسن عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم عبد الرحمن کے ساتھ تھے۔ ہمارے ٹھہرنے کا ارادہ نہیں تھا تو ہم نماز قصر کرتے تھے۔

(۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ: أَنَّ أَنَسًا أَقَامَ بِالشَّامِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ شَهْرَيْنِ يُصَلِّي صَلَاةَ الْمُسَافِرِ. [حسن]

(۵۳۷۹) حفص بن عبید اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد الملک بن مروان کے ساتھ دو مہینے شام میں قیام کیا، وہ مسافر والی نماز پڑھتے رہے۔

(۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حُمَيْدٍ الْإِمَامُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ

أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَقَامُوا بِرَأْمِهِمْ مَزْنَةَ أَشْهُرٍ يَقْصُرُونَ الصَّلَاةَ.

[ضعیف۔ ابن عدی فی الکامل ۵/۲۷۴]

(۵۳۸۰) یحییٰ بن ابی کثیر حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے برامہرمز میں نو ماہ قیام کیا اور وہ نماز قصر کرتے رہے۔

(۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ الزُّهْرِيُّ عَامَ أَذْرَحَ فَوَقَعَ الْوَجْعُ بِالشَّامِ فَأَقَمْنَا بِالسَّرْغِ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَدَخَلْنَا عَلَيْهِمَا رَمَضَانَ فَصَامَ الْمُسَوَّرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ وَأَفْطَرَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ وَأَبِي أَنْ يَصُومَ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَشَهِدْتَ بِذُرٍّ وَالْمُسَوَّرُ يَصُومُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْتَ تَفْطِرُ قَالَ: سَعْدٌ إِنِّي أَنَا أَفْقَهُ مِنْهُمْ. [حسن]

(۵۳۸۱) عبد الرحمن بن مسور بن مخزومہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد، سعد بن ابی وقاص، اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث الزہری کے ساتھ اذرح کے سال نکلا تو شام میں واقع بیماری میں واقع ہو گئی۔ ہم نے سرغ نامی جگہ پر پچاس راتیں قیام کیا۔ رمضان شروع ہو گیا تو مسور اور عبد الرحمن بن اسود نے روزہ رکھ لیا اور سعد بن ابی وقاص اور میرے والد نے افطار کر لیا۔ میں نے سعد سے کہا: اے ابواحق! آپ تو نبی ﷺ کے صحابی ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ مسور اور عبد الرحمن روزے سے ہیں آپ نے نہیں رکھا۔ سعد فرمانے لگے: میں ان سے زیادہ جانتا ہوں۔

(۷۸۲) بَابُ الْمَسَافِرِ يَنْزِلُ بِشَيْءٍ مِنْ مَالِهِ فَيَقْصُرُ مَا لَمْ يَجْمَعْ مُكْتًا

مسافر جب کوئی سامان لے کر اترتا ہے تو جب تک ٹھہرنے کا قصد نہ کرے وہ قصر کرے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ قَصَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ وَلَمْ يَجْعَلِيهِ وَلَمْ يَجْعَلِيهِ أَبَى بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَعَدَّ مِنْهُمْ بِمَكَّةَ دَارًا أَوْ أَكْثَرَ وَفَرَائِبًا.

(۵۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ. قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ؟ قَالَ: عَشْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

إِسْحَاقَ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۸۹]

(۵۳۸۲) یحییٰ بن ابی اسحاق انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے واپس آنے تک دو دو رکعات پڑھیں۔ میں نے کہا: آپ مکہ میں کتنے دن ٹھہرے؟ فرمایا: دس دن۔

(۵۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعُمَرَانِ بْنِ حَصِينٍ فِي قَصْرِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۵۳۸۴]

(۵۳۸۳) سعید بن شعیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے سفر کی نیت سے نکلتے تو واپسی تک دو دو رکعات نماز پڑھتے۔

(۵۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ حَصِينٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: ابْتَغِ مَجْلِسَنَا فَقَالَ: إِنَّ هَذَا قَدْ سَأَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّفَرِ لَأَحْفَظُهَا عَنِّْي: مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَيَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ فَإِنَّا سَفَرٌ. وَغَزَا الطَّائِفَ وَحَنِينَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَآتَى الْجِعْرَانَةَ فَأَعْتَمَرَ مِنْهَا، وَحَبَبَتْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاعْتَمَرْتُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ صَلَاةً مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ صَلَّى عُثْمَانُ بِمَنْىَ أَرْبَعًا.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۵۳۷۱]

(۵۳۸۴) علی بن زید ابی نصرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عمران بن حصین سے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ہماری مجلس میں آنا۔ پھر فرمایا: اس نے نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا ہے تم بھی اس کو مجھ سے یاد کر لو۔ جب بھی نبی ﷺ نے سفر کیا تو واپسی تک دو دو رکعت پڑھتے تھے اور فرماتے: اے اہل مکہ! کھڑے ہو دو رکعات پڑھو کیوں کہ ہم مسافر ہیں۔ طائف و حنین میں غزوہ کیا تو دو دو رکعات پڑھیں اور ہجرانہ آ کر وہاں سے عمرہ کیا۔ میں نے حج و عمرہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا طخری اور اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اپنی خلافت کی ابتدا میں دو رکعات پڑھا کرتے تھے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھنا شروع کر دیں۔

(۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّلِيصِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَسَلِّمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو عَمْرٍو: حَفْصُ بْنُ عَمْرِو الْحَوْضِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأَشْنَابِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَفَّانَ قَالَ أَنَا بَنِي قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنِّي أَكُونُ بِمَكَّةَ فَكَيْفَ أُصَلِّي؟ قَالَ: رَكَعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ: كَمْ أُصَلِّي إِذَا قَاتَنِي الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟ فَقَالَ: رَكَعَتَيْنِ يَلُكُ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ قَنَادَةَ. [صحيح - مسلم ۶۸۸]

(۵۲۸۵) (الف) موسیٰ بن سلمہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں مکہ میں ہوتا ہوں، کیسے نماز پڑھوں؟ فرمایا: دو رکعت ادا کرنا نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(ب) عمرو بن مرزوق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سوال کیا کہ میں کتنی نماز ادا کروں، جب مسجد حرام سے نماز رہ جائے؟ فرمایا: دو رکعت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۷۸۳) بَابُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ كَالسَّفَرِ فِي الْبَرِّ فِي جَوَازِ الْقَصْرِ

بحری اور بری سفر قصر میں برابر ہیں

(۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْهُمْ: أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَالنَّبِيَّ - ﷺ - يَتَعَدَّى قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: هَلَمْ لِلْعَدَاءِ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْجُبَلِيِّ وَالْمَرْجِعِ)).

(۵۲۸۶) عبد اللہ بن سوادہ تشری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں جو ان کے قبیلہ سے تھے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور نبی ﷺ ناشتہ فرما رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں روزہ سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے سے معاف کیے ہیں لیکن تقاضا دینا پڑے گی اور مسافر سے آدھی نماز بھی۔

(۵۱۸۷) وَرَوَى يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ تَمِيمَ الدَّارِيَّ سَأَلَ

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْبَحْرِ وَكَانَ عَظِيمَ التَّجَارَةِ فِي الْبَحْرِ فَأَمَرَهُ بِتَقْصِيرِ الصَّلَاةِ
قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ «هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ» [يونس: ۲۲]

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ
فَتْحُ بْنُ نُوحٍ الشَّاهَنبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ الْقُرَشِيُّ قَدْ كَرِهَهُ [ضعيف]

(۵۴۸۷) تمیم داری نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سند کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: سند کے ذریعے بڑی تجارت ہوتی
ہے؟ تو آپ نے نماز قصر کرنے کا حکم دیا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: «هُوَ الَّذِي يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ» [یونس: ۲۲] وہ
ذات جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتی ہے۔

(۷۸۳) بَابُ الْقِيَامِ فِي الْغَرِيضَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّفِينَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ

کشتی میں فرض نماز کھڑے ہو کر پڑھنا اگر قدرت ہو

(۵۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى
حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْتَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
بُرَيْدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ بِي بَوَاسِيرٌ لَسَّالَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ((صَلِّ
قَائِمًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَصَلِّ جَالِسًا، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ رَوَى فِي الْبَابِ حَدِيثٌ خَاصٌّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۶۶]

(۵۴۸۸) عبد اللہ بن بریدہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے بوا سیر تھی، میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔
آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر
نماز پڑھ۔

(۵۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنَنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَاكُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ قَالَ: كَيْفَ أَصَلَّى فِي السَّفِينَةِ؟ فَقَالَ:
((صَلِّ فِيهَا قَائِمًا إِلَّا أَنْ تَخَافَ الْفُرْقَ)). [صحیح۔ حاکم ۴۰۹/۱]

(۵۴۸۹) میمون بن مہران ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کشتی میں نماز کے متعلق سوال ہوا کہ کشتی میں نماز
کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: فرق ہونے کا خوف نہ ہو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

(۵۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحُرَيْثِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ سَهْلٍ الْمُوسِلِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَصْحَابَهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ أَنْ يَصَلُّوا فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا مَا لَمْ يَخَافُوا الْغَرَقَ كَذَا قَالَ . وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ وَقِيلَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ جَعْفَرٍ وَحَدِيثُ أَبِي نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَسَنٌ . [صحيح لغيره]

(۵۴۹۰) ميمون بن مهران ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حبشہ کی طرف جاتے ہوئے اپنے صحابہ کو حکم فرمایا کہ اگر غرق ہونے کا خطرہ نہ ہو تو کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔

(۵۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحُرَيْثِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَظْنَةَ ابْنُ عَبْدِ الْعَفَّارِ الْفَقِيهِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَصْحَابُهُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى الْحَبَشَةِ يُصَلُّونَ فِي السَّفِينَةِ قِيَامًا .

[منکر]

(۵۴۹۱) ميمون بن مهران ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھی جب حبشہ کی طرف گئے تو وہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے تھے۔

(۵۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ : سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْمَجْلِسِ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي بِنَا أَمَامًا قَائِمًا فِي السَّفِينَةِ وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا وَلَوْ شِئْنَا لَخَرَجْنَا . [صحيح]

(۵۴۹۲) حمید طویل فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے کشتی میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو عبد اللہ بن ابی عتبہ انس رضی اللہ عنہ کے غلام جو ہمارے ساتھ مجلس میں تھے فرمانے لگے : میں نے ابو الدرداء، ابو سعید خدری اور جابر بن عبد اللہ کے ساتھ سفر کیا وہ ہمیں کشتی میں کھڑے ہو کر امامت کرواتے تھے اور ہم ان کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے اگر ہم چاہتے تو نکل جاتے۔

(۵۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكِبَ السَّفِينَةَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ وَالسَّفِينَةُ مَحْبُوسَةً صَلَّى قَائِمًا وَإِذَا كَانَتْ تَمِيرُ صَلَّى

لَقَاعِدًا فِي جَمَاعَةٍ. [قوى]

(۵۴۹۳) نضر بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو اگر کشتی رکی ہوئی ہوتی تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ لیتے اور اگر کشتی چل رہی ہوتی تو بیٹھ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیتے۔

(۷۸۵) بَابُ الْمَسَافِرِ يَنْتَهِي إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يُرِيدُ الْمَقَامَ بِهِ

مسافر اپنی منزل تک پہنچ جائے تو کیا کرے

(۵۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَقْصُرُ إِلَى عَرَفَةَ؟ قَالَ لَا وَلَكِنْ إِلَى جُدَّةَ، وَعُسْفَانَ، وَالطَّائِفَ وَإِنْ قَدِمْتَ عَلَى أَهْلِ أَوْ مَاشِيَةٍ فَلَا تَمُتْ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۵۴۹۵]

(۵۴۹۴) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا عرفہ میں نماز قصر کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ جدہ، عسفان اور طائف میں اور جب اگر تو اپنے گھریا مولیوں کے پاس پہنچ جائے تو نماز پوری کر۔

(۵۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نَعْبِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ آتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْصُرُ مِنْ مَرٍّ؟ قَالَ لَا قَالَ أَقْصُرُ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ لَا قَالَ أَقْصُرُ مِنْ جُدَّةَ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ: مِنَ الطَّائِفِ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ أَوْ مَاشِيَتَكَ فَلَا تَمُتْ الصَّلَاةَ. [صحیح اضطر ما قبلہ]

(۵۴۹۵) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: کیا میں ”مر“ نامی جگہ سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: عرفات سے قصر کروں؟ فرمایا: نہیں۔ اس نے پوچھا: کیا جدہ سے قصر کروں؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: طائف سے؟ فرمایا: ہاں اور فرمایا: جب تو اپنے گھریا مولیوں کے پاس آجائے تو پوری نماز پڑھ۔

(۷۸۶) بَابُ لَا تَخْفِيفَ عَمَّنْ كَانَ سَفَرُهُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

جس کا سفر اللہ کی نافرمانی میں ہو اس کے لیے قصر نہیں

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳]

﴿فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] جو مجبور ہو باغی اور عد سے تجاوز کرنے والا نہ ہو۔

(۵۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

أَدَمُ بْنُ أَبِي يَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَانٍ﴾ [البقرة: ۱۷۳] يَقُولُ: غَيْرَ قَاطِعِ السَّبِيلِ وَلَا مُقَارِقِ الْأَنْثَةِ وَلَا خَارِجٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

[صحیح۔ أخرجه الطبرای فی تفسیره ۸۸/۲]

(۵۳۹۶) ابن ابی نجیح مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ”غیر باغ ولا عان“ [البقرہ الایۃ ۱۷۳] کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ڈاکو اور انثمہ مفارق سے مراد ڈاکو، غنہ باز اور اللہ کی نافرمانی میں نکلنے والا ہے۔

(۷۸۷) بَابُ الْاجْتِمَاعِ لِلصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نماز کے لیے جمع ہونا

(۵۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ بْنُ أَبِي جُعْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ لَهُ حَمْرَاءُ مِنْ أَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ يَوْمَئِذٍ فَمِنْ نَابِلٍ وَنَاصِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ: لَمَجَعْتُ أَتْبَعُ فَأَهْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: ثُمَّ رُكُوتٌ لَهُ عَزْرَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ بِحُمْرَيْنِ يَدَيْهِ الْخَمْرَ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۵۰۳]

(۵۳۹۷) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس مکہ میں آیا، آپ ﷺ نامی جگہ پر چڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمہ میں تھے۔ بلال رضی اللہ عنہ کو ہلاتے ہوئے اور پانی گراتے ہوئے کہتے ہیں: نبی ﷺ نکلے اور آپ ﷺ پر سرخ رنگ کی چادر تھا۔ گویا میں آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے وضو کیا اور بلال نے اذان کہی اور بلال کا چہرہ دائیں بائیں مڑ رہا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے: ”حی علی الصلوة“ ”حی علی الفلاح“ نماز کی طرف آؤ“ کامیابی کی طرف آؤ۔ پھر آپ ﷺ کے لیے نیزہ گاڑ دیا گیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی۔ آپ ﷺ کے سامنے سے گدھے، کتے گزر رہے تھے۔ ان کو روکا نہیں گیا۔ پھر دو رکعت عصر کی پڑھائی۔ پھر مدینہ واپس آنے تک اس طرح دو دو رکعت پڑھتے رہے۔

(۵۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبَحْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ

حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ، وَرَأَيْتُ بِلَالَ أَخْرَجَ وَضُوءَهُ فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَدَرُونَ ذَلِكَ مِنْهُ وَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ. فَمَنْ لَمْ يَدْرِكْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ صَاحِبِهِ وَرَأَيْتُ بِلَالَ أَخْرَجَ عَنَزَةً، فَوَكَزَهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَأَيْتُهُ فِي حُلَّةِ حَمْرَاءَ مُشْمَرًا يُصَلِّي إِلَى عَنَزَةٍ بِالنَّاسِ رُكْعَتَيْنِ.

اُخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَالْأَحَادِيثُ فِي هَذَا الْمَعْنَى كَثِيرَةٌ. [صحيح]

(۵۴۹۸) عون بن ابی حنفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سرخ خیز میں دیکھا اور میں نے بلال کو دیکھا کہ وہ آپ ﷺ کے وضو کا پانی لے کر آئے۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس کی جانب جلدی کر رہے تھے اور اس کو ہاتھوں کو مل رہے تھے۔ جس نے کچھ نہ پایا وہ اپنے ساتھی سے تری حاصل کر رہا تھا۔ پھر میں نے بلال کو دیکھا، اس نے ایک نیزہ نکالا اور اس کو گاڑ دیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ سرخ حلہ پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے نیزہ کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی۔

(۷۸۸) باب الْمُسَافِرِ يُصَلِّي بِالْمَسَافِرِينَ وَالْمُعْتَمِرِينَ

مسافر کا مقیم اور مسافروں کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا

(۵۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: عَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رُكْعَتَيْنِ يَقُولُ: «يَا أَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفَرٌ»). وَرَوَيْنَا قَبْلَ هَذَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَمْرٍو مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف- ابو داؤد ۱۲۲۹]

(۵۴۹۹) ابو نصرہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ کیا اور میں فتح مکہ میں بھی حاضر تھا اور آپ ﷺ نے مکہ میں اٹھارہ راتیں قیام کیا، صرف دو دو رکعت ادا کرتے رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے شہر والو! تم چار رکعت پڑھو۔ ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنُ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ: أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ شَهِدَ عَمْرٍو بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّي بِأَهْلِ مَكَّةَ فِي الْحَجِّ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ بَعْدَ مَا سَلَّمَ: ائْتُوا الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ مَكَّةَ فَإِنَّا سَفَرٌ.

(۵۵۰۰) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ جب انہوں نے مکہ والوں کو حج کے دنوں میں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعت نماز سے فراغت کے بعد فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز پوری کر لو ہم مسافر ہیں۔

(۵۵۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ لَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُمْنَا فَاتَمَمْنَا. [صحیح۔ مالک ۳۴۹]

(۵۵۰۲) عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ میری تیمارداری کے لیے آئے۔ انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہم نے اپنی باقی نماز مکمل کی۔

(۷۸۹) بَابُ الْمُقِيمِ يُصَلِّي بِالْمَسَافِرِينَ وَالْمُقِيمِينَ

مقیم آدمی مسافر اور مقیم امام کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے

(۵۵۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا وَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۶۹۴]

(۵۵۰۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھتے تو چار رکعات اور جب اکیس نماز پڑھتے تو دو رکعات۔

(۵۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَقَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: الْمَسَافِرُ يُذَرُّكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْقُرْآنِ يَعْنِي الْمُقِيمِينَ أَتُجْزَى الرُّكْعَتَانِ أَوْ يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ؟ قَالَ: لَصَحِّحَكَ وَقَالَ: يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ. [صحیح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۹۷۸]

(۵۵۰۶) ابو مجلز فرماتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مسافروں کے ساتھ دو رکعات پالیتا ہے (یعنی حاضر لوگوں کے ساتھ) کیا اس کو دو رکعات کفایت کر جائیں گی یا وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ان کی طرح مکمل نماز پڑھے یعنی چار رکعات پوری کرے۔

(۷۹۰) باب تَطَوُّعِ الْمَسَافِرِ

مسافر کی نقلی نماز

(۵۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَفِيُّ بِبَغْدَادَ فِي جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ أَخُو بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَّابُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ . [صحيح - تقدم برقم ۴۹۰۲]

(۵۵۰۳) ام ہانی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح کے سال ان کے گھر آٹھ رکعات ایک ہی پڑے میں ادا کیں جس کے دونوں اطراف مخالف سمت میں تھے۔

(۵۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي بُسْرَةَ الْبَغْدَادِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثَمَانَ عَشْرَةَ سَفَرَةً فَلَمْ أَرَهُ تَرَكَ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ .

وَلَقَدْ مَضَتْ أَحَادِيثُ فِي تَطَوُّعِ النَّبِيِّ ﷺ فِي أَسْفَارِهِ عَلَى الْوَاَحِلَةِ . [ضعيف - الترمذی ۵۵۰]

(۵۵۰۵) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اٹھارہ سفر کیے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے دو رکعات کو چھوڑا ہو۔

(۵۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي سَوِيدٍ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي طَاوُسُ الْيَمَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ : سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِعَنِي صَلَاةَ السَّفَرِ رُكْعَتَيْنِ ، وَسَنَ صَلَاةَ الْحَضَرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَكَمَا الصَّلَاةُ قَبْلَ صَلَاةِ الْحَضَرِ وَبَعْدَهَا حَسَنٌ فَكَذَلِكَ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا . [حسن - ابن ماجہ ۱۰۷۲]

(۵۵۰۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت یہ ہے کہ نماز سفر دو رکعتیں ہوں اور حضر میں چار

رکعات جیسے حضرت کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔ اسی طرح سفر کی نماز سے پہلے اور بعد میں نماز ہوتی ہے۔

(۷۹۱) باب التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل نماز چھوڑنا جائز ہے

(۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ يَنْبَغِي مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَرَأَى نَاسًا فَيَأْمَأُ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُسَبِّحُونَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتَمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي. إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ، وَصَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ، وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱]

رواہ مسلم فی الصحیح عن القعنبی وَاخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ.

[صحیح۔ مسلم ۶۸۹]

(۵۵۷) عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھا۔ انہوں نے ہمیں دو رکعات پڑھائی۔ پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ لوگ کھڑے ہیں پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ نفل پڑھ رہے ہیں۔ فرمانے لگے: اے بھتیجے! اگر میں نے نفل ہی پڑھنا ہوتے تو میں نماز پوری کر لیتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ ﷺ نے دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھا، یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض کر لیا۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، انہوں نے سفر میں دو رکعات سے زیادہ نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کی روحوں کو قبض کر لیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب: ۲۱] تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

(۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْ مَعَ الْفَرِیْضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا إِلَّا مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى بَعِيرِهِ، أَوْ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. [صحیح۔ مالک ۳۵۰]

(۵۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں فرضوں کے ساتھ کچھ نہیں پڑھتے تھے نہ پہلے اور نہ بعد میں۔ صرف تہجد کی نماز وہ بھی اپنی سواری پر پڑھتے جس طرف بھی اس کا چہرہ ہوتا۔

(۷۹۲) باب التَّخْفِيفِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ وُجُودِ الْمَطَرِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ كَهَوِّ فِي الْحَضَرِ أَوْ أَخْفُ

سفر میں بارش کے وقت اور حضر میں کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت ترک کرنے کا بیان

(۵۵۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ بَنِيْسَابُورَ وَأَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَمْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ بْنُ سَعِيدِ الْبَيْهَقِيُّ أَبُو سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَبْشَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ قَمِطَرْنَا فَقَالَ: ((لِيَصِلَ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۰۲۲]

(۵۵۰۹) ابو زبیر جابر بن جریج سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے بارش ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے خیمہ میں نماز پڑھنا چاہتا ہو پڑھ لے۔

(۵۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ ظُلُمَةٍ وَرَدَّغٍ أَوْ ظُلُمَةٍ وَبَرْدٍ أَوْ ظُلُمَةٍ وَمَطَرٍ فَنَادَى مُنَادِيَهُ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. [صحیح۔ تقدم برقم ۵۰۲۰]

(۵۵۱۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ کے موزن نے اندھیری اور کچھڑ والی رات یا اندھیری رات یا اندھیری اور بارش والی رات میں آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۳) باب الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

(۵۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسَفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۵۵]

(۵۵۱۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کی تیاری کرتے تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَسْرَعَ السَّيْرَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. فَسَأَلْتُ نَافِعًا فَقَالَ: بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ. وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ. [صحيح - مسلم ۷۰۳]

(۵۵۱۳) (الف) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر دیتے۔

(ب) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کو جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔ میں نے نافع سے سوال کیا تو فرمایا: شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ایسے ہی کرتے تھے جب سفر کی جلدی ہوتی۔

(۵۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ. وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - اطر ما قبله]

(۵۵۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لینے شفق کے غائب ہونے کے بعد اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو مغرب وعشا کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اسْتَصْرَحَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهِيَ بِالْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ فَسَارَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَّتِ النُّجُومُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ كَانَ يَصْحَبُهُ: الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ فَسَارَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ: الصَّلَاةُ فَقَالَ: إِنَّ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا عَدَلَ بِهِ أَمْرٌ فِي سَفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ، وَسَارَ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا .

وَرَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ بَعْدَ ذَهَابِ الشَّفَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوًى مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْعُلُ ذَلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ . وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ فَلَذَكَرَ أَنَّهُ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبْعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى . [صحيح - احمد ۵۱/۲]

(۵۵۱۳) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی مدد کے لیے بلایا گیا۔ وہ مکہ میں تھے اور وہ مدینہ میں تھیں۔ وہ چلے سورج کے غروب اور ستاروں کے ظاہر ہونے کے بعد روانہ ہوئے۔ ایک شخص نے کہا جو ان کے ساتھ تھا: نماز! ابن عمر رضی اللہ عنہما چلتے رہے۔ سالم نے کہہ دیا: نماز! فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی سفر درپیش ہوتا تو ان دو نمازوں کو جمع کر لیتے۔ پھر چلے اور شفق کے غائب ہونے کے بعد ان دونوں کو جمع کر لیا اور مکہ اور مدینہ کے درمیان تین دن چلتے رہے۔

(ب) موسیٰ بن عقبہ نافع سے نقل فرماتے ہیں: حدیث کے آخر میں ہے کہ غروب شفق تک مغرب کو موخر کرتے یہاں تک کہ رات کا حصہ گزر جاتا۔ پھر اترے اور مغرب و عشا کی نماز پڑھی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ایسا کر لیتے تھے۔ جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی یا کوئی سنگین معاملہ ہوتا۔

(ج) یحییٰ بن سعید انصاری نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رات کا چوتھائی حصہ ختم ہو جاتا تو وہ اترتے اور نماز پڑھتے۔

(۵۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ وَأَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ الْعُدْرِيُّ بِبَيْرُوتَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ وَجَاءَهُ خَبَرٌ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ. فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: الصَّلَاةُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: الصَّلَاةُ فَسَكَتَ فَقَالَ الْوَدَى قَالَ لَهُ الصَّلَاةُ: إِنَّهُ لَيَعْلَمُ مِنْ هَذَا عِلْمًا لَا أَعْلَمُهُ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ مَا غَابَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ نَزَلَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ. وَكَانَ لَا يَنَادِي لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا جَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بَعْدَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ بِسَاعَةٍ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ أَيْنَ تَوَجَّهَتْ بِهِ السَّبْحَةُ فِي السَّفَرِ وَيُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

قَالَ وَقَالَ النَّيْسَابُورِيُّ يَشَى مِنَ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ اتَّفَقَتْ رَوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَلَى أَنَّ جَمْعَ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ كَانَ بَعْدَ غَيْبَةِ الشَّفَقِ وَخَالَفَهُمْ مَنْ لَا يُدَارِيهِمْ فِي حِفْظِ أَحَادِيثِ نَافِعٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۵۵۱۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ سے واپس ہوئے تو ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی خبر ملی۔ وہ پھر تیز چلے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ خاموش رہے اور چلتے رہے، پھر ایک ساتھی نے کہا: نماز! وہ پھر خاموش ہو گئے تو پھر اس سے کہا، جس نے کہا تھا نماز: یہ وہ جانتا ہے جس کو میں نہیں جانتا اور چلتے رہے اور شفق غائب ہونے کے کچھ دیر بعد اترے اور نماز پڑھی۔ سفر میں نماز کے لیے اذان بھی نہیں دی۔ پھر مغرب و عشاء دونوں کو جمع کر لیا۔ پھر فرمایا: جب نبی ﷺ کو سفر کی جلدی ہوتی تو غروب شفق کے بعد نبی ﷺ مغرب و عشاء کو جمع کر لیتے اور وہ اپنی سواری پر سفر میں نفل پڑھ لیتے تھے، سواری کا منہ جدھر بھی ہوتا اور وہ ان کو خبر دے رہے تھے کہ نبی ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

نوٹ: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے شفق کے غروب کے بعد ان دو نمازوں کو جمع کیا ہے۔ ان کی مخالفت وہ کرتا ہے جس کو نافع کی احادیث یا نہیں۔

(۵۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُرِيدُ أَرْضًا لَهُ فَتَزَلَّ مِنْزِلًا فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لَمَّا بِهَا وَلَا أَطْنُ أَنْ تُدْرِكَهَا وَذَلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ: فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَسَرُونَا حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يَقُلْ لِي الصَّلَاةُ، وَكَانَ عَهْدِي بِصَاحِبِي وَهُوَ مُحَافِظٌ عَلَى الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَبْطَأْتُ قُلْتُ: الصَّلَاةُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ، فَمَا تَنَفَّتْ إِلَيَّ، ثُمَّ مَضَى كَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلَّى بِنَا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا عَجَلَ بِهِ الْأَمْرُ صَنَعَ هَكَذَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ وَعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ نَافِعٍ وَرَوَايَةُ الْحَافِظِ مِنْ أَصْحَابِ نَافِعٍ أَوَّلَى بِالصُّوَابِ فَقَدْ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ وَقِيلَ ابْنُ ذُؤَيْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ رَوَايَتِهِمْ. أَمَّا حَدِيثُ سَالِمٍ فَرواهُ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ أُسْلَمَ.

[صحيح - انظر ما معى]

(۵۵۱۶) نافع فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلا، وہ اپنی زمین کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے تھے، انہوں نے

ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: صفیہ بنت ابی عبید کو مسئلہ ہے اور میرا گمان نہیں کہ آپ ان کو پالیں اور یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ جلدی سے نکلے، ان کے ساتھ ایک قریشی آدمی تھا۔ ہم بھی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور مجھے نماز کا نہیں کہا۔ ایک زمانہ تھا جب میں اپنے ساتھی کے ساتھ نماز پر بڑی محافظت کرتا تھا۔ جب انہوں نے دیر کی تو میں نے کہا: نماز اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ انہوں نے میری طرف توجہ ہی نہیں کی۔ پھر چلتے رہے یہاں تک کہ شفق کا آخری حصہ تھا اور اترے مغرب کی نماز پڑھی، پھر نماز کی اقامت ہوئی اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب شفق غائب ہو چکی تھی۔ پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا: جب آپ ﷺ کو کسی معاملہ کی جلدی ہوتی تو اس طرح کر لیتے۔

(۵۵۱۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الصَّفَّائِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَلَمَّ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاسْرَعَ السَّيْرُ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ لَمْ تَزَلْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۱]

(۵۵۱۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مکہ کے راستے میں ابن عمر کے ساتھ تھا۔ ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی سخت بیماری کا پتہ چلا تو تیز چلے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گئی، پھر اتر کر مغرب اور عشا کی نماز پڑھی اور ان دونوں کو جمع کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، یعنی عشا اور مغرب۔

(۵۵۱۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ صِدْقًا وَدِينًا قَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَرَرْنَا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَدْ أَمْسَى قُلْنَا لَهُ: الصَّلَاةُ فَسَكَتَ فَسَارَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ فَزَلَّ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هَذِهِ يَقُولُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۱۷]

(۵۵۱۸) ربیعہ بن ابی عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن دینار نے بیان کیا اور وہ نیک اور سچے دیندار مسلمانوں میں سے تھے، فرمایا: سورج غروب ہو گیا اور ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے۔ ہم چلتے رہے۔ جب ہم نے دیکھا شام ہو گئی ہے تو ہم

نے کہا! نماز وہ خاموش رہے یہاں تک کہ شفق بھی غائب ہوگئی اور ستارے چمک گئے۔ وہ اترے اور دونوں نمازوں کو جمع کیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ کو سفر کی جلدی ہوتی تو ان دو نمازوں کو اس طرح پڑھ لیتے، یعنی رات کے بعد ان کو جمع کر لیتے

(۵۵۱۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي اسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَازِيهِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُوَيْبٍ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ هَبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ قُمْ إِلَى الصَّلَاةِ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَقَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَرَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ

وَحَدِيثِ الشَّافِعِيِّ أَيْ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الْيَمَى فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَهَبْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَقَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ التَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ وَقَالَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ.

[صحیح۔ احمد ۱۶۲/۲]

(۵۵۱۹) اسماعیل بن عبد الرحمن بن ذویب فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، جب سورج غائب ہو گیا تو ہم نے ان سے کہنا شروع کر دیا کہ نماز کے لیے کھڑے ہوں۔ جب افق کی سفیدی چلی گئی اور شام کا اندھیرا چھا گیا تو اترے اور تین اور دو رکعات پڑھیں۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اسی طرح میں نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی حدیث ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چراگاہ کی طرف نکلے تو سورج غروب ہو گیا۔ ہم انہیں سمجھا رہے تھے کہ اترو اور نماز پڑھو۔ جب کناروں کی سفیدی اور عشا کا اندھیرا ختم ہوا تو وہ اترے اور تین رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا، پھر دو رکعات ادا کیں اور سلام پھیر دیا۔ پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُصَالَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ مَوْهَبٍ الْمُعَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا ارْتَحَلَ

قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخَرَ الظُّهْرِ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ لَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ وَالْبَاقِي مَوَاقِدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقُتَيْبَةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح - بخاری ۱۰۶۰]

(۵۵۲۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے، پھر اترتے اور ان دونوں کی جمع کر لیتے۔ اگر شروع کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو نماز پڑھ کر سوار ہوتے۔

(۵۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ لِيَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کوچ کرنے کی جلدی ہوتی تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع کر لیتے، مغرب کو مؤخر کرتے اور مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے، جب شفق غائب ہو جاتی۔

(۵۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ آخَرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّافِدِ عَنْ شَبَابَةَ وَزَادَ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا.

[صحیح - مسلم ۷۰۴]

(۵۵۲۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ فرماتے تو ظہر کو عصر کے پہلے وقت تک مؤخر کر دیتے۔

شبابہ نے کچھ الفاظ زائد کیے ہیں کہ پھر ان کو جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْفَرِیَابِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوِيَةَ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ قَرَأَتِ الشَّمْسُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ. [صحیح - انظر ما قبله]

(۵۵۲۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھ لیتے۔ پھر کوچ کرتے۔

(۵۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ السَّمَائِكِ إِمْلاءً سَنَةِ يَسَعَ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ بْنُ حَسَّانَ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. تَقَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ هَكَذَا.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ. [صحیح - مسند ۷۰۶]

(۵۵۲۳) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کو تہوک والے سال جمع کیا۔

(۵۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. [انظر ما قبله]

(۵۵۲۵) معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو جمع کیا۔

(۵۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَامِرِ بْنِ وَائِلَةَ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - غَزْوَةَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ

حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَفَرَّغَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ. [صحیح - مسند ۷۰۶]

(۵۵۲۶) ابو طفیل، عربین و اہل معاذ بن جبل سے فرماتے ہیں کہ انہیں خبر ملی کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے تو

نبی ﷺ نے ظہر عصر مغرب اور عشا جمع کیا اور نماز کو ایک دن موخر کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نکلے اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی۔ پھر داخل ہو گئے۔ تشریف لائے اور مغرب اور عشا کی نماز اٹھائے پڑھائی۔

(۵۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُصَالَةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا زَاعَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِنْ تَرَخَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخَرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذَلِكَ إِنْ غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَإِنْ ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ آخَرَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا. (صحيح- ابو داود ۱۲۰۸)

(۵۵۲۷) ابوظفل معاذ بن جبل سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کی تیاری میں تھے تو سورج ڈھل گیا۔ آپ ﷺ نے کوچ کرنے سے پہلے ظہر اور عصر کی نماز اٹھائے پڑھی۔ اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کر لیتے تو ظہر کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے لیے اترتے اور مغرب میں بھی اسی طرح کرتے۔ اگر سورج کوچ سے پہلے غروب ہو جاتا کوچ تو مغرب و عشا کو جمع کر لیتے اور اگر کوچ کرنے کے بعد سورج غروب ہوتا تو مغرب کو موخر کرتے اور عشا کے ساتھ جمع کر لیتے۔

(۵۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ بِالرُّمَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ آخَرَ الظُّهْرِ حَتَّى يَجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ سَارَ، وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ آخَرَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ. تَفَرَّدَ بِهِ قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَزِيدَ. (صحيح- ابو داود ۱۲۲۰)

(۵۵۲۸) ابوظفل معاذ بن جبل سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ غزوہ تبوک میں تھے۔ جب آپ ﷺ سورج کے ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ اس کو عصر کے ساتھ جمع فرماتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے تو ظہر و عصر کو اکٹھا ہی پڑھ لیتے، پھر چلتے اور جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو موخر کر لیتے اور عشا کے ساتھ پڑھ لیتے۔ جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشا کو مغرب کے ساتھ جلدی پڑھ لیتے۔

(۵۵۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَاسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفُقَيْيَةَ

الصَّيْدَ لَا يَنْبَغِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنَ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ حَفْصُورَةَ النَّيْسَابُورِيَّ صَاحِبَ حَدِيثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ: مَعَ مَنْ كَتَبْتَ عَنِ النَّبِيِّ بْنِ سَعْدٍ حَدِيثَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَقَالَ كَتَبْتُهُ مَعَ خَالِدِ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَكَانَ خَالِدُ الْمَدَائِنِيِّ هَذَا يَدْخُلُ الْأَحَادِيثَ عَلَى الشُّيُوخِ. قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا أَنْكَرُوا مِنْ هَذَا رِوَايَةَ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فَلَمَّا رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ فِيهِ مَحْفُوظَةٌ صَوِّحَتْ.

(۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا لَمْ تَزَلْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الْعَصْرِ نَزَلَ فَجَمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَغِبْ حَتَّى يَرْتَحِلَ سَارَ حَتَّى إِذَا أَتَى الْعَتَمَةَ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُسَيْنٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ حُسَيْنًا سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. فَقُلْتُ: [صحيح لغيره - احمد ۳۶۷/۱]

(۵۵۳۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھلنے کے وقت اپنے گھریا منزل پر ہوتے تو ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے اور جب سورج نہ ڈھلتا تو چلتے، پھر جب عصر کا وقت داخل ہو جاتا تو اترتے اور ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب ہو جاتا اور آپ ﷺ اپنی منزل پر ہوتے تو مغرب اور عشا کو جمع کر لیتے۔ جب سورج غروب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت ہوتا تو اترتے، پھر مغرب اور عشا کو جمع فرما لیتے۔

(۵۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْ هُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّفَرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ: كَانَ إِذَا زَاغَتْ لَهُ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَبَ، وَإِذَا لَمْ تَزُغْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ سَارَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا حَانَتْ لَهُ الْمَغْرِبُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، وَإِذَا لَمْ تَحْنُ فِي مَنْزِلِهِ رَكِبَ حَتَّى إِذَا حَانَتِ الْعِشَاءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ رَوَّاهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَحْتَمَلَ أَنْ يَكُونَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعَهُ أَوَّلًا مِنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنٍ كَقَوْلِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْهُ ثُمَّ لَقِيَ ابْنَ جُرَيْجٍ حُسَيْنًا فَسَمِعَهُ مِنْهُ كَقَوْلِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَحُجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ وَيَزِيدَ بْنِ الْهَادِ وَأَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِمَا تَقَدَّمَ مِنْ شَوَاهِدِهِ يَقْوَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۵۳۱) کریم ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں تمہیں نبی ﷺ کی سفر کی نماز کے بارے میں خبر نہ دوں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں، جب سورج نہ ڈھلتا تو پھر آپ ﷺ کوچ کرتے۔ جب عصر کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور ظہر و عصر کو جمع کرتے اور جب مغرب کا وقت قریب ہوتا تو پھر مغرب و عشا کو اکٹھا کر لیتے اور جب آپ ﷺ اپنے گھر میں ہوتے اور مغرب کا وقت قریب نہ ہوتا تو کوچ کرتے اور جب عشا کا وقت قریب ہوتا تو اترتے اور مغرب و عشا دونوں اکٹھا کر لیتے۔

(۵۵۳۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْفٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ سَيْرِهِ وَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

أَخْرَجَهُ النَّعَائِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ لَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَدْ كُفِّرَ. وَرَوَى أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا بِمَعْنَى رِوَايَةِ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۵۳۲) عمر۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا ہے۔ جب آپ ﷺ اپنی سواری پر چل رہے ہوتے تو مغرب و عشا کو بھی جمع فرماتے۔

(۵۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا وَإِلَّا فَهُوَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا فِي السَّفَرِ فَأَعَجَبَهُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِيهِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ يَرْجُلُ، فَإِذَا لَمْ يَنْتَهِيَ لَهُ الْمَنْزِلُ مَدَّ فِي السَّيْرِ فَسَارَ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَنْزِلَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْمَعَ فِيهِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ. هَكَذَا حَدَّثَ بِهِ حَمَّادُ قَالَ: كَانَ إِذَا سَافَرَ فَتَزَلَّ مَنْزِلًا فَأَعَجَبَهُ الْمَنْزِلُ أَقَامَ فِيهِ حَتَّى

يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [ضعيف]

(۵۵۳۳) (الف) ابوقلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر میں کسی جگہ اترتے تو سب سے اچھی جگہ کا انتخاب کرتے۔ اس میں قیام کرتے۔ یہاں تک کہ ظہر و عصر کو جمع کرتے پھر کوچ کرتے۔ جب کوئی جگہ تیار نہ ہوتی تو پھر آپ ﷺ زیادہ دیر چلتے اور ظہر کو مؤخر کر دیتے۔ یہاں تک کہ وہ منزل آجاتی جس کا آپ ارادہ فرماتے کہ اس جگہ ظہر و عصر کو جمع کرنا ہے۔

(ب) حماد بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر فرماتے تو ایسی جگہ اترتے جو جگہ آپ ﷺ کو اچھی لگتی وہاں قیام کرتے اور ظہر و عصر کو جمع کرتے۔

(۵۵۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ سَائِرِينَ فَبَا بَكُمْ الْمَنْزِلَ فَمَسِيرُوا حَتَّى تَصِيبُوا مَنْزِلًا تَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا، وَإِنْ كُنْتُمْ نَزُولًا فَعَجِّلْ بَكُمْ أَمْرًا فَاجْمَعُوا بَيْنَهُمَا ثُمَّ ارْتَحِلُوا. [ضعيف]

(۵۵۳۳) ابوقلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب تم سفر میں چل رہے اور منزل تمہارے لیے واضح ہو جائے تو تم چتے رہو یہاں تک کہ تم اپنی منزل تک پہنچ جاؤ اور ان دو نمازوں کو جمع نہ کرو۔ اگر تم پڑاؤ کرو اور کسی کام کی جلدی ہو تو دونوں نمازوں کو جمع کرو، پھر کوچ کرو۔

(۵۵۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرَفٍ.

وَرَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَوَاهُ الْأَجْلَحِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ كَذَلِكَ.

[ضعيف۔ ابو داؤد ۱۶۱۵]

(۵۵۳۵) ابوزبیر جابر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج غائب ہوا تا کہ میں صرف نامی جگہ پر مغرب اور عشا کو جمع کرالیتے۔

(۵۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ جَارُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَهُمَا عَشْرَةُ أَمْيَالٍ يَعْنِي بَيْنَ مَكَّةَ وَسَرَفَ وَالْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بَعْدَ السَّفَرِ مِنَ الْأُمُورِ الْمَشْهُورَةِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِيمَا بَيْنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ مَعَ الثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ عَنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ مَا أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ جَمْعٍ

النَّاسِ يَعْرِفُهُ ثُمَّ بِالْمَزْدَلِيَّةِ. [ابو داؤد ۱۲۱۶]

(۵۵۳۶) جعفر بن عون ہشام بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ مکہ اور سرف کے درمیان دس میل کا فاصلہ ہے۔ دو نمازوں کو عذر کی بنا پر جمع کرنا مشہور ہے۔ صحابہ تابعین اور نبی ﷺ سے بھی ثابت ہے۔ پھر عرفہ اور مزدلفہ میں نمازوں کے جمع کرنے پر سب کا اتفاق ہے۔

(۵۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ يُقِيمُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فَيُصَلِّيُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ قُلَّ مَا يَلْبُثُ حَتَّى يُقِيمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَيُصَلِّيَهَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَلَا يُسَبِّحُ بَيْنَهُمَا بِرُكْعَةٍ وَلَا يُسَبِّحُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِسُجْدَةٍ حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح- انظر ۵۵۱۲]

(۵۵۳۷) سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ کو سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کر کے عشا کے ساتھ جمع فرماتے۔ سالم کہتے ہیں: جب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جلدی ہوتی وہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔ مغرب کی نماز قائم کرتے تو تین رکعات ادا کرتے، پھر سلام پھیرتے نہ تو ان دو نمازوں کے درمیان نفل پڑھتے اور نہ ہی عشا کے بعد ایک رکعت پڑھتے بلکہ رات کا قیام فرماتے۔

(۵۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: مَا أَشَدَّ مَا رَأَيْتُ أَبَاكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو آخِرَ الْمَغْرِبِ فِي السَّفَرِ قَالَ: غَرَبَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَبِشِ فَصَلَّاهَا بِالْعَقِيقِ. وَرَوَاهُ الْتَوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ ثَمَانِيَةَ أَمْيَالٍ وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ: أَيُّ سَاعَةٍ يَلُكُ؟ قَالَ قَدْ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ رُبُعُهُ

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَسَارِ أَمْيَالًا ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى قَالَ يَحْيَى وَذَكَرَ لِي نَافِعٌ هَذَا الْحَدِيثَ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ سَارَ قَرِيبًا مِنْ رُبْعِ اللَّيْلِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى. [صحيح- مالك ۳۳۶]

(۵۵۳۸) یحییٰ بن سعید سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہنے لگے: میں نے تیرے باپ کو دیکھا ہے وہ مغرب کو بہت زیادہ مؤخر کر دیتے تھے۔ ذات النکبش نامی جگہ پر سورج غروب ہو جاتا تو عقیق نامی جگہ پر جا کر نماز پڑھتے۔ یہی حدیث ثوری نے یحییٰ بن سعید سے روایت کی ہے، انہوں نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں، ان میں آٹھ میل کا فاصلہ ہے اور ابن جریر یحییٰ بن سعید سے

روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ الفاظ ہیں۔ میں نے کہا: یہ کونسی گھڑی ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کا تہائی حصہ یا چوتھائی۔ ”یحییٰ بن سعید نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کئی میل چلتے، پھر اترتے اور نماز پڑھتے۔ دوسری جگہ نافع سے روایت ہے کہ وہ چوتھائی رات تک چلتے، پھر اتر کر نماز پڑھتے۔

(۵۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ وَيَقُولُ هِيَ سُنَّةٌ . [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۴۴۰۸]

(۵۵۳۹) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سفر میں دو نمازوں کو جمع کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ سنت ہے۔ (۵۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ وَسَلِيمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا عَجَلَ بِهِمُ السَّيْرُ جَمَعَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ . وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا . [صحيح]

(۵۵۴۰) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور اسامہ بن زید کو جب سفر کی جلدی ہوتی تو ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو جمع کرتے۔

(۵۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ : نَعَمْ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ أَلَمْ تَرَ إِلَى صَلَاةِ النَّاسِ بِعَرَفَةَ . [صحيح۔ مالك ۳۲۲]

(۵۵۴۱) ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سالم بن عبد اللہ سے سوال کیا: کیا سفر میں ظہر اور عصر کو جمع کیا جائے گا؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا جو لوگ عرفہ میں کرتے ہیں؟

(۵۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنِّكِدِرِ وَأَبِي الزُّنَادِ فِي أَهْثَالٍ لَهُمْ خَرَجُوا إِلَى الْوَلِيدِ كَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ لِيَسْتَفْتِيَهُمْ فِي شَيْءٍ فَكَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا رَأَتْ الشَّمْسُ . [حسن]

(۵۵۴۲) زید بن اسلم، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، محمد بن منکدر ابو الزناد وغیرہ حضرات کو ولید کے پاس پیش ہونا تھا۔ یہ ولید کی طرف گئے تو ولید نے کسی کو ان کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھتے تو یہ حضرات سورج ڈھلنے کے بعد

ظہر اور عصر کی نماز جمع فرماتے تھے۔

(۷۹۳) باب الْجَمْعِ فِي الْمَطَرِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

بارش کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنا

(۵۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قُتَيْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرُ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فِي غَيْرِ

خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ قَالَ مَالِكُ أَرَى ذَلِكَ كَانَ فِي مَطَرٍ . [صحيح - مالت ۳۳۰]

(۵۵۳۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کو اکٹھے پڑھتے تھے۔ اسی طرح

مغرب اور عشا کو بغیر خوف اور سفر کے بھی۔ امام مالک فرماتے ہیں: میرا خیال یہ ہے کہ ایسا بارش کی وجہ سے فرماتے تھے۔

(۵۵۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مَالِكٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

الزُّبَيْرِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَقَالَا بِالْمَدِينَةِ وَرَوَاهُ أَيضًا سُلَيْمَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَالِكٍ وَخَالَفَهُمْ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ فِي

الْمَدِينَةِ فِي سَفَرٍ سَافَرَهَا إِلَى تَبُوكَ .

أَمَّا حَدِيثُ زُهَيْرٍ . [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۵۳۳) حماد بن سلمہ ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے، لیکن انہوں نے مغرب اور عشا کا تذکرہ نہیں کیا اور

وہ دونوں اس وقت مدینہ میں تھے۔ قرۃ بن خالد ابو زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ یہ اس سفر کا قصہ ہے جو آپ ﷺ نے تبوک

کی جانب کیا۔

(۵۵۱۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرُ

وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ . قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَسَأَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَالَ سَأَلْتُ

ابن عباسؓ کما سألنی فقال أراد أن لا يخرج أحدًا من أمته. رواه مسلم في الصحيح عن أحمد بن يونس. وأما حديث حماد بن سلمة. [صحيح- مسلم ۷۰۵]

(۵۵۳۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر بغیر خوف اور سفر کے جمع کر کے پڑھیں۔ ابو زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بھی ابن عباس سے اس طرح سوال کیا تھا جسے آپ نے مجھ سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ امت میں سے کسی پر حرج نہ ہو۔

(۵۵۴۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ ابْنِ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- معنی سالفا]

(۵۵۳۶) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر اور عصر کو بغیر خوف اور سفر کے جمع کیا۔ (۵۵۴۷) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ابْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَمِيعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا. قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ لَعَلَّ ذَلِكَ قَالَ أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ وَزَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح معنی سالفا]

(۵۵۴۷) (الف) جابر بن زید فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ آٹھ یا سات نمازیں اکٹھی پڑھی ہیں۔

(ب) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر حرج نہ ہو۔ سفیان نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ بغیر خوف اور سفر کے۔

(۵۵۴۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي الْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ. قُلْتُ لِمَ تَرَى يَا أَبَا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ بِخِلَافِ هَؤُلَاءِ. [صحيح - معنى تحريجه]

(۵۵۳۸) سعید بن جبیر عبد اللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء بغیر خوف اور سفر کے ان کو جمع کیا۔ میں نے کہا: اے عباس! آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ تا کہ آپ ﷺ کی امت پر ٹکلی نہ ہو۔

(۵۵۳۹) فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو الْمُقَرَّرُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ. وَكَانَ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ أَرَادَ حَدِيثَ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذٍ لِهَذَا لَفْظَ حَدِيثِهِ أَوْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْحَدِيثَ جَمِيعًا فَسَمِعَ قُرَّةٌ أَحَدَهُمَا وَمَنْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ الْآخَرُ وَهَذَا أَشْبَهَ فَقَدْ رَوَى قُرَّةٌ حَدِيثَ أَبِي الطُّفَيْلِ أَيْضًا. وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَخَالَفَ أَبَا الزُّبَيْرِ فِي مَتْنِهِ. [صحيح - تقدم برقم ۵۵۴۵]

(۵۵۳۹) سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک کے سفر میں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع کیا۔ میں نے ابن عباس سے کہا: کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا؟ فرمایا: تا کہ آپ ﷺ کی امت پر ٹکلی نہ ہو۔

(۵۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ.

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قِيلَ لَهُ فَمَاذَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرِجَ أُمَّتَهُ قَالَ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ كَمْ لَا يُخْرِجُ أُمَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ وَلَمْ يُخْرِجْهُ الْبُخَارِيُّ مَعَ كَوْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ مِنْ شَرْطِهِ وَلَكِنَّهُ إِنَّمَا أَعْرَضَ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِمَا

فِيهِ مِنَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي مَتْنِهِ وَرَوَاةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أُولَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً فَقَدْ رَوَاهُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِقُرْبٍ مِنْ مَعْنَى رَوَاةِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۰۴۵]

(۵۵۵۰) (الف) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر اور مغرب، عشاء بغیر خوف اور بارش کے جمع کیسے کہا گیا: آپ ﷺ کا کیا ارادہ تھا؟ فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تشکی نہ ہو۔

(ب) وکیع اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ سعید نے کہا: میں نے ابن عباس سے کہا تھا کہ نبی ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: تاکہ آپ ﷺ کی امت پر تشکی نہ ہو۔

(۵۵۵۱) (الف) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَلَمَّا يَأْتِي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ أَيُّوبُ لَعَلَّهُ فِي لَيْلَةِ مَطِيرَةٍ فَقَالَ عَسَى وَرَوَى عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ حَمَلَهُ عَلَى تَأْخِيرِ الظُّهْرِ إِلَى آخِرِ وَقْتِهَا وَتَعْجِيلِ الْعَصْرِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا. [صحيح۔ بخاری ۵۱۸]

(۵۵۵۱) (الف) جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر، عصر اور مغرب و عشاء کو سات، آٹھ مرتبہ جمع کیا۔

(ب) حماد بن زید کی حدیث کے آخر میں ہے کہ ایوب کہتے ہیں: شاید بارش والی رات۔

(ج) عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اس نے اظہر کو مؤخر کرنے پر اور عصر کو جلد پڑھنے پر ابھارا۔

(۵۵۵۲) (الف) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْقَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَعُثْمَانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَرْتَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبَّاسٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا يَأْتِي جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا الشَّعَثَاءِ أَرَاهُ آخِرَ الظُّهْرِ وَعَجَلَ الْعَصْرَ وَآخِرَ الْمَغْرِبِ وَعَجَلَ الْعِشَاءَ قَالَ: وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ

الْمَدِينِيَّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- بخاری ۱۱۲۰]

(۵۵۵۲) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سات یا آٹھ مرتبہ نمازوں کو جمع کر کے پڑھا ہے۔ میں نے کہا: اے ابو شعناء! میرا خیال ہے کہ آپ ظہر کو مؤخر کرتے اور عصر کو جلدی پڑھتے اور مغرب کو دیر سے اور عشا کو جلدی پڑھتے۔ فرمایا: میرا بھی وہی گمان ہے۔

(۵۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْحُرَيْثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ. فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ: الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ قَالَ: فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا يَفْقَرُ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ فَقَالَ: اتَّعَلَّمْنِي السَّنَةَ لَا أَمَّ لَكَ، ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ: فَحَاكَ فِي صَدْرِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ. فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ لِمَ صَدَّقَ مَقَالَتَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيِّ. [صحيح- مسلم ۷۰۵]

(۵۵۵۳) عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا، سورج غروب ہو گیا اور ستارے ظاہر ہو گئے۔ لوگ کہنے لگے: نماز! نماز! بنو تميم کا ایک شخص آیا اور مسلسل کہہ رہا تھا: نماز! نماز! تو انہوں نے فرمایا: تیری ماں نہ ہو تو مجھے سنت سکھائے گا! پھر فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، وہ ظہر و عصر اور مغرب و عشا کو جمع کر لیتے تھے۔ عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں: میرے دل میں کوئی بات کھلی تو میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے سوال کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے بھی ان کی تصدیق کر دی۔

(۵۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حَذِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْقَعْقَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ: الصَّلَاةُ فَسَكَّتْ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةُ فَسَكَّتْ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةُ فَسَكَّتْ، ثُمَّ قَالَ: لَا أَمَّ لَكَ تَعَلَّمْنَا بِالصَّلَاةِ. كُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. (ق) وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ الثَّابِتَيْنِ عَنْهُ نَفْيُ الْمَطَرِ وَلَا نَفْيُ السَّفَرِ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى أَحَدِهِمَا أَوْ عَلَى مَا أَوَّلَهُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ فَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِمَا مَا يَمْنَعُ ذَلِكَ التَّأْوِيلَ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ الْجَمْعَ فِي الْمَطَرِ وَذَلِكَ يُؤْكَدُ تَأْوِيلَ مَنْ أَوَّلَهُ بِالْمَطَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- انظر ما قبلہ]

تھے۔ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، ابو بکر بن عبد الرحمن وغیرہ حضرات بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور وہ اس کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(۷۹۵) باب ذِکْرِ الْأَثَرِ الَّذِي رَوَى فِي أَنَّ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ مِنَ الْكِبَائِرِ مَعَ مَا دَلَّتْ عَلَيْهِ أَخْبَارُ الْمَوَاقِيتِ

اس روایت کا تذکرہ جس میں ہے کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے اس پر اوقات

والی احادیث دلالت کرتی ہیں

(۵۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَمْعُ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ مِنَ الْكِبَائِرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي سُنَنِ حَرْمَلَةَ الْعَذْرُ يَكُونُ بِالسَّفَرِ وَالْمَطَرِ وَلَيْسَ هَذَا بِثَابِتٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ مُرْسَلٌ. قَالَ الشَّيْخُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالْإِسْنَادُ الْمَشْهُورُ لِهَذَا الْأَثَرِ مَا ذَكَرْنَا وَهُوَ مُرْسَلٌ. أَبُو الْعَالِيَةِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ يَسْنَادًا آخَرَ قَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ إِلَى مَتْنِهِ فِي بَعْضِ كُتُبِهِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۲۵۳]

(۵۵۵۹) (الف) ابوالعالیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بغیر عذر کے جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عذر سفر اور بارش ہے، لیکن یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔

(۵۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الرَّمَجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَبِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ يَعْْنِي الْعُلَوِيُّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَامِلٍ لَهُ: ثَلَاثٌ مِنَ الْكِبَائِرِ الْجُمُعَةُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا مِنْ عَذْرٍ، وَالْفَرَارُ مِنَ الرَّحْفِ، وَالتَّهْمَى.

أَبُو قَتَادَةَ الْعُدَوِيُّ أَذْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ شَهِدَهُ كَتَبَ فَهُوَ مَوْصُولٌ وَإِلَّا فَهُوَ إِذَا انْقَسَمَ إِلَى الْأَوَّلِ صَارَ قَوِيًّا وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مَوْصُولٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِسْنَادِهِ مَنْ لَا يَحْتَاجُ بِهِ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۵۵۶۰) ابوقتادہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے عاملوں کو لکھا، تین چیزیں کبیرہ گناہ ہیں: بغیر عذر کے

نمازوں کو جمع کرنا، لڑائی سے بھاگ جانا اور ڈاکہ ڈالنا۔

(۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكَ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَوَازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ مِنَ الْكِبَائِرِ)). لَفْظُ حَدِيثِ نَعِيمٍ

وَلَيْ رِوَايَةِ يَعْقُوبَ: ((مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَقَدْ آتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكِبَائِرِ)). تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو عَلِيٍّ الرَّحْبِيُّ الْمَعْرُوفُ بِحَنْشٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ النَّقْلِ لَا يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ.

[باطل۔ ابو یعلیٰ ۲۷۵۱]

(۵۵۶۱) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغیر عذر کے نمازوں کو جمع کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(ب) یعقوب کی روایت میں ہے کہ جس نے دو نمازوں کو بغیر عذر کے جمع کیا تو وہ کبیرہ گنہوں کا مرتکب ہوا۔



کتاب الجمعة

جمع کے بارے میں اللہ کا فرمان: ﴿إِذَا نُوذِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الایہ ۹] وقال ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج ۳] جمع کے دن نماز کے لیے اذان دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف چلو۔ (گواہ کی اور جس پر گواہی دے گا اس کی قسم)

(۵۵۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ أَنْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَىٰ بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

[قوی۔ أخرجه ابن جریر فی تفسیره ۵۲۰/۱۲]

(۵۵۶۲) بنو ہاشم کے غلام عمار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] میں الشَّاهِدُ سے مراد جمعہ کا دن اور الْمَشْهُودُ سے مراد عرفہ کا دن۔

(۵۵۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَىٰ بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

أَمَّا عَلِيُّ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعُدَّ أَبَاهُ هُرَيْرَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] قَالَ: الشَّاهِدُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْمَشْهُودُ هُوَ الْمَوْعُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[حسن لغیرہ۔ احمد ۲۹۸/۲]

(۵۵۶۳) عمار جو بنو ہاشم کے غلام ہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ علی نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے اور یونس نے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تہاؤ نہیں کیا۔ ان کلمات میں ﴿وَشَٰهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج: ۳] کہتے ہیں کہ الشاہد سے مراد جہاد اور عرفہ کا دن ہے اور الْمَشْهُود سے مراد قیامت کا دن ہے جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(۵۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّائِرِ أَنْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَرْزَاءٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَالشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ)). [العبرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۵۵۶۴) عبد اللہ بن رافع ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ سے مراد قیامت کا دن اور الشاہد سے مراد جہاد کا دن اور الْمَشْهُود سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(۵۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّرُسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلِيلٍ الرَّحْمِصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ مَوْلَى رِبْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: قَالَ: ((نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ عَدَا وَالنَّصَارَى بَعْدَ عَدَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۳۶]

(۵۵۶۵) عبد اللہ بن ہرمز اعرج جو ربیعہ بن حارث کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم آخر میں آنے والے ہیں، لیکن قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد۔ پھر یہ دن (جمعہ) جو ان پر فرض کیا گیا، انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی فرمائی اور لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ہمارے ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَائِدَ أَنْ كُلُّ أُمَّةٍ أَوْتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللَّهُ

لَهُ، وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَهُودُ عَدَاً وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۵۶۶) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم دنیا کے اعتبار سے آخری ہیں، لیکن آخر میں لوگوں سے سبقت لے جانے والے ہیں۔ علاوہ اس کے کہ تمام امتیں ہم سے پہلے کتابیں دی گئیں اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن (جمعہ) اللہ نے ہمارے اوپر فرض کر دیا اور اللہ نے ہماری رہنمائی بھی فرما لی کہ لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں: یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۷) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((نَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَخَذَهُمَا بَايَدُهُ وَقَالَ الْآخِرُ يُبَيِّنُ لَهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَأَوْتِنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَاصْتَخَفُوا فِيهِ. فَهَذَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَهُودُ عَدَاً وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ جَوَالَةَ عَلَى مَا قَبْلَهُ وَفِي الَّذِي قَبْلَهُ قَالَ عَلَيْنَا وَفِي هَذَا قَالَ عَلَيْهِمْ كَمَا رَوَيْنَا وَلَمْ يُمَيِّزْ ذَلِكَ وَلَعَلَّ عَلَيْهِمْ أَصَحُّ لِمَا أَفْقَى شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلَى ذَلِكَ.

[صحیح۔ معنی تخریجہ]

(۵۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم دنیا کے اعتبار سے آخر میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: باید اور دوسرے نے بید کہا۔ وہ ہم سے پہلے کتاب دیے گئے اور ہم ان کے بعد کتاب دیے گئے۔ پھر یہ دن جو اللہ نے ان پر فرض کیا تو انہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ پھر اللہ نے ہماری رہنمائی فرمادی اور لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں۔ یہودی ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۶۸) وَلَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى بْنِ عُثْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَذِكْرُهُ يَوْمُنِي حَدِيثُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ((فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ)). [صحیح۔ معنی تخریجہ]

(۵۵۶۸) اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس جیسی حدیث ذکر کی، یعنی شعیب بن ابی حمزہ سے لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان کا دن ہے جو اللہ نے ان پر فرض کیا تھا۔

(۵۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَ أَنْهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلَنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ عَدَا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - معنی تخریجہ]

(۵۵۶۹) ہام بن منہ فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ ہم دنیا میں سب سے آخر میں آنے والے اور قیامت کے دن سب پر سبقت لے جانے والے ہیں۔ ہاں صرف ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ یہ دن جمعہ ان پر فرض کیا گیا۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا تو اللہ نے ہماری اس دن پر رہنمائی فرمائی۔ وہ اب اس دن میں ہمارے تابع ہیں اس دن میں یہود ایک دن بعد اور عیسائی دو دن بعد۔

(۵۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى مِنْبَرِهِ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا ، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ، وَصِلُوا إِلَى بَيْنِكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَفَرَةٍ ذَكَرَكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تَوَجَّرُوا وَتَحَمَّدُوا وَتَرَزَّلُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فَرِيضَةً مَكْتُوبَةً فِي مَقَامِي هَذَا فِي شَهْرِي هَذَا فِي عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ وَجَدَ إِلَيْهَا سَبِيلًا ، فَعَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي جُعِدَ بِهَا وَاسْتِخْفَافًا بِهَا وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ فَلَا جَمَعَ لِلَّهِ لَهُ شِمْلُهُ. وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ ، أَلَا وَلَا وَضوءَ لَهُ ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ ، أَلَا وَلَا بَرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ. فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ ، أَلَا وَلَا تَوَمَّنْ امْرَأَةً رَجُلًا ، أَلَا وَلَا يَوْمَنْ أَعْرَابِيٍّ مُهَاجِرًا ، أَلَا وَلَا يَوْمَنْ فَاجِرٍ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ)).

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْعَدَوِيُّ - مُتَكَرِّرُ الْحَدِيثِ لَا يَتَّبَعُ فِي حَدِيثِهِ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ. وَرَوَى كَاتِبُ اللَّيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبُو يَحْيَى الْوَقَارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الدَّائِمِ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَعْنَى هَذَا فِي الْجُمُعَةِ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعیف جداً - ابن ماجہ ۱۰۸۱]

(۵۵۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ سے توبہ کرو اور نیک اعمال میں جلدی کرو اور ذکر کی کثرت، پوشیدہ اور ظاہری صدقہ کی کثرت سے اپنا تعلق اپنے

رب سے جوڑو۔ اجر، تعریف اور رزق دیا جائے گا۔ جان لو! اللہ نے تمہارے اوپر جمعہ کو فرض کیا ہے اس جگہ، میرے اس مہینے میرے اس سال قیامت تک جو اس کی طاقت رکھے۔ جس نے میری زندگی میں یا میرے بعد اس کا انکار کر دیا، صرف اسے ہلکا سمجھتے ہوئے اگرچہ اس کا امام عادل یا ظالم ہو اور اس نے جمعہ کو ترک کر دیا تو اللہ اس کو تمام لوگوں کے ساتھ اکٹھا نہیں کرے گا اور اس کے کاموں میں برکت نہیں دے گا اور اس کی نماز، وضو، کھانا، حج، نکاح قبول نہیں ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا اور کوئی عورت مرد کی امامت نہ کروائے اور نہ ہی مہاجر کی امامت دی جاتی کروائے اور نہ کوئی گناہ گار مومن کی امامت کروائے۔ لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے لیکن جب زبردستی اس پر غلبہ پالے، یعنی وہ اس کی نکلوار اور کوڑے سے ڈرتا ہو۔

(۱) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنِ الْجُمُعَةِ مِمَّنْ وَجِبَتْ عَلَيْهِ

جمعہ سے پیچھے رہنے پر وعید کا بیان

(۵۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِثْنَاءٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنََّّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادٍ مِنْبُورٍ: ((لَيْسَتْ هُنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيُخْتَمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَلَوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ الرَّبِيعِ بْنِ نَافِعٍ.

[صحیح - مسلم ۸۶۵]

(۵۵۷۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز آجائیں، ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیں گے، پھر یہ غافل لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۵۵۷۲) وَرَوَاهُ أَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنِ الْخَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِثْنَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ((أَوْ لَيُخْتَمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ لَذَكَرَهُ. [صحیح - انظر ما قبله]

(۵۵۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے اسی کی مثل حدیث ذکر کی اور فرمایا: اللہ ضرور ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔

(۵۵۷۲) وَخَالَفَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَ أَنَّ الْعَمَّ بْنَ مِينَاءَ حَدَّثَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ - [صحيح انظر ما قبله]

(۵۵۷۳) عبد اللہ بن عمرو اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی حدیث نقل فرماتے ہیں۔

(۵۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَلَمْ تَكُنْ بِمِثْلِ لَفْظِ حَدِيثِ أَبَانَ الْعَطَّارِ وَرَوَايَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۵۷۴) ہشام رضی اللہ عنہ نے ربان عطار کی طرح حدیث بیان کی ہے لیکن معاویہ سلام کی حدیث زیادہ محفوظ ہے۔

(۵۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الطَّفَرُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَزْرَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بَيُوتَهُمْ)).

لَسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بَيُوتَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - مسلم ۶۵۲]

(۵۵۷۵) ابوالاحوص عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم کے لیے جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں، میں نے ارادہ ارادہ کیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں، وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

(۵۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عِلْقَمَةَ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سَفْيَانَ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنَّا بِهَا طَعَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ)). [صحيح لغيره - ترمذی ۵۰۰]

(۵۵۷۶) ابوجعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کی بنا پر چھوڑ دیے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔

(۲) بَابُ مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جمعہ کس پر واجب ہے

(۵۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْرَزِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جُمَيْلٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لُصَرٍ التُّرَيْمِذِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ الْهَضْرِيُّ مَوْلَى بَنِي مَخْرُومٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُضَّالَةَ بْنِ عَبْدِ الْقُبَابِيِّ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ)). [صحيح - ابن خزيمة ۱۷۲۱]

(۵۵۷۷) حصہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ شخص پر جمعہ واجب ہے اور جو جمعہ کو آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۵۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنِّبِ عَنْ قَبَسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا أَرْبَعَةً عَبْدَ مَمْلُوكٍ، أَوْ امْرَأَةً، أَوْ صَبِيًّا، أَوْ مَرِيضًا)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ لَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ فَوَصَّلَهُ بِذِكْرِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ فَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْعَبَّاسِ أَيْضًا عَنْ إِسْحَاقَ دُونَ ذِكْرِ أَبِي مُوسَى فِيهِ.

[فروی - ابو داؤد ۱۰۶۷]

(۵۵۷۸) طارق بن شہاب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر باجماعت جمعہ فرض ہے۔ لیکن غلام عورت بچہ اور مریض پر واجب نہیں۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ طارق بن شہاب نے نبی ﷺ کو دیکھا تو ہے لیکن آپ سے کچھ سنا نہیں۔

(۵۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بُكَيْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطِيمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا، أَوْ مَمْلُوكًا)). [صحيح لغيره - أخرجه الشافعي ۲۵۸]

(۵۵۷۹) محمد بن کعب نے بنو اہل کے ایک مرد سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت بچہ اور غلام کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(۳) باب وجوب الجمعة على من كان خارج المصير في موضع يبلغه النداء

جمعہ اس پر بھی فرض ہے جو اذان کی آواز سنتا ہے

(۵۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَتَأَبَّوْنَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنْ الْعَوَالِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - بخاری ۸۶۰]

(۵۵۸۰) عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ نَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ مَقْصُورًا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَمْ يَذْكُرُوا النَّبِيَّ ﷺ - وَإِنَّمَا أَسْنَدُهُ قَبِيصَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ مِنَ الثَّقَاتِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ هَذَا هُوَ الطَّائِفِيُّ ثِقَةً وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ. [منکر - ابو داؤد ۱۰۵۶]

(۵۵۸۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہو۔

(۵۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ)).

هَكَذَا ذَكَرَهُ الدَّارِقُطِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوعًا. (ت) وَرَوَى عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ عَمْرٍو كَذَلِكَ مَرْفُوعًا. [منکر - الدارقطنی ۶/۲]

(۵۵۸۲) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ اس شخص پر ہے جو اذان کو سنتا ہے۔

(۵۵۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرُو قَالَ: إِنَّمَا تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ لَمْ يَسْمَعْهُ فَلَمْ يَأْتِهِ لَقَدْ عَصَى رَبَّهُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه البخاری فی تاریخہ ۱/۹۳]

(۵۵۸۳) عمرو بن شعيب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۵۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)).
تَابِعَهُ قُرَاضُ أَبُو نُوحٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي رَفْعِهِ وَقَدْ مَعْنَى ذِكْرُهُ وَخَالَفَهُمَا غَيْرُهُمَا مِنَ الثَّقَاتِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه البخاری فی تاریخہ ۱/۹۳] [صحیح۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۵۸۳) عمرو بن شعيب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ اس پر واجب ہے جو اذان کو سنتا ہے اور جو اذان سن کر نہیں آتا اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

سعيد بن جبير ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر پھر اس کو قبول نہیں کرتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرُو بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِبَغْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرُو بْنِ الْخَثْعَرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْخَوْصِيُّ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ. لَقَدْ كَرِهَهُ مَوْقُوفًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرَوَاهُ مَعْرَاءُ الْعَبْدِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ مَوْقُوعًا.

[صحیح۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۲۳۴۴]

(۵۵۸۵) سعيد بن جبير ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیتا (یعنی نماز کے لیے نہیں آتا) اس کی کوئی نماز نہیں سوائے عذر کے۔

(۵۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ))

[صحیح۔ تقدم برقم ۱۹۴۰]

(۵۵۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر اس کا جواب نہیں دیا (یعنی نماز کے لیے نہیں آیا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ لَدَّ كَرَهُ يَمُثِّلُهُ مَرْفُوعًا وَرَوَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا.

(۵۵۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَأَرَا صَاحِبًا فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)). [صحیح نظر ما قبلہ]

(۵۵۸۸) ابو بردہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کو سنا، وہ فارغ اور تندرست تھا پھر اس نے جواب نہیں دیا (یعنی نماز کو نہیں آیا) اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُجَّحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ مَوْقُوفٍ. [صحیح]

(۵۵۸۹) ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سنتا ہے پھر اس کا جواب نہیں دیا (نماز کو نہیں آیا) اس کی کوئی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر گنجائش ہے۔

(۵۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ قَانَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ الْأَذَانَ فَأَرَا صَاحِبًا ثُمَّ لَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)). كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهْمًا. [صحیح]

(۵۵۹۰) ابو بکر بن ابی بردہ ابو موسیٰ اشعری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے تندرستی اور فراغت کی حالت میں اذان کو سنا، پھر وہ نماز کو نہیں آیا تو اس کی کوئی نماز نہیں۔

(۵۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا لِيِ الْمَسْجِدِ قَبْلَ وَمَنْ جَارَ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِي.

[تقدم برقم ۴۹۴۲]

(۵۵۹۱) ابو حبان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد کے پڑوسی کی نماز مسجد میں ہی ہوتی ہے پوچھا گیا: مسجد کا مسایہ کون ہے؟ فرمایا: جو موذن کی اذان سے۔

(۵۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَ النَّدَاءَ.

[ضعیف۔ کتاب الام ۳۳۰/۱]

(۵۵۹۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جو اذان سے اس پر جمعہ فرض ہے۔

(۳) بَابُ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنْ أَعْدَ مِنْ ذَلِكَ اخْتِيَارًا

جو دور سے جمعہ میں آئے اس کو اختیار ہے

يُذَكِّرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي مِنَ الزَّوَايَةِ عَلَى فَرَسَيْنِ مِنَ الْبَصْرَةِ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَأَخِيَانَا لَا يَشْهَدَاهَا.

(۵۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ يَكُونَانِ بِالشَّجَرَةِ عَلَى أَقْلٍ مِنْ سِتَّةِ أَمْيَالٍ فَيَشْهَدَانِ الْجُمُعَةَ وَيَذْعَانِهَا قَالَ وَيُرَوَّى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ كَانَ عَلَى مِثْلَيْنِ مِنَ الطَّائِفِ فَيَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَيَذْعُهَا.

[صحیح۔ کتاب الام ۳۳۰/۱]

(۵۵۹۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعید بن زید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما جنگل میں ہوتے تھے، جو چھ میل سے کم فاصلہ تھا۔ وہ جمعہ میں آ بھی جاتے اور کبھی چھوڑ بھی دیتے۔ عبد اللہ بن عمرو بن عاص طائف میں دو میل کے فاصلے پر تھے وہ بھی کبھی جمعہ میں آتے اور کبھی چھوڑ دیتے۔

(۵۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَمْشِي وَهُوَ عَلَى رَأْسِ سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[صحیح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۵۰۸۶]

(۵۵۹۵) سہرہ بن عرازہری سے نقل فرماتے ہیں کہ ذی الحلیفہ والے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے اور یہ مدینہ پہنچ کر میل کا قاصد تھا۔

(۵۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سُبْرَةُ بْنُ عَلَاءٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ أَهْلَ ذِي الْحَلِيفَةِ كَانُوا يَجْمَعُونَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَذَلِكَ عَلَى مَسِيرِ أَهْمَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ.

[ضعیف۔ عبد الرزاق ۵۱۶۰]

(۵۵۹۳) ابن ابی جعفر اعرج سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذی الحلیفہ سے جمعہ پڑھنے کے لیے پیدل آتے تھے اور وہ مدینہ سے کئی میل کے قاصد پر تھا۔

(۵۵۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ مِثْنَى يَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ بِمَكَّةَ. [حسن]

(۵۵۹۶) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ مِثْنَى والے مکہ میں جمعہ کے لیے آتے تھے۔

(۵۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِشْحَلٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالشَّجَرَةِ فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةَ فَلَا يَنْزِلُ إِلَيْهَا وَعِنْدَهُ دَوَابٌ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ النَّزُولَ كَانَ لِلْإِخْتِيَارِ وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّ مَنْ أَوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ فَعَلَيْهِ الْحُضُورُ. [ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخہ ۱۶۷/۲]

(۵۵۹۷) ثابت بن مسحل ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک جنگل میں رہتے تھے اور جمعہ کے لیے آتے تھے، جانور ہونے کے باوجود اس پر سواری نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت ہے کہ جمعہ میں آنے کا اختیار ہے اور صبح سفر میں جا کر رات تک واپس گھر پہنچ جائے۔ اس پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے۔

(۵۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَهُ ثُمَّ مَاتَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا الْفُسْلُ عَلَى مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ وَالْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ يَلْزِمِي أَهْلَهُ. [حسن]

(۵۵۹۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ غسل اس شخص پر ہے، جس پر جمعہ واجب ہے اور جمعہ اس پر واجب ہے جو اپنے گھر ہو۔

(۵۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَمَرَ أَهْلَ ذِي الْحُلَيْفَةِ بِحُضُورِ الْجُمُعَةِ بِالْمَدِينَةِ فَكَانُوا يُجْمَعُونَ بِهَا. [حسن]

(۵۵۹۹) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم نے ذی الحلیفہ والوں کو حکم دیا کہ وہ مدینہ میں جمعہ کے لیے حاضر ہوں، پھر وہ وہاں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۶۰۰) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلَهُ. قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِأَبِي عَمْرٍو عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ؟ قَالَ: عَلَى مَنْ أَوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْهَا. كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۵۶۰۰) ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو سے پوچھا: جمعہ کس پر واجب ہے؟ فرمایا: جو سفر میں جانے کے بعد رات گھر واپس آ جائے تو اس پر بھی جمعہ ہے۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی فرماتے تھے۔

(۵۶۰۱) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ: الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آتَى إِلَى أَهْلِهِ، وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: يَا أَهْلَ قُرْدَا يَا أَهْلَ رَاكِبَةَ وَأَقَاصَى الْغُرَطَةِ وَأَذَانِي الشَّيْبَةِ: الْجُمُعَةُ الْجُمُعَةُ.

وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ مُسْنَدٍ إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ ذَكَرْنَاهُ لِيُعْرِفَ إِسْنَادُهُ. [ضعيف]

(۵۶۰۱) مہاجر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا: جو اپنے گھر واپس لوٹ آئے اس پر جمعہ واجب ہے اور وہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے: اے اہل قردا! اے اہل راکبہ اور غوطہ کے گرد و نواح والو اور شیبہ کے قریب والو! جمعہ (ادا کیا کرو) دوسرے فرماتے۔

(۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنِ الْمُعَارِكِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ اللَّيْلَ يَأْوِيهِ إِلَى أَهْلِهِ فَلْيَشْهَدْ الْجُمُعَةَ)).

تَقَرَّدَ بِهِ مُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ مُعَارِكُ لَا أَعْرِفُهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ أَبُو عَبَّادٍ مُتَوَكَّرُ الْحَدِيثِ مَتْرُوكٌ. [منكر]

(۵۶۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو علم ہو کہ وہ رات اپنے گھر چلا جائے گا تو وہ جمعہ میں حاضر ہو۔

(۵) باب الْعِدَّةِ الَّذِينَ إِذَا كَانُوا فِي قَرْيَةٍ وَجِبَتْ عَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ

بستی والوں کی کتنی تعداد ہو تو جمعہ واجب ہوتا ہے

(۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرِءَ عَلَى أَبِي قَلَابَةَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ بَعْدَ جُمُعَةِ جُمُعَتِ بِالْمَدِينَةِ جُمُعَةُ الْبُحْرَيْنِ بِجُؤَاثَا قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى عَبْدِ الْقَيْسِ. [صحيح - بخاری ۸۵۲]

(۵۶۰۳) ابو جمرہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ادا کیے جانے والے جمعہ کے بعد پہلا جمعہ عبد القیس کی ایک جوٹا نامی بستی میں پڑھا گیا جو بحرین میں واقع ہے۔

(۵۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَعْدَ جُمُعَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُؤَاثَا مِنَ الْبُحْرَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۶۰۴) ابراہیم بن طہمان نے اسی طرح ذکر کیا ہے لیکن وہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں جمعہ کے بعد مسجد عبد القیس میں ہوا، جو بحرین کی جوٹا نامی بستی میں ہے۔

(۵۶۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَقَرَأَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْمُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِمَنَ كُفَّ بَصْرَةَ فَإِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ بِهَا اسْتَغْفَرَ لِأَبِي أُمَامَةَ اسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ. فَمَكُنْتُ حِينَ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ عَجْزًا أَنْ لَا أَسْأَلَهُ عَنْ هَذَا فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لَهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَ اسْتَغْفَرَكَ لِاسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْأَذَانَ بِالْجُمُعَةِ قَالَ: أَيُّ بَنَى كَانَ اسْعَدُ أَوَّلَ مَنْ جَمَعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدِمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَؤُلَاءِ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَّاضَةَ فِي نَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخَصَمَاتُ قُلْتُ: وَكَمْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ رَجُلًا. [حسن - ابن ماجہ ۱۰۸۲]

(۵۶۰۵) عبد الرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں: میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا، جب ان کی نظر ختم ہو گئی۔ ایک مرتبہ میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جا رہا تھا تو اذان سن کر میرے والد نے ابوامامہ اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں کچھ وقت رکا اور ان سے یہ سنتا رہا، لیکن سوال نہیں کیا، پھر میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر نکلا تو جب انہوں نے جمعہ کی اذان سنی تو اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش کی دعا کی۔ میں نے پوچھ لیا: اے ابا جان! آپ جمعہ کی اذان سن کر اسعد بن زرارہ کے لیے استغفار کرتے ہیں؟ فرمانے لگے: اے بیٹا! اسعد پہلے آدمی ہیں جنہوں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے آنے سے پہلے نفع کے علاقہ میں بنو یامہ کی بستی ہزوم میں جمعہ پڑھایا۔ اس کو غصمات کہا جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: آپ اس دن کتنے لوگ تھے؟ فرمایا: چالیس افراد۔

(۵۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدًا أَبِيهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمُ لَأَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ فَقُلْتُ لَهُ: إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ تَرَحَّمْتَ لِأَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بَنَاءَ فِي هَزْمِ النَّبِيِّ مِنْ حَرَّةٍ بَنَى بَيَاضَةَ فِي بَقِيعٍ يُقَالُ لَهُ الْخُصَمَاتُ. قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ: أَرْبَعُونَ.

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُمَامَةَ كَمَا قَالَ يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ.

وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِذَا ذَكَرَ سَمَاعَهُ فِي الرَّوَايَةِ وَكَانَ الرَّوَايَةُ ثِقَةً اسْتَقَامَ الْإِسْنَادُ وَهَذَا حَدِيثٌ حَسَنُ الْإِسْنَادِ صَحِيحٌ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ آخَرُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [حسن۔ انظر ما قبله]

(۵۶۰۶) عبد الرحمن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کو مسجد لے کر آتا تھا جب ان کی نظر خراب ہو گئی وہ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے۔ میں نے کہا: ابا جان! آپ جب بھی جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں؟ فرمایا: وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے نفع کے علاقہ میں بنو یامہ کی بستی ہزوم النبیہ میں جمعہ پڑھایا۔ جس کو غصمات کہا جاتا ہے۔ میں نے کہا: آپ لوگ اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: چالیس۔

(۵۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ يَعْرِفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالِدٍ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَضَتْ السَّنَةُ أَنَّ فِي كُلِّ ثَلَاثَةِ إِمَامًا، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ فَمَا لَوْ أَنَّ ذَلِكَ جُمُعَةٌ وَفُطِرَ وَأُضْحِيَ، وَذَلِكَ أَنَّهُمْ جَمَاعَةٌ. (ت) وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ.

تَقَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَعَلَى مَا يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف]
(۵۶۰۷) عطاء جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ ہر تین میں ایک امام ہو اور جب لوگ چالیس یا اس سے زیادہ ہوں
جمعہ عید الفطر عید النضی واجب ہے؛ کیوں کہ یہ جماعت ہے۔

۵۶۰۸ (أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

[ضعیف جداً۔ أخرجه الشافعي ۲۵۹]

(۵۶۰۹) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن عبد العزیز بن عمر فرماتے ہیں: جس بستی میں چالیس آدمی ہوں ان پر جمعہ واجب ہے۔
۵۶۰۹ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي
الثَّقَفَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَامَةِ فِيمَا بَيْنَ الشَّامِ إِلَى مَكَّةَ جَمَعُوا
إِذَا بَلَغْتُمْ أَرْبَعِينَ. [ضعیف۔ کتاب الام ۳۲۸/۱]

(۵۶۰۹) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز مکہ اور شام کے درمیانی ساحلوں پر رہنے والوں کو حکم ارسال فرمایا کہ
سب تم چالیس کی مقدار تک پہنچ جاؤ تو جمعہ پڑھو۔

۵۶۱۰ (أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَلَبِيُّ
حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ يَعْنِي عُيَيْدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ يَعْنِي الرَّقِّيَّ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ
الْعَزِيزِ إِذَا بَلَغَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَلْيَجْمَعُوا. [ضعیف]

(۵۶۱۰) ابولیح فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کا خط آیا، جب بستی والے چالیس مرد ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔
۵۶۱۱ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ
بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَيُّمَا قَرْيَةٍ
اجْتَمَعَ فِيهَا خَمْسُونَ رَجُلًا فَلْيُؤَمِّمَهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ. وَلْيُخْطَبْ عَلَيْهِمْ وَلْيَصَلِّ بِهِمُ الْجُمُعَةُ. [صحیح]

(۵۶۱۱) معاویہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے خط لکھا، جس بستی میں پچاس آدمی جمع ہو جائیں تو ایک ان کی امامت
کروائے اور خطبہ دے اور ان کو جمعہ پڑھائے۔

۵۶۱۲ (أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ
الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَقَالَ: كُلُّ

مَدِينَةٍ أَوْ قَرْيَةٍ فِيهَا جَمَاعَةٌ وَعَلَيْهِمْ أَمِيرٌ أَمْرُوا بِالْجُمُعَةِ فَلْيَجْمَعُ بِهِمْ فَإِنَّ أَهْلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ وَمَدَائِنَ مِصْرَ وَمَدَائِنَ سَوَاحِلِهَا كَانُوا يُجْمَعُونَ الْجُمُعَةَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَمْرِهِمَا وَفِيهَا رِجَالٌ مِنَ الصَّحَابَةِ [حسن]

(۵۶۱۲) ولید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے لیث بن سعد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ شہر یا بستی جس میں جماعت ہوتی ہو اور ان کا امیر ہو تو وہ ان کو جمعہ کا حکم دے اور جمعہ پڑھائے۔ چنانچہ اسکندریہ، مصر کے شہر اور ساحل والے عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان جیٹھڑ کے دور میں جمعہ پڑھتے تھے اور ان میں صحابہ بھی رہتے تھے۔

(۵۶۱۳) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي شَيْبَانُ حَدَّثَنِي مَوْلَى لَالٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقُرَى الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ مَا تَرَى فِي الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِمْ أَمِيرٌ فَلْيَجْمَعُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لَا صِفَةَ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ جَمَعُوا. [ضعیف]

(۵۶۱۳) (الف) سعید بن عاص کے غلام نے عبد اللہ بن عمر بن خطاب سے سوال کیا کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان بستیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: جب ان کا امیر ہو تو ان کو جمعہ پڑھائے۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ جب بستیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں تو وہ جمعہ پڑھیں۔

(۵۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الْكِنْدِيِّ انْظُرْ كُلَّ قَرْيَةٍ أَهْلِ قَرَارٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ فَأَمُرُ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، ثُمَّ مَرَّةً فَلْيَجْمَعُ بِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْأَشْبَهُ بِأَقَاوِيلِ السَّلَفِ وَأَفْعَالِهِمْ فِي إِقَامَةِ الْجُمُعَةِ فِي الْقُرَى الَّتِي أَهْلُهَا أَهْلُ قَرَارٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ أَنَّ ذَلِكَ مُرَادُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۵۰۶۹]

(۵۶۱۳) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے عدی بن عدی کندی کو خط لکھا کہ آپ دیکھیں جب مستقل بستیاں ہیں اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بار بار منتقل ہونے والے نہ ہوں تو ان کا امیر مقرر کرو اور وہ ان کو جمعہ پڑھائے۔

شیخ فرماتے ہیں: سلف کے اقوال و افعال کے مطابق جو مستقل بستیاں ہیں ان میں جمعہ ہوگا، لیکن جو ایک جگہ ٹھہرنے والے نہیں ان میں نہیں۔

(۵۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَقَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا جُمُعَةَ وَلَا

تَشْرِيقًا إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ. [صحيح - عبد الرزاق ۵۱۷۵]

(۵۶۱۵) ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا: جمعہ اور عید بڑے شہر میں ادا کی جائے۔

(۵۶۱۶) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّبَسَابُورِيُّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ. يَعْنِي بِالْقَرْيَةِ الْمَدَائِنَ.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ الْمُوَكَّرِيِّ وَالْحَكَمِ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ لَا يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ كُلِّ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ مَتْرُوكٌ وَالزُّهْرِيُّ لَا يَصِحُّ سَمَاعُهُ مِنَ الدَّوْسِيَّةِ

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنِ التَّجِيبِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ

قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى عَنْ يَحْيَى. [باطل - الدارقطني ۱۷/۲]

(۵۶۱۶) زہری رحمہ اللہ ام عبد اللہ دوسیر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی بستی میں چار افراد بھی ہوں تو ان

پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى حَدَّثَنَا

يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التَّجِيبِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُمِّ

عَبْدِ اللَّهِ الدَّوْسِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ قَرْيَةٍ فِيهَا إِمَامٌ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا

إِلَّا أَرْبَعَةٌ)) حَتَّى ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ ثَلَاثَةً.

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَتْرُوكٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ضَعِيفٌ وَلَا يَصِحُّ هَذَا عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا

الْبَابِ حَدِيثٌ فِي الْحَمِيمِينَ لَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ. وَيَذْكَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ عَمِيرٍ جِئَ بَعَثَهُ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ جَمَعَ بِهِمْ وَهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا. [باطل - انظر ما قبله]

(۵۶۱۷) (الف) زہری رحمہ اللہ ام عبد اللہ دوسیر سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بستی میں امام کے علاوہ چار یا

تین افراد ہوں تو ان پر جمعہ واجب ہے۔

(ب) زہری مصعب بن عمیر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو مدینہ روانہ کیا تو وہ بارہ آدمیوں کو

جمعہ پڑھاتے تھے۔

(۵۶۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّزَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَهُ. وَهَذَا مُتَّقَطِعٌ وَإِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِمَعْرُوفَةِ

الْاِثْنَى عَشَرَ النُّفَرَاءَ الَّذِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صُحَّتِهِمْ أَوْ عَلَى أَثَرِهِمْ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُقْرِءَ الْمُسْلِمِينَ وَيُصَلِّيَ بِهِمْ ثُمَّ عَدَّدَ مَنْ صَلَّى بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَذْكُورٌ فِي حَدِيثِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ أَقَامَهَا مُصْعَبٌ بِإِشَارَةِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ وَنُصِرِيهِ إِثَّاهُ. [ضعيف - ابن سعد في الطبقات ۱۱۸/۳]

(۵۶۱۸) نفیلی فرماتے ہیں کہ میں نے معقل بن عبید اللہ کے سامنے زہری سے قراءت کی، پھر اس حدیث کو ذکر کیا، یہ اثر منقطع ہے۔ اگر صحیح ہو تو اس سے مراد بارہ سردار جنہیں ان کے ساتھ یا ان کے پیچھے مدینہ روانہ کیا تھا تا کہ وہ مسلمانوں کو قرآن اور نماز پڑھائیں۔ پھر وہ تعداد جنہوں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی وہ حدیث کعب بن مالک میں مذکور ہے اسعد بن زرارہ کے حکم اور مدد سے مصعب نے قائم کیا۔

(۶) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ عَدَدَ الْأَرْبَعِينَ لَهُ تَأْثِيرٌ فِيمَا يَقْصَدُ مِنْهُ الْجَمَاعَةُ

چالیس کی تعداد میں جمعہ اور جماعت کا قصد کیا جائے

(۵۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُسْعُوْدِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكُنْتُ آخِرَ مَنْ آتَاهُ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ مُصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ، وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلْيُصِلِ الرَّجِمَ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)).

وَرَوَاهُ أَيْضًا الثَّوْرِيُّ وَمُسْعَرٌ بْنُ كَذَامٍ عَنْ سِمَاكِ وَفِي رِوَايَةِ مُسْعَرٍ جَمَعْنَا نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ.

[ضعيف - ابو يعلى ۵۳۰۴]

(۵۶۱۹) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھا۔ ہماری تعداد چالیس تھی۔ میں ان میں سے سب سے آخر میں آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مقاصد کو حاصل کرو گے اور تمہیں فتح نصیب ہوگی تم مدیکے جاؤ گے۔ جو یہ پائے اللہ سے ڈرے، نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے رشتہ داری کو مٹائے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(۵۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَبَةِ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ فَقَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ)). قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ

الْجَنَّةُ)) قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ((لَوْ أَلَذَى نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَمَا أَنْتُمْ فِي الشُّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ))۔

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُذْرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۶۱۶۳]

(۵۶۲۰) عمرو بن میمون عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک خیمہ میں چالیس آدمی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کے چوتھائی ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی ہو کہ تم جنت کا تیسرا حصہ ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم آدمی جنت والوں میں سے ہو گے اور جنت میں صرف مسلمان نے داخل ہونا ہے اور تمہارے اندر اتنا شرک بھی نہیں ہونا چاہیے جیسے سیاہ بتل کے اوپر کوئی سفید بال ہو یا سرخ بتل کے اوپر کوئی سیاہ بال ہو۔

(۵۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مَهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِيرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّهُ مَاتَ ابْنُ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بَعُثْفَانَ فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَكَ مِنَ النَّاسِ. قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدْ اجْتَمَعُوا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: يَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ: اخْرُجُوا بِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومَ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشِيرُ كُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَعَهُمُ اللَّهُ فِيهِ))۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۹۴۸]

(۵۶۲۱) کریب ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا بیٹا فرید یا عفان نامی جگہ پر فوت ہو گیا تو ابن عباس نے فرمایا: اے کریب! دیکھو لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہو چکے تھے۔ میں نے ان کو خبر دی تو انہوں نے پوچھا: وہ چالیس افراد ہیں۔ میں نے کہا: ہاں فرمایا: جنازہ لے چلو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو مسلمان بندہ فوت ہو جائے اور اس کے جنازہ پر چالیس افراد ہوں جنہوں نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو ان کی سفارش اللہ قبول فرمائیں گے۔

(۷) بَابُ الْإِمَامِ يَمُرُّ بِمَوْضِعٍ لَا تَقَامُ فِيهِ الْجُمُعَةُ مُسَافِرًا

امام کا سفر کی حالت میں ایسی جگہ سے گزرنا جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو

(۵۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ

شَهَاب قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَأُ وَنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعَشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ: رَأَيْتُ آيَةً قَالَ ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة: ۳] فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ، وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِعَرَاقَاتٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّاهَا يَوْمَئِذٍ ظَهْرًا لَا جُمُعَةً.

[صحیح - بخاری ۴۰]

(۵۶۲۲) (الف) طارق شہاب فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! تمہاری کتاب میں ایسی آیت ہے جس کو تم پڑھتے ہو، اگر یہود کے گروہ پر اترتی تو وہ اس دن کو عید بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا: کوئی آیت؟ اس نے کہا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة: ۳] آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کامل کر دی ہے اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: میں وہ دن اور جگہ خوب جانتا ہوں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ پر عَرَاقَات کے میدان میں اور جمعہ کے روز نازل ہوئی تھی۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی صحابہ نے۔

(۵۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ الطَّوِيلَ فِي الْحَجِّ وَفِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ بَصَلَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح - بخاری ۸۹۴]

(۵۶۲۳) جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں ہے، بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کی، پھر اقامت۔ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان کے درمیان آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھی۔

(۸) بَابُ الْإِنْفِصَاحِ

چھوڑ جانے کے متعلق

(۵۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا. فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَأَنْقَلَبَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَأَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَلَمْ تَكُنْ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح- بحاری ۸۹۴]

(۵۶۲۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ شام کی جانب سے ایک قافلہ آیا تو لوگ ﷺ کو چھوڑ کر اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے۔ پھر سورۃ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

ترجمہ "اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔"

(۵۶۲۵) اُمَّا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِذْ أَفْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا قَالَ فَانْضَرُّوا فَانْصَرَفُوا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَزَلَّتْ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۶۲۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے کہ غلے کا کھانے کا قافلہ آیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی بچے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] ترجمہ: اور وہ جب کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۶۲۶) وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَفْبَلَتْ عِيرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَأَنْصَبَ النَّاسُ إِلَيْهَا فَمَا بَقِيَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانُ وَهَشِيمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ

عَنْ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ جَابِرٍ ذَوْنَ الْبَيَانِ وَقَدْ قِيلَ عَنْهُمَا فِي الْخُطْبَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنٍ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي عَدَدٍ مِنْ بَقِيٍّ مَعَهُ. [صحيح ۸۹۴]

(۵۲۶۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قافلہ آیا اور ہم نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ رہے تھے۔ لوگ اس طرف چلے گئے اور نبی ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کوئی تجارتی قافلہ یا کھیل دیکھتے ہیں تو آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(۵۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ الطَّعَامَ حَتَّى نَزَلُوا بِالْبَيْعِ فَانْفَضُوا إِلَيْهَا وَانْفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعُونَ رَجُلًا أَنَا فِيهِمْ قَالَ: فَانْزَلَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوا قَانِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

فَالْعَلَى: لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَرْبَعِينَ رَجُلًا غَيْرَ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنٍ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُصَيْنٍ فَقَالُوا لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا.

فَالشَّيْخُ وَالْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ الصَّحِيحُ رَوَايَةً مَنْ رَوَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ وَقَوْلُ مَنْ قَالَ نَصَلَى مَعَهُ الْجُمُعَةَ أَرَادَ بِهِ الْخُطْبَةَ وَكَأَنَّهُ عَبَّرَ بِالصَّلَاةِ عَنِ الْخُطْبَةِ وَحَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا وَقَدْ بَرَدَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح لغيره - الدارقطني ۴/۲]

(۵۲۶۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ غلے کا بھرا ہوا قافلہ آگیا اور بیع مقام پر پڑاؤ کیا۔ لوگ اس قافلہ کی طرف چلے گئے اور انہوں نے نبی ﷺ کو چھوڑ دیا اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف چالیس آدمی تھے۔ میں بھی ان میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوا قَانِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ کسی تجارتی قافلہ یا کھیل کو دیکھتے ہیں تو تجھے کھڑا ہوا چھوڑ کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں۔

نوٹ: علی بن عاصم عن حصین اس سند سے چالیس آدمیوں کا تذکرہ ہے، باقی حصین کے شاگرد اس کی مخالفت کرتے ہیں، وہ صرف بارہ کی تعداد کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: صحیح روایات میں ہے کہ آپ ﷺ خطبہ کی حالت میں تھے اور جس نے نماز کا تذکرہ کیا ہے وہ بھی اس سے مراد خطبہ ہی لیتے ہیں۔

(۹) باب الرَّجُلُ يَسْجُدُ عَلَى ظَهْرِ مَنْ يَدِيهِ فِي الرَّحَامِ

رش کی وجہ سے سامنے والے کی کمر پر سجدہ کرنا

(۵۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ بِنَا فَأَطَالَ السُّجُودَ وَكَثُرَ النَّاسُ فَصَلَّى بَعْضُهُمْ عَلَى ظَهْرِ بَعْضٍ. [منكر]

(۵۶۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ ”نجم“ پڑھی تو سجدہ کیا اور سجدہ لمبا کر دیا۔ لوگ بہت زیادہ تھے تو وہ ایک دوسرے کی کمر پر سجدہ کر رہے تھے۔

(۵۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ يَعْنِي أَبَا الْأَخْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الرَّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۱۵۵۶]

(۵۶۲۹) سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب سے خطبہ میں سنا: اے لوگو! نبی ﷺ نے اس مسجد کو بنایا تو ہم مہاجرین اور انصار آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب رش زیادہ ہوتا تو آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرتا۔

(۵۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى نَوْبِهِ، وَإِذَا اشْتَدَّ الرَّحَامُ فَلْيَسْجُدْ أَخَذْتُكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ. [صحيح]

(۵۶۳۰) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: سخت گرمی میں اپنے کپڑے پر سجدہ کرے اور جب رش زیادہ ہو تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرے۔

(۱۰) باب الرَّجُلُ يَتَأَخَّرُ سُجُودَهُ عَنْ سَجْدَتِي الْإِمَامِ بِالرَّحَامِ فِيَجُوزُ قِيَّاسًا عَلَى

تَأَخُّرِ أَحَدِ الصَّغِيرِينَ عَنِ الْإِمَامِ فِي سَجْدَتِي صَلَاقَةِ الْخَوْفِ

رش کی وجہ سے امام کے سجدوں سے سجدے موخر کرنا نماز خوف پر قیاس کرتے ہوئے

جب پچھلی صف امام کے بعد سجدے کرتی ہے

(۵۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ أَنَّ الْعُدُوَّ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعُدُوِّ، فَلَمَّا قَامَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُتَقَدَّمُ فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَلَمَّا رَفَعَ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نُحُورِ الْعُدُوِّ فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَجَلَسَ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَفْعَلُ حَرَسِيكُمْ هَذَا بِأَمْرِ إِلَهُكُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ وَأَمَّا الْإِسْتِخْلَافُ فَقَدْ مَضَى مَا فِيهِ مِنَ الْأَخْبَارِ وَالْآثَارِ فِي أَبْوَابِ الْإِمَامَةِ. [صحيح]

(۵۶۳۱) عطاء جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف ادا کی اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ آپ ﷺ نے تکبیر کی تو ہم نے بھی تکبیر کی۔ ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور پہلی صف نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب آپ ﷺ اور پہلی صف کھڑی ہوئی تو پھر دوسری صف نے سجدہ کیا۔ پھر پہلی صف پیچھے آگئی اور دوسری صف پہلی صف کی جگہ چلی گئی۔ آپ ﷺ کے ساتھ مل کر ہم سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر جب اٹھے اور سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ کیا اور بیٹھ گئے تو دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم نے بھی سلام پھیرا۔ جابر فرماتے ہیں: یہ ایسے ہے جیسے کہ شایع محافظ اپنے امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۱۱) بَابُ مَنْ لَا تَلْزَمُهُ الْجُمُعَةُ

جس کے لیے جمعہ ضروری نہیں

(۵۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْثُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا عَلَى مَمْلُوكٍ، أَوْ أَمْرَأَةٍ، أَوْ مَرِيضٍ)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ وَإِنْ كَانَ فِيهِ إِسْرَافٌ فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ فَطَارِقُ بْنُ كِبَارٍ التَّائِبِينَ وَمِمَّنْ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ. وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ وَلِحَدِيثِهِ هَذَا شَوَاهِدٌ. مِنْهَا مَا. [صحيح۔ تقدم برقم ۵۵۷۸]

(۵۶۳۲) طارق بن شهاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام عورت بچہ اور مریض کے علاوہ تمام مسلمانوں پر جمعہ فرض ہے۔

(۵۶۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ يَعْنِي النَّسَائِبُورِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْحَكَمِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ضَرَّارِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلَّا عَلَى امْرَأَةٍ أَوْ صَبِيٍّ أَوْ مَرِيضٍ أَوْ مُسَافِرٍ)). وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: ((إِنَّ الْجُمُعَةَ وَاجِبَةٌ إِلَّا عَلَى صَبِيٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ أَوْ مُسَافِرٍ)).

[حسن لغیرہ۔ الطبرانی فی الکبیر ۱۲۵۷]

(۵۶۳۳) تميم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت، بچہ، مریض اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔

ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ بچہ غلام اور مسافر کے علاوہ تمام پر جمعہ واجب ہے۔
(۵۶۳۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَانَ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَلْبُهُ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا عَلَى مَرِيضٍ، أَوْ مُسَافِرٍ، أَوْ صَبِيٍّ، أَوْ مَمْلُوكٍ وَمَنْ اسْتَعْنَى عَنْهَا بَلْهَرٍ أَوْ تَجَارَةٍ اسْتَعْنَى اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ غَنَى حَمِيدٌ)). وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ قَرَأَ فِيهِمْ: أَوْ امْرَأَةٍ. [حسن لغیرہ۔ الدار قطنی ۳/۲]

(۵۶۳۴) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ کے دن جمعہ ہے، لیکن بیمار مسافر بچہ اور غلام پر نہیں اور جو کوئی کھیل کی وجہ سے لا پرواہی کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پرواہ ہو جاتا ہے اور اللہ غنی اور قابل تعریف ہے۔

(۵۶۳۵) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فَيْصَلٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ صَالِحٍ بْنُ حَمِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ مَوْلَى لَآلِ الزُّبَيْرِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ إِلَّا عَلَى أَرْبَعَةٍ عَلَى الصَّبِيِّ، وَالْمَمْلُوكِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْمَرِيضِ)). [صحيح لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ ۵۱۴۸]

(۵۶۳۵) آل زبیر کا غلام مرفوع حدیث بیان کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ غلام عورت اور بیمار کے علاوہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُلُو بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْبِلَادِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ إِلَّا عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ ذِي عِلَّةٍ)). [ضعيف جداً]

(۵۶۳۶) ابو بلاد ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، غلام اور بیمار کے علاوہ ہر شخص جمعہ واجب ہے۔

(۵۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِنَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِيَّكُمْ. قَالَتْ فَقُلْنَا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ: تَبَايَعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَا تُسْرِقَنَّ، وَلَا تَزْنِينَ الْآيَةَ. قَالَتْ قُلْنَا: نَعَمْ فَمَدَّ يَدَيْهِ مِنْ خَارِجِ الْبَيْتِ وَمَدَدْنَا أَيْدِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. وَأَمَرَنَا بِالْعِدَّتَيْنِ أَنْ تَخْرُجَ فِيهِمَا الْحَيْضُ وَالْعَتَقُ وَلَا جُمُعَةٌ عَلَيْنَا، وَنَهَانَا عَنْ اتِّبَاعِ الْخَنَازِرِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَسَأَلْتُ جَدَّتِي عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [المنححة: ۱۲] قَالَتْ: نَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ. [ضعيف - احمد ۸۵/۵]

(۵۶۳۷) عبد الرحمن بن عطاء اپنی دادی ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے تو انصار کی عورتوں کو ایک گھر میں جمع کیا اور ان کی طرف عمر بن خطاب کو بھیجا تو وہ دروازے پر کھڑے ہو گئے اور سلام کہا، ہم نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں۔ ہم نے کہا: خوش آمدید! رسول اللہ ﷺ اور ان کے قاصد کو۔ پھر فرمایا: تم بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو گی، چوری اور زنا نہ کرو گی۔ ہم نے کہا: ہاں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلا یا گھر کے باہر سے اور ہم نے اپنے ہاتھ پھیلائے گھر کے اندر سے۔ پھر فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ عیدین میں بالغ عورتیں آئیں، لیکن ہمارے اوپر جمعہ نہیں اور ہمیں جنازوں میں شمولیت سے منع کر دیا۔ اسماعیل کہتے ہیں: میں نے اپنی دادی سے پوچھا: ﴿وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ [المنححة: ۱۲] بھلائی کے کاموں میں وہ نافرمانی نہ کریں، سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ نے ہمیں نوحہ کرنے سے منع کر دیا۔

(۵۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا قَدْ عَقَلَ رَأِحَتَهُ قَالَ: مَا بِحَيْضِكَ؟ قَالَ: الْجُمُعَةُ. قَالَ: إِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ مُسَافِرًا قَاذِبًا.

[ضعيف- عبد الرزاق تقدم برقم ٥٥٣٧]

(۵۶۳۸) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے اپنی سواری کو باندھا ہوا تھا۔ فرمایا: کس چیز نے تجھے روکا؟ وہ کہنے لگا: جمعہ نے۔ فرمایا: جمعہ کسی مسافر کو نہیں روکتا، تم جاؤ۔

(٥٦٣٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَقِيهَ
بِوَسِطَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو
بْنُ الْعَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَا جُمُعَةٌ عَلَى مُسَافِرٍ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ
مَوْقُوفٌ. (ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ فَرَّقَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ بِخُرَّاسَانَ فَقَصُرَ الصَّلَاةُ وَلَا نُجْمَعُ. [ضعيف]

(۵۶۳۹) (الف) تافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم عبدالرحمن بن عمرو کے ساتھ خراسان میں تھے۔ ہم قصر کرتے اور جمعہ نہ پڑھتے۔

(٥٦٤.) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ لَدَّكَرُهُ مَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَلَا نَجْمَعُ بِالتَّشْدِيدِ وَرَفَعَ النُّونَ.

(١٢) بَابُ تَرْكِ إِيْتَانِ الْجُمُعَةِ لِخَوْفٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُمَا مِنَ الْأَعْذَارِ

خوف، بیماری یا کسی دوسرے عذر کی وجہ سے جمعہ چھوڑنے کا بیان

(٥٦٤١) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِخَارِی حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ مَرْوَانَ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَمِعَ الْمُتَادِي فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ اتِّبَاعِهِ عَذْرٌ فَلَا صَلَوةَ لَهُ)) قَالُوا: وَمَا الْعَذْرُ؟ قَالَ: ((خَوْفٌ أَوْ مَرَضٌ)). [صحيح - تقدم برقم ٤٩٤٠]

(۵۶۴) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر بغیر عذر کے نہیں آتا اس کی نماز نہیں۔ انہوں نے پوچھا: عذر کیا ہے؟ فرمایا: خوف یا بیماری۔

(٥٦٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَيْمُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْحَمِيدُ بْنُ بَيَّانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَمِعَ النَّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ)). [صحیح۔ تقدم برقم ۴۹۴۰]

(۵۶۳۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اذان سن کر نماز کے لیے نہیں آتا اس کی نماز نہیں، لیکن عذر کی بنا پر قبول ہے۔

(۵۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دُعِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَسْتَجِيرُ لِلْجُمُعَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ وَهُوَ يَمُوتُ فَاتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۵۱۰۸]

(۵۶۴۳) اسماعیل بن عبد الرحمن نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جمعہ کے دن بلایا گیا اور وہ اس وقت عود سے جمعہ کے لیے خوشبو حاصل کر رہے تھے۔ جب سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فوت ہو گیا وہ ان کے پاس آئے اور جمعہ چھوڑ دیا۔

(۵۶۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا مَرِيضٌ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَرَّاحَ إِلَيْهِ بَعْدَ أَنْ تَعَالَى النَّهَارُ وَاقْتَرَبَ الْجُمُعَةُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۶۹]

(۵۶۴۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کا ذکر کیا گیا کہ وہ بیمار ہیں اور وہ بدری صحابی تھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما دن چڑھے ان کے پاس گئے جمعہ کا وقت قریب تھا لیکن انہوں نے جمعہ چھوڑ دیا۔

(۱۳) بَابُ تَرْكِ إِتِمَانِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْمَطَرِ أَوْ الطَّيْنِ وَالذَّخْصِ

بارش، مٹی اور کچھڑ وغیرہ کے عذر سے جمعہ ترک کرنے کا بیان

(۵۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزُّبَايْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمٍّ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِمُؤَدِّيهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: إِذَا قُلْتُمْ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ. قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ اسْتَنْكَرُوا ذَلِكَ فَقَالَ: قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي. إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ فَنَمُشُونَ فِي الطَّيْنِ وَالْمَطَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبرَاهِيمَ.
[صحیح- بخاری ۵۹۱]

(۵۶۳۵) محمد بن سیرین ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے مؤذن کو بارش کے دن فرماتے: جب تو اٹھنا ان محمد رسول اللہؐ کہے تو ”حی علی الصلوٰۃ“ نہ کہہ بلکہ کہہ: ”صلوا فی بیوتکم“ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ لوگوں نے اس کا انکار کر دیا تو آپؐ نے فرمایا: یہ انہوں نے فرمایا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔ میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں اور تم مٹی اور کچڑ میں چل کر آؤ۔

(۵۶۶۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزُّبَايْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَذٍ فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ أَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ الصَّلَاةَ فِي الرُّحَالِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا. فَقَالَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَقَالَ فِي يَوْمٍ ذِي رَذٍ وَهُوَ الْوَحْلُ الشَّدِيدُ وَكَذَلِكَ الرَّذْءُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ. [صحیح- انظر ما قبله]

(۵۶۳۶) (الف) عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباسؓ نے ہمیں کچڑ والے دن خطبہ دیا اور جب مؤذن حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تک پہنچا تو اس کو حکم دیا کہ وہ آواز دے: الصَّلَاةُ فِي الرُّحَالِ نماز گھروں میں پڑھو تو لوگ ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے۔ فرمایا: گویا کہ تم نے اس کا انکار کیا ہے! یہ کام انہوں نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی ﷺ نے اور جمعہ فرض ہے۔

(ب) مسدّد کی روایت میں ہے: سخت کچڑ والے دن۔

(۵۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزُّبَايْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ: أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُخْرِجَكُمْ وَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي فَكَرِهْتُ أَنْ تَمْشُوا فِي الدَّخَصِ وَالزَّلَلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ فَلَذَكَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَذَكَرَهُ أَيْضًا وَهَبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

(۵۶۳۷) عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مؤذن نے جمعہ کے دن بارش کے وقت اذان دی۔ جب اس نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ تو کہا: صَلُّوْا فِی رِحَالِكُمْ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ آپ فرماتے ہیں: میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکالوں حالاں کہ یہ کام مجھ سے بہتر انسان نے کیا یعنی نبی ﷺ نے اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلو۔

(۵۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِی یَوْمٍ مَطِیْرٍ فَأَمَرَ مُنَادِيَهُ قَتَادَةُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِی الرِّحَالِ قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنَا صَاحِبُنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمَلِیحِ یَقُولُ كَانَ ذَٰلِكَ یَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَمَّا قَتَادَةُ فَلَمْ یَذْکُرْ فِی حَدِیثِهِ یَوْمَ جُمُعَةٍ. [صحيح لغيره - النسائي ۸۵۴]

(۵۶۳۸) قنادہ ابولیح سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بارش والے دن حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ منادی کرے کہ نماز تم گھروں میں پڑھ لو۔ ابولیح کہتے ہیں: یہ جمعہ کا دن تھا، لیکن قنادہ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۵۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرَعُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - یَوْمَ جُمُعَةٍ وَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ زَمَنَ الْحَدِيدِ لَمْ یَتَلَّ أَسْفَلَ نَعَالِهِمْ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ یُصَلُّوْا فِی رِحَالِهِمْ. [صحيح - انظر قبله]

(۵۶۳۹) ابولیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور بارش کی وجہ سے ان کے جوتوں کا نیچے والا حصہ بھی تر نہیں ہوا تھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۴) بَابُ مَنْ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِ إِذَا شَهِدَهَا صَلَّاهَا رَكْعَتَيْنِ

جس پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ حاضر ہو تو دو رکعات ادا کرے

رَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ كُنَّ النِّسَاءُ يَجْمَعْنَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ.

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتیں نبی ﷺ کے ساتھ جمعہ میں شریک ہوتی تھیں۔

(۵۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ الْفَزَارِيَّ یُحَدِّثُ عَنِ امْرَأَةٍ

مِنْهُمْ قَالَتْ: جَاءَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: كَيْفَ تُصَلُّونَ؟ ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ مَعَ الْإِمَامِ فَبِصَلَاتِهِ، وَإِذَا صَلَّيْتُمْ وَخَذَكُنَّ فَتُصَلُّونَ أَرْبَعًا. [ضعیف۔ عبد الرزاق ۵۲۳۷]

(۵۶۵۰) حمید فرزاری اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ابن مسعود ہمارے پاس آئے اور پوچھا: تم نماز کیسے پڑھتی ہو؟ پھر فرمایا: جب تم امام کے ساتھ نماز پڑھو تو اس کی نماز کی طرح پڑھو اور جب تم اکیلی نماز پڑھو تو پھر چار رکعات ادا کیا کرو۔

(۵۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ فَإِنَّ هَذَا لَيْسَ لَكُنَّ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۵۲۰۱]

(۵۶۵۱) سعید بن ایاس فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد سے عورتوں کو نکالتے تھے اور فرماتے: جمعہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

(۵۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرَّقَّاءُ الْبُهْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِمْسَى بْنُ مِينَاءَ وَالْأَلْفُظُ لِإِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَى قَوْلِهِمْ فَذَكَرَ الْفُقَهَاءَ السَّبْعَةَ مِنَ التَّابِعِينَ فِي مَشِيخَةٍ جُلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نَظَرِ إِلَيْهِمْ أَهْلُ فِقْهِ وَفَضْلٍ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا فَلَذَكَرَ مِنْ أَقَاوِيلِهِمْ أَشْيَاءَ ثُمَّ قَالَ: وَكَانُوا يَقُولُونَ: إِنَّ شَهِدَتِ امْرَأَةٌ الْجُمُعَةَ أَوْ شَيْئًا مِنَ الْأَعْيَادِ أَجْزَأُ عَنْهَا قَالُوا: وَالْفُلَمَانُ وَالْمَمَالِكُ وَالْمَسَافِرُونَ وَالْمَرْضَى كَذَلِكَ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ وَلَا عِيدَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْهُمْ جُمُعَةً أَوْ عِيدًا أَجْزَأُ ذَلِكَ عَنْهُ. [حسن]

(۵۶۵۲) عبد الرحمن بن ابوزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مستند فقیہ کو دیکھا، اس نے تابعین کے سات بڑے فقہاء کا تذکرہ کیا۔..... پھر فرمایا: فقہاء فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورت جمعہ یا عید کی نماز میں حاضر ہو جائے تو جائز ہے اور بچے غلام مسافر اور بیمار یا بچی وغیرہ پر جمعہ اور عید واجب نہیں۔ اگر کوئی جمعہ اور عید میں حاضر ہو جائے تو یہ جائز ہے۔

(۱۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُنْشِءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَفَرًا حَتَّى يُصَلِّيَهَا

جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے سے پہلے سفر نہیں کرنا چاہیے

رَوَى ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ وَرَوَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ.

(۵۶۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكِيرٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قِصَالَةَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بَكِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((رَوَّاحُ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَعَلَى مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ غُسْلٌ)). [صحیح - تقدم ۵۵۷۷]

(۵۶۵۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی یہی حدیث حضرت حفصہ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ میں حاضر ہونا واجب ہے اور جو جمعہ کے لیے آئے اس پر غسل واجب ہے۔

(۱۶) بَابُ مَنْ قَالَ لَا تَحْبِسُ الْجُمُعَةُ عَنْ سَفَرٍ

جمعہ سفر سے نہیں روکتا

(۵۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَخْرُجْ فَإِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَ فِيهِ رَأَى رَجُلًا يُرِيدُ السَّفَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ فَقَالَ عُمَرُ مَا قَالَ. [صحیح - عبد الرزاق ۵۵۳۷]

(۵۶۵۳) (الف) اسود بن قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے ایک آدمی کو دیکھا حالت سفر میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سنا، وہ کہہ رہا تھا: اگر آج جمعہ نہ ہوتا تو میں سفر میں چلا جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(ب) ثوری اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو جمعہ کے دن سفر کا ارادہ رکھتا تھا اور وہ انتظار کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو وہی بات کہی۔

(۵۶۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَمِيْدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُمَلِيِّ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ الْجَبَلِيِّ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَيْشًا فِيهِمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَخَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ قَالَ: وَمَعَهُ مُعَاذٌ حَتَّى صَلَّى فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ: أَلَسْتَ فِي هَذَا الْجَيْشِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَمَا شَأْنُكَ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَشْهَدَ

الْجُمُعَةِ، ثُمَّ أَرُوْحَ قَالَ: أَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الْعُدُوَّةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحُهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا)).

وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [صحيح لغيره]

(۵۶۵۵) ابو زرعة بن عمرو بن جریر جبلی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن ایک لشکر روانہ کیا۔ ان میں معاذ بن جبل تھے۔ معاذ بن جبل رک گئے۔ جب جمعہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ اسی لشکر میں نہ تھے؟ فرمایا: کیوں نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہنے لگے: کیا شائبہ۔ میں نے ارادہ کیا کہ جمعہ پڑھ کہ چلا جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ صبح کے وقت یا شام کے وقت اللہ کے راستہ میں لکنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہے۔

(۵۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَجَعْفَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَتَخَلَّفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَا خَلَفَكَ عَنْ أَصْحَابِكَ؟)). قَالَ: أَحْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَ مَعَكَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ أَخْبَهُمْ قَالَ: ((لَوْ أَنْفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ مَا أَذْرَكْتُ غَدُوهُمْ)). وَكَانُوا خَرَجُوا يَوْمَ جُمُعَةٍ وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ وَالْحَجَّاجُ يُنْفَرُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ احمد ۱/۲۲۴]

(۵۶۵۶) قسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ، جعفر اور عبد اللہ بن رواحہ کو روانہ کیا تو عبد اللہ بن رواحہ پیچھے رہ گئے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: تجھے کسی چیز نے اپنے ساتھیوں سے پیچھے رکھا۔ عرض کیا: میں نے چاہا کہ آپ کے ساتھ جمعہ پڑھ لوں، پھر میں ان کے ساتھ مل جاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کر دو تو ان کے صبح کے وقت کے ثواب کو نہ پاسکے گا اور وہ جمعہ کے دن نکلے تھے۔

(۵۶۵۷) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ صَاحِبًا لِابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ لِسَفَرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ ابو داؤد فی المرسل ۲/۶۶]

(۵۶۵۷) صالح بن کثیر ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب جمعہ کے دن ابتدائی وقت سفر کے لیے نکلے۔ میں نے ان سے پوچھا تو وہ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ بھی جمعہ کے دن ابتدائی وقت میں سفر کے لیے نکلے تھے۔

جماع أبواب الغسل للجمعة والخطبة وما يجب في صلاة الجمعة غسل، خطبة، جمعة اور متعلقہ مسائل کا بیان

(۱۷) باب السُّنَّةِ لِمَنْ أَرَادَ الْجُمُعَةَ أَنْ يَغْتَسِلَ لَهَا

جمعة کے لیے غسل کرنا سنت ہے

(۵۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَزَنِيُّ فِيمَا قَرَأْتَهُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح- معنی تحریر جمہ فی باب (جماع ابواب الغسل للجمعة والاعباد)]

(۵۶۵۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو شخص جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمُنْقَرِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى هَذَا الْمُنْبَرِ يُعْنِي مَنِيرَ الْمَدِينَةِ يَقُولُ: ((مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ)). [صحيح- معنی تحریر جمہ فی الباب المشار اللہ]

(۵۶۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: تم میں سے جب کوئی جمعہ کے لیے آئے تو غسل کرے۔

(۵۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَقْدٍ الْقُمَرِيُّ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ لَمْ يَأْتِهَا فَلْيَسْغِرْ عَلَيْهِ غُسْلُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ)). [صحيح- معنی تحریر جمہ فی الباب المشار اللہ]

(۵۶۶۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مرد و زن جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اور جو

نہ آئے اس پر غسل نہیں ہے۔

(۵۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْقُدُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ)). وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ معنی تحریرجہ فی باب الغسل علی من اراد الجمعة]

(۵۶۶۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔ تحسینی روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن غسل واجب ہے۔

(۵۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ الشَّجَاعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَعْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُولَئِنَا مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَعَدَا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عِدِّ لِلنَّصَارَى)). ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ: ((حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْتَسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وَهَبٍ.

[صحیح۔ معنی تحریرجہ (الدلالة على ان الغسل يوم الجمعة)]

(۵۶۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بعد میں آنے والے قیامت کے دن سب پر سہقت لے جائیں گے۔ صرف پہلی امتوں کو ہم سے پہلے کتابیں دی گئی اور ہمیں ان کے بعد۔ لیکن یہ دن (جمعہ) جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اس دن کے لیے اللہ نے ہماری رہنمائی فرمادی۔ دوسرا دن یہود کا ہے اور اس کے بعد عیسائیوں کے لیے۔ پھر آپ خاموش ہو گئے، پھر فرمایا: مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ ہفتہ میں ایک دن مکمل غسل کرے۔

(۱۸) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى الْإِخْتِيَارِ

جمعہ کے دن غسل واجب نہ ہونے کا بیان

(۵۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَادَاهُ عُمَرُ: أَيَّةَ سَاعَةٍ هَذِهِ؟ فَقَالَ: إِنِّي شَغُلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَتِلْ بِإِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّدَاءَ فَلَمْ أَزِدْ عَلَى أَنْ تَوَضَّأْتُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالْوَضُوءُ أَبْضًا وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَآخَرُ جَاهٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ وَسَمَى الدَّاحِلِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ.

[صحیح۔ معنی تخریجہ فی الباب المشار الیه]

(۵۶۶۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دی۔ یہ کون سا وقت ہے؟ عرض کیا: میں آج معروف تھا گھر نہ آ سکا۔ جب میں نے اذان سنی تو صرف وضو کا وقت تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہوں گے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کا حکم دیتے تھے۔

نوٹ: مسجد میں آنے والے صحابی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔

(۵۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْوِزَاقِ أَتِيَاهُ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْاجِبٌ هُوَ فَقَالَ لَهُمَا ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَحْسَنُ وَأَطْهَرُ، وَسَأَخْبِرُكُمْ لِمَذَا بَدَأَ الْغُسْلُ. كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُتَحَاجِّينَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَسْقُونَ النَّخْلَ عَلَى ظُهُورِهِمْ وَكَانَ الْمَسْجِدُ ضَيْقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي يَوْمٍ صَانِفٍ شَدِيدِ الْحَرِّ وَمِنْهُرَةٍ قَصِيرٍ إِنَّمَا هُوَ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَعَرِّقَ النَّاسَ فِي الصُّوفِ فَتَارَتْ أَرْوَاحُهُمْ رِيحَ الْعَرَقِ وَالصُّوفِ حَتَّى كَادَ يُؤْذِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى بَلَغَتْ أَرْوَاحُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوا وَلَيْسَ أَحَدُكُمْ مَا يَجِدُ مِنْ طِيْبِهِ أَوْ ذُفْيِهِ)). [حسن۔ احمد ۱/۲۶۸]

(۵۶۶۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو عراقی شخص آئے اور انہوں نے غسل جمعہ کے وجوب کے بارے میں سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: غسل کرنا زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔ لیکن غسل کی ابتدا کیوں ہوئی، میں بتاتا ہوں: لوگ نبی ﷺ کے دور میں غریب تھے اور اون کا لباس پہنتے تھے۔ وہ کھجوریں اپنی کمروں پر لاتے تھے اور مسجدیں تنگ اور چھتیں قریب تھیں۔ ایک مرتبہ نبی ﷺ سخت گرمی میں جمعہ کے دن نکلے۔ آپ ﷺ کا منبر بھی چھوٹا تھا اور تین میزھیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو اون کے لباس میں پسینے کی وجہ سے اون اور پسینے کی بو پیدا ہوئی جس کی وجہ سے لوگوں نے تکلیف محسوس کی اور اس کی بو نبی ﷺ تک بھی پہنچ گئی۔ جب آپ ﷺ منبر پر تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! جب یہ دن ہو تو غسل کر لیا کرو اور گھر سے خوشبو اور تیل لگا لیا کرو۔

(۵۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْوِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عُمَالًا أَنْفُسِهِمْ وَكَانُوا يَرُوحُونَ إِلَى الْجُمُعَةِ بِهَيْئَتِهِمْ فَكَانَ يُقَالُ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ. أَخْبَرَنَا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ.

[صحیح۔ معنی تخریجہ فی باب (الدلالة على ان الغسل هو الجمعة)]

(۵۶۶۵) عمرہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ لوگ بذات خود کام کرتے تھے، پھر جمعہ کے لیے اسی حالت میں آ جاتے۔ ان سے کہا جاتا، اگر تم غسل کر لیتے تو بہتر تھا۔

(۵۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنْ الْعَوَالِي يَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ بِصِيْهِمْ الْعَرَقُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمْ الرِّيحُ فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهُمْ إِنْسَانٌ وَهُوَ مُنْتَنٍ الرِّيحَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لَيَوْمِكُمْ هَذَا)).

[صحیح۔ بخاری ۸۶۰]

(۵۶۶۶) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے کمروں اور بستیوں سے جمعہ کے لیے آتے تھے، وہ غبار میں آتے تو ان کے پسینے کی وجہ سے بدبو پیدا ہو جاتی۔ ان میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس سے بدبو آ رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش تم اس دن کے لیے غسل کر لو۔

(۵۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُنْعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى
فَدَكَّرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ فِي الْغَارِ وَيُصِيبُهُمُ الْغَارُ وَالْعَرَقُ وَقَالَ فَاتَى النَّبِيُّ ﷺ - أَنَا سَ -
مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۵۶۶۷) احمد بن عیسیٰ نے حدیث بیان کی، اس میں ہے کہ وہ غار میں آتے اور ان پر غبار پڑ جاتی اور پسینہ آ جاتا۔ ان میں
سے چند لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ میرے پاس تھے۔

(۵۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بَيْغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ
الْفَقِيهَ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ أَبِي فَلَا بَةَ: عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ
وَأَبُو الْوَلِيدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْضِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ
مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
فِيهَا وَنَعَسَتْ وَمِنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ)).

[صحيح لغيره۔ معنی تخريجہ فی باب الدلالة علی ان الغسل يوم الجمعة]

(۵۶۶۸) سرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، اس کو کفایت کر جائے گا اور
یہ اچھا ہے، لیکن جو غسل کر لے تو وہ افضل ہے۔

(۱۹) بَابُ وَقْتِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے وقت کا بیان

(۵۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بَيْغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: كَانَ يَصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ. [صحيح۔ بخاری ۷۶۶۲]

(۵۶۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد پڑھتے تھے۔

(۵۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَادُ بْنُ الشَّرِيفِ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَادُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْرَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَّبِعُ الْفَلَاءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۰) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ سورج ڈھلنے کے بعد نبی ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے اور ہم سائے کو تلاش کرتے تھے۔

(۵۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصِّدِّيقُ لَانِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الْجُمُعَةَ؟ فَقَالَ جَابِرٌ: كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ نَلْعَبُ إِلَى جَمَاعَاتٍ فَنَرِيحُهَا يَعْنِي النَّوَاضِحَ.

[صحيح- مسلم ۸۵۸]

(۵۶۷۱) جعفر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ نماز جمعہ کب پڑھتے تھے؟ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نماز پڑھتے، پھر ہم اپنے پانی بھرنے والے جانوروں کی طرف جاتے اور ہم ان کو آرام دیتے۔

(۵۶۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْجَارُودِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح معنى فى الذى قبله]

(۵۶۷۲) جعفر بن محمد نے بھی اسی جیسی حدیث ذکر کی، لیکن کچھ الفاظ زائد ہیں: جس وقت سورج ڈھل جاتا۔

(۵۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَرِيعُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ لَقُلْتُ لَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: فِي أَيِّ سَاعَةٍ

ذَلِكَ؟ قَالَ: رَوَاهُ الشَّيْخُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَيَذْكُرُ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ أَعْنَى فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ. [صحيح - معنى في الذي قبله]

(۵۶۷۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرتے، پھر واپس آ کر اپنے پانی کھینچنے والے جانوروں کو راحت دیتے۔ حسن فرماتے ہیں: میں نے جعفر بن محمد سے کہا: یہ کون سا وقت ہے؟ فرمایا: سورج ڈھلنے کا۔ یہ قول حضرت عمر، علی، معاذ بن جبل، نعمان بن بشیر اور عمرو بن حرث سے منقول ہے، میری مراد جمعہ کے وقت کے بارے میں کہ جب سورج ڈھل جائے۔

(۲۰) باب اسْتِحْبَابِ التَّعَجُّيلِ بِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِذَا دَخَلَ وَقْتُهَا

وقت داخل ہوتے ہی نماز جمعہ جلدی پڑھنا مستحب ہے

(۵۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ: الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنِي يَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْسَ لِلْجُحَيْطَانِ فِيهِ نَسْتَقِلُّ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - مسلم ۸۶۰]

(۵۶۷۵) یاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے اور دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَصْرِفُ وَلَيْسَ لِلْجُحَيْطَانِ ظِلٌّ يُسْتَقَلُّ بِهِ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۶۷۷) یاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں (ان کے والد اصحاب شجرہ میں سے ہیں): ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھنے کے بعد پھرتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

(۵۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورْدَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -
الْجُمُعَةَ ثُمَّ يَتَذَكَّرُ الْفَيْءَ فَمَا يَكُونُ إِلَّا مَوْضِعَ الْقَدَمِ أَوْ الْقَدَمَيْنِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَجِدُ
فِي الْأَرْضِ مِنَ الظِّلِّ إِلَّا مَوْضِعَ أَقْدَامِنَا. [صحيح - ابن خزيمة ۱۸۴۰]

(۵۶۷۶) مسلم بن جندب حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے، پھر سائے کی
جانب جلدی کرتے لیکن سایہ ایک یا دو قدم ہوتا تھا۔

ابو معاویہ کی روایت میں ہے: پھر ہم واپس چلتے تو زمین پر سایہ اپنے قدموں کے برابر پاتے۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَالَ يَبْرُدُ بِهَا إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

سخت گرمی میں جمعہ ٹھنڈا کر کے ادا کیا جائے

(۵۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَّارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَادَاهُ يَزِيدُ الضُّبِّيُّ
يَوْمَ جُمُعَةٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَدْ شَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَشَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا فَكَيْفَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي الْجُمُعَةَ فَقَالَ كَانَ إِذَا اشْتَدَّ الْبُرْدُ بِكَرٍ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ.

[صحيح - بخاری ۸۶۴]

(۵۶۷۷) ابوخلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک سے سنا کہ انہیں یزید ضبی نے جمعہ کے دن آواز دی۔ اے ابو حمزہ!
آپ نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوتے تھے اور ہمارے ساتھ بھی تو نبی ﷺ نماز جمعہ کیسے ادا فرماتے تھے۔ جب سخت
سردی ہوتی تو نماز جمعہ جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھتے۔

(۵۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنُ أَحْمَدَ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ
بِخَارِي حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَّارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا اشْتَدَّ الْبُرْدُ بِكَرٍ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ بِعَيْنِ الْجُمُعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا

أَبُو خَلْدَةَ وَقَالَ بِالصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۶۷۸) ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب سردی ہوتی تو نبی ﷺ نماز جلدی پڑھتے اور جب سخت گرمی ہوتی تو نماز کو ٹھنڈا کرتے، یعنی جمعہ کی نماز کو۔

(۵۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْشَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو خَلْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ الْحَكَمِ أَمِيرِ الْبَصْرَةِ عَلَى السَّرِيرِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ، وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ نَابِتٍ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا كَانَ الشِّتَاءُ بَكَّرَ بِالطَّهْرِ وَإِذَا كَانَ الصَّيْفُ أَخَّرَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَهِيضًا نَفِثَةً.

[صحيح - انظر ما معنى]

(۵۶۷۹) (الف) ابوخلدہ فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ بصرہ کے امیر حکم کے ساتھ چار پائی پر بیٹھے ہوتے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو ٹھنڈا کرتے جب گرمی ہوتی اور سردی میں نماز جلدی پڑھتے۔

(ب) خالد بن دینار انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سردی ہوتی تو ظہر کی نماز کو جلدی پڑھتے اور جب گرمی ہوتی تو اس کو مؤخر کر دیتے اور عصر کی نماز جب سورج چمک رہا ہوتا تھا پڑھتے تھے۔

(۵۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَايِضِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُتُبِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ نَابِتٍ الْبَزَارِيُّ قَدْ كَرِهَ وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ.

(۲۲) بَابُ وَقْتِ الْأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا وقت

(۵۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلَهُ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَفِي زَمَانِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي زَمَانِ عُمَرَ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ حَتَّى كَانَ زَمَانُ عُثْمَانَ فَكَثُرَ النَّاسُ فَلَزَا النَّدَاءُ الثَّالِثَ عَلَى الزُّوْرَاءِ فَلَبَّتْ حَتَّى السَّاعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ. [صحيح - بخاری ۸۷۳]

(۵۶۸۱) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں پہلی اذان جب امام نکلتا اور دوسری اذان جب نماز کھڑی ہوتی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہو گئی تو تیسری اذان مقام زوراء پر شروع ہوئی، جواب تک جاری ہے۔

(۵۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرُّزَّاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مَفْضَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينَ الثَّالِثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَإِنَّمَا كَانَ التَّأْذِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمَنْبَرِ.

كَانَ أَبُو بَكْرٍ لَفْظَ حَدِيثِ الْمُنْبَعِيِّ. وَقَالَ ابْنُ نَاجِيَةَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالنِّدَاءِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّمَا كَانَ النِّدَاءُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح - بخاری ۸۷۴]

(۵۶۸۳) زہری سائب بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا، جب مدینہ والوں کی تعداد زیادہ ہو گئی اور اذان کا وقت جب امام منبر پر بیٹھے۔

ابن ناجیہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا جب امام منبر پر بیٹھے تو اذان دی جائے اور نبی ﷺ کا صرف ایک مؤذن تھا۔

(۲۳) بَابُ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَصِفُ النَّهَارَ وَقَبْلَهُ وَبَعْدَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ

جمعہ کے دن نماز نصف دن اس سے پہلے اور بعد میں ادا کرنے کا بیان امام کے آنے تک

(۵۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ مَنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَكَبَسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ وَطَلَّبَ بِطَيِّبٍ إِنْ وَجَدَهُ ثُمَّ جَاءَ وَلَمْ يَتَخَطَّ النَّاسَ فَصَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ سَكَّتْ قَلْبُكَ كَقَارَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخَرِ)). [حسن - ابن خزيمة ۱۷۶۲]

(۵۶۸۵) ابوسلمہ، ابو ہریرہ اور ابوسعد رضی اللہ عنہما دونوں سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل اور مسواک کرے اور اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، اگر موجود ہو۔ پھر لوگوں کی گردنیں نہ پھلاتے۔ پھر جتنی اللہ چاہے نماز

پڑھے اور جب امام نکلے تو خاموش ہو جائے۔ یہ دوسرے جمعہ تک کا کفارہ ہے۔

(۵۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِذَا خَرَجَ وَجَلَسَ عَلَى الْبُسْرِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُونَ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَنُوا فَلَمْ يَتَحَدَّثْ أَحَدٌ. [صحيح- مالك ۲۳۳]

(۵۶۸۴) ابن شہاب ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں وہ جمعہ کے دن حضرت عمر کے نکلنے وقت نماز پڑھتے رہتے۔ جب وہ آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان کہہ دیتے تو سب بیٹھ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو سب خاموش ہو جاتے اور کوئی ایک بھی بات نہ کرتا۔

(۵۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ. وَزَادَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: خُرُوجَ الْإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَكَلَامَهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ. [صحيح- انظر ما قبله]

(۵۶۸۵) مالک بھی اسی طرح حدیث فرماتے ہیں کہ جب مؤذن خاموش ہوتا۔ ابن شہاب نے کچھ اضافہ کیا ہے، امام نکلتا تو وہ نماز ختم کر دیتے اور امام کے کلام کے وقت خاموش ہو جاتے۔

(۵۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّ قَعْدَةَ الْإِمَامِ يَقْطَعُ السُّبْحَةَ، وَأَنَّ كَلَامَهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ، وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْبُسْرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ حَتَّى يَقْضِيَ الْخُطْبَتَيْنِ كِلْتَابَهُمَا، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوا.

[حید۔ أخرجه الشافعي ۲۷۱]

(۵۶۸۶) ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد نفل ختم کر دیں اور اس کے خطبہ کے وقت بات چیت ختم کر دیں اور لوگ آپس میں بات چیت کرتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر ہوتے اور مؤذن خاموش ہو جاتا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تو پھر کوئی کلام نہ کرتا۔ یہاں تک کہ وہ دونوں خطبے ختم کر لیتے۔ جب نماز ہو جاتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اترتے اور لوگ باتیں کرتے۔

(۵۶۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

صَمَّصِمُ بْنُ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((خُرُوجُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلصَّلَاةِ يَعْني يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَكَلَامُهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ)).

وَهَذَا خَطًا فَاجِشٌ. إِنَّمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَمَيِّزٌ كَلَامَ الزُّهْرِيِّ مِنْ كَلَامِ ثَعْلَبَةَ كَمَا ذَكَرْنَا وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذَّهَلِيِّ.

[ضعیف]

(۵۶۸۷) ضمیمہ بن جوس ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن امام کا آنا نماز کو اور اس کا خطبہ دینا کلام کو ختم کر دیتا ہے۔

(۵۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْكُورْمَانِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بِصَفِّ النَّهَارِ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِأَنَّ جَهَنَّمَ تُسَعَّرُ كُلَّ يَوْمٍ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۸۳]

(۵۶۸۸) ابوخلیل ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دوپہر کو نماز سے منع کیا، لیکن جمعہ کے دن۔ کیوں کہ جہنم کو روزانہ بھڑکایا جاتا ہے سوائے جمعہ کے دن کے۔

(۲۲) بَابُ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَرْكَعْ رَكْعَةً رَكْعَتَيْنِ

امام کے خطبہ کے دوران صرف دو رکعات پڑھی جاسکتی ہیں

(۵۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ فَقَالَ: ((صَلَّيْتُ؟)) قَالَ: لَا قَالَ: ((صَلِّ رَكْعَتَيْنِ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ وَهُوَ سَلِّكَ الْمَطْفَأَيْنِ. [صحیح۔ بخاری ۸۸۸]

(۵۶۸۹) عمرو و جابر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ایک شخص داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبَرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((يَا فُلَانُ أَصَلَّيْتَ؟)) قَالَ: لَا قَالَ: ((عَلَّ رُكْعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح انظر ما قبله]

(۵۶۹۰) عمرو بن دینار نے جابر عبد اللہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔
(۵۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ سَلِيكَ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ عَلَى الْخَبَرِ فَقَعَدَ سَلِيكَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَرَكْعَتَيْنِ)). قَالَ: لَا قَالَ: ((قُمْ فَأَرَكْعَهُمَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح- مسلم ۸۷۵]
(۵۶۹۱) ابو زبیر جابر عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی جمعہ کے دن آئے اور نبی ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ وہ نماز پڑھے بغیر بیٹھ گئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے دو رکعت پڑھی ہیں؟ عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعت پڑھو۔

(۵۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ سَلِيكَ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَصَلَّيْتَ الرُّكْعَتَيْنِ. فَقَالَ: لَا قَالَ: ((قُمْ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). وَقَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رُكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا)). لَفْظُ حَدِيثِ عِمْسَى بْنِ يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- بخاری ۱۱۳]
(۵۶۹۲) ابوسفیان جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی آئے اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے دو رکعت نماز پڑھی ہے؟ وہ کہنے لگے: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو ہلکی رکعات ادا کرو اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو ہلکی سی رکعات پڑھ لے۔

(۵۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَرَبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخَلَرِيَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرَّوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ. فَجَاءَهُ إِلَيْهِ الْأَحْرَاسُ لِيَجْلِسُوهُ فَأَبَى حَتَّى صَلَّى الرَّكَعَتَيْنِ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا اتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَذَّابٌ هَؤُلَاءِ أَنْ يَقْعُوا بِكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَا كُنْتُ لَأَدْعَهُمَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. رَأَيْتُ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَوٍ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَصَلَّيْتَ يَا فَلَانُ؟)) قَالَ لَا قَالَ: ((فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ)). ثُمَّ دَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ. فَأَرْنَمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا فَلَانُ أَصَلَّيْتَ؟)) قَالَ لَا قَالَ: ((فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ)).

[صحیح۔ الترمذی ۵۱۱]

(۵۶۹۳) عیاض بن عبد اللہ فرماتے ہیں: میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے اور مردان خطبہ دے رہا تھا۔ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی۔ ان کے پاس شاہی محافظ آیا تاکہ ان کو بٹھا دے۔ انہوں نے انکار کر دیا یہاں تک کہ دو رکعت پڑھ لیں۔ جب ہم فراغت کے بعد واپس ہوئے تو ہم نے کہا: اے ابوسعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ ابوسعید کہنے لگے: جو میں نے نبی ﷺ سے دیکھا اس کو میں کسی چیز کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتا۔ میں نے ایک شخص کو گھڑی ہوئی حالت والا دیکھا اور نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے۔ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھ لے۔ پھر یہی شخص دوسرے جمعہ داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۲۵) بَابُ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعات پڑھنے کا بیان

(۵۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكَعَتَيْنِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ ترمذی ۵۶۹۲]

(۵۶۹۴) عمرو بن سلیم ابو قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو

رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۵۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمٍ بْنِ خَلْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ؟)) قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَكَ جَالِسًا وَالنَّاسُ جُلُوسٌ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۷۱۴]

(۵۶۹۵) عمرو بن سلیم ابوقتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ بھی بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

(۲۶) بَابُ مَقَامِ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کے لیے امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

(۵۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ الْمَسْجِدُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَسْقُوفًا عَلَى جَذُوعٍ مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جَذْعٍ فَلَمَّا صَنَعَ الْمَنْبِرُ كَانَ عَلَيْهِ لَسْمَعُنَا لِلِلِّكِ الْجَذْعِ صَوْتًا كَصَوْتِ الْعِشَارِ. حَتَّى جَاءَ هَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَتَتْ.

رَوَاهُ الْبَغْدَادِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرِ. [صحيح - بخاری ۳۳۹۲]

(۵۶۹۶) انس بن مالک بغدادی فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مسجد کی چھت نبی ﷺ کے دور میں کھجور کے تنوں سے بنی ہوئی تھی۔ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو تنے کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ جب منبر بنا لیا گیا تو آپ ﷺ

اس منبر پر بیٹھنے لگے۔ اس سنے سے بچنے کے رونے کی طرح آواز آتی تھی۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

(۵۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ نَفَرًا جَاءُوا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمَنِيرِ مِنْ أَيْ عُدُوِّ هُوَ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا عُرْفَ مِنْ أَيْ عُدُوِّ هُوَ، وَمَنْ عَمِلَهُ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَحَدَّثَنَا فَقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ قَالَتْ أَبُو حَازِمٍ إِنَّهُ لَيَسْمِيهَا يَوْمِيذٍ: ((انْظُرِي غُلَامَكَ النَّجَارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَكَلَمَ النَّاسَ عَلَيْهَا)). فَعَمِلَ هَذِهِ الثَّلَاثَ ذَرَجَاتٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَوْضِعَتْ هَذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرَفَاءِ الثَّغَايَةِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَاءَهُ وَهُوَ عَلَى الْمَنِيرِ يَعْنِي ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ فَتَنَزَلَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ فِي أَصْلِ الْمَنِيرِ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى قَرَعَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتُمُوا بِي وَلِتَعْلَمُوا صَلَاتِي)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - تقدم ۵۲۲۹]

(۵۶۹۷) عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرد وہ سہل بن سعد کی طرف آیا، وہ منبر کے بارے میں جھگڑ رہے تھے کہ وہ کس لکڑی کا تھا؟ وہ فرمانے لگے: میں جانتا ہوں وہ کس لکڑی کا ہے اور کس نے بنایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہلے دن سے دیکھا وہ اس پر بیٹھا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابو عباس! ہمیں بیان کیجیے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام دیا۔ ابو حازم کہتے ہیں: انہوں نے اس کا نام بھی لیا کہ وہ اپنے بڑھئی غلام کو حکم دے کہ وہ میرے لیے لکڑی کا منبر تیار کر دے تاکہ میں اس پر بیٹھ کر لوگوں کو وعظ کروں۔ اس نے اس کی تین میڑھیاں بنائیں۔ پھر نبی ﷺ نے حکم دیا اور اسے اس جگہ رکھ دیا گیا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی تھی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس پر کھڑے ہو کر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہا تو لوگوں نے بھی اللہ اکبر کہا، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور اٹھنے پاؤں منبر سے نیچے اترے اور سجدہ منبر کی جڑ میں کیا، پھر لوٹ گئے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے۔ پھر لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! میں نے ایسا اس لیے کیا تاکہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز کو سیکھ لو۔

(۵۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْعِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

إِلَى شَجَرَةٍ، أَوْ نَخْلَةٍ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَجْعَلُ لَكَ مِنبْرًا قَالَ: ((إِنْ شِئْتُمْ لَجَعَلُوهُ)). فَجَعَلُوا لَهُ مِنبْرًا. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ دَعَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ لَصَاحِبِ النَّخْلَةِ صِبَا حِ الصَّبِيِّ. فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَمَّهَا إِلَيْهِ كَانَتْ تَبْنُ أَيْنَ الصَّبِيِّ الْكَلْبِيُّ يَسْكُتُ قَالَ كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ عِنْدَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي نُعْمٍ. [صحيح - بخاری ۳۳۹۱]

(۵۶۹۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت کے پاس کھڑے ہوئے۔ انصار کی ایک عورت یا مرد نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم منبر نہ بنا دیں؟ فرمایا: اگر چاہتے ہو تو بنا دو۔ انہوں نے منبر بنا دیا۔ جب جمعہ کا دن ہوا اور آپ ﷺ منبر کی طرف گئے تو وہ کھجور کا تانچے کی طرح رونے لگا۔ نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ ملایا تو وہ خاموش ہو گیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ اس بنا پر رورہا تھا جو وہ ذکر سنا کرتا تھا۔

(۵۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَمْرِو الصَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ تَوَيْمَ الدَّارِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا أَسَنَّ وَقَالَ: أَلَا اتَّخَذُ لَكَ مِنبْرًا تَحْمِلُ أَوْ تَجْمَعُ أَوْ كَلِمَةً تُشَبِّهُمَا عِظَامَكَ فَاتَّخَذَ لَهُ مِرْقَاتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا قَالَ فَصَوَّغَ النَّبِيُّ -ﷺ- كَحَنٍّ جَذَعٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَسْتَبِدُّ إِلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاحْتَضَنَهُ فَقَالَ لَهُ شَيْئًا لَا أَذْرِي مَا هُوَ، ثُمَّ صَوَّغَ الْمِنْبَرَ وَكَانَتْ أَسَاطِينُ الْمَسْجِدِ جُلُوعًا وَسَقَانَةً جَرِيدًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَى أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَاحٍ فَذَكَرَهُ. [قوی - ابو داؤد ۱۰۸۱]

(۵۶۹۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حمیم داری نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب آپ بوجھل ہو گئے: کیا میں آپ ﷺ کے لیے منبر نہ بنا دوں تاکہ آپ ﷺ اس پر بیٹھیں۔ پھر جمع یا اس کے علاوہ دوسرا کلمہ ارشاد فرمایا۔ اس نے آپ ﷺ کے لیے دو یا تین میز ہیاں بنا دیں۔ پھر آپ ﷺ اس پر بیٹھے تو وہ تار دیا جو مسجد میں تھا۔ نبی ﷺ اس پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر نبی ﷺ منبر سے اترے اور اس کو اپنے ساتھ لگایا اور اس سے کچھ بات کی۔ میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے کیا کہا۔ پھر آپ ﷺ منبر پر چلے گئے، ان دنوں مسجد کے ستون تنوں کے تھے اور چھت چھڑیوں کی۔

(۵۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جَذَعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجَذَعُ فَاتَّاهُ فَالْتَزَمَهُ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو. [صحيح - بخاری ۳۳۹۰]

(۵۷۰۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سنے کے ساتھ یک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ نے منبر ہوا لیا تو وہ تارویا، پھر آپ ﷺ نے اس کو اپنے ساتھ لگایا۔

(۲۷) باب وَجُوبِ الْخُطْبَةِ وَأَنَّهُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى ظَهْرًا أَرْبَعًا لَأَنَّ بَيَانَ

الْجُمُعَةِ أَخَذَ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَصَلِّ الْجُمُعَةَ إِلَّا بِالْخُطْبَةِ

خطبہ جمعہ لازم ہے بغیر خطبہ کے نماز ظہر چار رکعات ادا کریں کیوں کہ جمعہ نبی ﷺ کے

عمل سے لیا گیا ہے اور نماز جمعہ آپ ﷺ نے خطبہ کے ساتھ ہی پڑھی

(۵۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۱۱۰۳]

(۵۷۰۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے ارشاد فرمائے اور ان کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَبُو الْعَاطِرِ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ أَوَّلَ مَا جُمِعَتِ الْجُمُعَةُ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَمَعَ بِالْمُسْلِمِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: وَبَلَّغْنَا أَنَّهُ لَا جُمُعَةَ إِلَّا بِخُطْبَةٍ لَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى أَرْبَعًا. [ضعیف]

(۵۷۰۲) زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ پہلا جمعہ نبی ﷺ کے مدینہ آنے سے پہلے ادا کیا گیا۔ مسلمانوں کو مصعب بن عمیر نے جمعہ پڑھایا اور ہمیں یہ بھی خبر ملی کہ جو صرف خطبہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جو خطبہ نہیں دیتا، وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا. وَرَوَيْنَا ذَلِكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ وَغَيْرِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَتْ الْجُمُعَةُ لِرَبْعَا فُجِعِلَتْ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكْعَتَيْنِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۵۳۳۵]

(۵۷۰۳) (الف) ابو معمر ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن امام خطبہ نہ دے تو وہ چار رکعات پڑھائے۔

(ب) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جمعہ چار رکعات تھا، لیکن دو رکعات کے بدلے خطبہ رکھ دیا گیا۔

(۲۸) بَابُ الْخُطْبَةِ قَائِمًا

خطبہ جمعہ کھڑے ہو کر دینے کا بیان

(۵۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَائِمًا فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخَبِيثِ يَخْطُبُ قَائِمًا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ.

[صحیح - مسلم ۸۶۴]

(۵۷۰۳) ابو عبیدہ کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور عبدالرحمن بن حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا۔ فرمانے لگے: دیکھو اس خبیث کی طرف بیٹھ کر خطبہ دیتا ہے حالانکہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب انہوں نے تجارتی قافلہ دیکھا یا کھیل تو اس کی طرف چل دیے اور انہوں نے آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیا۔

(۵۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَأَنْقَلَبَ النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا اثْنَتَا عَشَرَ رَجُلًا. فَأَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيُسُورَةُ فِي الْجُمُعَةِ ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۵۷۰۵) سالم بن ابی جعد جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ ایک قافلہ شام سے آیا، لوگ اس کی طرف چلے گئے اور آپ ﷺ کے ساتھ صرف ۱۲ آدمی رہ گئے تو یہ آیت نازل کی گئی: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ [الجمعة: ۱۱] اور جب وہ تجارتی قافلہ دیکھتے ہیں یا کھیل تو اس کی جانب پلٹ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔

(۵۷.۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَسَّافٍ قَالَ تَبَايَنَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا لَمَنْ تَبَاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [حجید۔ مسلم ۸۶۲]

(۵۷.۶) جابر بن سمرة رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ و بعد ارشاد فرماتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر (دوسرا) خطبہ ارشاد فرماتے۔ جو آپ کو خبر دے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ کی قسم! میں نے آپ ﷺ کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(۵۷.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحِبُّوْبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَحَدَّثَ الْقَعُودَ عَلَى الْمِنْبَرِ مُعَاوِيَةُ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ قَعْدًا لِضَعْفٍ لِكِبَرٍ أَوْ مَرَضٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۵۹/۲۰۶]

(۵۷.۷) حصین فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا کہ سب سے پہلے منبر پر بیٹھنے کی ابتدا معاویہ رضی اللہ عنہ نے کی۔ شیخ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے ایسا کیا۔

(۲۹) بَابُ يَخْطُبُ الْإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَيَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً خَفِيفَةً

امام دونوں خطبے کھڑے ہو کر پڑھے لیکن دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھے

(۵۷.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَمَا يَفْعَلُونَ الْيَوْمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۸۸۶]

(۵۷.۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے، پھر بیٹھ جاتے، پھر

کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے جیسا کہ وہ آج کر رہے ہیں۔

(۵۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرْسَلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا وَيَخْطُبُهُمَا وَهُوَ قَائِمٌ. [صحيح لغيره - أخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۵۷۰۸) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے اور دونوں کے درمیان بیٹھ جاتے اور دونوں خطبے کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

(۳۰) بَابُ يُحَوِّلُ النَّاسَ وَجُوهَهُمْ إِلَى الْإِمَامِ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

لوگوں کے چہرے امام کی طرف ہوں اور غور سے ذکر کو سنیں

(۵۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ: ((إِنَّمَا أَخَافُ وَعَلَيْكُمْ بَعْدِي مَا يَفْضَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزَيْنَتِهَا)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَوْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَسَكَتَ فَقِيلَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ ﷺ وَلَا يَكَلِّمُكَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ. فَأَلْفَاقُ بِمَسْحٍ عَنِ الرَّحَضَاءِ فَقَالَ ((أَيْنَ السَّائِلُ؟)) وَكَانَ حَمِيدُهُ. فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنْ مِمَّا يُنْبِئُ الرَّابِعُ مَا يَقْتُلُ أَوْ يَلِيمُ إِلَّا أَمَلَكَةَ الْخَمَضِرِ لِأَنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَكَانَتْ وَتَلَطَّتْ وَأَزْكَعَتْ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالِ خَوِضَرٌ حُلُوٌّ وَنَعَمَ مَالُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أُعْطِيَ مِنْهُ الْمُسْكِنَ وَالنَّجِيمَ، وَابْنُ السَّبِيلِ)) أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((وَأِنَّهُ مَنْ يَأْخُذْهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحيح - بحاری ۶۰۶۳]

(۵۷۱۰) عطاء ابو سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے اور ہم آپ ﷺ کے ارد گرد تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد تمہارے اوپر خوف محسوس کرتا ہوں جو دنیا کی زیب و زینت تمہارے اوپر کھول دی جائے گی۔ آپ ﷺ نے عرض کیا: بھلائی شر کو لائے گی؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے تو اس سے کہا گیا: تیری کیا حالت ہے تو نبی ﷺ سے کلام کرتا ہے لیکن نبی ﷺ تجھ سے کلام نہیں کرتے اور ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ وحی سے فراغت کے

بعد پسند صاف کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کدھر ہے؟ گویا کہ آپ ﷺ اس کی تعریف کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی شکر نہیں لاتی اور موسم بہار جو آگاتا ہے وہ یا ہلاک کرتا ہے اور جو سرسبز چارہ کھانے والے جانور کا جب پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ سورج کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاتا ہے۔ پھر پیشاب اور گوبر کرتا پھر چرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے۔ مسلم کا بہترین مال وہ ہے جو وہ کسی مسکین و یتیم اور مسافر کو دیتا ہے جو اس کو بغیر حق کے لیتا ہے گویا کہ وہ کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور وہ اس پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

(۵۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَصْلُهُ كُوفِيٌّ بِالْفَسْطَاطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ غُرَابٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ أَوْ قَالَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا. [ضعيف]

(۵۷۱۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر چڑھتے یا فرمایا: منبر پر بیٹھتے تو ہم آپ ﷺ کی طرف چہرہ کر کے بیٹھتے۔

(۵۷۱۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ هَذَا الْخَبَرُ عِنْدِي مَعْلُومٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عِدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ بِوَجْهِهِ إِذَا قَامَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ لَهُ رَأَيْتُكَ تَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ بِوَجْهِكَ قَالَ: رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُونَ. قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ هَكَذَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَوَاسِلِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [حسن لغيره]

(۵۷۱۲) ابان بن عبد اللہ بجلي فرماتے ہیں کہ میں نے عدی بن ثابت کو دیکھا، وہ اپنا چہرہ امام کی طرف کیے ہوئے تھے جب وہ کھڑا خطبہ دے رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا: میں نے دیکھا کہ آپ چہرہ کے ساتھ متوجہ ہوتے ہیں۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا وہ ایسا ہی کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابان بن عبد اللہ عدی بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا ہی کرتے تھے۔ (۵۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ اسْتَقْبَلُوهُ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا. [ضعيف]

(۵۷۱۳) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خطبہ شروع فرماتے تو وہ آپ ﷺ کی طرف اپنے چہرہ پھیر

لیتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہوتے۔

(۵۷۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارِكِ قَالَ قَالَ أَبُو الْجَوَيْرِيَّةَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْخُطْبَةِ يَسْتَقْبِلُهُ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَقْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ. [ضعيف]

(۵۷۱۴) ابو جویریہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کے خادم انس بن مالک کو دیکھا جب جمعہ کے دن امام خطبہ شروع کرتا تو وہ اپنا چہرہ امام کی طرف پھیر دیتے۔ امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک اسی طرح رہتے۔

(۵۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: السُّنَّةُ إِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُقْبِلُ عَلَيْهِ الْقَوْمُ بِوُجُوهِهِمْ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۵۷۱۵) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لیے بیٹھے تو تمام لوگوں کے چہرے اس کی طرف ہونے لگتے۔

(۵۷۱۶) وَيَأْتِسَادُهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِكَلْبِ بْنِ سَعْدٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرُغُ مِنْ سُبْحَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فَإِذَا خَرَجَ لَمْ يَقْعُدِ الْإِمَامُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ. [حسن]

(۵۷۱۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نوافل سے امام کے آنے سے پہلے فارغ ہو جاتے تھے۔ جب امام آ جاتا تو اس کے بیٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنا چہرہ ان کی طرف پھیر لیتے۔

(۵۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ حِينَ يَجْلِسُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الْمُؤَذِّنُ نَازِيئَتَهُ وَيَتَكَلَّمَ عُمَرُ فَإِذَا تَكَلَّمَ عُمَرُ انْقَطَعَ حَدِيثُنَا لَقَمْتُنَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ خُطْبَتَهُ. [صحیح۔ تقدم ۵۶۸۶]

(۵۷۱۷) ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ اس نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پایا، ہم آپس میں باتیں کرتے رہتے اور عمر رضی اللہ عنہ منبر پر موجود ہوتے ”مؤذن کے اذان کو ختم کرتے وقت اور عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ شروع کرنے سے پہلے۔ جب عمر رضی اللہ عنہ خطبہ شروع فرماتے تو ہماری باتیں ختم اور ہم خاموش ہو جاتے۔ پھر امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک کوئی بات نہیں کرتا تھا۔

(۳۱) باب صَلَاةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ

نماز جمعہ دو رکعت میں

(۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدِ الْأَيْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلَاةُ الْفَطْرِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلَاةُ الْمَسَافِرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ إِلَّا أَنَّهُ رَفَعَهُ بِآخِرِهِ.

[صحیح - تقدم النسائی ۱۴۴۰]

(۵۷۸) عبد الرحمن بن ابی علی کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چاشت کی نماز دو رکعت، عید الفطر کی نماز دو رکعت، نماز جمعہ دو رکعت اور نماز سفر دو رکعت مکمل ہے قصر نہیں۔

(۵۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ ، وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ ، وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ. وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ النَّفْعِ عَنْ عُمَرَ. [صحیح]

(۵۷۹) ابن ابی علی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز جمعہ دو رکعت، نماز چاشت دو رکعت، نماز سفر دو رکعت، یہ مکمل ہیں قصر نہیں۔ یہ تمہارے نبی ﷺ کی زبان مبارک سے ہے۔

(۳۲) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

نماز جمعہ میں قرأت کا بیان

(۵۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اسْتَخْلَفَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْجُمُعَةِ

فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَىٰ وَفِي الثَّانِيَةِ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَشَيْتُ إِلَىٰ جَنْبِهِ فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهِمَا. [صحيح - مسلم ۱۸۷۷]

(۵۷۲۰) عبید اللہ بن ابورافعہ ماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز پڑھائی اور پہلی رکعت میں ”سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] پڑھی۔ جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فارغ ہو کر چلے تو میں بھی ان کے پہلو میں چلا رہا۔ میں نے کہا: آپ دو سورتیں پڑھتے ہیں، میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ ان دو سورتوں کو نماز میں پڑھتے تھے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ بھی ان دو سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَىٰ، وَفِي الْآخِرَةِ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَذَرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ: إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الْجُمُعَةِ. [صحيح - سبق في الذي قبله]

(۵۷۲۱) عبید اللہ بن ابی رافع نقل فرماتے ہیں کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلے گئے، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ پہلی رکعت میں ”سورۃ جمعہ“ اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: ۱] پڑھی۔ عبید اللہ کہتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو پایا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: آپ نے دو سورتوں کی قراءت کی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کوفہ میں ان کی قراءت کرتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُورَازٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَحْوِلٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الْمُتَزِيلُ﴾ [السجدة: ۱-۲] وَ﴿هَلْ

آئی ﴿اُخْرِجَهُ مُسْلِمًا إِلَى الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِیْثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ﴾ [صحیح۔ مسلم ۸۷۹]

(۵۷۲۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے اور جمعہ کے دن صبح کی نماز میں ﴿الْعَمَّ تَنْزِیلُ﴾ [السجدة: ۱-۲] ﴿هَلْ آتَى﴾ پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ قُرْءَ عَلِيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ سَعْدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَمْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِ ﴿هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾

[صحیح۔ مسلم ۸۷۸]

(۵۷۲۳) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے بعد کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾۔

(۵۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ نَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَتَبَ الضَّحَّاكَ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ يَسْأَلُهُ أَيُّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوَى سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ ﴿هَلْ آتَاكَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۷۲۴) ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو خط لکھا اور سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن سورۃ جمعہ کے علاوہ کوئی سورۃ پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا: جملہ اتاک

(۵۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجُمُعَةِ بِ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ قَرَأَ بِهِمَا جَمِيعًا فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ معنی میما سبق]

(۵۷۲۵) حبیب بن سالم جو نعمان بن بشیر کے غلام ہیں وہ نعمان بن بشیر سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ والے دن جمعہ میں پڑھتے تھے ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْفَاشِيَةِ﴾ اور جمعہ اور عید دونوں میں یہ سورتیں پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيدٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْفَاشِيَةِ﴾ وَرَوَاهُ الْمُسْعُوْدِيُّ عَنْ مَعْبُدٍ فِي الْوَعْدَيْنِ. [صحيح- السانی ۱۴۲۲]

(۵۷۲۷) سرہ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ میں ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْفَاشِيَةِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۳۳) بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نماز فجر میں قرأت کا اندازہ

(۵۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَخْوَلٌ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ﴿الْمُتَزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾ [الإنسان: ۱] وَفِي الْجُمُعَةِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُو عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح- تقدم برقم ۵۷۲۵]

(۵۷۲۸) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں پہلی رکعت میں سورۃ سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے اور جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقین پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّائِبَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زَوْحٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح- مسلم ۸۸۰]

(۵۷۲۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر کی قراءت فرماتے تھے۔

(۵۷۲۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُحَسِّنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿الْم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ وَ ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾

(۵۷۲۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ سجدہ اور سورۃ دھر پڑھا کرتے تھے۔

(۳۴) بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی رات مغرب اور عشا میں قرأت کا بیان

(۵۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَسْمَكٍ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ. [ضعيف جداً ابن حبان ۱۸۴۱]

(۵۷۳۰) جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات مغرب کی نماز میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے اور عشا کی نماز میں ”سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے“

(۳۵) بَابُ مَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی

(۵۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ التَّرِمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ يُونُسُ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَمَالِكُ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ)).

وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرِوَايَةِ سُفْيَانَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّلَاةِ وَلَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا. [صحيح - بخاری ۵۰۵]

(۵۷۳۱) (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پایا۔

(ب) سفیان کی روایت میں ہے: جس نے نماز سے ایک رکعت کو پایا اس نے نماز کو پایا۔

(۵۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ إِلَهِيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

[صحيح - معنی فی الذی قبلہ]

(۵۷۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پایا۔

(۵۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَوَيْمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۶۰۷]

(۵۷۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی۔ اس نے نماز کو پایا۔

(۵۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْجُمُعَةُ مِنَ الصَّلَاةِ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ وَهُوَ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ لَفْظَ الْحَدِيثِ فِي الصَّلَاةِ مُطْلَقٌ وَإِنَّهَا بِعُمُومِهَا تَتَنَاوَلُ الْجُمُعَةَ كَمَا تَتَنَاوَلُ غَيْرَهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ وَقَدْ رَوَى أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْحَدِيثَ فِي الْجُمُعَةِ نَصًّا. [صحيح - انظر ما معنی]

(۵۷۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جس نے نماز کی ایک رکعت کو پایا اس نے نماز کو پایا۔

زہری فرماتے ہیں: جمعہ بھی نماز ہے۔ لفظ صلاۃ، مطلق ہے جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کو شامل ہے۔

(۵۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)). وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح لغيره - ابن ماجه ۱۱۲۱]

(۵۷۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت جمعہ کی پالی تو وہ دوسری بھی پڑھے۔ (۵۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْبَهْلُولِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى. فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَوْبَعًا)).

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَى عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ ذَكَرْنَا هَاهُنَا فِي الْخِلَافِ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ قَوْلِهِ مَوْفُوقًا عَلَيْهِ. [منكر - الدارقطني ۱۰/۲]

(۵۷۳۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی تو اس کے ساتھ دوسری بھی پڑھے۔ اگر اس نے نمازوں کو تشہد میں پایا تو پھر چار رکعات ادا کرے۔

(۵۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَفْضِي مَا فَاتَهُ. [صحيح]

(۵۷۳۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ کو پایا، لیکن جو نماز رہ جائے اس کو پورا کر لے۔

(۵۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى، فَإِنْ أَدْرَكْتَهُمْ جُلُوسًا فَصَلِّ أَرْبَعًا. تَابَعَهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف]

(۵۷۳۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو جمعہ کی ایک رکعت پالے تو اس کے ساتھ دوسری ملا۔ اگر تو لوگوں کو تشہد کی حالت میں پالے تو چار رکعات پڑھ۔

(۵۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى، فَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الشافعی فی الام ۲۹۶/۷]

(۵۷۳۹) ابوالاخص عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو دوسری اس کے ساتھ ملا اور جب تجھ سے رکوع رہ جائے تو چار رکعات ادا کر۔

(۵۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَهَبِيرَةَ قَالَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى، وَمَنْ فَاتَهُ الرُّكُوعَانِ صَلَّى أَرْبَعًا. رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَّا وَمَنْ أَدْرَكَ الْقَوْمَ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِذَا فَاتَكَ الرُّكُوعُ فَصَلِّ أَرْبَعًا وَلَمْ يَذْكُرَا هَبِيرَةَ فِي الْإِسْنَادِ. [صحیح]

(۵۷۴۰) (الف) ابوالاخص اور ہبیرہ دونوں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو نماز جمعہ سے ایک رکعت پالے تو وہ دوسری رکعت بھی پڑھے اور جس سے دونوں رکعتیں رہ جائیں وہ چار رکعات ادا کرے۔

(ب) یونس زکریا سے نقل فرماتے ہیں: جو لوگوں کو بیٹھا ہوا پالے تو چار رکعات پڑھے۔

(ج) اعمش ابوالاسحاق سے نقل فرماتے ہیں: جب تیرا رکوع رہ جائے تو چار رکعات پڑھ۔

جماع أبواب آداب الخطبة

خطبہ کے آداب

(۳۶) باب الإمام يسلم على الناس إذا صعد المنبر قبل أن يجلس

امام منبر پر بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہے

(۵۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ يَعْنِي ابْنَ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَعِدَ الْمُنْبَرَ سَلَّمَ. [حسن لغيره - ابن ماجه ۱۱۰۹]

(۵۷۴۱) محمد بن منکر راجع عن حماد بن عمار سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب منبر پر جاتے تو سلام کہتے۔

(۵۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ الصَّحَّاحِ

(ح) قَالَ وَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ أَبِي عَوْنٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا دَنَا مِنْ مَنْبَرِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَى مَنْ عِنْدَهُ مِنَ الْجُلُوسِ، فَإِذَا صَعِدَ الْمُنْبَرَ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ سَلَّمَ. [ضعيف - ابن عدي في الكامل ۱۲۵۳/۵]

(۵۷۴۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جمعہ کے دن منبر کے قریب ہوتے تو قریب بیٹھنے والوں کو سلام کہتے، پھر جب منبر پر چڑھتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر سلام کہتے۔

(۵۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا رَفِيَ الْمُنْبَرُ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ. تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ التَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَبُو سَعْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ عَامَّةٌ مَا يَرَوِيهِ لَا يَتَابَعُ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعیف]

(۵۷۴۳) نافع اسی کی مثل ذکر کرتے ہیں، لیکن یہ الفاظ ہیں: جب آپ ﷺ منبر پر چڑھتے تو بیٹھنے سے پہلے لوگوں کو سلام کہتے۔

(۳۷) باب الْإِمَامِ يَجْلِسُ عَلَى الْمُنْبَرِ حَتَّى يَقْرَأَ الْمُؤَذِّنُ عَنِ الْأَذَانِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

امام مؤذن کے فارغ ہونے تک منبر پر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے

(۵۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّلَاطِيُّ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ الْأَوَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلَ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمُنْبَرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-، وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ بِالْأَذَانِ الثَّلَاثِ فَأَذَّنَ بِهِ عَلَى الزُّورَاءِ فَكَبَّتِ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم ۵۶۸۱]

(۵۷۴۴) سابع بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان نبی ﷺ کے دور میں جب امام منبر پر بیٹھ جاتا اس وقت ہوتی۔ جب حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کی خلافت آئی اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہو گئی تو انہوں نے تیسری اذان کا حکم دیا جو مقام زوراء میں ہوتی تھی، پھر حکم ایسے ہی رہا۔

(۵۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْأَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلَهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمُنْبَرِ وَقَالَ: أَمَرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّلَاثِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ انظر ۵۶۸۱]

(۵۷۴۵) یونس نے بھی اسی طرح حدیث ذکر کی ہے، لیکن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان تب ہوگی جب امام منبر پر بیٹھ جائے گا اور تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

(۵۷۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْعَازِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَعَدَ عَلَى الْمُنْبَرِ أَدْنَى بِلَالٍ. [صحیح لغیرہ۔ حاکم ۴۲۰/۱]

(۵۷۴۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب جمعہ کے دن آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے تب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے۔

(۵۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَبْهَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنِ الْعَمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَخْطُبُ

خُطْبَتَيْنِ. كَانَ يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرُ حَتَّى يَقْرَأَ آرَاهُ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ.

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الْمِنْبَرِ قَالَ لَفَّصَ لَهُ مِنْبَرًا ذَرَجَتَيْنِ وَبَقَعَهُ عَلَى الثَّالِثِ فَلَمَّا قَعَدَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى ذَلِكَ خَارَ الْجِدْعُ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۰۹۲]

(۵۷۴) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے اور آپ ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو مؤذن کے اذان سے فارغ ہونے تک بیٹھ جاتے، پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور کسی سے کلام نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے۔

(ب) انس بن مالک منبر کا قصہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے لید و سیزھیوں والا منبر بنایا اور تیسری سیزھی پر آپ بیٹھ جاتے۔ جب نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو وہ تاروٹ لگا۔

(۳۸) بَابُ الْإِمَامِ يَأْمُرُ النَّاسَ بِالْجُلُوسِ عِنْدَ اسْتِوَائِهِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام لوگوں کو بیٹھنے کا حکم دے جب وہ منبر کے برابر ہوں

(۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَوَى النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: اجْلُوسُوا. فَسَمِعَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَعَالَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ)).

كَذَا قَالَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۴) عطاء بن ابی رباح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر کے پر چڑھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازہ کے پاس تھے وہیں بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ابن مسعود! آگے آ جاؤ۔

(۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: ((اجْلُوسُوا)). فَسَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ عَلَى

بَابُ الْمَسْجِدِ قَرَأَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: ((تَعَالَى يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقِيلَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ ﷺ - ابْنُ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَى يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۰۹۱]

(۵۷۳۹) (الف) عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن نبی ﷺ منبر پر بیٹھے تو فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لیا، وہ مسجد کے دروازے پر ہی بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آ جاؤ۔

(ب) عطاء بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد کے باہر دیکھا، جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو فرمایا: اے ابن مسعود! آگے آ جاؤ۔

(۳۹) بَابُ الْإِمَامِ يَتَعَمَدُ عَلَى عَصَا أَوْ قَوْسٍ أَوْ مَا أَشَبَّهُمَا إِذَا خَطَبَ

امام خطبہ دیتے وقت لاشی کمان وغیرہ پر ٹیک لگا سکتا ہے

(ovo-) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ بْنُ جَابِرِ الزُّبَيَاتِ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ مَرْثَلٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ لُمَيْرٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ رَزِيقٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنِ الْكَلْبِيِّ قَالَ: أَتَيْنَاهُ فَأَنشَأَ يَحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: وَقَدْ نَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَابِعَ سَبْعَةٍ، أَوْ تَابِعَ سَبْعَةٍ فَأَوْدُنَا عَلَيْهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا فَقُلْنَا: زُرْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِنَدْعُو اللَّهَ لَنَا أَوْ تَدْعُو لَنَا بِخَيْرٍ قَالَ: فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ وَأَمَرَنَا فَأَنْزَلَنَا وَأَمَرَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمَرٍ وَالشَّانُ إِذْ ذَاكَ دُونَ قَالَ: فَأَقْبَمْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَيَّامًا شَهِدْنَا فِيهَا الْجُمُعَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَوَكَّأُ عَلَى قَوْسٍ أَوْ قَالَ عَلَى عَصَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتْنَى عَلَيْهِ بِكَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَلِبَاتٍ مَبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا أَوْ إِنَّكُمْ لَنْ تَفْعَلُوا كَلِمًا أَمَرْتُكُمْ بِهَا، وَلَكِنْ سَدُّوا وَقَارِبُوا وَأَبْشَرُوا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ - [حسن۔ ابو داؤد ۱۰۹۶]

(۵۷۵۰) شعیب بن رزیق، حکم بن حزن کلبی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے، وہ ہمیں نبی ﷺ کی احادیث بیان کرنا شروع ہو گئے۔ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس نو یا سات آدمیوں کا وفد بن کر آئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اجازت دے دی۔ ہم آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے اور سلام کے بعد عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آئے ہیں تاکہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا کریں یا کہنا:

آپ ہمارے لیے بھلائی کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے ہمارے لیے بھلائی کی دعا کی اور ہماری مہمانی کا حکم دیا اور ہمارے لیے کھجوروں کا حکم دیا اور حالت اس سے کم تر تھی۔

ہم نے نبی ﷺ کے پاس قیام کیا، انہی ایام میں ہم جمعہ کے لیے حاضر ہوئے تو نبی ﷺ کمان پر لاشی پر ٹیک لگائے ہوئے کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثنا پاکیزہ اور مبارک کلمات کے ساتھ کی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا: تم ہرگز نہ کر سکو گے جس کا تم حکم دیے گئے ہو، لیکن تم سیدھے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو۔

(۵۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِیْنِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا أَبُو یَحْیٰی: مُحَمَّدٌ بْنُ سَعْدٍ الْحَوَازِیُّ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ عَمَّارٍ بْنِ سَعْدٍ مُؤَدِّنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ آبَائِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصَا. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۱۱۰۷]

(۵۷۵۱) عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد رسول اللہ ﷺ کے مؤذن ہیں، فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے آباء سے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ جب جنگ یا لڑائی میں خطبہ ارشاد فرماتے تو کمان پر ٹیک لگاتے اور خطبہ جمعہ پڑھتے تو لاشی پر ٹیک لگاتے۔

(۵۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ إِذَا خَطَبَ عَلَى عَصَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ يَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا. [حسن لغیرہ۔ عبد الرزاق ۵۲۴۶]

(۵۷۵۲) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تھے جب لاشی پر ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں آپ ﷺ اس پر ٹیک لگاتے تھے۔

(۴۰) بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْخُطْبَةِ

خطبہ بلند آواز سے دینا چاہیے

(۵۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبَرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فَلَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ، وَعَلَا صَوْتُهُ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتَّى كَانَهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ: صَبَحَكُمْ وَمَسَّكُمْ. وَيَقُولُ: ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)). وَيَفْرُقُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّابِئَةِ وَالْوُسْطَى وَيَقُولُ: ((أَمَّا

بَعْدَ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّنَاتُهَا ، وَكُلُّ بَدْعٍ ضَالَّةٌ)) ثُمَّ يَقُولُ ((أَنَا أَوْلَىٰ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ ، مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَا هِلَهِ ، وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلِأَنِّي وَعَلَيَّ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَكَذَا قَالَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَانَ إِذَا خَطَبَ أَحْمَرَتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ. [صحيح- مسلم ۸۶۷]

(۵۷۵۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی اور آواز بلند ہو جاتی اور غصہ سخت ہو جاتا، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں، جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے: میں اور قیامت اس طرح ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور آپ ﷺ اپنی سیابہ اور وسطی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ فرماتے اور آپ ﷺ فرماتے: بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین طریقہ و سیرت محمد ﷺ کا ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر فرماتے: میں ہر مومن سے زیادہ اس کے نفس سے زیادہ قریب ہوں۔ جس نے مال چھوڑا تو تو اس کے گمراہوں کا ہے اور جس نے فرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ جعفر فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ، آواز بلند اور غصہ سخت ہو جاتا۔

(۵۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَحَدِيثُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَتَمُّ.

(۵۷۵۵) رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ وَاحْمَرَّتْ وَجَنَّتَاهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ صَبَحَتْكُمْ مَسْتَكُمُّ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا. [صحيح- السامی فی الکبریٰ ۵۸۹۲]

(۵۷۵۵) جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قیامت کا تذکرہ فرماتے تو غصہ سخت، آواز بلند اور رخسار سرخ ہو جاتے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں جو صبح یا شام کے وقت حملہ کرنے والا ہے۔

(۵۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الثَّغْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: أُنذَرُكُمْ النَّارَ. حَتَّى لَوْ كَانَ فِي مَقَامِي هَذَا لَأَسْمَعَ مَنْ فِي السُّوقِ حَتَّى غَوَتْ خَمِصَةُ كَأَنَّهُ عَلَى عَاتِقِهِ. [جيد- الدارمی ۲۸۱۲]

(۵۷۵۶) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں آگ سے ڈراتا ہوں۔ اگر تمہارا کوئی میری اس جگہ ہوتا اور وہ سن لیتا کہ بازار میں کیا بھیجی کہ آپ ﷺ کے کندھوں سے چادر گر پڑی۔

(۴۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَبْيِينِ الْكَلَامِ وَتَرْتِيلِهِ وَتَرْكِ الْعَجَلَةِ فِيهِ

خوب وضاحت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ بولنا مستحب ہے

(۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى حَدَّثَنَا كَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسْرُدُ الْكَلَامَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا كَانَ كَلَامَهُ فُصْلًا بَيْنًا يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره - ترمذی ۳۶۳۹]

(۵۷۵۷) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح مسلسل اور لگاتار بات چیت نہ فرماتے تھے، بلکہ آپ ﷺ کے کلام کے درمیان فاصلہ ہوتا تھا اور وہ واضح ہوتی تھی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ الرِّسَالِيُّ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْوَلَدِ: عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْقَفَّارِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ بْنِ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَسْرُدُ الْكَلَامَ كَسَرْدِكُمْ هَذَا وَلَكِنْ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ فُصْلًا بَيْنَهُ يَحْفَظُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ. [صحيح لغيره - انظر ما قبله]

(۵۷۵۸) عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تمہاری طرح مسلسل کلام نہ فرماتے تھے، بلکہ نبی ﷺ جب بھی کلام فرماتے تو وہ واضح ہوتی کہ سننے والا اس کو یاد کر لیتا۔

(۵۷۵۹) وَهَذَا الْإِسْنَادُ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ أُسَامَةَ عَنْ الْقَاسِمِ وَالزُّهْرِيِّ صَوِّحَانِ جَمِيعًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ بَيَّنَّ الْحَدِيثُ فِي مَعْنَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.

(۵۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرِ عَنْ يَسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَرْتِيلٌ أَوْ تَرْسِيلٌ. [صحيح لغيره - أبو داود ۴۸۳۸]

(۵۷۶۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی کلام میں ترتیب اور وضاحت ہوتی تھی۔

(۲۲) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقُصْدِ فِي الْكَلَامِ وَتَرْكِ التَّطْوِيلِ

لمی گفتگو کے بجائے درمیانی کلام کرنا مستحب ہے

(۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ أَصْلَى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قُصْدًا وَخُطْبَتُهُ قُصْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ. [صحيح- مسلم ۷۶۶]

(۵۷۶۱) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

(۵۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا

مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سِمَاكٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ

يَسِيرَةٌ. [صحيح- أبو داود ۱۱۰۷]

(۵۷۶۲) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کا وعظ لمبا نہیں ہوتا تھا، یہ تو صرف چند کلمات ہوتے تھے۔

(۵۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْقَهْمَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

الذَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْجَلِّيُّ مِنْ وَلَدِ مَالِكِ بْنِ مَعْوِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنُ

حَيَّانَ بْنِ الْأَنْجَرِ الْكِنَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَالْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ

الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْأَنْجَرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ

الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: خُطِبَنَا عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبْلَغَ وَأَوْجَزَ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْيَسْطَانِ لَقَدْ

أَبْلَغْتَ وَأَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنْقَسْتُ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ طَوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ

وَقِصْرَ خُطْبَتِهِ مِثْنَةٌ مِنْ فِقْهِهِ، فَأَطْبِلُوا الصَّلَاةَ وَأَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَيْسَعْرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَيُورِي ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح- مسلم ۶۸۹]

(۵۷۶۳) ابو وائل فرماتے ہیں کہ عمار نے ہمیں بلاغت سے بھرپور اور مختصر خطبہ دیا جب وہ خبر سے اترے تو ہم نے کہا: اے ابو

یقظان! آپ نے بیغ اور مختصر خطبہ دیا، اگر آپ کلام کو طول دیتے تو بہتر تھا۔ وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ

آدی کی نماز کا لمبا ہونا اور خطبہ کا چھوٹا ہونا اس کی سمجھداری کی علامت ہے، تم نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو چھوٹا رکھو بعضے بیان تو جو دو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

(۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَحَامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَجْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ طَوَلَ الصَّلَاةِ وَقَصَرَ الْخُطْبَةِ مَنَّةٌ مِنْ فَهْمِ الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَامَةً. [صحيح- الطبرانی فی الکبیر ۹۹۹۴]

(۵۷۶۲) عمرو بن شرجیل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا لمبا ہونا اور خطبہ کا چھوٹا ہونا آدمی کی سمجھداری کی علامت ہے۔

(۵۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَطِيلُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَأَقْصِرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَمَّارٍ مَرْفُوعًا مُخْتَصَرًا. [صحيح- حاکم ۵۲۰/۲]

(۵۷۶۵) قیس بن ابی حازم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: نماز لمبی پڑھو اور خطبہ چھوٹا یعنی نماز جمعہ۔
(۵۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِإِقْصَارِ الْخُطْبِ.
(۵۷۶۶) عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبوں کو چھوٹا کرنے کا حکم دیا۔

(۳۳) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وَجُوبِ التَّحْمِيدِ فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ

خطبہ جمعہ میں حمد لازم ہے

(۵۷۶۷) فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُنْثِي عَلَيْهِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ ذَلِكَ. وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح- مسلم ۸۶۷]

(۵۷۶۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ جمعہ میں آپ ﷺ کی حمد و ثناء بیان کرتے تھے۔

(۵۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التُّرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((كُلُّ أَمْرِ ذِي بَالٍ لَا يَبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ أَقْطَعُ)). أَسَنَدُهُ قُرَّةُ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: مَوْسَلًا. [منكر- ابن ماجه ۱۸۹۴]

(۵۷۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شان والا کام بھی اگر اس کی ابتدا اللہ کی حمد سے نہ ہو تو وہ بے برکت ہے۔

(۵۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَمْعَاءِ)). [صحیح- ابو داؤد ۴۸۴۱]

(۵۷۶۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہ ہو وہ کوڑھی ہاتھ کے مانند ہے۔ (۵۷۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ يَعْنِي أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: لَمْ يَرَوْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ فَقُلْتُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ -: قَالَ: ((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَمْعَاءِ)). فَقَالَ مُسْلِمٌ: إِنَّمَا تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي أَبِي هِشَامٍ بِهَذَا الَّذِي رَوَاهُ عَنْ ابْنِ فَضِيلٍ. (ج) قَالَ الشَّيْخُ: عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ مِنَ الثَّقَاتِ الَّذِينَ يُقْبَلُ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدُوا بِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۵۷۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں شہادت نہیں وہ کوڑھی ہاتھ کی مانند ہے۔

(۴۴) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى وُجُوبِ ذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں نبی ﷺ کے ذکر کے وجوب پر استدلال

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴]

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴] ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

(۵۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

السَّامِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴] قَالَ: لَا أَذْكَرُ إِلَّا ذَكَرْتُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيَذْكَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْطُبِيُّ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۳۱۶۸۹]

(۵۷۷۱) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح: ۴] ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا ہے کے بارے میں فرماتے ہیں: میں تو صرف ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“ کا ذکر کروں گا۔

(۵۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرْنَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ ﷺ إِلَّا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمُ اللَّهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ)). [حید۔ ترمذی ۳۳۸۰]

(۵۷۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ کسی مجلس میں بیٹھا ہو اور اللہ کا ذکر نہ کرے اور نبی ﷺ پر درود بھی نہ پڑھے تو یہ مجلس اس پر قیامت کے دن ندامت کا باعث ہوگی۔ اگر اللہ چاہے تو ان کا مواخذہ کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۳۵) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يَعْظُهُمْ فِي خُطْبَتِهِ وَيُوصِيهِمْ بِتَقْوَى اللَّهِ

وَيَقْرَأُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

امام خطبہ میں نصیحت اور اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرے اور قرآن میں سے کچھ تلاوت کرے

(۵۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَسَّادِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَذْكَرُ النَّاسَ.

وَلِي رِوَايَةِ مُسَدَّدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِيهِ وَآو. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

[ص۔ صحیح۔ مسلم ۸۶۲]

(۵۷۷۵) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور دونوں کے درمیان بیٹھا کرتے تھے۔ قرآن کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتے۔

(۴۶) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ يَدْعُو فِي خُطْبَتِهِ

خطبہ میں دعا کرنے پر استدلال

(۵۷۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ: قَبِّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصْبِعِهِ الْمُسَبَّحَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۸۷۴]

(۵۷۷۴) عمارہ بن روبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا، وہ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، کہنے لگے: اللہ ان دونوں ہاتھوں کا برا کرے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، وہ اس سے زائد نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِي أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَصِينٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ: أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا قَالَ وَشَتَمَهُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا يَزِيدُ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِأَصْبِعِهِ السَّابَِّةِ. [صحيح - اطر ما قبلہ]

(۵۷۷۵) عمارہ بن روبہ فرماتے ہیں کہ اس نے بشر بن مروان کو منبر پر جمعہ کے دن دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس کی طرف دیکھو اور اس کو گالی دی، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ وہ اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۵۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ يَدْعُو عَلَى مَنِيْرِهِ، وَلَا عَلَى غَيْرِهِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّابَِّةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ.

وَالْقَصْدُ مِنَ الْحَدِيثَيْنِ إِبْثَاتُ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ ثُمَّ فِيهِ مِنَ السَّنَةِ أَنْ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي حَالِ الدُّعَاءِ فِي الْخُطْبَةِ وَيَقْتَصِرُ عَلَى أَنْ يُشِيرَ بِأَصْبِعِهِ

وَكَاثِبَتْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ مَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا وَذَلِكَ حِينَ اسْتَقَى فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ فَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ

حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَعَا فَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ وَأَمَّنَ النَّاسَ. وَرَوَاهُ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولًا وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۰۵]

(۵۷۷۶) (الف) ابن ابی ذباب سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے منبر پر یا منبر کے علاوہ دعا کرتے ہوئے اپنے ہاتھ بلند کیے ہوں بلکہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس طرح کرتے تھے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا وسطیٰ اور انگوٹھے کی گرہ لگائی۔

(ب) دونوں احادیث کا مقصد خطبہ میں دعا کا ثبوت اور یہ سنت ہے، لیکن خطبہ کے دوران اشارہ کرنا ہے، ہاتھوں کو نہیں اٹھاتا۔

(ج) انس بن مالک نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ بلند نہیں کیے۔ صرف بارش کی طلب کے لیے تو آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔

(د) زہری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو دعا کے لیے انگلی کا اشارہ فرماتے اور لوگ آمین کہتے۔

(۴۷) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ قِرَاءَتُهُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں قرأت مستحب ہے

(۵۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُبَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُخْتٍ لِعُمَرَ قَالَتْ: أَخَذْتُ ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمُنْبَرِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۳]

(۵۷۷۸) عمرہ بنت عبد الرحمن اپنی بہن عمرہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نے ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کے ہر جمعہ خطبہ میں پڑھنے کی وجہ سے یاد کی۔

(۵۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَعْنٍ عَنِ ابْنَةِ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: مَا حَفِظْتُ ﴿ق﴾ [ق: ۱] إِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ بِهَا

كُلَّ جُمُعَةٍ قَالَتْ: وَكَانَ تَنُورُنَا وَتَنُورُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاجِدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

حارث بن نعمان کی بیٹی سے روایت ہے کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سن کر یاد کی، آپ اسے ہر جمعہ خطبے میں پڑھا کرتے تھے اور ہمارا اور آپ ﷺ کا تنور (چولہا) ایک ہی تھا۔

(۵۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ حَمَادٍ الْمُعْنَى الشَّيْخُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ: لَقَدْ

كَانَ مَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَيْوتِنَا وَإِنْ تَنُورُنَا وَتَنُورُهُ وَاحِدٌ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضُ أُخْرَى وَمَا أَخَذْتُ

﴿فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ إِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ عَلَى النَّاسِ إِذَا خَطَبَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ

النُّعْمَانِ هِيَ أُخْتُ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَأُمِّهَا. [صحيح لغيره]

(۵۷۷۹) سعد بن زرارہ ام ہشام بنت حارث بن نعمان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ

رہے۔ آپ ﷺ اور ہماری آگ ایک یا دو سال تک ایک ہی ری اور میں نے ﴿فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ نبی ﷺ کی زبان

سے یاد کی؛ کیوں کہ آپ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ میں اس کو پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى الْمَنْبَرِ ﴿وَنَادُوا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَيْتُكَ﴾ [الزحرف: ۷۷]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - بخاری ۳۰۵۸]

(۵۷۸۰) صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ منبر پر پڑھ رہے تھے۔

﴿وَنَادُوا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَيْتُكَ﴾ [الزحرف: ۷۷]

(۵۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَلْحَلَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ حَتَّى يَلْبُغَ ﴿عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ﴾ [التكوير: ۱۴] ثُمَّ يَقْطَعُ.

[ضعیف جداً۔ أخرجه الشافعي ۴۷۵]

(۵۷۸۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ میں ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ جب پڑھتے ﴿عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا أَحْضَرْتُ﴾ [التكوير: ۱۴] تک پہنچتے تو ختم کر دیتے۔

(۳۸) بَابُ إِذَا حُصِرَ الْإِمَامُ لِقَنْ

جب امام بھول جائے تو لقمہ دیا جائے

(۵۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْإِسْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْهَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ عَنْ مُسَوَّرِ بْنِ يَزِيدَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَ آيَةً كَذًّا وَكَذًّا قَالَ يَعْزِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَهَلَّا أَذْكَرْتُهَا إِذَا)) قَالَ كُنْتُ أَرَاهَا نُسِخَتْ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [حسن لغيره۔ أبو داود ۹۰۷]

(۵۷۸۲) مسور بن یزید اسدی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے قرأت کرتے ہوئے درمیان سے کچھ چھوڑ دیا۔ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے مجھے یاد کیوں نہ کروادیا۔ وہ کہنے لگے: میں تو اس کو منسوخ سمجھتا۔

(۵۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هُشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَطْنَةُ ابْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى صَلَاةً يَقْرَأُ فِيهَا فَالْتَمِسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: ((أَصَلَّيْتَ مَعَنَا)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ؟)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ وَرَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِيزَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرْسَلًا فِي قِصَّةِ أُبَيٍّ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [حسن۔ أبو داود ۹۰۷]

(۵۷۸۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی نماز میں قرأت کی تو قراءت آپ ﷺ پر ملتبس ہو گئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ابی بن کعب سے پوچھا: کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ عرض کیا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو مجھے بتا دیتا۔

(۵۷۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُكْرَمٍ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الصَّمِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَفْتَحُ عَلَى الْأَيْمَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف - حاكم ۱/ ۴۱۰]

(۵۷۸۳) حمید انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہم امرہ کو قلمہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرَمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَلْقَوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف جدا - حاكم ۱/ ۴۱۱]

(۵۷۸۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں ایک دوسرے کو قلمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا بِمَكَّةَ فَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَ الْمَقَامِ طِيبُ الرَّيْحِ يَصَلِّي، وَإِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ خَلْفَهُ يَلْفَهُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن - عبد الرزاق ۲۸۲۵]

(۵۷۸۶) عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی عمدہ خوشبو والا میرے نزدیک نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے پیچھے ایک شخص بیٹھ کر اس کو قلمے دے رہا تھا، وہ عثمان تھے۔

(۵۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْغَزِيرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّاجِرُ الْأَصْبَهَانِيُّ بِالرُّمَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْوُسْقِنِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الذَّهَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ أَلْقَنُ ابْنَ عُمَرَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَقُولُ شَيْئًا.

وَعَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] جَعَلَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ مِرَارًا يَرُدُّهَا فَقُلْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ [الزلزلة: ۱] فَقَرَأَهَا فَلَمَّا قَرَعَ لَمْ يَعْزْ ذَلِكَ عَلَيَّ. [صحيح - عبد الرزاق ۲۸۲۶]

(۵۷۸۷) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں لقمے دیا کرتا تھا وہ مجھے کچھ بھی نہ کہتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب کی نماز پڑھی جب پڑھا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۱] پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بار بار پڑھتے رہے، میں نے کہا: ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ [الزلزلة: ۱]

۱] تو انہوں نے پڑھا اور نماز سے فراغت کے بعد مجھ پر عیب نہیں لگایا۔

(۵۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبَنَانِي يَقُولُ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا قَامَ يُصَلِّي قَامَ خَلْفَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مُصْحَفٌ فَإِذَا تَعَايَا فِي شَيْءٍ فَتَنَحَّيَ عَنْهُ. [صحيح]

(۵۷۸۸) عسی بن طہمان فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنائی سے سنا کہ انس رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوئے تو ان کے پیچھے ایک غلام قرآن لے کر کھڑا ہوتا۔ جب وہ کوئی چیز بھول جاتے تو وہ غلام ان کو بتا دیتا۔

(۵۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِي قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَفْتَحُ عَلَى مَرُوءَانَ فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۵۷۸۹) ابو جعفر قاری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مروان کو نماز میں لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

(۵۷۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا عَلِيُّ أَحَبُّ لَكَ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِي، وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي. لَا تَقْرَأُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ، وَلَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ، وَلَا تُصَلِّ وَأَنْتَ عَافِصٌ شَعْرَكَ فَإِنَّهُ يَكْفُلُ الشَّيْطَانَ، وَلَا تُقْعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، وَلَا تَعْبَثُ بِالْحَصْبَاءِ، وَلَا تَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْكَ، وَلَا تَفْتَحُ عَلَى الْإِمَامِ، وَلَا تَخْتَمُ بِالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسُ الْقَيْسِيَّ، وَلَا تَرْكَبُ عَلَى الْمَيْائِرِ)). [ضعيف - ترمذی ۲۸۲]

(۵۷۹۰) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں اور تیرے لیے وہ ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں تو رکوع میں قرآن نہ پڑھو اور نہ ہی سجدہ میں اور بالوں کی لٹ بنائے ہوئے نماز نہ پڑھ، کیوں کہ یہ شیطان کا حصہ ہے اور دو سجدوں کے درمیان ایقاع نہ کرو اور کنگریوں سے نہ کھیل اور ہتھیلیوں کو نہ پھیلانا اور امام کو لقمہ نہ دو اور سونے کی انگلی نہ پہن اور قیسی کے کپڑے نہ پہنو اور ریشمی گدھی پر سواری نہ کرو یعنی نہ بیٹھو۔

(۵۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ أَبُو إِسْحَاقَ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْحَارِثِ إِلَّا أَرْبَعَةَ أَحَادِيثَ لَيْسَ هَذَا مِنْهَا. قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَارِثُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْفَتْحِ عَلَى الْإِمَامِ. [صحيح]

(۵۷۹۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو امام کو قلمہ دینے پر دلیل ہے۔

(۵۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَحْسَبُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَكَذَا حَفِظْتُهُ أَنَا عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْكُ فِيهِ إِذَا اسْتَطَعَكُمْ الْإِمَامُ فَاطِمُوهُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ كَوَلِيهِ نَحْوُ الْأَوَّلِ وَزَادَ قُلْنَا مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ إِذَا تَعَايَا فَسَكَّتْ فَافْتَحُوا عَلَيْهِ. [حسن لغیرہ۔ الدارقطنی ۱/۴۵۵]

(۵۷۹۳) (الف) ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں نے ان سے یاد کیا۔ پھر اس کے بعد مجھے خبر ملی جس میں شک نہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم اس کو کھاؤ۔

(ب) ابو عبد الرحمن پہلے قول کی طرح بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں اضافہ ہے۔ اس کا کھانا طلب کرنا کیا ہے؟ فرمایا: جب وہ تمہارے خا موش ہو جائے تو تم اس کو قلمہ دو۔

(۵۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جَوَيْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْبَعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَرِّرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مِنَ الشَّنَةِ أَنْ تَفْتَحَ عَلَى الْإِمَامِ إِذَا اسْتَطَعَكَ. قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مَا اسْتَطَعَامُ الْإِمَامُ؟ قَالَ: إِذَا سَكَّتْ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۵) ابو عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب امام تم سے قلمے کا مطالبہ کرے تو اس کو قلمہ دے دیا کرو۔ میں نے کہا: ابو عبد الرحمن امام کا کھانا طلب کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب وہ خا موش ہو جائے۔

(۵۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عَمَارَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطَعَكُمْ الْإِمَامُ فَاطِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۷) ابو عبد الرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو ان کو کھلایا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تو قلمہ دے دیا کرو۔

(۵۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي الْأَبَّارَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ أَرَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا اسْتَطَعَكُمْ الْإِمَامُ فَاطِمُوهُ. [حسن لغیرہ]

(۵۷۹۵) ابو عبد الرحمن السلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جب تمہارا امام تم سے کھانا طلب کرے تو تم ان کو کھانا کھلا دیا کرو، یعنی نماز میں بھول جائیں تم قہر دے دیا کرو۔

(۳۹) باب الإمام یقرأ علی المنبر آية السجدة

امام کے منبر پر آیت سجدہ تلاوت کرنے کا حکم

قَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثٍ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي أَبْوَابِ سُجُودِ التَّلَاوَةِ.

(۵۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَتَهَيَّأُوا لِلْسُّجُودِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَى رَسُولِكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكْتُبْهَا عَلَيْنَا إِلَّا أَنْ نَشَاءَ فَقَرَأَهَا وَلَمْ يَسْجُدْ وَمَنْعَهُمْ أَنْ يَسْجُدُوا. [صحيح لغيره - مالك ۴۸۴]

(۵۷۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا، لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسرے جمعہ سجدہ والی آیت منبر پر پڑھی تو لوگ سجدہ کے لیے تیار ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے جگہوں پر رہو۔ اللہ نے ہمارے اوپر فرض نہیں کیا، ہاں اگر ہم چاہیں۔ انہوں نے آیت تلاوت کی خود بھی سجدہ نہیں کیا اور دوسروں کو بھی سجدہ سے منع کیا۔

(۵۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرَّ: أَنَّ عَمَّارًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ. [حسن - ابن أبي شيبة ۴۲۵۱]

(۵۷۹۷) زہری فرماتے ہیں کہ عمار رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر سجدہ والی آیت تلاوت کی، ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ پھر منبر سے اترے اور سجدہ کیا۔

(۵۰) باب كيف يستحب أن تكون الخطبة

خطبہ کا مستحب طریقہ

(۵۷۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَالْفَرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُبْنِي عَلَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ عَلَى أَمْرِ ذَلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ كَأَنَّهُ مُنِيرٌ جَيْشٍ يَقُولُ : صَبَحَكُمْ أَوْ مَسَاكُمْ ثُمَّ يَقُولُ : ((يَعْنُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) وَأَشَارَ بِأَصْبِعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ . ثُمَّ يَقُولُ : ((إِنَّ أَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ . مَنْ تَرَكَ مَا لَا فَلَاحَ لَهُ ، وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلَيْتَى وَعَلَى)) . لَفْظُ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ . [صحيح - تقدم ۵۷۵۳]

(۵۷۹۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سنا: آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جمعہ کے دن آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر اس کے بعد بلند آواز سے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ کا غصہ سخت اور رخسار سرخ ہو چکے تھے، گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈر رہے ہیں، جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے۔ پھر فرماتے: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور آپ ﷺ نے اپنی درمیانی انگلی اور اس انگلی سے اشارہ کیا جو انگوٹھے کے ساتھ ملنے والی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: افضل بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے گھر والوں کے لیے ہے اور جس نے قرض یا نقصان چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

(۵۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ . فَلَذَكَرَهُ بِمَثَلِهِ سَوَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ . [صحيح - انظر ۵۷۵۳]

(۵۷۹۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا خطبہ جمعہ کے دن اس طرح ہوتا تھا۔
(۵۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَخْطُبُ النَّاسَ فَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُبْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ، وَيَقُولُ : ((مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَخَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا ، وَكُلُّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)) . وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ عَلَا صَوْتُهُ ، وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنِيرٌ جَيْشٍ يَقُولُ : صَبَحَكُمْ وَمَسَاكُمْ مَنْ تَرَكَ مَا لَا فَلَاحَ لَهُ ، وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلَيْتَى وَعَلَى أَنَا وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح - انظر ۵۷۵۳]
(۵۸۰۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے، اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرماتے: جس کو اللہ ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔

بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور بدترین کام نئے کام ہیں اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور جب آپ ﷺ قیامت کا تذکرہ فرماتے تو آپ ﷺ کی آواز بلند ہو جاتی اور رخسار سرخ ہو جاتے، غصہ زیادہ ہو جاتا۔ گویا آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرانے والے ہیں۔ جو صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے، جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے اور میں مومنوں کا ولی ہوں۔

(۵۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ أَزْدِ شَوْءَ وَكَانَ يَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ. فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُونٌ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللَّهَ يَنْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَرْقِي مِنْ هَذِهِ الرِّيحِ وَإِنَّ اللَّهَ يَنْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ مِنْ يَشَاءُ فَهَلْ لَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَا بَعْدُ)). فَقَالَ: أَعِذْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَنَةِ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ، وَقَوْلَ الشُّعْرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هَؤُلَاءِ، وَلَقَدْ بَلَغَنَّا غَاوَسَ الْبَحْرِ فَقَالَ: هَاتِ يَدَكَ أَبَايَعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَبَايِعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَى قَوْمِكَ؟)). قَالَ: وَعَلَى قَوْمِي قَالَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً فَمَرُّوا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ: ((هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هَؤُلَاءِ شَيْئًا؟)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَصَبْتُ مِنْهُمْ مَطْهَرَةً. فَقَالَ: ((رَدُّوْهَا فَإِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ ضِمَادٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - مسلم ۸۶۸]

(۵۸۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ضماد مکہ آئے، وہ از دشوہ سے تعلق رکھتے تھے اور جاوہ سے دم کیا کرتے تھے۔ اس نے مکہ کے بے وقوف لوگوں سے سنا کہ محمد ﷺ مجنون ہے۔ انہوں نے سوچا: اگر میں اس آدمی کو دیکھوں تو ممکن ہے میرے ہاتھ سے اللہ اس کو شفا دے۔ ضاد آپ ﷺ سے ملا اور کہنے لگا: اے محمد! میں اس بیماری کا دم کرتا ہوں اور میرے ہاتھ سے اللہ جس کو چاہتا ہے شفا دے دیتا ہے کیا آپ ﷺ کو بھی یہ بیماری ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ پڑھا: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَا بَعْدُ)) تمام تعریضیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد

طلب کرتے ہیں۔ جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ضاد کہتے گئے: اپنے کلمات دوبارہ پڑھیں تو نبی ﷺ نے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ ضاد کہنے لگے: میں نے کاجوئوں کا کلام سن رکھا ہے اور جادوگر اور شعراء کے کلام بھی سن رکھے ہیں، لیکن میں نے اس جیسے کلمات نہیں سنے کیوں کہ یہ انتہائی بلیغ ہیں۔ ضاد نے عرض کیا: اپنا ہاتھ بڑھائیے میں اسلام پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، پھر اس نے بیعت کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم پر بھی؟ ضاد نے عرض کیا: ہاں میری قوم پر بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک سر یہ روانہ کیا تو وہ ضاد کی قوم کے پاس سے گزرے، امیر لشکر نے کہا: کیا تم نے اس قوم سے کچھ لیا؟ ایک آدمی کہنے لگا: میں نے ایک لوٹا لیا تھا فرمایا: واپس کر دو یہ ضاد کی قوم ہے۔

(۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حُطْبَةُ الْحَاجَةِ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسَبِّحُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ «اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ» [آل عمران: ۱۰۲] «اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا» [النساء: ۱] «اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا» [الأحزاب: ۷۰-۷۱] [صحيح لغيره - النسائي ۱۴۰۴]

(۵۸۰۲) ابو الاحوص عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔

((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسَبِّحُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ «اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ» [آل عمران: ۱۰۲] «اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا» [النساء: ۱] «اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا» [الأحزاب: ۷۰-۷۱] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے بہت بڑی کامیابی پائی۔

(۵۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ: أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَيْهِ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَشَهَّدُ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعُصِهِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا، وَلَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ)). [صيف - ابو داود ۱۰۹۷]

(۵۸۰۳) عبد اللہ بن مسعود نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح خطبہ دیا کرتے تھے: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعُصِهِ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا، وَلَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ)) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ لیتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ محمد ﷺ اس کے ہمراہ اور رسول ہیں۔ اس نے انہیں حق کے ساتھ معیشت کیا، وہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے قیامت سے پہلے۔ جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے نافرمانی کی وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔

(۵۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ((إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعُصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. نَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعِ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَتَلَعْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ: ((كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ لَا بَعْدَ لِمَا هُوَ آتٍ لَا يَعْجَلُ اللَّهُ لِعَاجِلِهِ أَحَدٌ وَلَا يَحْفَظُ، لَا مَرُّ النَّاسِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ يُرِيدُ النَّاسُ أَمْرًا وَيُرِيدُ اللَّهُ أَمْرًا وَمَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ، لَا مَبْعَدَ لِمَا قَرَّبَ اللَّهُ، وَلَا مَقْرَبَ لِمَا بَعَدَ اللَّهُ فَلَا يَكُونُ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ))

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حَفِظَ مِنَ الْهَوَى

وَالطَّمَعِ وَالغَضَبِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الصَّدَقِ مِنَ الْحَدِيثِ خَيْرٌ ، مَنْ يَكْذِبُ يَفْجُرُ ، وَمَنْ يَفْجُرْ يَهْلِكْ
إِيَّاكُمْ وَالْفُجُورَ مَا فُجُورٌ أَمْرٌ خُلِقَ مِنَ التُّرَابِ وَإِلَى التُّرَابِ يَعُودُ وَهُوَ الْيَوْمَ حَتَّى وَعَدًا مَيِّتَ اْعْمَلُوا عَمَلَكُمْ
يَوْمَ بَيَوْمٍ ، وَاجْتَنِبُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَعَدُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْمَوْتِ . [ضعیف۔ ابو داؤد (۱۰۹۸)]

(۵۸۰۳) یونس نے ابن شہاب سے رسول اللہ ﷺ کے جمعہ کے خطبہ کے بارے میں سوال کیا تو ابن شہاب نے فرمایا: تمام
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں۔ ہم اس کی پناہ
میں آتے ہیں نفس کی شرارتوں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کر دے اسے کوئی
ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ قیامت
سے پہلے ان کو ڈرانے والا، خوشخبری سنانے والا، ہٹا کر بھیجا ہے۔ جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا۔ اس نے ہدایت پائی اور
جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان میں سے بنا جو تیری فرامین داری کرنے
والے ہوں اور تیرے رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں، ان کی رضا کو تلاش کریں اور ناراضگی سے بچیں۔ ہم تیری اور
تیرے رسول کی تابعداری کرتے ہیں۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے: ”جو چیز قریب آنے والی ہے وہ دور نہیں ہے۔ کسی کی جلدی کی
وجہ سے اللہ اس کو جلدی نہیں کرتا اور وہ لوگوں کے کاموں کو بھی اتنا گھیرتا ہے جتنا چاہتا ہے، لوگوں کی چاہت کے موافق نہیں۔ اللہ
کچھ چاہتا ہے اور لوگ کچھ۔ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے۔ اگرچہ لوگ ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ جس کو اللہ قریب کر دے اسے دور
کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ دور کر دے اس کو قریب کرنے والا کوئی نہیں۔ کوئی کام اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا“
ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور
غصہ سے محفوظ کیا گیا۔ چنگی بات کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ کرتا ہے اور گناہ ہلاک کر دیتا ہے۔ گناہ سے
بچو۔ فاجر آدمی مٹی سے پیدا ہوا اس میں واپس چلا جائے گا۔ وہ آج زندہ ہے اور کل مردہ اور روزانہ کے عمل کر دو۔ مظلوم کی بددعا
سے بچو اور اپنے آپ کو مردوں سے شمار کرو۔

(۵۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْبَسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ أَفْلَحَ مِنْكُمْ مَنْ حَفِظَ مِنَ الْهَوَى وَالْغَضَبِ وَالطَّمَعِ وَوَقَفَ إِلَى الصَّدَقِ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ
يَجْرُؤُ إِلَى الْخَيْرِ مَنْ يَكْذِبُ يَفْجُرُ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ.

(۵۸۰۵) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اپنے خطبہ میں فرماتے تھے: کامیاب وہ ہے جو خواہشات، لالچ اور غصہ سے

محفوظ کیا گیا اور اسے بات میں سچائی کی توفیق دی گئی، یہ اسے بھلائی کی طرف لے جائے گا۔ جو جھوٹ بولتا ہے گناہ گار ہوتا ہے، پھر اس کا مابعد ذکر کیا.....

(۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِيَّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نَبِيطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: كُنْتُ رَدَفَ أَبِي عَلَى عَجْزِ الرَّاحِلَةِ وَالنَّبِيِّ ﷺ يَخْطُبُ عِنْدَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَوْصِيَكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ أَيْ يَوْمَ أَحْرَمَ هَذَا؟)) قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ شَهْرٍ أَحْرَمَ)) قَالُوا: هَذَا قَالَ: ((فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمَ)) قَالُوا: هَذَا الْبَلَدُ قَالَ: ((لَإِنْ دِمَاءُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا)).

(۵۸۶) محیط بن شریط فرماتے ہیں: میں سواری کی پشت پر اپنے والد کے پیچھے تھا۔ نبی ﷺ حجرہ کے پاس خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره واشهد ان لا اله الا الله وان محمداً عبده ورسوله ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

میں تمہیں اللہ کے خوف کی وصیت کرتا ہوں۔ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی دن۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: یہی مہینہ زیادہ حرمت والا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کون سا شہر زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: یہی شہر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون اور مال تمہارے آپس میں اوپر ایسے ہی حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن، مہینہ اور شہر کی حرمت ہے۔

(۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِئُ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْهَيْثَمِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَالْآخِرَةُ وَعْدٌ صَادِقٌ يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ عَادِلٌ بِحَقِّ فِيهَا الْحَقُّ وَيَبْطِلُ الْبَاطِلُ)).

(۵۸۷) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے لوگو! دنیا حاضر سامان ہے۔ اس سے نیک و بد لکھاتے ہیں اور آخرت سچا وعدہ ہے۔ اس میں عادل بادشاہ سچ کو سچ ثابت کرے گا اور باطل کو باطل کر دے گا۔

(۵۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْجَبَلِيُّ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ: أَبُو سَعِيدٍ الْغَامِرِيُّ التَّمَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا
عِيَّاضُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّمَالِيُّ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سَفْيَانَ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ
شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ،
وَإِنَّ الْآخِرَةَ وَعَدٌ صَادِقٌ يَقْضَى فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، أَلَا وَإِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَدِّافِيرِهِ فِي الْجَنَّةِ، أَلَا وَإِنَّ الشَّرَّ
كُلَّهُ بِحَدِّافِيرِهِ فِي النَّارِ، وَاعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مِنَ اللَّهِ عَلَى حَدٍّ، وَاعْلَمُوا أَنْكُمْ مَعْرُوضُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ وَأَنْتُمْ
مُلَاقُوا اللَّهِ رَبِّكُمْ لَا بَدَّ مِنْهُ» «فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ» [الزلزلة: ۷-۸]

[باطل۔ الطبرانی فی الکبیر ۵۵۹۸]

(۵۸۰۸) شداد بن اوس بن حنیف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا خطبہ یہ تھا کہ دنیا حاضر مال ہے۔ اس سے نیک و بد کھاتے ہیں
اور آخرت سچا وعدہ ہے جس میں قدرت رکھنے والا بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ خبردار! بھلائی تمام کی تمام جنت میں ہے اور خبردار! برائی
تمام کی تمام جہنم میں ہے اور تم عمل کرو اور اللہ سے ڈرو۔ جان لو تم پر تمہارے اعمال پیش کیے جائیں گے اور تم اپنے رب سے
ضرور ملاقات کرنے والے ہو۔ «فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ» [الزلزلة: ۷-۸]
جس نے ذرہ برابر بھلائی کی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

(۵۱) بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْكَلَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کلام کرنے کی راہت کا بیان

(۵۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ بْنُ
الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ مَرْثَلَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: خَطَبَ رَجُلٌ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يُعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ: «يَسُّ الْخُطِيبُ أَنْتَ قُلْ وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى». لَفْظُ حَدِيثٍ وَكِيعٌ وَلَمْ يَذْكُرِ
الْعَدَنِيُّ قَوْلَهُ «قُلْ وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ غَوَى».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۷۰]

(۵۸۰۹) (الف) عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس خطبہ دیا۔ اس نے کہا: جو اللہ اور رسول کی
اطاعت کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو برا خطیب ہے۔

اس طرح کہہ: جس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا۔

(ب) یہ کج کی حدیث کے الفاظ ہیں، لیکن عدنی نے یہ قول ذکر نہیں کیا۔ ((قُلْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ عَوى))

(۵۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَسَّارٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فَلَانٌ)). [صحيح- ابو داود ۴۹۸۰]

(۵۸۱۰) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ نہ کہو: جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ تم کہو: جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔

(۵۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْمُسْعُوذِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ صَيْفِي الْجُهَنِيِّ قَالَتْ: جَاءَ خَبَرٌ مِنَ الْأَخْبَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ نِعَمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ. قَالَ: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَلِكَ؟)). قَالَ: تَقُولُونَ إِذَا خَلَفْتُمْ بِالْكُفَّةِ فَأَمْهَلَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ خَلَفَ فَلْيُخْلِفْ بِرَبِّ الْكُفَّةِ)). ثُمَّ قَالَ: نِعَمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ. فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَلْيُجْعَلْ بَيْنَهُمَا ثُمَّ شَيْءٌ)). [صحيح لغيره- احمد ۳۷۱/۶]

(۵۸۱۱) عبد اللہ بن یسار رضی اللہ عنہ بنت صبی جہنی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہود کا ایک عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! تم بہترین لوگ ہو اگر تم شرک نہ کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ وہ کیسے؟ اس نے کہا: جب تم قسم اٹھاتے ہو تو کہتے ہو: کعبہ کی قسم۔ نبی ﷺ ٹھہر گئے۔ پھر فرمایا: جو قسم اٹھائے وہ کعبہ کے رب کی قسم اٹھائے، پھر اس نے کہا: تم بہترین لوگ ہو کاش کہ تم کہو جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے۔ نبی ﷺ تھوڑی دیر رک گئے، پھر فرمایا: جو کہے جو اللہ چاہے پھر کچھ دیر بعد کہے: پھر جو تو چاہے۔

(۵۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحُ أَبُو حُجَيْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ فَقَالَ الرَّجُلُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَجْعَلْنِي وَاللَّهِ عَدْلًا بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ)).

[صحيح لغيره- احمد ۲۲۴/۱]

(۵۸۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے بعض امور میں بات چیت کی اور شخص رسول

اللہ ﷻ سے کہا: جو اللہ چاہے اور آپ۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا، یوں کہو: جو اکیلا اللہ چاہے۔

(۵۲) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الدَّعَاءِ لِأَحَدٍ بِعَمَلِهِ أَوْ عَلَى أَحَدٍ بِعَمَلِهِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں کسی ایک کے لیے خصوصی دعا یا بدعا کرنا مکروہ ہے

(۵۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَلَدَى أَرَى النَّاسَ يَدْعُونَ بِهِ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَئِذٍ أَبْلَهَكَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ عَمَّنْ بَعْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - ؟ قَالَ: لَا إِنَّمَا أُحَدِّثُ إِنَّمَا كَانَتْ الْخُطْبَةُ تَذَكِيرًا. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَغَيْرِهِ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

[حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۳۴۶]

(۵۸۱۳) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: وہ جو آپ لوگوں کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ دوران خطبہ دعا کرتے ہیں، آج کل۔ کیا آپ کو نبی ﷺ کی کوئی حدیث ملی یا یہ آپ کی وفات کے بعد شروع ہوا؟ فرمایا: حدیث تو کوئی نہیں لیکن یہ بدعت ہے۔

(۵۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: بَشْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ: أَنْ لَا يُسَمَّى أَحَدٌ فِي الدَّعَاءِ.

[ضعيف]

(۵۸۱۴) ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی کہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ دعائیں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۵۳) باب كَلَامِ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام کا کلام کرنا

(۵۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْحَفَّارِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَيَّاشِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعُجْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَغَارِمٌ وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ: أَصَلَّيْتَ قَالَ: لَا قَالَ: ((قُمْ فَارْكَعْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۸۹]

(۵۸۱۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک شخص آیا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

(۵۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْعُمَرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَرْجٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرَّأَنُ يَخْطُبُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ. فَجَاءَ إِلَيْهِ الْأَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوهُ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ حَتَّى صَلَّى رَكَعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا: يَا أَبَا سَعِيدٍ كَذَلِكَ هَؤُلَاءِ أَنْ يَفْعَلُوا بِكَ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأَدْعَهَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَأَيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بَهَيْتَةً بَدَأَ فَقَالَ: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لَا قَالَ: ((فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ)). قَالَ ثُمَّ حَتَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَالْقُوا نِيَابًا فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَصَلَّيْتَ)). قَالَ: لَا قَالَ: ((فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ)). ثُمَّ حَتَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ أَحَدُ ثَوْبَيْهِ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَقَالَ: ((خُذْهُ)). فَأَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((انظُرُوا إِلَيَّ هَذَا جَاءَ بِتِلْكَ الْجُمُعَةِ بَهَيْتَةً بَدَأَ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوا نِيَابًا فَأَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَاءَتْ هَذِهِ الْجُمُعَةُ أَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَأَلْقَى أَحَدُ ثَوْبَيْهِ)).

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم ۵۶۹۳]

(۵۸۱۷) عیاض بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ آئے اور مردان خطبہ دے رہے تھے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دو رکعات پڑھیں تو ان کے پاس شایع محافظ آئے تاکہ ان کو بٹھائیں۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ دو رکعات ادا کیں۔ جب ہم نے نماز پوری کر لی تو ہم ان کے پاس آئے اور کہا: اے ابوسعید! قریب تھا کہ وہ آپ کو تکلیف دیتے۔ فرمانے لگے: میں نے جو نبی ﷺ سے دیکھا ہے میں اس کو کبھی نہ چھوڑوں گا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، پرانندہ حالت والا اور آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں: تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا تو اس نے ایک کپڑا دے دیا، نبی ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا: اسے لے لو۔ اس نے لے لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف دیکھو پچھلے جمعہ پرانندہ حالت میں آیا تو میں نے لوگوں کو صدقہ کے لیے فرمایا۔ لوگوں نے کپڑے دیے۔ ان کپڑوں

سے دو کپڑے میں نے اس کو دے دیے۔ اس جمعہ آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا تو اس نے ان دو کپڑوں میں سے ایک کو صدقہ میں دے دیا۔

(۵۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلُ إِلَيْهِ وَتَرَكْتُ خُطْبَتَهُ فَأَتَيْتُ بِكَرْسِيِّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ وَأَتَمَّ آخِرَهَا. [صحيح - مسلم ۸۷۶]

(۵۸۱۷) ابو رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کے پاس گیا، آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک اجنبی آیا ہے، وہ دین کے بارے میں سوال کر رہا ہے، وہ نہیں جانتا کہ دین کیا ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ چھوڑ دیا۔ ایک کرسی لائی گئی۔ میرا خیال ہے کہ اس کے پاسے لوہے کے تھے۔ آپ ﷺ مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ مکمل کیا۔

(۵۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِئُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ بْنِ سَبَّاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. (۵۸۱۸) ابْنُ -

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بَرْيَدَةَ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَخْطُبُنَا فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْتَرَانِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَحَمَلَهُمَا فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ)) [التغابن: ۱۵] نَظَرْتُ إِلَى هَذَيْنِ الصَّبِيَّيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْتَرَانِ فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ حَدِيثِي وَرَفَعْتُهُمَا)) رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - ترمذی ۳۷۷۴]

(۵۸۱۹) ابو بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو حسن و حسین آئے، ان پر سرخ رنگ کی دو قمیصیں تھیں، وہ چل رہے تھے اور گرتے تھے۔ نبی ﷺ منبر سے اترے، ان کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھالیا۔ پھر فرمایا: اللہ نے حج فرمایا: ((إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ)) [التغابن: ۱۵] تمہارے مال و اولاد فتنہ ہیں۔ میں نے ان دو بچوں کو دیکھا وہ چلتے

اور گرتے تو مجھ سے صبر نہ ہوا، میں نے اپنی بات کاٹی اور ان کو اٹھالیا۔

(۵۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: قَامَ أَبِي فِي الشَّمْسِ وَالنَّبِيِّ - ﷺ - يَخْطُبُ فَأَمَرَهُ فَقُرْبَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح - ابن خزيمة ۱۴۵۳]

(۵۸۲۰) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور دھوپ میں کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَهُ فَنُحُولَ إِلَى الظِّلِّ. [صحیح - ابو داؤد ۴۸۲۲]

(۵۸۲۱) قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد آئے اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو نبی ﷺ نے حکم دیا اور ان کو سائے میں کر دیا گیا۔

(۵۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((اجْلِسُوا)). فَسَمِعَ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ قَرَأَهُ فَقَالَ: ((تَعَالَى يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعیف - تقدم ۵۷۴۹]

(۵۸۲۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا: تم بیٹھ جاؤ۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ابن مسعود آگے آ جاؤ۔

(۵۸۲۳) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ - ﷺ - يَخْطُبُ فَقَالَ: ((تَعَالَى يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)). [ضعیف - تقدم ۵۷۴۸]

(۵۸۲۳) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد سے باہر دیکھا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن مسعود! آگے آ جاؤ۔

(۵۴) باب الْإِنصَاتِ لِلْخُطْبَةِ

خطبہ خاموشی سے سننا

(۵۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بَعْدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ انصتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتَ)) [صحیح- بخاری ۸۹۲]

(۵۸۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے (دوران خطبہ) اپنے ساتھی کو کہا کہ خاموش ہو جا، تب بھی تو نے لغویات کی۔

(۵۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ انصتْ فَقَدْ لَغَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح- انظر ما قبله]
(۵۸۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ساتھی سے کہا اور امام خطبہ دے رہا تھا کہ خاموش ہو جا تو اس نے لغویات کی۔

(۵۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ انصتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَا)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح- معنی سالفا]

(۵۸۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے ساتھی سے خاموشی کا کہے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اس نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ انصتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتَ)) [صحیح- انظر ما قبله]

(۵۸۲۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی کو خاموش کروائے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے فضول بات کی۔

(۵۸۲۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَعْنَتْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: لَعْنَتْ لَعْنَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ أخرجه الشافعی ۲۹۲]

(۵۸۲۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کی، لیکن لفظ لعنت کا استعمال کیا۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنی زبان ہے۔

(۵۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَكُنْ يَنْحَوِرْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ: إِنَّمَا هِيَ لَعْنَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِيَ لَعْنَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَرَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ بِزِيَادَةِ لَفْظِهِ فِيهِ.

(۵۸۲۹) پہلے والی حدیث کی مثل

(۵۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَتَيْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَعَنْتَ عَلَيْكَ بِنَفْسِكَ)). [صحیح]

(۵۸۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہے کہ خاموش ہو جا تو تو نے فضول بات کی، صرف اپنے آپ کو روکے رکھ۔

(۵۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((يَحْضُرُ الْجُمُعَةُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَلْفُو فَهُوَ حَظُّهُ مِنْهَا، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَدْعَاهُ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَعْطَاهُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُ، وَرَجُلٌ حَضَرَهَا يَنْصَابُ وَمُسْكُوتٌ وَلَمْ يَتَحَطَّ رَقَبَةً مُسْلِمٍ وَلَمْ يُوْذَ أَحَدًا فَمِنْ كَفَّارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ مِثَالِهَا﴾ [الأنعام: ۱۶])). [حسن۔ ابو داؤد ۱۱۱۳]

(۵۸۳۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جمعہ میں حاضر ہوتے ہیں: ایک وہ جو حاضر ہوتا ہے اور فضول کام کرتا ہے یہ اس کا حصہ ہے۔ دوسرا جو دعا کی غرض سے حاضر ہوتا ہے وہ اللہ سے دعا کرتا ہے اگر اللہ چاہے تو اس کو عطا کر دے اگر چاہے تو روک لے۔ تیسرا وہ جو حاضر ہوا اور خاموش رہا تو اس نے کسی مسلمان کی گردن کو روندنا اور نہ ہی

کسی کو تکلیف دی۔ اس کا اجر یعنی ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، بلکہ تین دن زائد بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امْتَالِهَاتٍ﴾ [الأعام: ۱۶] جو ایک نیکی کرتا ہے اس کے لیے دس گنا ہے۔

(۵۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ سُورَةَ بَرَاءَةٍ فَقُلْتُ لِأَبِي: مَتَى نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَحُصِرَ وَلَمْ يَكَلِّمُنِي. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاتَهُ قُلْتُ لِأَبِي: إِنِّي سَأَلْتُكَ فَتَجَهَّنِي وَلَمْ تَكَلِّمُنِي. فَقَالَ أَبِي: مَا لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِلَّا مَا لَعُوتُ، فَذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنْتُ بِجَنْبِ أَبِي وَرَأَيْتُ تَقْرَأُ بَرَاءَةً فَسَأَلْتُهُ مَتَى أَنْزَلْتَ هَذِهِ السُّورَةَ فَتَجَهَّنِي وَلَمْ يَكَلِّمُنِي، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِلَّا مَا لَعُوتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((صَدَقَ أَبِي)). وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُمَا. وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَجَعَلَ الْقِصَّةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِي. وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ بَيْنَ رَجُلٍ غَيْرِ مُسَمًّى وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَجَعَلَ الْمُصِيبَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بَدَلُ أَبِي وَلَيْسَ فِي الْبَابِ أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي ذَكَرْنَا إِسْنَادَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُرْسَلًا بَيْنَ أَبِي ذَرٍّ وَبَيْنَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي شَيْءٍ سَأَلَهُ عَنْهُ. وَأَسْنَدُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [جيد۔ ابن خزيمه ۱۸۰۷]

(۵۸۳۲) عطاء بن یسار ابو ذر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں ابی بن کعب کے پاس بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے سورہ براءت پڑھی۔ میں نے ابی سے پوچھا: یہ سورہ کب نازل ہوئی؟ وہ خاموش رہے اور مجھ سے کلام نہ کیا۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز پوری کی تو میں نے ابی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے پیچھے کر دیا اور مجھ سے بات نہیں کی۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری نماز سے صرف جو فضول بات آپ نے کی یہی طے کی۔ میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کی نبی! میں ابی بن کعب کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا اور آپ ﷺ سورہ براءت پڑھ رہے تھے۔ میں نے ابی بن کعب سے پوچھا: یہ سورہ کب نازل ہوئی؟ اس نے مجھے پیچھے ہٹا دیا اور کلام نہیں کی۔ پھر کہنے لگے: تیری نماز میں سے صرف فضول بات تیرے حصہ میں آئے گی تو نبی ﷺ نے فرمایا: ابی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لَأَبِي بِنِ كَعْبٍ: مَنَى أَنْزَلْتَ هَذِهِ السُّورَةَ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ. فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِلَّا مَا لَعَوْتُ. فَأَتَى أَبُو ذَرٍّ النَّبِيَّ ﷺ. فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: ((صَدَقَ أَبِي)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه العياشي ۲۳۶۵]

(۵۸۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ سورت کب نازل کی گئی؟ انہوں نے جواب نہیں دیا۔ جب انہوں نے نماز پوری کی تو فرمایا: تمہیں نماز کا اجر و ثواب نہیں ملے گا، صرف لغوات تمہارے کھاتے میں آئے گی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابی بن کعب نے سچ کہا ہے۔

(۵۵) بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْهَا

خطبہ کے لیے خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ آواز نہ سن رہا ہو

(۵۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ مَوْلَى لَامَرَّيْهِ أُمِّ عَثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ غَدَتِ الشَّيَاطِينُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ يَأْخُلُونَ النَّاسَ بِالْوَبَالِثِ وَيَذْكُرُونَهُمُ الْخَوَائِجَ وَيَسْطَرُونَهُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَتَغْدُو الْمَلَائِكَةُ بِرَايَاتِهَا إِلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ عَلَى رَجُلٍ السَّاعَةَ الَّتِي جَاءَ فِيهَا فَلَانَ جَاءَ مِنْ سَاعَةِ فَلَانَ مِنْ سَاعَتَيْنِ. فَإِذَا الرَّجُلُ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمِئْنَ فِيهِ مِنَ الْإِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَإِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا فَنَآى وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْأَجْرِ، وَمَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَسْتَمِئْنَ فِيهِ مِنَ الْإِسْتِمَاعِ وَالنَّظَرِ فَلَمَّا وَلَمْ يَنْصِتْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلَانِ أَوْ قَالَ كِفْلٌ مِنْ وَزْرِ، وَمَنْ قَالَ لِأَخِيهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: صَهْ فَقَدْ لَغَا، وَمَنْ لَغَا فَلَيْسَ لَهُ مِنْ جُمُعَتِهِ شَيْءٌ، ثُمَّ يَقُولُ فِي آخِرِ ذَلِكَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَهُوَ يَقُولُ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشَّيْءِ. [ضعيف۔ احمد ۱/۹۳]

(۵۸۳۴) ام عثمان رضی اللہ عنہا کے غلام کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر پر تھے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے جھنڈے لے کر بازاروں کی طرف نکل جاتے ہیں، وہ لوگوں کو رکاوٹوں کے ذریعہ سے روکتے ہیں اور ان کو کامیاد کرواتے ہیں۔ ان کو جمعہ سے روکتے ہیں اور صبح سویرے فرشتے اپنے جھنڈے لے کر نکلتے ہیں، مسجد کے دروازوں کی طرف، وہ لکھتے ہیں

کہ قلاں آدمی گھڑی آیا اور قلاں قلاں گھڑی آیا۔ جب آدمی اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے اور خطبہ غور سے سنتا ہے کوئی فضول بات نہیں کرتا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور جب اپنی جگہ بیٹھتا ہے اور دور ہوتا ہے، خاموش رہتا ہے اور کوئی لغو بات نہیں کرتا تو اس کا ایک اجر ہے اور جب آدمی اپنی جگہ پر رہتا ہے اور خطبہ ممکن حد تک غور سے سنتا ہے لیکن لغو کام کر لیتا ہے اور خاموش نہیں رہتا، اس کے اوپر دوہرا عذاب ہے یا فرمایا: اس پر بوجھ ہے اور جس نے اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہا: رک جا، اس نے بھی لغو بات کی اور جو فضول بات کرتا ہے اس کا جمعہ نہیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ یہ فرما رہے تھے۔

(۵۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزَنِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَوْزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ يَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ قَلَمًا يَدْعُ ذَلِكَ إِذَا خُطِبَ: إِذَا قَامَ الْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوا وَأَنْصِتُوا فَإِنَّ لِلْمَنْصُوتِ الَّذِي لَا يَسْمَعُ مِنَ الْحُطِّ مِثْلَ مَا لِلْسَامِعِ الْمُنْصُوتِ، فَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ فَأَعْدِلُوا الصُّفُوفَ وَحَادُوا بِالْمَنَارِبِ فَإِنَّ اعْتِدَالَ الصُّفُوفِ مِنْ تِمَامِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ لَا يَكْبَرُ حَتَّى يَأْتِيَ بِرَجَالٍ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فَيُخْبِرُونَهُ أَنْ قَدْ اسْتَوَتْ فَيَكْبَرُ. [صحيح۔ مالک ۲۲۹]

(۵۸۲۵) مالک بن ابی عامر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے خطبہ میں کہہ رہے تھے: بہت کم اس کو چھوڑتے ہیں جب امام خطبہ دے یا خطبہ کے لیے کھڑا ہو، جمعہ کے دن تو تم خاموش رہو اور غور سے سنو کیوں کہ جو خاموش ہو کر سنے اس کے لیے اجر ہے اور جو اس طرح کرے تو وہ اجر سے بھی محروم ہوگا۔ جب اقامت ہو جائے تو صفیں درست کر لو اور کندھے باہر کر لو کیوں کہ صفوں کا درست کرنا نماز کو پورا کرنا ہے۔ پھر اتنی دیکھیں کہ کہتے، جتنی دیر صفوں کو درست کرنے والا اس کی اطلاع نہ دے دے کہ صفیں درست ہو چکیں۔ جب وہ خبر دیتے کہ صفیں درست ہو گئی تب آپ نماز شروع کرتے۔

(۵۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ تَكْبِيرًا وَتَهْلِيلًا وَتَسْبِيحًا قَالَ وَأَخْبَرَنَا قَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ أَنْفَرًا وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ لَا يَسْمَعُ الْخُطْبَةَ؟ فَقَالَ: عَسَى أَنْ لَا يَصْرُكَ. [ضعيف جدا]

(۵۸۲۶) منصور بن معتمر نے ابراہیم سے سوال کیا: کیا ہم جمعہ کے دن نماز پڑھیں اور امام کے خطبہ کے دوران قراءت کر لیں جب کہ خطبہ سنائی نہ دے رہا ہو؟ انہوں نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ تجھے نقصان نہ دے۔

(۵۶) باب الإِشَارَةُ بِالسُّكُوتِ دُونَ التَّكَلُّمِ بِهِ

کلام کے بغیر اشارہ کرنے کا بیان

يَذْكُرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَكَلَّمْتَ رَجُلًا وَكَانَ مِنْكَ قَرِيبًا فَأَعِزِّزْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَشِرْ إِلَيْهِ.
زید بن صوحان سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی کلام کرے اور تیرے قریب ہو تو تو اس کو چوکا لگا دے اور اگر دور ہو تو اشارہ کر دے۔

(۵۸۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنْ اسْكُتْ لَسَاكَةً فَلَا تَمْرَأَتٌ كُلُّ ذَلِكَ يُشِيرُونَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عِنْدَ الثَّالِثَةِ: ((وَبِحَكَ مَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [جيد - ابن عزيمة ۷۹۶]

(۵۸۳۷) شریک فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہوگی؟ لوگوں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ خاموش ہو جا۔ اس نے تین مرتبہ سوال کیا اور لوگ اس کو اشارہ کر رہے تھے کہ خاموش ہو جا۔ نبی ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: افسوس اتونے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے!

(۵۷) باب حُجَّةٍ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْإِنْصَاتَ لِلْإِمَامِ اخْتِيَارٌ وَأَنَّ الْكَلَامَ فِيمَا

يَعْنِيهِ أَوْ يَعْنِي غَيْرُهُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ مُبَاحٌ

امام کے لیے خاموش رہنے میں اختیار ہے اور دوسروں کے بارے میں کلام کرنا

مباح ہے جب وہ خطبہ دے رہا ہو

(۵۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانٌ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: صَلَّيْتُ يَا فَلَانُ. قَالَ: لَا قَالَ: قُمْ فَارْجِعْ. لَفْظُ عَارِمٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثٍ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَمَاعَةٍ فِي بَابِ كَلَامِ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ الَّذِي طَلَبَ الْإِسْتِسْقَاءَ مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ الْإِسْتِسْقَاءِ . [صحيح - تقدم ۵۶۸۹]

(۵۸۳۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آیا اور نبی ﷺ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑا ہو اور نماز پڑھ۔

(۵۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوَيْسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَبِلْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى الْمُنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَاتَاهُ أَعْرَابِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ، وَجَاعَ الْوَيْالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَيْهِ وَمَا تَرَى فِي السَّمَاءِ قَرَعَةً قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى لَارَتْ سَحَابٌ كَأَمْنَالِ الْجِبَالِ، ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنِ الْمُنْبَرِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لَحْيَتِهِ فَمَطَرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ، وَمِنَ الْعِيدِ، وَمِنْ بَعْدِ الْعِيدِ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى. فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهْدِمُ الْبَنَاءَ وَجَاعَ الْوَيْالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)) قَالَ: فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ حَتَّى صَارَتْ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْحَوْبَةِ، وَسَالَ الْوَادِي وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا، وَلَمْ يَجْعَلْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ مِنَ التَّوَائِحِ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجُودِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ . [صحيح - بخاری ۸۹۰]

(۵۸۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی کا سامنا تھا۔ نبی ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک دیہاتی آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مال تباہ ہو گئے اور لوگ بھوکے ہیں، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھالیے اور ہم نے آسمان پر بادل کا ٹکڑا بھی نہیں دیکھا تھا۔ اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے ہاتھ نیچے نہیں کیے کہ آسمان پر پہاڑوں کی مانند بادل پیدا ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ منبر سے نہیں اترے کہ بارش شروع ہو گئی اور اس کے قطرے آپ ﷺ کی داڑھی سے گر رہے تھے تو اس دن اور اگلے دن بارش ہوئی، اس سے اگلے دن بھی۔ یہاں تک کہ دوسرے جمعہ تک۔ وہ دیہاتی یا کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے اور لوگ بھوکے رہے، آپ ﷺ اللہ سے دعا کریں تو نبی ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اللہ اس کو ہم سے پھیر دے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے ہاتھ کا اشارہ کیا تو بادل بالکل صاف ہو گئے اور مدینہ بادلوں سے خالی ہو گیا اور ایک ماہ تک ندی تالے بہتے رہے اور جو بھی مدینہ کے گرد و نواح سے آتا وہ بارش کے بارے میں بیان کرتا۔

(۵۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ شاذِلٍ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَعْنِي الْعُصَيْنِيَّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ بِخَيْرٍ لِيَقْتُلُوهُ فَقَتَلُوهُ وَقَدَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمُنْبِرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جِئْتُمْ رَأَاهُمْ: ((أَفَلَحَتِ الْوُجُوهُ)). فَقَالُوا: أَفْلَحَ وَجْهَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((أَفَلَحْتُمُوهُ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. فَدَعَا بِالسَّيْفِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمُنْبِرِ فَسَلَّهَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَجَلٌ هَذَا طَعَامُهُ فِي ذِهَابِ السَّيْفِ)). وَكَانَ الرَّهْطُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْكٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ، وَأَسْوَدُ بْنُ خَزَاعِيٍّ خَلِيفَ لَهُمْ، وَأَبُو قَتَادَةَ لِيَمَّا يَطْنُ الزُّهْرِيُّ، وَلَا يَحْفَظُ الزُّهْرِيُّ الْخَامِسَ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ وَهَلِهِ قِصَّةٌ مَشْهُورَةٌ لِيَمَّا بَيْنَ أَرْبَابِ الْمَغَازِي.

وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَى عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَذَكَرَا هَلِهِ الْقِصَّةَ وَذَكَرَا مَعَ هَؤُلَاءِ مَسْعُودُ بْنُ سَنَانَ. [صحيح لغيره - عبد الرزاق ۹۷۴۷]

(۵۸۴۰) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب فرماتے ہیں کہ وہ گروہ جو نبی ﷺ نے ابن ابوالحقیق کی طرف روانہ کیا تا کہ اس کو قتل کر دیں۔ انہوں نے قتل کر دیا اور نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے جب ان کو دیکھا تو فرمایا: چہرے کا مایب ہو گئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو خوشخبری ہو۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اس کو قتل کر دیا۔ عرض کیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے تلواریں نکھیں کا کھانا ہے اور گروہ میں عبد اللہ بن عقیل، عبد اللہ بن انیس، اسود بن خزاعی تھے ان کے حلیف تھے اور ابو قتادہ بھی زہری کے گمان کے مطابق لیکن زہری کو پانچویں کا نام یا نہیں۔

(۵۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَلَذَكَرَا هَلِهِ الْقِصَّةَ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا.

(۵۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُتَيْبِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: ((أَفْلَحَ الْوُجُوهُ)). قُلْتُ: وَوَجْهَكَ يَا رَسُولَ

اللّٰهُ فَالْفَلَحُ .

وَرَوَى ذَلِكَ بِتَمَامِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ مَوْصُولًا . [حسن لغیره]
(۵۸۴۲) عبد اللہ بن انس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ابو الحقیق کی طرف روانہ کیا، جب میں واپس آیا تو نبی اخطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چہرے کا سیاب ہو گئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کو خوشخبری ہو۔

(۵۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْسِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْقُضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهْمِرَةِ بْنِ قُبَيْلٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا دَنَوْتُ مِنْ مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْعَثَ رَاحِلَتِي وَخَلَّتْ عَيْنِي فَلَبِثْتُ حُلَّتِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَخْطُبُ فَسَلَّمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَرَمَانِي النَّاسَ بِالْحَقِّ فَقُلْتُ لِعَلِيْسِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ أَمْرِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ. بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عُرِضَ لِي فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ أَوْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ غَيْرِ ذِي بَعْنٍ، وَإِنَّ عَلَيَّ وَجْهَهُ لَمُسْحَةٌ مَلَكٌ. فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَلَى مَا أَهْلَانِي)). [حسن۔ احمد ۴/۳۵۹]

(۵۸۴۳) جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ کے قریب آیا اور اپنی سواری کو بٹھایا، اپنا تھیلہ کھولا اور حلہ پہن لیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ نبی ﷺ نے مجھے سلام کہا تو لوگ مجھے گھور رہے تھے۔ میں نے اپنے ساتھ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! کیا اللہ کے رسول ﷺ نے میرے بارے میں کچھ ذکر کیا ہے؟ کہنے لگے: اچھا تذکرہ کیا۔ جب دوران خطبہ کوئی بات پیش کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: عنقریب اس دروازے یا اسی راستہ سے یمن کا بہترین آدمی آئے گا اور اس کے چہرے پر فرشتے کا چوکا ہوگا۔ میں نے اللہ کی حمد بیان کی، جو اس نے میری آزمائش کی۔
(۵۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ آيَةُ سَاعَةِ هَذِهِ؟ فَقَالَ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ إِلَّا الْوُضُوءُ قَالَ: وَالْوُضُوءُ أَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْفَسْلِ . [صحیح۔ معنی تعریجہ فی کتاب الاغتسال]

(۵۸۴۴) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما

وکر جمع کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، کہنے لگے: یہ کونسی گھڑی ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وضو کا وقت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وضو بھی ٹھیک ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔

۵۸۴۵ (۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ لِرَجُلٍ هَلِ اشْتَرَيْتَ لَأَهْلِنَا هَذَا وَأَشَارَ بِطَرَفِ إِصْبَعِهِ يَعْزِي الْجَنَظَةَ. [ضعيف]

۵۸۴۵ (۲) موی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ نے ایک آدمی کو مخاطب کیا اور پوچھا: کیا تو نے ہمارے گھر والوں کے لیے یہ خریداری ہے اور ہاتھ کی انگلی سے گندم کا اشارہ کیا۔

(۵۸) بَابُ مَنْ قَالَ يَرُدُّ السَّلَامَ وَيَشْتُمُّ الْعَاطِسَ

سلام اور چھینک کا جواب دینا

۵۸۴۶ (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَقْرَنٍ عَنِ الْهَرَاءِيِّ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِسَبْعٍ ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ . أَمَرَنَا بِعِبَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَرَدِّ السَّلَامِ ، وَإِحَابَةِ الدَّاعِي ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ ، وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ ، وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ ، وَعَيْنِ الشُّرْبِ فِي آيَةِ الْفِضَةِ ، وَعَيْنِ الْخَبِيرِ وَالذِّيَّاجِ وَالْإِسْتِرْقِ وَالْقَسَى وَالْمِثْرَةَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ .

[صحیح۔ بخاری ۱۱۸۲]

۵۸۴۶ (۲) ہراء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: بیمار کی ررداری، جنازہ پڑھنا، سلام کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، بچی قسم، چھینک کا جواب دینا اور مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔

سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی کے برتن میں پینے، ہر قسم کی ریشم پہننے، ریشم کی گدی پر بیٹھنے اور ریشم کے سرخ زین سے لے فرمایا۔

۵۸۴۷ (۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ ، وَعِبَادَةُ الْمَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِحَابَةُ الدَّعْوَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ. [صحيح - بخاری ۱۱۸۳]
(۵۸۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں مسلمان کا مسلمان پر حق ہیں: سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، بیمار کی بیمار داری کرنا، جنازہ پڑھنا اور دعوت کو قبول کرنا۔

(۵۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِّيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمْتُهُ)). وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَدِّ السَّلَامِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي تَشْوِيعِ الْعَاطِسِ وَرَوَى عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ وَيُذَكِّرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّلَامِ يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ وَسُئِلَ عَنِ التَّشْوِيعِ فَنَهَى عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ فِي السَّلَامِ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ إِيْمَاءً وَلَا يَتَكَلَّمُ.

(۵۸۳۸) (الف) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی چھینک لے اور امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو اس کا جواب دو۔

(ب) سعید بن مسیب سے سلام کے جواب کے بارے میں اور چھینک کے جواب کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اس سے منع کر دیا اور ابن سیرین فرماتے ہیں: اشارہ کر سکتا ہے کلام نہیں۔

(۵۹) باب كَرَاهِيَةِ مَسِّ الْحَصَى

کنکریوں کو چھونے کی کراہت کا بیان

(۵۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو الْجُبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَرُّ تَوَضُّأً فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَذَنَّا، وَأَنْصَتَ، وَاسْتَمَعَ غَيْرَ لَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةً ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَإِنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَعَنَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِئُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ. [صحيح - مسلم ۸۰۷]

(۵۸۴۹) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کے لیے آیا، امام کے قریب خاموشی سے بیٹھا رہا، غور سے خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن حرید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور کنکریوں کو چھونا لغو بات ہے۔

(ب) ابو معاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کی جگہ وضو بھی کافی ہے۔

(۶۰) بَابُ اسْتِئْذَانِ الْمُحَدِّثِ الْإِمَامَ

بے وضو ہونے والا امام سے اجازت لے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿وَإِذَا كُنَّا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ۶۲] قَالَ مُجَاهِدٌ ذَلِكَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَإِذْنُ الْإِمَامِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: فِي الْحَرْبِ وَنَحْوِهَا. وَعَنْ مَكْحُولٍ قَالَ هِيَ فِي الْغَزْوِ وَالْجُمُعَةِ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُهُمْ يَسْتَأْذِنُونَ الْإِمَامَ وَهُوَ يَخْطُبُ يُشِيرُ الرَّجُلُ بِيَدِهِ وَيُشِيرُ الْإِمَامُ وَلَا يَتَكَلَّمُ، وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَقُولُ: لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَأْذِنَ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ. وَذَلِكَ عَلَى صَحَّةِ قَوْلِهِ مَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَإِذَا كُنَّا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ﴾ [النور: ۶۲] اگر وہ آپ ﷺ کے ساتھ ہوں کسی معاملہ میں تو اجازت کے بغیر نہ جائیں۔

مجاہد فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور امام کی اجازت ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے۔

مکحول فرماتے ہیں: یہ غزوہ اور جمعہ کے بارے میں ہے اور منسوخ نہیں ہے۔

عطاء فرماتے ہیں: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اجازت لینے والا اور اجازت دینے والا دونوں اشارہ کریں گے کلام نہیں کریں گا۔

مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جانے والے کے لیے ضروری نہیں کہ وہ امام سے اجازت لے۔

(۵۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بَأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنِّيُّ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامٍ مَرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ فِيهِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ مَرْسَلًا قَالَ إِذَا أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجْ.

(۵۸۵۰) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو وہ اپنا ناک پکڑ کر نکل جائے۔

(ب) ہشام مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن بے وضو ہو جائے تو وہ اپنے ناک پر ہاتھ رکھے اور نکل جائے۔

(۶۱) باب الْإِمَامُ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ

امام منبر سے اترنے کے بعد بات کرے

(۵۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبَنَانِيَّ ذَكَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ لَمَّا رَجُلٌ بَعْدَ مَا تَقَامُ الصَّلَاةُ وَبَعْدَ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمِنْبَرِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّلَاةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَعْرُوفٍ عَنْ ثَابِتٍ وَهُوَ يَمَّا تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَالْمَشْهُورُ عَنْ ثَابِتٍ مَا. [شاذ- ابو داؤد ۱۱۲۰]

(۵۸۵۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی آدمی اپنی ضرورت پیش کرتا اور نماز کی اقامت ہو چکی ہو تو یا آپ ﷺ منبر سے نیچے اترتے تو آپ ﷺ اس کی ضرورت کو پورا کر دیتے، پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّهُ قَالَ: أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَاجِيهِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلُّوا. لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّانَ. وَلِي رِوَايَةٌ حَجَّاجٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يَتَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَجَاءَ فَصَلَّى وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُمْ تَوَضَّأُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ. [صحيح- بخاری ۶۱۷]

(۵۸۵۲) (الف) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشا کی نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد ایک آدمی نے کہا: مجھے کام ہے یا کہا: ضرورت ہے تو نبی ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ قوم سو گئی یا بعض افراد سو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو

نماز پڑھائی۔

(ب) مجاہد کی روایت میں ہے کہ نماز کی اقامت ہو چکی تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی کام ہے تو آپ ﷺ اس سے بات چیت کرتے رہے اور بعض افراد سو گئے، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور انہوں نے ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو کیا۔

(۵۸۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ثَابِتَ الْبُنَانِيِّ عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا تَقَامُ الصَّلَاةُ فَقَدْ ثَبَتِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلٌ فَحَمَسَهُ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ الرَّقَامِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا بِمَعْنَى رِوَايَةِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [صحيح - ابو داؤد ۲۰۱]

(۵۸۵۳) حیدر فرماتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جو اقامت کے بعد باتیں کرتا ہے، انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی کہ اقامت ہو چکی تو ایک شخص نبی ﷺ کے سامنے آیا اور آپ کو اقامت کے بعد روک لیا۔

(۶۲) بَابُ مَنْ تَكُونُ خَلْفَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ أَمِيرٍ وَمَأْمُورٍ وَغَيْرِ أَمِيرٍ حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا

جمعہ حاکم اور محکوم وغیرہ کے پیچھے جائز ہے چاہے وہ آزاد ہو یا غلام

(۵۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى الرَّبَذَةِ وَعَلَى الْمَاءِ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ لَفَقِيلَ أَبُو ذَرٍّ فَتَكَصَّ الْعَبْدُ فَقَالَ لَهُ أَبُو ذَرٍّ تَقَدَّمَ: إِنْ خَلِيلِي ﷺ - أَوْ صَاحِبِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ، وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح - تقدم ۵۱۱۹]

(۵۸۵۴) عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو ذر رضی اللہ عنہ بڑھ گئے اور چشمہ پر ایک حبشی غلام تھا، جب نماز کی اقامت کہہ دی گئی تو ابو ذر رضی اللہ عنہ سے نماز کے لیے کہا گیا تو غلام پیچھے ہٹا۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: آگے بڑھو؛ کیوں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں، اگرچہ کان کنیا حبشی غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔

(۵۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَائِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْوَيْعَةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ شَهِدْتُ الْوَيْعَةَ

مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ شَهِدْتُ الْبَيْعَةَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَحْضُورًا. [صحیح۔ تقدم ۵۳۱۰]

(۵۸۵۵) ابو عید فرماتے ہیں کہ میں عید کی نماز میں عمر بن خطاب عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب کے ساتھ حاضر ہوا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان دونوں محصور تھے۔

(۵۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خُلَيْلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ بْنَ الْخِجَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدَّارَ وَهُوَ مَحْضُورٌ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصَلِّي لِلنَّاسِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَتَحَرَّجُ فِي الصَّلَاةِ مَعَ هَؤُلَاءِ وَأَنْتَ مَحْضُورٌ، وَأَنْتَ الْإِمَامُ فَكَيْفَ تَرَى فِي الصَّلَاةِ مَعَهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الصَّلَاةَ أَحْسَنَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ، فَإِذَا أَحْسَنُوا فَاحْسِنُ مَعَهُمْ، وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجْتَنِبْ إِسَاءَتَهُمْ. وَمَسَائِرُ الْأَثَارِ فِي هَذَا الْمَعْنَى قَدْ مَضَتْ فِي بَابِ الْإِمَامَةِ. [صحیح۔ تقدم ۵۳۱۱]

(۵۸۵۶) عبید اللہ بن عدی بن خیار فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پاس آئے، جب وہ گھر میں بند تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں ان لوگوں کے ساتھ نماز میں حرج محسوس کرتا ہوں اور آپ کا گھیرا کیا ہوا ہے حالاں کہ آپ امام ہیں، ان کے ساتھ نماز پڑھنے کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نماز اچھا کام ہے جب تک لوگ کریں۔ جب وہ اچھائی کریں تو آپ بھی ان کے ساتھ مل کر اچھائی کرو اور جب وہ برائی کریں تو آپ ان سے قُجَاؤ۔

(۵۸۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ مُلَيْلٍ السَّلِيلِيُّ إِلَى قُضَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ جَالِسًا قَرِيبًا مِنَ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُدَيْفَةَ فَاسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ مِنْ أَقْرَأِ النَّاسِ فَقَالَ عَقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَيَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ)). فَسَمِعَهَا ابْنُ أَبِي حُدَيْفَةَ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتُ صَادِقًا وَإِنَّكَ مَا عَلِمْتُ لَكُنُودٌ إِنَّكَ مِنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَمَلُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُمْ يُجَمْعُونَ مَعَهُمْ وَيَقُولُونَ لَهُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةُ. [ضعیف۔ احمد ۱۴۵/۴]

(۵۸۵۷) عبد العزیز بن عبد الملک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن منبر کے قریب عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے

ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ محمد بن ابو حذیفہ تشریف لائے اور منبر پر بیٹھ گئے، لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں پر قرآن کی سورت پڑھی۔ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ قرآن پڑھے ہوئے تھے۔ عقبہ بن عامر فرمانے لگے کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا؛ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن یہ ان کے حلقوں سے نیچے نہ گزرے گا اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ابن ابی حذیفہ نے یہ بات سنی تو فرمایا: اللہ کی قسم! اگر آپ سچے ہیں تو میں آپ کو جھوٹا تصور نہیں کرتا بیشک آپ انہی میں سے ہیں۔

(۶۳) باب مَنْ لَمْ يَرَ الْجُمُعَةَ تَجْزِءُ خَلْفَ الْغُلَامِ لَمْ يَحْتَلَمْ

نابالغ بچے کے پیچھے جمعہ درست نہیں

(۵۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا يَوْمَ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ. مَوْفُوفٌ مُطْلَقٌ. [ضعيف جذا- عبد الرزاق ۱۸۷۲]

(۵۸۵۸) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ بچہ امامت نہ کروائے جب تک بالغ نہ ہو۔

(۶۴) باب مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ إِمَامَتِهِ فِي الصَّلَاةِ

بچے کی امامت پر دلیل کا بیان

(۵۸۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ وَتَقَرَّأَ مِنْ قَوْمِهِ وَقَدُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَضَوْا حَاجَتَهُمْ قَالُوا: مَنْ يُصَلِّي بِنَا أَوْ لَنَا فَقَالَ: ((يُصَلِّي بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَحَدًا أَوْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ)). قَالَ فَجَاءُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَوْ أَحَدًا مِنَ الْقُرْآنِ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ أَوْ أَخَذْتُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ وَعَلَى شِمْلَةٍ لِي فَلَقَدْ مَوَّيْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ لَمَّا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا وَأَنَا إِمَامُهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. قَالَ مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ: وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ عَلَى جَنَازِهِمْ وَفِي مَسَاجِدِهِمْ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

وَرَوَيْنَاهُ فِي بَابِ الْإِمَامَةِ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ عَمْرُو وَكَانَ فِي الْحَدِيثِ: وَأَنَا ابْنُ سَبْعٍ سِنِينَ أَوْ سِتٍّ سِنِينَ وَفِي رِوَايَةٍ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانٍ. [صحيح- تقدم ۵۱۳۷]

(۵۸۵۹) (الف) عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور ان کی قوم کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا، جب لوگوں نے اسلام

قبول کر لیا تا کہ وہ قرآن سیکھیں۔ جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو نبی ﷺ سے سوال کیا کہ ہمیں نماز کون پڑھائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ اپنی قوم کے پاس آگئے تو انہوں نے سوال کیا، لیکن کوئی بھی مجھ سے زیادہ قرآن کو جمع کرنے والا اور یاد رکھنے والا نہ تھا۔ میں اس وقت بچہ تھا اور میرے اوپر ایک چادر تھی۔ انہوں نے مجھے آگے کر دیا۔ میں نے ان کو نماز پڑھائی۔ فرماتے ہیں: جب بھی یہ لوگ اکٹھے ہوتے تو میں ان کی امامت کروا تا تھا۔ معمر بن حبیب فرماتے ہیں کہ وہ ان کے جنازے بھی پڑھاتے اور وہ اپنی مساجد میں ہوتے۔

(ب) ایوب سختیانی عمرو سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سات یا چھ سال کے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ سات یا آٹھ سال کے تھے۔

التَّبَكُّيرُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

جمعہ وغیرہ کے لیے جلدی آنا

(۶۵) بَابُ فَضْلِ التَّبَكُّيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے صبح سویرے آنے کی فضیلت

(۵۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَبُو مُحَمَّدٍ الْهَلَالِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ الْأَوَّلَ فَلَا أَوَّلَ، فَالْمُهْجَرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْيَيْصَةَ، فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَّأُوا الصُّحُفَ وَاجْتَمَعُوا لِلْخُطْبَةِ)). [صحيح - بخاری ۸۸۷]

(۵۸۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو لکھتے رہتے ہیں کہ پہلے کون آیا۔ جو جمعہ کے لیے پہلے آتا ہے اس کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے اور جو اس کے بعد آیا اسے گائے کی قربانی کا۔ پھر جو اس کے بعد آئے تو مینڈھے کی قربانی کا یہاں تک کہ آپ نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا اور جب

امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور خطبہ جمعہ کے لیے حاضر ہو جاتے ہیں۔

(۵۸۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبَّاجٍ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ وَقَالَ: ((يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَلَا أَوَّلَ، فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرًا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْمُهْجَرُ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۱) سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے لوگوں کے آنے کو ترتیب وار درج کرتے ہیں اور جب امام بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور غور سے خطبہ جمعہ سنتے ہیں۔ پھر انہوں نے نماز کے لیے جلدی آنے والے کے لیے بھی بیان کیا۔

(۵۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَقِيَ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَلَا أَوَّلَ، فَمَثَلُ الْمُهْجَرِ كَمَثَلِ الْيَذَى يُهْدَى بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْيَذَى يُهْدَى بِقَرَّةٍ، ثُمَّ كَالْيَذَى يُهْدَى كَبْشًا، ثُمَّ كَالْيَذَى يُهْدَى دَجَاجَةً، ثُمَّ كَالْيَذَى يُهْدَى بَيْضَةً، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَرًا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پہلے آنے والوں کا ثواب لکھتے ہیں۔ جلدی آنے والے کے لیے بھی اونٹ کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے مینڈھے کی قربانی کا ثواب، پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے جیسے مرغی کا ثواب پھر اس کے بعد آنے والے کے لیے اٹھارے کا ثواب۔ جب امام خطبہ کے آتا ہے وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر کو سنتے ہیں۔

(۵۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

ثُمَّ رَاحَ فَكَانَتْ قَرَبَ بَدَنَةٍ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ بَقَرَةٍ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ كَبْشٍ أَقْرَنَ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ دَجَاجَةٍ ، وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَتْ قَرَبَ بَيْضَةٍ ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ ، لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ .

[صحیح - بخاری ۵۸۴۱]

(۵۸۴۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا۔ پھر وہ جمعہ کے لیے چلا گیا کہ اس نے اونٹ کی قربانی کی اور جو دوسری گھڑی چلا گیا کہ اس نے گائے قربان کی اور جو تیسری گھڑی چلا گیا کہ اس نے سینکڑوں والا مینہ قربان کیا اور جو چوتھی گھڑی مسجد میں گیا گیا کہ اس نے مرغی قربان کی اور جو پانچویں گھڑی چلا گیا اس نے اٹھ کی قربانی دی۔ جب امام آجاتا ہے تو فرشتے آجاتے ہیں اور غور سے خطبہ سننے لگتے ہیں۔

(۵۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْيُونَنَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تَقْعُدُ مَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ النَّاسِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ وَرُفِعَتِ الْأَقْلَامُ قَالَ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا حَسَنَ فَلَانًا وَمَا حَسَنَ فَلَانًا)) قَالَ ((فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَرِيضًا فَاشْفِهِ ، وَإِنْ كَانَ ضَالًّا فَاهْدِهِ وَإِنْ كَانَ عَانِلًا قَانِعِهِ)).

[ضعیف - ابن خزیمہ ۱۷۷۱]

(۵۸۶۳) عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ لوگوں کے آنے کے اوقات نوٹ کرتے ہیں یہاں تک کہ امام آجائے اور جب امام آجاتا ہے تو رجسٹر لیٹ لیے جاتے ہیں اور قلمیں اٹھالی جاتی ہیں اور فرشتے آپس میں باتیں کرتے ہیں کہ فلاں کو کس نے روک لیا، فلاں کو کس نے روک لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اگر وہ بیمار ہے تو اس کو شفا دے۔ اگر وہ گمراہ ہے تو اس کو ہدایت دے، اگر وہ فقیر ہے تو اس کو فنی کر دے۔

(۵۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجَعْفَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَائِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: ((مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَّرَ وَدَنَا وَانْتَصَ وَاسْتَمَعَ غَيْرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الدَّمَارِيُّ وَحَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ وَذَكَرَ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ سَمَاعَ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - ابن حريمة ۱۷۶۷]

(۵۸۶۵) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: جس نے اعضا کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے چلا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا، خاموش رہا، غور سے سنتا رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک اور مزید تین دن کے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے اور جس نے ٹکریوں کو چھوا اس نے فضول کام کیا۔

(۵۸۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ الصُّنْعَانِيَّ عَنْ أَوْسٍ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: ((مَنْ غَسَلَ وَاعْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَدَا وَابْتَكَّرَ، وَذَنَا وَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ يَوْمٍ سَنَةٍ وَصِيَامَةٍ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ وَالْوُحْمُ فِي إِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ مِنْ عُثْمَانَ الشَّامِيِّ هَذَا وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَيْنَا عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ غَسَلَ وَاعْتَسَلَ يَعْنِي غَسَلَ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي رُءُوسِهِمُ الْخُطْمِيَّ أَوْ غَيْرَهُ فَكَانُوا أَوَّلًا يَغْسِلُونَ رُءُوسَهُمْ ثُمَّ يَغْتَسِلُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغیرہ - احمد ۲۰۹/۲]

(۵۸۶۶) (الف) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اعضا کو دھویا، پھر غسل کیا اور صبح سویرے جمعہ کے لیے گیا۔ امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور خطبہ بغور سنتا رہا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ایک قدم کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا اجر ہے۔

(ب) سعید بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سروں کو ٹھلی بوٹی سے دھویا کرتے تھے۔ پھر غسل کرتے تھے۔

(۶۲) بَابُ صِفَةِ الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ

پیدل چل کر جمعہ کے لیے آنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹] (۵۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرُؤَهَا إِلَّا قَامُضًا إِلَىٰ

ذِکْرِ اللّٰهِ. [صحیح۔ مالک ۲۳۹]

(۵۸۶۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ یہی پڑھتے تھے کہ تم اللہ کے ذکر کی طرف چلو۔

(۵۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْجُوهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَقُولُ أَنَّ السَّعْيَ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ الْعَمَلُ لَا السَّعْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [الليل: ۴] وَقَالَ ﴿وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسرار: ۱۹] وَقَالَ ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْغُورًا﴾ [الإنسان: ۲۲] وَقَالَ ﴿وَأَنْ لِّمَنِ الْإِنْسَانُ إِلَّا مَا سَعَىٰ﴾ [النجم: ۳۹] وَقَالَ ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ۲۰۵].

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَىٰ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا يُؤَكِّدُ هَذَا. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۵۸۶۸) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں سعی سے مراد عمل ہے، پاؤں سے چلنا مراد نہیں؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى﴾ [اللیل: ۴] تمہارے محنت و کوشش مختلف ہے۔

اور اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ [الاسرار: ۱۹]
اور جو آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشش بھی کرتا ہے وہ مومن ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْغُورًا﴾ [الإنسان: ۲۲]
اور تمہاری کوشش کی قدر کی جائے گی۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَأَنْ لِّمَنِ الْإِنْسَانُ إِلَّا مَا سَعَىٰ﴾ [النجم: ۳۹]
انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا﴾ [البقرة: ۲۰۵].
اور جب وہ پھرتا ہے زمین میں فساد کی کوشش کرتا ہے۔

(۵۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَمِنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ النَّدَاءَ فَرَفَعْتُ فِي الْمَشْيِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا نَادَىٰ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹] فَجَذَبَنِي جَذْبَةً كَثُتْ أَنْ الْأَقْبَةَ فَقَالَ: أَوْلَسْنَا فِي سَعْيٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي السُّنَّةِ مَا يُؤَكِّدُ جَمِيعَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۵۸۶۹) عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن مسجد کی طرف گیا۔ میں ابو ذر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ہم چل رہے تھے۔ ہم نے جس وقت اذان کو سنا میں ذرا تیز چلا کیوں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الجمعة: ۹] جب جمعہ کی دن اذان دے دی جائے تو اس کے ذکر کی جانب کوشش کرو۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کھینچ لیا قریب تھا کہ میں آئندہ ان سے کبھی ملاقات نہ کرتا، پھر فرمایا: کیا ہم عمل میں کوشش نہیں کر رہے ہیں۔

(۵۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُبَيْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيَّارٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْسَى الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا أَقْبَسَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْعُونَ، وَانْتَوَاهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاتُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح - بخاری ۸۶۶]

(۵۸۷۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو تم اس کی طرف دوڑ کر نہ آؤ، بلکہ چل کر آؤ اور سکونت کو لازم پکڑو۔ جو پالوپڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْحَاقُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا تَوَبَّ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَسْعُونَ، وَانْتَوَاهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاتُوا، فَإِنْ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ)). [صحیح - مسلم ۶۰۲]

(۵۸۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت ہو جائے تو تم دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکونت کو لازم پکڑو۔ جتنی نماز پالوپڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے پوری کرلو؛ کیوں کہ تم اس وقت بھی نماز میں ہوتے ہو جب تم نماز کا ارادہ کرتے ہو۔

(۵۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَذِكْرُهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِنْ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ

الصَّلَاةُ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۸۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کا قصد کرتا ہے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔

(۵۸۷۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّورِيُّ: أَبُو الْفَضْلِ يَوْمَ الْفَضْلِ يَوْمَ الْخُمُوسِ لِأَحَدَى عَشْرَةِ يَقِيتُ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَبِئْسَ وَرَائَتَيْنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ: أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ سَمِعَ جَلَّةَ رِجَالٍ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَاهُمْ فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ؟)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((لَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَذْرَكُكُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَلَاتُوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ. [صحيح - بعاری ۶۰۹]

(۵۸۷۳) عبد اللہ بن ابوقادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک آدمیوں کا شور ہوا۔ جب نماز مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کو بلوایا۔ فرمایا: تمہاری کیا حالت تھی؟ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز کے لیے جلدی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی نہ کرو۔ جب تم نماز کو آؤ تو سکونت اختیار کرو۔ جتنی نماز پالواتی پڑھ لو اور جو نماز تم سے رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

(۵۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِإِذْنِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حَمْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَاسْرَعَ الْمَشْيَ فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ انْبَهَرَتْ فَقَالَ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مِنَ الْقَائِلِ؟ فَإِنَّهُ قَدْ قَالَ خَيْرًا لَمْ يَقُلْ بَأْسًا)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدْ انْبَهَرْتُ وَخَفَزَنِي النَّفْسُ قَالَ: ((لَقَدْ رَأَيْتُ انْتَى عَشَرَ مَلَكًا يَتَدَرَّوْنَهَا أَنَّهُمْ يَرْكَعُهَا)). ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمِشْ عَلَى هَيْئَةٍ وَيُصَلِّ مَا أَذْرَكَ وَيَقْضِ مَا سَبَقَهُ)). [صحيح]

(۵۸۷۴) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص تیز چل رہا تھا، جب وہ لوگوں کے پاس آیا تو اس کا سانس بھو ہوا تھا۔ جس وقت وہ نماز میں کھڑا ہوا تو اس نے کہا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ“۔ جب نبی نے نماز پورے

کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون تھا؟ اس نے اچھے کلمات کہے ہیں کوئی بری بات نہیں کی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں صف میں ملا تو میرا سانس پھولا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا وہ ان کلمات کو اٹھانے میں جلدی کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی طرف آئے تو اپنی حالت پر چلے ہوئے آئے اور جو نماز اس کو مل جائے وہ پڑھ لے اور جو گزر جائے اس کو پوری کر لے۔

(۶۷) باب فَضْلِ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ وَتَرْكِ الرُّكُوبِ إِلَيْهَا

نماز کی طرف سواری کے بغیر چل کے آنے کی فضیلت

(۵۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُبَيَّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَمَشْيُكَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ)). وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ)). وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِيحَيْنِ وَهُوَ مُخْرَجٌ فِي آخِرِ كِتَابِ الزَّكَاةِ بِمَشْيَةِ اللَّهِ. [صحیح۔ احمد ۳۱۲/۲]

(۵۸۷۵) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اچھی بات بھی صدقہ ہے اور مسجد کی طرف چل کے آنا بھی صدقہ ہے۔

(ب) معمر کی حدیث میں ہے کہ ہر قدم جو مسجد کی طرف اٹھتا ہے نماز کے لیے صدقہ ہے۔

(۵۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْنَا أَنَا وَرَافِعٌ إِلَى الْجُمُعَةِ إِذْ لِحَقْنِي عَبَابَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ وَهُوَ رَاكِبٌ وَأَنَا مَاشِي فَقَالَ: احْتَسِبْ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْسٍ بْنُ جَبْرِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ)). [صحیح۔ بخاری ۷۶۵]

(۵۸۷۶) یزید بن ابی مریم فرماتے ہیں: میں جمعہ کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ مجھے عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج راستے میں ملے، وہ سوار تھے۔ انہوں نے کہا: اپنے ان قدموں کو اللہ کے راستے میں شمار کرو۔ کیوں کہ میں نے ابو عبس بن حمر انصاری سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے قدم اللہ کے راستے میں خاک آلود ہو گئے اللہ ان قدموں کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(۵۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ وَأَبُو هَمَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَلَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْسٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۵۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرَجَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاعْتَسَلَ، ثُمَّ بَكَرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى، وَلَمْ يَرْكَبْ وَذَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلُغْ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةِ أَجْرٍ صِيَامِهَا وَلِقَائِهَا)). [صحیح- تقدم ۵۸۶۵]

(۵۸۷۹) اوس بن اوس ثقفی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے سنا جس نے جمعہ کے دن سر کو دھویا اور غسل کیا۔ پھر صبح سویرے چلا، سوار نہیں ہوا اور امام کے قریب ہو کر غور سے خطبہ سنا اور فضول بات نہیں کی تو اس کو ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملے گا۔

(۵۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الثَّقِيفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ وَحَسَنُ بْنُ هَارُونَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَلَمْ يَكُنْ يَنْحَوِرْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

(۵۸۷۹) اِیضاً

(۵۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: امْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَقَدْ مَسَى إِلَيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ قَارِبُوا الْخُطْيَ وَاتَّكِبُوا ذِكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَصْحَبَ أَحَدًا إِلَّا مَنْ أَعَانَكَ عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۵۸۸۰) ابو احوص عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم نماز کی طرف چل کر جاؤ؛ کیوں کہ جو تم سے بہتر تھے یعنی ابو بکرؓ، عمرؓ، انصار و مہاجرین وہ نماز کی طرف پیدل جاتے تھے۔ قدم قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر زیادہ کرو اور تمہارا ساتھی وہ بنے جو تمہاری اللہ کے ذکر پر مدد کرے۔

(۶۸) باب لَا يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

نماز کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں تشبیک نہ دیں

(۵۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزُّوزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَاطِ قَالَ: أَذْرَكْنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ وَأَنَا بِالْبَلَاطِ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُشْبِكًا بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ غَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشْبِكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۵۶۲]

(۵۸۸۱) ابوثمامہ حنط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ نے پایا اور میں بلاط نامی جگہ میں تھا اور مسجد کی طرف جا رہا تھا، میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی (انھیاں ایک دوسرے میں داخل کرتا) اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اچھی طرح وضو کرو، پھر مسجد کا ارادہ کر کے نکلو تو اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو۔

(۵۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ الْمُجَوَزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَاطِ قَالَ: لَقِيتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ وَأَنَا مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَسْجِدِ أُشْبِكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَا يُشْبِكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّهُ فِي صَلَاةٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَأَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح لغيره]

(۵۸۸۳) ابوثمامہ حنط فرماتے ہیں کہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور میں اپنی انگلیوں میں تشبیک دے مسجد کی طرف جا رہا تھا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں آئے تو وہ اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے کیوں کہ وہ نماز میں ہے۔

(۵۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي سَالَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ فَلَا يُشْبِكَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بَعْدَ مَا تَوَضَّأَ أَوْ بَعْدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ)).

وَقَالَ شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ: وَلَا يُخَالِفُ أَحَدُكُمْ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَالَمٍ. وَهَذَا الْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى سَعِيدٍ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِكَعْبٍ وَقِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَلَى الْوُجُوهِ الثَّلَاثَةِ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۵۸۸۳) (الف) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے، پھر نماز کی

طرف نکلے تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔ تم میں سے کوئی اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دے، وضو کرنے اور مسجد میں داخل ہونے کے بعد۔

(ب) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی انگلیاں نماز میں ایک دوسرے کے مخالف نہ کرے۔ مراد تشبیک ہی ہے۔

(۵۸۸۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الصَّخَّالِكَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثَمَامَةَ الْهَرَوِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ فَصَحَبْتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ فَنَظَرُ إِلَيَّ وَأَنَا أَشْبِكُ بَيْنَ أَصَابِعِي فَقَالَ: لَا تُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِكَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا فِي الصَّلَاةِ. فَقُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ فِي صَلَاةٍ. قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ وَخَرَجْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَانْتَ فِي صَلَاةٍ. (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثَمَامَةَ لَعَادَ الْحَدِيثِ إِلَى الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي ثَمَامَةَ. قَالَ الشَّيْخُ فِي هَذَا مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّ النَّهْيَ عَنْ ذَلِكَ وَقَعَ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَّ كَعْبًا أَدْخَلَ فِيهِ الْخَارِجَ إِلَى الصَّلَاةِ بِمَا ذَكَرَ مِنَ الدَّلِيلِ.

وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَلَى اللَّفْظَةِ الْأُولَى. [صحیح لنبیرہ]

(۵۸۸۴) ابونثامہ بری بیان کرتے ہیں کہ میں نماز کے ارادہ سے نکلا، میں کعب عجرہ کو ملا۔ انہوں نے میری طرف دیکھا اور میں نے انگلیوں میں تشبیک دی ہوئی تھی۔ وہ کہنے لگے: اپنی انگلیوں میں تشبیک نہ دو کیوں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت میں انگلیوں میں تشبیک دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا: میں نماز میں نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے: کیا آپ وضو کر کے نماز سے ارادہ سے نہیں نکلے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، فرمایا: آپ نماز میں ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی اس کے لیے ہے جو نماز میں شامل ہو اور کعب نے اس میں نماز سے خارج کو شامل کیا ہے، اس دلیل کی وجہ سے جو انہوں نے ذکر کی۔

(۵۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ: ((يَا كَعْبُ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ خَرَجْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِكَ لِأَنَّكَ فِي صَلَاةٍ)). هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّقِّيُّ هَذَا حَفِظَهُ وَلَمْ أَجِدْ لَهُ فِيهَا رَوَاهُ مِنْ ذَلِكَ بَعْدَ مُتَابِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لنبیرہ]

(۵۸۸۵) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے کعب! جب تو وضو کرے تو اچھی طرح وضو کر اور جب آپ مسجد کی طرف جائیں تو اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ دینا؛ کیوں کہ آپ نماز میں ہیں۔

(۶۹) باب لَا يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ

لوگوں کی گردنوں کو روندنا منع ہے

(۵۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بِهَرُونَ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْأَحْوَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اجْلِسْ فَقَدْ أَذَيْتَ وَأَنْتَ)). قَالَ أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ. [قوى۔ أبو داود ۱۱۱۸]

(۵۸۸۷) عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ایک جانب بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا تو وہ لوگوں کی گردنوں کو پھلاندرہا تھا۔ اس سے نبی ﷺ نے فرمایا۔ بیٹھ جا تو نے اذیت دی اور تو دور ہوا۔ ابو زہریہ بیان کرتے ہیں کہ ہم امام کے نکلنے تک آپس میں بات چیت کرتے تھے۔

(۵۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ لَهَا وَلَيْسَ مِنْ صَالِحِ بَيَاهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، وَلَمْ يَلْغُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهُمَا، وَمَنْ لَغَا وَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ كَانَتْ لَهُ ظُهُرًا)). [حسن۔ أبو داود ۳۴۷]

(۵۸۸۷) عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی بیوی کی خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر اس نے لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلاندا اور خطبہ کے وقت لغوات بھی نہیں کی تو یہ عمل دونوں جمعہ کے درمیان والے وقفہ کا کفارہ بن جائے گا اور جس نے لغوات کی اور لوگوں کی گردنوں کو پھلاندا اس کے لیے ظہر (کا ثواب) ہے۔

(۵۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاسْتَاكَ وَلَيْسَ أَحْسَنَ بَيَاهِهِ، وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبٍ أَهْلِهِ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَصَلَّى فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَصَتْ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ مَا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخَرَىٰ)) [حسن۔ ابو داؤد ۲۴۴۳]

(۵۸۸۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی اور اچھے کپڑے پہنے اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر وہ مسجد میں آتا ہے لیکن لوگوں کی گردنیں نہیں روندتا اور نماز پڑھتا ہے۔ جب امام آجائے تو وہ خاموش ہو جاتا ہے تو یہ عمل دو جمعوں کے درمیانی وقفہ کا کفارہ بن جائے گا۔

(۵۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَزْمٍ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَأَنْ بَصُلِّي أَحَدَكُمْ يَطْهَرُ الْحَرَّةَ خَيْرَ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ حَتَّى إِذَا قَامَ الْإِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ. [صحيح لغيره۔ مالك ۲۴۴۱]

(۵۸۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو سخت گرمی میں نماز پڑھتا ہے اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ بیٹھا رہے۔ یہاں تک کہ امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو اس سے کہ وہ آئے اور لوگوں کی گردنیں روند رہا ہو۔

(۷۰) بَابُ يَجْلِسُ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ

مجلس کے آخر میں بیٹھ جانے کا بیان

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَلَسْنَا حَيْثُ نَسْتَهِي. (۵۸۹۰) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے وہیں بیٹھ جاتے جہاں چاہتے۔

(۷۱) بَابُ الرَّجُلِ يَرَى أَمَامَهُ فُرْجَةً لَا يَحْتَاجُ فِي الْمَضَى إِلَيْهَا إِلَى تَخْطَى

کثیر فمضى إليها وجلس فيها

جو شخص اپنے سامنے خالی جگہ پائے کہ بغیر ضرورت کے لوگوں کی گردنیں پھلانگے

بغیر جانا ممکن تو وہاں جا کر بیٹھ جائے

(۵۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ: أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ -

أَقْبَلَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ ، فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةَ فِي الْحَلْفَةِ فَجَلَسَ لَهَا ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ ، وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَذْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفْرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَأَوَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۶۶]

(۵۸۹۱) ابوداؤد لیشی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ اچانک تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ دونی ﷺ کے پاس آگئے اور ایک چلا گیا۔ جو دو آدمی آپ ﷺ کے پاس ٹھہرے۔ ایک نے مجلس میں خالی جگہ دیکھی ، وہاں بیٹھ گیا اور ایک ان کے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا چلا گیا۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں تین لوگوں کے گروہ کے بارے میں نہ بتاؤں۔ ایک نے اللہ کے طرف جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی۔ دوسرے نے اللہ سے حیا کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی اور تیسرے نے اللہ سے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

(۷۲) بَابُ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا فُرْجَةٌ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

دو کے درمیان جگہ نہ ہو تو تفریق پیدا نہ کریں اگر اجازت دیں تو درست ہے

(۵۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنَ الطَّهَوْرِ ، ثُمَّ أَذْهَنَ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ، أَوْ أَهْلِيهِ ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يَفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَلَصَّى مَا كُتِبَ لَهُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ غَيْرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخَرَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، لَمْ يَذْكُرْ أَبَا سَعِيدٍ بَعْضُهُمْ فِي إِسْنَادِهِ ، وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ بَدَلِ سَلْمَانَ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ ، وَالَّذِينَ أَقَامُوا إِسْنَادَهُ ثِقَاتٌ حَقَاطٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح - بخاری ۸۴۳]

(۵۸۹۳) سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور چٹنی پاکی اختیار کر سکتا تھا کی۔ پھر تیل اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی۔ پھر جمعہ کے لیے چلا اور دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالی اور چٹنی نماز مقدر میں تھی پڑھی۔ پھر جب امام آیا تو خاموش رہا تو اس کے آئندہ جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا.

[حسن۔ ابو داؤد ۴۸۴۴]

(۵۸۹۳) مروین شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان نہ بیٹھے مگر ان کی اجازت سے۔

(۷۳) بَابُ الرَّجُلِ يُقِيمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کسی شخص کا جمعہ کے دن دوسرے کو اپنی جگہ سے اٹھانے کا بیان

(۵۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۵۹۱۵]

(۵۸۹۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھائے اور خود بیٹھ جائے۔ لیکن تم وسعت اختیار کرو۔

(۵۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ يَعْزِي أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَحْلِفُهُ فِيهِ)) فَقُلْتُ: أَقَالَهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۶۸]

(۵۸۹۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا ایک بھائی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کا نائب بن جائے۔ میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے جمعہ کے دن کے لیے فرمایا؟ فرمایا: جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کے لیے۔

(۵۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى الثَّانِي دُونَ الثَّلَاثِ ، وَلَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَأَبِي الرَّبِيعِ .

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عَفْمَانَ عَنْ نَافِعٍ لَا يُقِيمَنَّ أَوْ لَا يُقِيمُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ . [صحيح- احمد ۱۶۱/۲]

(۵۸۹۶) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دہل کر سرگوشی نہ کریں اور نہ ہی کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود بیٹھے۔

(ب) نافع نے لَا يُقِيمَنَّ أَوْ لَا يُقِيمُ کے لفظ بیان کیے ہیں۔

(۵۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ)). قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَقْعُدْ فِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- . [صحيح- مسلم ۲۱۷۷]

(۵۸۹۷) (سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔ سالم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے جب کوئی آدمی جگہ خالی کر دیتا تو اس جگہ بیٹھ جاتے۔

(۵۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلَكِنْ يَقُولُ أَفْسَحُوا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ . [صحيح- مسلم ۲۱۷۸]

(۵۸۹۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ خود جا کر اس جگہ بیٹھ جائے، بلکہ یہ کہے کہ تم وسعت پیدا کرو۔

(۷۴) بَابُ الرَّجُلِ يَقُومُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ

کوئی آدمی کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کر دے

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ حَمْرِيَةَ

النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ يُحَدِّثُ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ مَقْعَدِهِ فَأَبَى أَنْ يَقْعُدَ فِيهِ وَقَعْدَ فِي مَكَانٍ آخَرَ. فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ: مَا كَانَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ. قَالَ: مَا كُنْتُ يَعْنِي الْقَعْدَ فِي مَجْلِسِكَ، وَلَا فِي مَجْلِسٍ غَيْرِكَ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - جَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَأَرَادَ أَنْ يَقْعُدَ مَقْعَدَهُ فَتَنَاهَا النَّبِيُّ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ.

هَكَذَا أَتَى بِهِ أَبُو الْخَصِيبِ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مُصِيبٌ فِي رِوَايَةِ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ. فَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ خَالَفَ سَالِمًا وَتَأَفَّعَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ الَّذِي رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لِإِنَّهُمَا رَوَاهُ عَنْهُ الْحَدِيثُ فِي الْإِقَامَةِ دُونَ الْقِيَامِ وَرَوَى أَيْضًا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ.

[ضعیف۔ احمد ۲/۸۴]

(۵۸۹۹) ابوخصیب فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے تو ایک آدمی نے اپنی جگہ چھوڑ دی۔ انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دوسری جگہ بیٹھ گئے۔ وہ آدمی کہہ رہا تھا: کیا حرج تھا کہ آپ وہاں بیٹھ جاتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: نہ تیری جگہ اور نہ کسی اور کی جگہ میں بیٹھنے والا ہوں۔ جب سے میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ ایک آدمی آیا تو دوسرے نے اس کے لیے جگہ چھوڑ دی۔ اس نے اس کی جگہ بیٹھنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

(۵۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَيْهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةِ قَعَامٍ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ. وَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنْ ذَا، وَنَهَى النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِتَوْبٍ مَنْ لَمْ يَكُنْهُ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ بِالشَّكِّ فِي مَتْنِهِ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۲۷]

(۵۹۰۰) سعید بن ابوالحسن نقل فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کسی گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، انہوں نے وہاں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: نبی ﷺ نے اس سے منع کیا ہے اور اس سے بھی کہ آدمی کسی کے کپڑے سے ہاتھ صاف کرے جو اس کو پہنائے نہیں۔

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَيْهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةِ قَعَامٍ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا تَجْلِسَ فِيهِ أَوْ قَالَ لَا تَقِمَ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسَ فِيهِ، وَلَا تَمْسَحَ يَدَكَ

يُؤَبِّ مَنْ لَا تَمْلِكُ)).

فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنِ الْإِقَامَةِ كَمَا رَوَاهُ الْحَفَاطُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا بَكْرَةَ كَانَا يَتَنَزَّهَانِ عَنِ الْجُلُوسِ وَإِنْ قَامُوا لَهَمَّا تَبَرَّعَا دُونَ الْإِقَامَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - أخرجه الطيالسي ۸۷۱]

(۵۹۰۱) (الف) سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہما گواہی کے سلسلہ میں آئے تو ان کے لیے ایک آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب کوئی آدمی تیرے لیے اپنی جگہ چھوڑے تو اس جگہ نہ بیٹھ یا فرمایا: کسی آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھا کہ پھر تو اس میں بیٹھ جائے اور ایسے کپڑے سے ہاتھ صاف نہ کر جس کا توہم نک نہیں۔ (ب) ابن عمر اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہما دونوں حضرات ناپسند کرتے تھے کہ کوئی ان کے لیے اپنی جگہ چھوڑے یا وہ خود کسی کو اٹھائیں۔

(۷۵) باب الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِحَاجَةٍ عَرَضَتْ لَهُ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ

کسی ضرورت کے تحت اپنی جگہ سے اٹھنے والا وہیں لوٹ سکتا ہے

(۵۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسٍ كَانَ فِيهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح - مسلم ۲۱۷۹]

(۵۹۰۲) ابوبریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے کھڑا ہو جس میں وہ تھا، پھر واپس لوٹ آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

(۵۹۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَيْهَقِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ)).

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ إِلَّا أَنْ فِيهِ ذِكْرُ الْجُمُعَةِ. [ضعيف]

(۵۹۰۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن اپنی جگہ سے اٹھے، پھر واپس آجائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۶) باب مَنْ كَرِهَ التَّحَلُّقَ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَتِ الْجَمَاعَةُ كَثِيرَةً وَالْمَسْجِدُ صَغِيرًا وَكَانَ فِيهِ مَنَعُ الْمُصَلِّينَ عَنِ الصَّلَاةِ

جب لوگ زیادہ ہوں اور مسجد چھوٹی ہو تو مسجد میں حلقے بنا کر بیٹھنا ممنوع ہے تاکہ

نمازیوں کو خلل واقع نہ ہو

(۵۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِأَبْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بَنِي سَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَوْحِيدِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ حُلُقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ: ((مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْأَشْجَعِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح- مسلم ۴۳۰]

(۵۹۰۴) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم مختلف حلقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہماری تمہیں جدا جدا دیکھ رہا ہوں۔

(۵۹۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ. [حید- ابن ماجہ ۱۱۳۳]

(۵۹۰۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷) باب مَنْ أَبَاكَ التَّحَلُّقَ فِي مَجَالِسِ الْعِلْمِ حَيْثُ لَا يَسْتَقْبِلُونَ الْمُصَلِّينَ بِوُجُوهِِهِمْ

علم کی مجلسوں میں بیٹھنا درست ہے جب چہرے نمازیوں کی طرف نہ ہوں

(۵۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ فَأَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحُلُقَةِ فَجَلَسَ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَجَلَسَ أَطْنَةً قَالَ خَلْفَ الْحُلُقَةِ، وَأَمَّا رَجُلٌ فَلَانْطَلَقَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ أَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي جَلَسَ فِي الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ أَوْى فَاوَاهُ اللَّهُ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَاسْتَحَبَّ فَاسْتَحَبَّ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي انْطَلَقَ فَرَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هَانٍ الْعَطَارِ.

وَرَوَاهُ حَرُوبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَلْقَةٍ.

[صحیح- مسلم ۲۱۷۶]

(۵۹۰۶) ابو داؤد نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، تین آدمیوں کا گروہ آیا۔ ایک نے مجلس میں جگہ پائی، وہ وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا بھی مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا، میرے گمان کے مطابق اور تیسرا چلا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کے متعلق بیان نہ کروں: پہلا آدمی جو مجلس میں بیٹھ گیا اس نے مجلس میں جگہ پکڑی تو اللہ نے اس کو جگہ دے دی اور دوسرا بندہ جو مجلس کے آخر میں بیٹھ گیا اس نے حیا محسوس کی تو اللہ نے بھی اس سے حیا کی لیکن تیسرا بندہ وہ چلا گیا۔ اس نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے اعراض کر لیا۔

(۷۸) بَابُ كَرَاهِيَةِ الْجُلُوسِ فِي وَسْطِ الْحَلْقَةِ لِمَا فِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ تَخْطِئِ

رِقَابِ النَّاسِ مَعَ سُوءِ الْأَدَبِ وَتَرْكِ الْحِشْمَةِ

حلقہء مجلس کے درمیان میں بیٹھنا بے شرمی، سوء ادب اور لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی

وجہ سے مکروہ ہے

(۵۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو مَجْلَزٍ عَنْ حَدِيثِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ مَنْ جَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

[منکر- ابو داؤد ۴۸۲۶]

(۵۹۰۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلقہء مجلس کے درمیان میں بیٹھنے والے پر لعنت کی۔

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى حَدِيثَهُ فَقَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ فُلَانًا مَاتَ. قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمَاتَهُ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمِيتَكَ. فَجَلَسَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسْطَ الْحَلْقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَفَ مِنْهُ بِنَاقًا وَأَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ قَصْدًا إِلَى تَرْكِ الْجَسْمَةِ وَقِلَّةِ الْمَبَالَاةِ بِأَهْلِ الْحَلْفَةِ. [منکر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۰۸) ابو جعفر فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ فلاں فوت ہو گیا ہے۔ فرمایا: جس اللہ نے اسے موت دی ہے وہ اس پر قادر ہے کہ تجھے بھی موت دے دے۔ وہ مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اٹھ جاؤ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھتا ہے۔

(۵۹۰۹) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُورَيْكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَهُوَ أَبُو مَجْلَزٍ: أَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْفَةِ فَقَالَ حَذِيفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - أَوْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْفَةِ. [منکر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۰۹) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مجلس کے درمیان میں بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لعنت کیا گیا ہے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان سے یا فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے جو مجلس کے درمیان میں بیٹھتا ہے۔

(۷۹) بَابُ الْإِحْتِبَاءِ وَالْإِمَامَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کے خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا

(۵۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ يَعْلَى بْنِ خَدَّادٍ عَنْ أُوسٍ قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ فِي مَجْلِسٍ بَنَى فَنَظَرْتُ فَإِذَا جُلُوسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَرَأَتْهُمْ مُحَنِّبِينَ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ ابْنُ عَمَرَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَشُرَيْحٌ وَصَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ وَمَكْحُولٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ وَنَعِيمُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا وَلَمْ يُلْغِي أَنْ أَحَدًا كَرِهَهَا إِلَّا عِبَادَةَ بْنِ نُسَيْرٍ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۱۱۱]

(۵۹۱۰) علی بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ میں معاویہ کے ساتھ بیت المقدس میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ میں نے دیکھا، مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے بزرگ صحابہ بھی موجود تھے۔ میں نے ان کو دیکھا، وہ گوٹھ مارے بیٹھے تھے اور امام خطبہ ارشاد فرما رہا تھا۔

(ب) ابو داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھ جاتے تھے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ، شریح

وغیرہ اس میں کوئی تباہت خیال نہیں کرتے تھے۔

(۵۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ. [صحيح لغيره۔ ابن ابی شیبہ ۵۲۲۸]

(۵۹۱۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دوران خطبہ گوٹھ مار کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۸۰) بَابُ مَنْ كَرِهَ الْإِحْتِبَاءَ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ لِمَا فِيهِ مِنْ اجْتِلَابِ النَّوْمِ وَتَعْرِضِ

الطَّهَارَةِ لِلِإِتْقَاضِ

حالت نماز میں گوٹھ مارنا مکروہ ہے کیوں کہ نیند آنے اور وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے

(۵۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ قَرَأَهُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، ثُمَّ بِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ الْحُبُورَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ.

[صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۱۰]

(۵۹۱۲) معاذ بن جحشی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(۵۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيءُ فَدَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ. (۵۹۱۳) اَيْضًا۔

(۸۱) بَابُ الْإِحْتِبَاءِ الْمُبَاحِ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ

نماز کے علاوہ گوٹھ مارنا جائز ہے

(۵۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَزِيَّةٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مِسْكِينَ قَاضِي الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مُحْتَبًا بِفَنَاءِ الْكُعْبَةِ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ أَبُو حَاتِمٍ بِيَدَيْهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ فُلَيْحٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۱۴]

(۵۹۱۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے محن میں گوثھ مارے ہوئے دیکھا، آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے۔ ابو حاتم نے اپنی التلیوں کو تھیک دی۔

(۵۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنِي جَدَّتَانِي صَفِيَّةٌ وَذُخْيَةُ ابْنَتَا عَلِيَّةَ قَالَ مُوسَى: بِنْتُ حَرْمَلَةَ وَكَانَتْ رَبِيعَتِي قَلِيلَةً بِنْتُ مَحْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةً أُبَيَّهْمَا: أَنَّهُمَا أَخْبَرَتَهُمَا أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ قَاعِدُ الْقُرْفُصَاءِ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - الْمُخْتَشِعَ وَقَالَ مُوسَى الْمُخْتَشِعُ فِي الْجُلُوسَةِ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْقُرْفُصَاءُ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ كَجُلُوسِ الْمُخْتَبِي وَيَكُونَ احْتِبَاؤُهُ بِيَدَيْهِ وَيَضَعُهُمَا عَلَى سَاقَيْهِ كَمَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ بِذَلِكَ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۴۸۴۷]

(۵۹۱۵) عبد اللہ بن حسان عبزی فرماتے ہیں کہ میری دو دادیاں صفیہ دحبہ جو علیہ کی بیٹیاں ہیں، موسیٰ بن حرمہ کہتے ہیں: وہ دونوں قیلہ بنت محرمہ کی پرورش میں رہیں اور یہ ان دونوں کے باپ کی دادی ہیں۔ اس نے ان دونوں کو خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ قرفصاء کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو نظر جھکائے دیکھا اور موسیٰ کہتے ہیں کہ بیٹھے میں عاجزی اور انکساری فرما رہے تھے، میں ڈر کی وجہ سے کانپ گیا۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ قرفصاء سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایسے انداز میں بیٹھے جیسے گوثھ مار کر بیٹھے والے کی حالت ہوتی ہے، وہ اپنے ہاتھ اکٹھے کر کے اپنے پنڈلیوں پر رکھ لیتا ہے، جیسے کپڑے سے گوثھ ماری جاتی ہے۔

(۵۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَقَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ احْتَبَى بِيَدَيْهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَقَارِيُّ هَذَا وَهُوَ شَيْخٌ مُتَكَرِّمٌ الْحَدِيثِ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۸۴۶]

(۵۹۱۶) ربیع بن عبد الرحمن اپنے والد اور دادا ابوسعید خدری سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اپنے ہاتھوں کے ذریعے گوثھ مار کر بیٹھے۔

(۵۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ أَبِي خَدَّاشٍ عَنْ أَبِي تَوَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَكَبْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشِمْلَةٍ قَدْ وَلَعَ هَذْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ. جَابِرٌ هَذَا هُوَ الْهَجِيمِيُّ أَبُو جُرَيْجٍ. [صحيح لغيره - ابو داود ۴۰۷۵]

(۵۹۱۷) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نے ایک چادر کے ذریعہ گونٹھ ماری ہوئی تھی اور اس کے کنارے آپ ﷺ کے قدموں پر تھے۔

(۸۲) باب الإِحْتِبَاءِ الْمُحْظُورِ فِي عُمُومِ الْأَحْوَالِ وَيَبْكَانِ صِفَتِهِ

عام حالات میں گونٹھ مارنا ممنوع ہے اور اس کے طریقے کا بیان

(۵۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لِبَسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمَلَأَمَةِ، وَعَنِ الْمُنَابِلَةِ، وَعَنْ أَنْ يُحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى قَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنْ أَنْ يَشْتَمِلَ الرَّجُلُ بِالْقُوبِ الْوَاحِدِ عَلَى أَحَدٍ شِقِيهِ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۲۰۳۸]

(۵۹۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو لباس پہننے اور دو بیعوں سے منع کیا ہے: ملاسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے اور ایک شخص کپڑے میں گونٹھ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر کوئی چیز نہ ہو اور آدمی اپنے ایک جانب کپڑے کو پیٹ لے۔

(۵۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لِبَسَتَيْنِ أَنْ يُحْتَبِيَ الرَّجُلُ مُفْضِيًا بِقَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَلَيْسَ تَوْبُهُ وَاحِدٌ جَانِبُهُ خَارِجٌ وَيُلْقَى تَوْبُهُ عَلَى عَاتِقِهِ. وَرَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَعَالِشَةُ بِنْتُ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۹۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے: ایک تو یہ ہے کہ آدمی اسی طرح گونٹھ مارے کہ آسمان اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اور دوسرا کہ انسان کپڑا پہنے اور اس کی ایک جانب باہر نکلنے والی ہو اور وہ اپنے کپڑے کو کندھے پر ڈالنے والا ہو۔

(۸۳) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْجُلُوسِ

کیسے بیٹھنا ممنوع ہے

(۵۹۳۰) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدَيَّ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ: اتَّقِ عِدَّةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعُ يَدَيَّ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي مُتَّكِئٌ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ الْقَاسِمُ أَلْيَةُ الْكَفِّ أَصْلُ الْإِبْهَامِ وَمَا تَحْتَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۴۸۴۸]

(۵۹۳۰) (الف) شریہ بن سوید فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں اسی طرح بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اپنا الٹا ہاتھ کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور میں اپنے ہاتھ کے ذریعہ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مغضوب علیہ لوگوں کی طرح بیٹھا ہوا ہے۔

(ب) عبد الوہاب کی روایت میں ہے کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا الٹا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھا۔

قاسم فرماتے ہیں: ہتھیلی کی پشت سے مراد ٹھونٹا اور اس کے نیچے والا بھرا ہوا گوشت۔

(۸۴) باب مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالظَّلِّ

دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے کا بیان

(۵۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمَعْلَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الشَّمْسِ وَقَالَ مَعْلَدٌ فِي الْقَيْءِ فَقَلَّصْ عَنْهُ الظِّلَّ لِمَا رَأَى بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْمُنِيبِ الْعَنَكِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مَرْثَمًا فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ كَيْلًا يَتَذَكَّرُ بِحَرَارَةِ الشَّمْسِ كَمَا رَوَى عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ جَاءَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَخْطُبُ فَقَامَ فِي الشَّمْسِ فَأَمَرَ بِهِ فَحَوَّلَ إِلَى الظِّلِّ. [صحيح لغيره - ابو داؤد ۴۸۲۱]

(۵۹۲۱) (الف) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دھوپ میں ہوا اور غلہ فرماتے ہیں: سائے میں اور سایہ ختم ہو جائے اور انسان کا بعض حصہ دھوپ اور بعض سائے میں ہو تو وہ کھڑا ہو جائے۔

(ب) قیس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ آئے اور نبی ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، وہ دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو ان کو حکم دیا گیا وہ سائے میں ہو گئے۔

(۵۹۲۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَاعِدًا فِي لِنَاءِ الْكُعْبَةِ بَعْضُهُ فِي الظِّلِّ وَبَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَاضِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

[منكر]

(۵۹۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ کا بعض حصہ دھوپ میں اور بعض حصہ سائے میں تھا اور آپ ایک ہاتھ کو دوسرے پر رکھے ہوئے تھے۔

(۵۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْقُبْرِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ. [ضعيف - عبد الرزاق ۱۹۷۹۹]

(۵۹۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سائے میں ہوا اور سایہ اس سے سڑ جائے تو وہ کھڑا ہو جائے کیوں کہ یہ شیطان کا بیٹھنا ہے۔

(۵۹۲۶) وَيَا سَنَادَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُكَدِّرِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: وَكُنْتُ جَالِسًا فِي الظِّلِّ وَبَعْضِي فِي الشَّمْسِ قَالَ فَقُمْتُ حِينَ سَمِعْتُهُ فَقَالَ لِي ابْنُ الْمُكَدِّرِ: اجْلِسْ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ إِنَّكَ هَكَذَا جَلَسْتَ.

رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدِّرِ وَقَدْ حَمَلَ الْحَدِيثَ عَلَى مَا رَوَيْنَا عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ جَمْعٌ بَيْنَ الْخَبَرَيْنِ وَتَأْكِيدٌ مَا أَشْرْنَا إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۵۹۲۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سائے میں تھا اور میرا بعض حصہ دھوپ میں۔ میں کھڑا ہوا جس وقت میں نے سنا کہ ابن منذر کہہ رہے تھے: بیٹھ جاؤ اس میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ آپ بھی اس طرح بیٹھے تھے۔

(۸۵) باب النعاس فی المسجد یوم الجمعة

جمعہ کے دن مسجد میں اونگھنے کا بیان

(۵۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِهِ)).

هَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۱۱۹]

(۵۹۲۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو اور اس کو اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کرے۔

(۵۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلَمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُخَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكْرِيَّا وَحَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بِمَعْنَاهُ وَكِلَاهُمَا ذَكَرَ الصَّلَاةَ وَالْمُرَادُ بِالصَّلَاةِ مَوْضِعُ الصَّلَاةِ وَلَا يَبْتَدَأُ رَفْعُ هَذَا الْحَدِيثِ وَالْمَشْهُورُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ: [صحیح لغیرہ]

(۵۹۲۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نماز کی جگہ مسجد کے اندر نیند آئے تو وہ اپنی جگہ تبدیل کر لے۔ الصلاۃ سے مراد نماز کی جگہ ہے۔

(۵۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا نَعَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

[صحیح۔ أخرجه الشافعی ۲۷۵]

(۵۹۲۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ

تبدیل کر لے۔

(۵۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَبِي طَالِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبَّاسِيُّ بِسَكَّةَ، وَبِالْمَدِينَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قَرَأَ عَلَى يَحْيَى وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ إِلَى مَقْعَدٍ صَاحِبِهِ وَيَتَحَوَّلْ صَاحِبُهُ إِلَى مَقْعَدِهِ)).

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ. [صحيح لميره۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۶۹۵۶]

(۵۹۲۸) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اُدکھ آئے تو وہ اپنے بھائی کی جگہ چلا جائے اور اس کا بھائی اس کی جگہ آجائے۔

(۸۶) بَابُ الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ وَالصَّلَاةِ فِي الْمَقْصُورَةِ

خطبہ کے وقت امام کے قریب ہونا اور نماز مختصر پڑھنے کا بیان

لَقَدْ مَضَى فِي التَّرْغِيبِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ حَدِيثُ أُوسٍ بْنِ أُوسٍ التَّقْفِيُّ

(۵۹۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي يَحْيَى بِيَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((احْضَرُوا لِلذِّكْرِ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتْبَاعِدُ حَتَّى يُوْخَرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا)).

كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ الصَّحِيحُ. [حسن۔ ابو داؤد ۱۱۰۸]

(۵۹۲۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خطبہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو جب انسان ہمیشہ دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت میں دور رکھیں گے اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو بھی گیا۔

(۵۹۳۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّبْرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ لَذَكْرَهُ. وَلَا أَحَبُّهُ إِلَّا وَاهِمًا فِي ذِكْرِ سَمَاعٍ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ هُوَ أَوْ شَيْخُهُ قَامَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي فَهُوَ أَجَلُ مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۵۹۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَهْرِبَارَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ قَالَا حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التَّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ كَثَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَحْضَرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا)).

وہی روایت ابن شہر بار: لیٹاؤ گئے جمعة کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھو؛ کیوں کہ آدمی جب جمعہ سے دور رہتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے پیچھے چھوڑ دیتا ہے اگرچہ وہ جنت کا اہل ہی کیوں نہ ہو۔
(ب) ابن شہر بار کی روایت میں ہے کہ وہ جمعہ سے مؤخر ہوتا ہے تو اللہ اس کو جنت سے مؤخر کر دیں گے اگرچہ وہ اس کا اہل بھی ہو۔

(۵۹۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَافِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ صُمْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرِ يَتَعَبَّى صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ قَالَ وَكَانَ يُغَيِّرُ خِصَابَهُ بِالْوَرَسِ.

(۵۹۳۳) عتبہ بن صمرہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے صحابی وہ مخصوص جگہ گھر میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے خضاب کو ورس بونی کے ذریعہ تبدیل کیا کرتے تھے۔

(۸۷) بَابُ الرَّجُلِ يُوطِنُ مَكَانًا فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ

مسجد میں نماز کے لیے مخصوص جگہ متعین کرنے کا بیان

(۵۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَيْمَمٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَقَرَةِ الْغُرَابِ ، وَالْفِرَاشِ السَّحْبِ ، وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَيْعُ.

قَابَعَةُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ. [ضعيف - ابو داؤد ۸۶۲]

(۵۹۳۵) عبد الرحمن بن شیل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوئے کی طرح ٹھوٹک مارنے اور درندے کی طرح ہتھیلیاں پھیلانے

سے منع فرمایا ہے اور آدمی مسجد میں ایک جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لیے جگہ متعین کرتا ہے اس سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۵۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ عَنِ الْفَرَاشِ السَّيِّعِ، وَأَنْ يَنْقَرُوْا نَقْرَ الْغَرَابِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُطَانُ الْبُعِيرُ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۹۳۳) عبد الرحمن بن شیبہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کوئے کی طرح ٹھوٹک مارنے سے منع کیا اور درندے کی طرح پاؤں پھیلانے سے روکا اور اونٹ کی طرح جگہ مخصوص کرنے سے بھی منع کیا۔

(۸۸) بَابُ مَنْ أَسْمَعَ النَّاسَ تَكْبِيرَ الْإِمَامِ

جو امام کی تکبیر لوگوں کو سنائے

(۵۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَأَانَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنْ كِدْتُمْ أَنْفَا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا اتَّبِعُوا بِأَتَمِّكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - تقدم ۵۰۷۳]

(۵۹۳۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے تو ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنارہے تھے۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا، ہم کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے تو آپ ﷺ نے ہماری طرف اشارہ کیا، پھر ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: قریب ہے کہ تم فارس و روم والوں کی طرح کرو گے، وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ تم ایسا نہ کرو۔ تم اپنے اماموں کی اقتدا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائیں تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۵۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا مَرِضَ

النَّبِيُّ ﷺ - مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي أَمْرِهِ أَنْ يُصَلِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَصَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ وَخُرُوجِهِ قَالَتْ: فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ وَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلَدٍ. [صحيح - تقدم ۵۰۷۷]

(۵۹۳۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے جس مرض میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ابو بکر نماز پڑھائیں اور ابو بکر نماز میں تھے کہ آپ ﷺ آگئے۔ جب ابو بکر نماز نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹے گئے۔ آپ ﷺ نے اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ ابو بکر نماز کھڑے رہے اور نبی ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھ گئے، آپ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکر نماز آپ ﷺ کی تکبیر لوگوں کو سنارہے تھے۔

(۸۹) بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد نماز کا بیان

(۵۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم ۸۸۲]

(۵۹۳۷) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِذَا صَلَّيْ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَصِلْ بَعْدَهَا أَرْبَعًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۸۸۱]

(۵۹۳۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے بعد نماز پڑھے تو چار رکعات پڑھے۔

(۵۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَنَادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا)). قَالَ إِسْحَاقُ

فِی حَدِیثِهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَیْلًا وَرَأَدَ فِی الْحَدِیثِ وَقَالَ: فَإِنْ عَجَلَ بِكَ حَاجَةٌ فَرَكْعَتَیْنِ فِی الْمَسْجِدِ، وَرَكْعَتَیْنِ بَعْدَ مَا تَرْجِعُ إِلَى بَيْتِكَ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْكَلَامُ الْآخِرُ فِی الْحَدِیثِ مِنْ قَوْلِ سُهَیْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ بِهَذِهِ الزَّیَادَةِ عَنْ عَمْرِو النَّافِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِیسَ. [صحیح۔ ابن حبان ۲۴۹۵]

(الف) (۵۹۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔

(ب) ابن ادریس سہیل سے روایت کرتے ہیں کہ اگر جلدی ہو تو دو رکعت مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعت گھر واپس آ کر۔

(۵۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَصَلُّوا بَعْدَهَا

أَرْبَعًا)) قَالَ فَقَالَ لِي أَبِي: يَا بَنِي إِدْرِيسَ فَإِذَا صَلَّيْتَ فِی الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَيْتَ الْمَنْزِلَ أَوْ الْبَيْتَ فَصَلَّ

رَكْعَتَيْنِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۳۱]

(۵۹۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعات پڑھو۔ سہیل

فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا: جب تو مسجد میں دو رکعت پڑھے تو گھر واپس آ کر دو رکعت پڑھ لے۔

(۵۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیْہُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ انظر ما معنی]

(۵۹۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے بعد نماز پڑھے وہ چار رکعات ادا کرے۔

(۹۰) بَابُ الْإِمَامِ يَنْصَرِفُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَرْكَعُ فِيهِ

جب امام گھر لوٹے تو اس میں نماز پڑھے

(۵۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ

وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي

تَطَوُّعِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسُوفَ عَنْ مَالِكٍ.

(۵۹۳۲) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک کے سامنے نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نقل نماز کے بارے میں روایت پڑھی کہ آپ ﷺ جمعہ کے بعد نماز نہ پڑھتے تھے۔ لیکن جب گھر واپس آتے تو دو رکعت گھر میں پڑھتے۔

(۵۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَيُصَلِّي بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ. وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح - ابو داود ۵۱۲۸]

(۵۹۳۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ سے پہلے نماز کو لمبا فرماتے تھے اور جمعہ کے بعد دو رکعت گھر میں پڑھ لیتے تھے اور وہ فرماتے: اسی طرح نبی ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۹۱) بَابُ الْمَأْمُورِ بِرُكُوعِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَيَتَحَوَّلُ عَنْ مَقَامِهِ أَوْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ

مقتدی مسجد میں نماز پڑھے تو اپنی جگہ تبدیل کرے یا کسی سے کلام کر لے

(۵۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمُورُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْخَوَّارِ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أَخْبَتٍ لَمَّا سَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ رَأَاهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ: لَا تَعْدِلِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَوصلُهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِذَلِكَ أَنْ لَا تَوصلَ بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَكَلِّمَ وَفِي رِوَايَةِ النَّرْسِيِّ أَنْ لَا تُصَلِّيَ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَكَلِّمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - مسلم ۸۸۳]

(۵۹۳۴) عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے ان کو سائب بن یزید کی طرف روانہ کیا کہ وہ ان سے سوال کریں جو انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز کو دیکھا ہے۔ کہنے لگے: میں نے ان کے ساتھ مقصورہ میں نماز جمعہ ادا کی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں اپنی جگہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھی۔ جب وہ داخل ہوئے تو میری طرف پیغام بھیجا کہ آئندہ ایسا نہ کرنا جو تم نے کیا ہے۔ جب آپ نماز جمعہ ادا کریں تو اس کے ساتھ کوئی دوسری نماز نہ ملائیں یہاں تک کہ اپنی جگہ تبدیل کر لیں یا کلام کر لیں۔ کیوں کہ نبی ﷺ نے یہی حکم دیا ہے کہ نماز کے ساتھ نماز کو نہ ملایا جائے یا تو جگہ کی تبدیلی ہو یا پھر درمیان میں کلام۔ نرسی کی روایت میں

ہے کہ اپنی جگہ چھوڑ دیا کلام کرلو۔

(۵۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكَعَتَيْنِ فِي مَقَامِهِ فَدَفَعَهُ وَقَالَ: تَصَلِّي الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فِي امْرَأَتِهِ رَكَعَتَيْنِ وَيَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُهُ. [صحیح۔ تقدم ۵۹۴۲۔ ۵۹۳۷]

(۵۹۳۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے بعد اپنی جگہ پر نماز پڑھ رہا ہے تو اس کو ہٹا دیا اور فرمایا: تو جمعہ کی نماز چار رکعات پڑھے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ وَصَلَّى الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعًا، وَإِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ لِقَوْلِهِ لَهْ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحیح لغیرہ۔ أبو داؤد ۱۱۳۰]

(۵۹۳۶) عطاء ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ میں تھے تو انہوں نے نماز جمعہ ادا کی اور آگے بڑھ کر دو رکعات پڑھیں، پھر آگے بڑھ کر چار رکعات ادا فرمائیں اور جب مدینہ میں تھے تو نماز جمعہ ادا کی۔ پھر گھر واپس آئے اور دو رکعات ادا کیں مسجد میں نماز نہیں پڑھی، ان سے پوچھا گیا تو فرمانے لگے: نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ فَتَنَحَّى عَنْ مُصَلَّاهُ الْإِدَى صَلَّى فِيهِ قَلِيلًا غَيْرَ كَثِيرٍ، ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمْشِي أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ يَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. قَالَ قُلْتُ لَهُ: كَمْ رَأَيْتَهُ يَصْنَعُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يَمُورُ أَوْ إِذَا فَرَّغَ جَاءَ إِلَى الطَّوَافِ. [صحیح۔ أبو داؤد ۱۱۳۳]

(۵۹۳۷) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز جمعہ کے بعد اپنی جگہ سے تھوڑا سا ہٹے جہاں نماز پڑھی تھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر بائیں جانب چلے اور چار رکعات ادا کیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: آپ نے کتنی بار ان کو دیکھا کہ وہ ایسے کرتے تھے؟ فرمایا: کئی مرتبہ۔ جب وہ فارغ ہوتے تو طواف کے لیے آ جاتے۔

(۹۲) باب التَّغْدِيَةِ وَالْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

صبح کے کھانے اور جمعہ کے بعد قیلولہ کا بیان

(۵۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُبْكَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ بَعْدَهَا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حَمِيدٍ .

[صحیح - بخاری ۸۶۳]

(۵۹۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صبح سویرے جمعہ کے لیے چلے جاتے، پھر جمعہ پڑھ کر قیلولہ کرتے۔

(۵۹۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ: وَلَمْ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَبْعُ إِلَى بُضَاعَةٍ فَتَأْخُذُ مِنْ أَصُولِ السَّلْبِيِّ فَتَطْرَحُ فِي قَدْرِ وَتُكْرِكِرُ حَبَاتٍ مِنْ شُومِرٍ. فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا نُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتَقْدُمُهُ إِلَيْنَا فَكُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا تَتَقَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ الْقَعْنَبِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحیح - بخاری ۸۹۶]
(۵۹۷۰) ابو حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ سہیل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ہم بڑے خوش ہوا کرتے تھے۔ میں نے کہا: کیوں؟ فرماتے ہیں: ایک بڑھیا تھی۔ وہ بضاعہ نامی جگہ جاتی وہاں سے سلق نامی سبزی لاتی اور اس کو ہڈیاں ڈال کر اس میں جو کے دانے شامل کرتی اور پکاتی، جب ہم واپس پلٹ کر ان کے پاس آتے اور سلام عرض کرتے تو وہ ہمیں یہ پیش کر دیتی۔ ہم اس وجہ سے جمعہ کے دن بڑے خوش ہوتے۔ ہم قیلولہ کرتے اور صبح کا کھانا جمعہ کے بعد ہی کھاتے تھے۔

(۹۳) باب ذِكْرِ مَا رُوِيَ فِي انْتِظَارِ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَفِيهِ ضَعْفٌ

جمعہ کے بعد عصر کا انتظار کرنے والی روایت کے ضعف کا بیان

(۵۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ لَكُمْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ فَالْحَجَّةُ الْهَجِيرُ لِلْجُمُعَةِ، وَالْعُمْرَةُ انْتِظَارُ الْعَصْرِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ تَقَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ.
وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلِيَهُمَا جَمْعًا ضَعُفٌ.

[منکر۔ أخرجه ابن عدی فی الکامل ۳۸/۶]

(۵۹۵۰) سہیل بن سعد ساعیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے ہر جمعہ میں حج اور عمرہ ہے حج تو یہ ہے کہ جمعہ کے لیے جلدی آنا اور عمرہ جمعہ کے بعد عمرہ کا انتظار کرنا۔

ومن جماع أبواب الهيئة للجمعة

جمعہ کی تیاری سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۹۴) باب السنة في إعداد الثياب الحسان للجمعة

جمعہ کے لیے اچھے کپڑے تیار کرنا سنت ہے

(۵۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُفَيْيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سَيِّرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)).

ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا حُلَّةٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتِهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَمْ أَكْسُهَا لِئَلْبَسَهَا. فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَاهُ مُشْرِكًَا بِمَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُفَيْيِّ

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۸۴۶]

(۵۹۵۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار حلد دیکھا تو عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ﷺ یہ حلد خرید لیں اور اس کو جمعہ اور آنے والے وفود کے لیے پہنیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو وہ زیب تن کرتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔ پھر جب نبی ﷺ کے پاس حلد آیا تو آپ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب کو دے دیا۔ وہ عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے پہنایا دیا حالاں کہ آپ ﷺ نے عطار کے حلد کے بارے میں یہ فرمایا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے اس لیے نہیں دیا تاکہ آپ پہن لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے شرک بھائی جو مکہ میں رہتا تھا اس کو پہنایا۔

(۵۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يَجِدَ أَوْ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يَجِدْتُمْ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَسْوِي ثَوْبِي مِثْلِي.

قَالَ عَمْرُوٌّ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْيَوْمِ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۰۷۲]

(۵۹۵۳) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر اگر وہ پائے یا فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک پر جب تم پاؤ تو جمعہ کے لیے خاص دو کپڑے رکھو اپنے کام کے کپڑوں کے علاوہ۔ ابن سلام فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ کلمات منبر پر ارشاد فرمائے۔

(۹۵) بَابُ السَّنَةِ فِي التَّنْظِيفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغُسْلِ وَأَخْذِ شَعْرٍ وَظَفَرٍ وَعَلَاقِ لِمَا

يَقْطَعُ تَغْيِيرَ الرِّيحِ وَسَوَائِلِ وَمَسِّ طِيبٍ

جمعہ کے دن کے مسنون اعمال: غسل کرنا، زیر ناف و زیر بغل بال موٹنا، ناخن تراشنا،

مسواک کرنا اور خوشبو لگانے کا بیان

(۵۹۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ طَارِسٌ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصْبَحُوا مِنْ الطَّيِّبِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا الْغُسْلُ فَتَعَمُّ، وَأَمَّا الطَّيِّبُ فَلَا أَدْرِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ .

وَهَذَا يَدُلُّ مَعَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى أَنَّ الْمَرَادَ بِقَوْلِهِ مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ

جَسَدَهُ . [صحيح - بخاری ۸۴۴]

(۵۹۵۳) (الف) طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا، انہوں نے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سروں کو دھویا کرو، اگر تم جہنی نہ ہو اور خوشبو لگایا کرو۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ غسل تو اچھا ہے اور خوشبو کے بارے میں میں نہیں جانتا۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ" کا معنی ہے کہ جس نے اپنے سر کو دھویا اور غسل کیا۔

(۵۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ وَأَنْ يَسْتَنْ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ وَجَدَ)).

قَالَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ: وَأَشْهَدُ أَنَّ الْغُسْلَ وَاجِبٌ لَأَمَّا الْإِسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ هَكَذَا سَمِعْتُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ

عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ . [صحيح - بخاری ۸۴۰]

(۵۹۵۴) (الف) عمرو بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے اور اس کو طریقہ بتایا جائے۔ اگر خوشبو پاس ہو تو لگائے۔

(ب) عمر بن سلیم کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ غسل واجب ہے، لیکن مسواک اور خوشبو۔ واللہ اعلم۔

(۵۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مَهَاجِرٍ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبَكْرَ

بْنَ الْأَشْجِ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ، وَيَسْتَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا

قَدَرَ عَلَيْهِ)). إِلَّا أَنْ يَكُفِّرَ أَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ: مِنَ الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ . [صحيح - انظر ما قبله]

(۵۹۵۵) عبد الرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل ہر

بالغ پر فرض ہے، لیکن سواک اور خوشبو اس پر جو اس کی طاقت رکھے۔ لیکن کبیر نے عبد الرحمن کا ذکر نہیں کیا اور فرمایا: خوشبو بھی اگرچہ عورت کی ہو۔

(۵۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو النَّظَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ وَدِيعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْرِهِ وَمَسَّ مِنْ دُهْنٍ بَيْتَهُ، أَوْ طَيِّبِهِ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلَّى مَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْقَطَّانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَمَسُّ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ طَيِّبِ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يَفْرُقُ بَيْنَ الثَّيْبِ، ثُمَّ يَنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَرِيبًا مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ شَبَابَةَ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ: وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْرِهِ.

وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ تقدم ۵۸۹۲]

(۵۹۵۶) (الف) سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کی اور اپنے گھر کا تیل یا خوشبو لگائی۔ پھر وہ جمعہ کی طرف چلا اور جو اس کے مقدور میں تھی نماز پڑھی۔ جب امام آگیا تو غور سے خطبہ سنا اور خاموش رہا تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔
(ب) سلمان نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر وہ تیل یا خوشبو لگاتا ہے، پھر مسجد میں آکر دو کے درمیان تفریق نہیں ڈالتا اور دوران خطبہ خاموش رہتا ہے تو دوسرے جمعہ تک اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ج) شابہ کی حدیث کے الفاظ ہیں کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کرے۔

(۵۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَوْمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَغَسَلَ رَأْسَهُ، ثُمَّ تَكَبَّطَ مِنْ أَطْيَبِ طِبِّهِ، وَلَبَسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَفْرُقْ بَيْنَ النَّبِيِّ، ثُمَّ اسْتَمَعَ إِلَى الْإِمَامِ غَيْرَ لَهَ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ)).

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ. [صحيح - تقدم ۵۸۴۹]

(۵۹۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنا سرو موئے۔ پھر عمدہ قسم کی خوشبو لگائے اور اچھے کپڑے پہنے۔ پھر نماز کے لیے جائے اور دو کے درمیان تفریق نہ ڈالے، پھر خطبہ غور سے سنے تو دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن مزید بھی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۵۹۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَفَافُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَنْ، وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَيْسَ أَحْسَنَ ثِيَابِهِ لَمْ يَجَأْ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَلَمْ يَخْطُ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرُكَّعَ، ثُمَّ انْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ حَتَّى يُصَلِّيَ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا)). يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ زِيَادَةً إِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. [حسن - تقدم ۵۶۸۳]

(۵۹۵۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، مسواک کی اور خوشبو لگائی اگر پاس ہوئی۔ پھر عمدہ قسم کے کپڑے پہنے اور مسجد میں آیا، پھر لوگوں کی گردنیں نہیں پھلائی اور جتنی اللہ نے چاہی نماز پڑھی اور پھر نماز کے اختتام تک خاموش رہا تو پچھلے جمعہ سے لے کر اس جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین دن مزید بھی کیوں کہ اللہ ایک نکل کا بدلہ دس گنا عطا فرماتے ہیں۔

(۵۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْحِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنِ ابْنِ سَبَّاقٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ: ((يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللَّهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ فَاغْتَسِلُوا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَالِكِ)). هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا وَلَا يَصِحُّ وَصَلُهُ. [ضعيف - عبد الرزاق ۵۳۰۱]

(۵۹۵۹) ابن سباق فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کا گروہ! اللہ نے اس دن (جمعہ) کو مسلمانوں کی عید بنایا ہے، لہذا تم غسل کرو اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ لگالے اور مسواک کو لازم پکڑو۔

(۵۹۶۰) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عَمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانٍ الْفَرَاخِصِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَّاحِيُّ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ: ((مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ هَذَا يَوْمٌ حَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ عِيْدًا فَأَعْتَسِلُوا وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ)). [متنکر۔ انظر ما قبله]

(۵۹۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جمعہ فرمایا: مسلمانو! اللہ نے تمہارے لیے یہ دن عید مقرر کیا ہے، اس دن غسل کیا کرو اور مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۵۹۶۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظٍ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْخُدَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ فَذَكَرَهُ وَالصَّوْحِجُ مَا رَوَاهُ مَالِكُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا.

(۵۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصَّ الشَّارِبِ وَالظُّفْرِ وَحَلْقَ الْعَالَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَنْ حَنْظَلَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: نَتَفَ الْإِبْطَلِ.

[صحیح۔ بخاری ۵۵۴۹]

(۵۹۶۲) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اعمال فطرت میں سے ہیں: مونچیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور زیر ناف بال مونڈنا۔

(۵۹۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ بْنُ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((الْفِطْرَةُ خَمْسُ الْأَخْتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَالْقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَنَتَفُ الْإِبْطَلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ تقدم ۶۸۶]

(۵۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف ہاں مونچھا، مونچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا اور بظلوں کے بال اکھاڑنا۔

(۵۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَمِيَّةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقْلَمُ أَظْفَارَهُ، وَيَقْصُ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَارِبِهِ وَأَظْفَارِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [صحیح]

(۵۹۶۴) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہر جمعہ ناخن تراشتے اور مونچھیں کاٹتے تھے۔

(ب) ابو جعفر سے مرسل روایت منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ پسند فرماتے تھے کہ ہر جمعہ مونچھیں اور ناخن کاٹے جائیں۔ (۵۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ: كَانَ لِي عَمَّانٌ قَدْ شَهِدَا الشَّجَرَةَ يَأْخُذَانِ مِنْ شَوَارِبِهِمَا وَأَظْفَارِهِمَا كُلَّ جُمُعَةٍ. فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا فِي: ((الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَهَيْئَةِ الْمُحْرِمِ لَا يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا مِنْ شَعْرِهِ حَتَّى تَنْقَضِيَ الصَّلَاةُ)).

وَعَنِ ابْنِ عَمْرٍو مَرْفُوعًا: ((الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحْرِمٌ فَإِذَا صَلَّى فَقَدْ أَحَلَّ)). فَإِنَّمَا رَوَيْنَا عَنْهُمَا بِإِسْنَادَيْنِ ضَعِيفَيْنِ لَا يَحْتَاجُ بِمَثْلِهِمَا وَلِي الرِّوَايَةِ الصَّحِيحَةِ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو مِنْ فَعْلِهِ قَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ مَا يُخَالِفُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ أخرجه ابن الجعد ۱۰۸۱]

(۵۹۶۵) (الف) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میرے دو چچا تھے۔ دونوں درخت کے پاس حاضر ہوئے (اصحاب الشجرہ) اور دونوں اپنی مونچھیں اور ناخن ہر جمعہ کاٹتے تھے۔ (ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً منقول ہے کہ مومن ہر جمعہ محرم کی حالت میں ہوتا ہے، وہ نماز کی تکمیل تک نہ تو اپنے بال تراشتا ہے اور نہ ناخن کاٹتا ہے۔ (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً منقول، یکہ مسلمان جمعہ کے دن محرم ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے تو حلال ہو جاتا ہے۔

(۹۶) بَابُ كَيْفَ يَسْتَجِمِرُ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے خوشبو کیسے لگائے

(۵۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَىٰ وَآبُو طَاهِرٍ وَحَرَمَلَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّافٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى . وَرَوَاهُ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ بَكْرٍ بْنِ الْأَشَجِّ مُقَدِّمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ . [صحیح - مسلم ۲۲۵۴]

(۵۹۶۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب خوشبو کے لیے دھونی لیتے تو آلہ لکڑی کے ساتھ مطرۃ نہیں ملا تھے اور کافور کے ساتھ آلہ لکڑی ملا لیا کرتے تھے۔ پھر فرماتے: اس طرح رسول اللہ ﷺ خوشبو حاصل کرتے تھے۔

(۵۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَجَبٍ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ بَكْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ لِلْجُمُعَةِ بِعُودٍ غَيْرِ مُطَرَّافٍ وَعَلَا عَلَيْهِ بِالْكَافُورِ . هَذَا بِحُورٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

وَرَوَيْنَا لِمَا مَضَىٰ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ دَعَىٰ إِلَىٰ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَسْتَجْمِرُ لِلْجُمُعَةِ . [ضعیف]

(۵۹۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب جمعہ کے دن خوشبو حاصل کرتے تو عود کی دھونی لیتے اور کوئی دوسری خوشبو ساتھ نہ ملا تے، لیکن کافور کے ساتھ ملا لیتے تھے اور فرماتے: یہ خوشبو رسول اللہ ﷺ کی ہے۔

(۹۷) بَابُ مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ

جس کو خوشبو پیش کی جائے

(۵۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزَّاهِدُ قَالَا أَخْبَرَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : ((مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدُّهُ ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طِيبُ الرَّاحَةِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمُقَرَّرِ . [صحیح - مسلم ۲۲۵۳]

(۵۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو خوشبو پیش کی جائے وہ اس کو واپس نہ کرے۔

کیوں کہ یہ اٹھانے کے اعتبار سے ہلکی اور خوشبو کے اعتبار سے عمدہ ہے۔

(۹۸) باب خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيْضُ

تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الْبُسُومُ مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيْضُ، وَكَفُّوا فِيهَا مَوْتَكُمْ. وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمْ الْإِنْمَادُ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبِتُ الشَّعْرَ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۳۸۷۸]

(۵۹۶۹) ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید کپڑے پہنا کرو۔ انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور تمہارے سروں میں بہترین سرمہ اٹھ ہے: کیوں کہ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

(۹۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ ثِيَابِ الْحَبْرَةِ وَمَا يُصْبَغُ غَزْلُهُ لَا يُصْبَغُ بَعْدَ مَا يُنْسَجُ

دھاری دار کپڑے، رنگے ہوئے سوتی کپڑے پہننا جو بننے کے بعد رنگے نہ گئے ہوں

(۵۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَهَذِبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ وَهَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا أَمَى اللَّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَوْ أَعْجَبُ؟ قَالَ: الْحَبْرَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَذَا وَهُوَ هَذِبَةُ بْنُ خَالِدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۴۷۵]

(۵۹۷۰) قاتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے سوال کیا: کونسا لباس نبی ﷺ کو زیادہ محبوب اور پسند تھا؟ فرمایا: دھاری دار کپڑا۔

(۵۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نَفِيرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى نَوْبَيْنِ مَعْصَرَيْنِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسَهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۲۰۷۷]

(۵۹۷۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے اوپر دوزر درنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن عمرو! یہ کفار کے کپڑے ہیں تو ان کو نہ پہن۔

(۵۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْقَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ ثِيَابَةٍ قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي صَلَاتِهِ قَالَ: نَمَّ التَّمَتُّ إِلَيَّ وَعَلَى رِبْطَةٍ مُضَرَّجَةٍ بِعُصْفُرٍ لَقَالَ: ((مَا هَذِهِ الرِّبْطَةُ عَلَيْكَ؟)). فَعَرَفْتُ مَا تَكْرَهُ. فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَتَوَرَّأُ لَهُمْ فَقَدْ لَفَّهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ الْعَدَّ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلْتَ الرِّبْطَةَ؟)). فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَفَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ. [حسن- ابو داؤد ۸۹۰۲]

(۵۹۷۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ حنیہ وادی میں اترے۔ پھر انہوں نے اپنی نماز والی حدیث ذکر کی کہ آپ نے میری طرف دیکھا، میرے اوپر زرد رنگ کی چادر تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیسی چادر اوڑھ رکھی ہے؟ میں آپ ﷺ کی ناراضگی کو جان گیا۔ میں اپنے گھر آیا وہ تور کو جلا رہے تھے۔ میں نے وہ چادر تور میں ڈال دی۔ پھر میں صبح آپ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! تو نے چادر کا کیا کیا؟ میں نے آپ ﷺ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں کو پہنا دیتے اس میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۱۰۰) بَابُ مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطَّيِّبِ عِنْدَ الْخُرُوجِ وَمَا يَشْتَهَرْنَ بِهِ قَدْ مَضَى فِي هَذَا

أَثَارٌ فِي آخِرِ بَابِ إِمَامَةِ النِّسَاءِ

شہرت کے حصول اور مسجد میں آنے کی غرض سے عورتیں خوشبو نہ لگائیں

(۵۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْرَاعِي يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ امْرَأَةً مَوْتٌ بِهِ تَعْصِفُ رِيحَهَا فَقَالَ: يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ الْمَسْجِدُ تُرِيدِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: وَلَهُ تَطْيِيبٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَأَتِصِلِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ تَعْصِفُ رِيحَهَا فَيَقْبُلُ اللَّهُ مِنْهَا صَلَاتَهَا حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهَا فَتَغْتَسِلَ)). [حسن لغیرہ- ابو داؤد ۴۱۷۴]

(۵۹۷۳) موسیٰ بن یسار ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ان کے پاس سے گزری، اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ فرمانے لگے: اے جبار کی لونڈی! تو مسجد کا ارادہ رکھتی ہے؟ عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: اس لیے تو نے خوشبو لگائی ہے؟ کہنے لگی: ہاں۔ فرمایا: واپس جاؤ اور غسل کرو۔ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو عورت مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو جب تک وہ واپس جا کر غسل نہ کرے گی، اللہ اس کی نماز قبول نہ فرمائیں گے۔

(۵۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُحَامُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا أَرَكُبُ الْأَرْجُونَ، وَلَا أَلْبَسُ الْمُعْصَفَرِ، وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكْتَفَّ بِالْعَرِيرِ)). قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَبِّ قَمِيصِهِ قَالَ وَقَالَ: ((أَلَا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا لَوْنُ لَهُ، أَلَا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحَ لَهُ)).

قَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا حَمَلْنَا قَوْلَهُ فِي طِيبِ النِّسَاءِ عَلَى أَنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ، وَأَمَّا عِنْدَ زَوْجِهَا لِأَنَّهَا تَطِيبُ بِمَا شَاءَتْ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۸۰۴۸]

(۵۹۷۵) (الف) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نہ ریشمی سرخ زین پر سوار ہوتا ہوں اور نہ زرد رنگ کے کپڑے پہنتا ہوں اور نہ ایسی قمیص جس کو ریشمی بن لگے ہوئے ہوں اور حصین نے قمیص کے گریبان کی طرف اشارہ کیا۔ پھر فرمایا: خبردار! مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی رنگت نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا صرف رنگ ہو۔

(ب) سعید فرماتے ہیں: جب عورت باہر نکلے تو یہ خوشبو ہے، لیکن خاوند کے پاس جو خوشبو چاہے لگا لے۔

(۵۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُبَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَمَّارَةَ الْحَنْفِيُّ أَخْبَرَنَا غُنَيْمُ بْنُ قَمِيْسٍ الْكُفَيْيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا امْرَأَةٌ اسْتَطَعَتْ قَمَرَتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَكُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ)).

[قوی۔ الترمذی ۲۷۸۶]

(۵۹۷۷) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ وہ خوشبو حاصل کریں وہ زانیہ ہے وہ زانیہ ہے بلکہ ہر آنکھ زانیہ ہے۔

(۱۰۱) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ مِنْ حُسْنِ الْهَيْئَةِ وَأَنْ يُعْتَمَّ وَمَا وَدَّ فِي لِبْسِ السَّوَادِ

امام کی حالت اچھی ہونا مستحب ہے اور وہ سیاہ رنگ کی پگڑی پہنے

(۵۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۳۵۹]

(۵۹۷۶) عمرو بن حرث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَلَى الثَّمَنِيرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرَخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ. [صحیح - انظر ماقده]

(۵۹۷۷) عمرو بن حرث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی، اس کا ایک کنارہ آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا۔

(۵۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْقُضَلِيُّ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَارٍ الدَّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ شَرِيكٍ. [صحیح - مسلم ۱۳۵۸]

(۵۹۷۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے دن داخل ہوئے تو آپ ﷺ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۵۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمِثْلِهِ.

(۵۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِلْحَانَ بْنَ ثَوْبَانَ يَقُولُ:

كَانَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ سَنَةً وَكَانَ يَحْطُبُنَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. [حسن]

(۵۹۸۰) ملحان بن ثوبان فرماتے ہیں کہ عمار بن یاسر کوفہ میں ہمارے پاس ایک سال رہے، وہ ہمیں ہر جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے اور ان پر سیاہ رنگ کا عمامہ ہوتا تھا۔

(۵۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَارِثٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ

عُبَيْدٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ الدَّارَ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَجُلٌ يَتَوَدَّى فِي ظِلِّ النِّسَاءِ مُحْتَبِي بِسَيْفِهِ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ فَإِذَا عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا صُنِعَ بِالرَّجُلِ قُلْتُ قُتِلَ قَالَ تَبَا لَكُمْ سَائِرُ الدُّهُورِ. [ضعيف - ابن أبي شيبة ۲۴۹۵۱]

(۵۹۸۱) ابو جعفر انصاری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا جب وہ محصور تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے۔ میں مسجد کے پاس سے گزرا، اچانک ایک شخص اعلان کر رہا تھا جو عورتوں کے خیمہ کے پاس تلواریں سونٹے کھڑا تھا اور اس پر سیاہ پگڑی تھی۔ وہ علی رضی اللہ عنہ تھے۔ اس نے کہا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا۔ میں نے کہا: شہید کر دیے گئے۔ وہ فرمانے لگے: تمہارے لیے ہلاکت ہو۔

(۵۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو لَوْلُؤَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيَّ ابْنَ عُمَرَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۱۰۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْإِرْتِدَاءِ بِرَدِّ

چادروں میں سے کوئی چادر مستحب ہے

(۵۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هَلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَمْنِي يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلَيْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَامَهُ يُعَمِّرُ عَنْهُ. [صحیح - ابو داؤد ۱۹۵۶]

(۵۹۸۴) ہلال بن عامر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ منیٰ میں حجر پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ ﷺ پر سرخ چادر تھی، سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بات کی تعبیر فرما رہے تھے۔

(۵۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الْأَحْمَرَ فِي الْعِيدِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف - طبقات ابن سعد ۴۵۶/۱]

(۵۹۸۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جو جمعہ اور عید کے دن سرخ چادر پہنتے تھے۔

(۵۹۸۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ بُرْدٌ يَلْبَسُهَا فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف - انظر ما قبله]

(۵۹۸۸) حفص بن غیاث نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ نبی ﷺ کی ایک چادر تھی جو جمعہ اور عیدین کے موقع پر پہنتے تھے۔

(۱۰۳) باب التَّشْدِيدِ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ سِوَى مَا مَضَى فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ

جمعہ چھوڑنے کی وعید کا بیان، سوائے عذر کے جو شروع کتاب میں گزر چکا ہے

(۵۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عُلْفَمَةَ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَفْيَانَ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنَّا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْفَمَةَ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۶) ابو جعد ضمری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے سستی کرتے ہوئے چھوڑ دیے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الشَّاذِلِيّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْبُرَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مَرَّاتٍ يَبَاتَ مِنْ غَيْرِ ضُرُورَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَلْبِهِ)).

تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح لغيره۔ تقدم ۵۵۷۶]

(۵۹۸۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلسل تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

(۵۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ يُخْبِرُ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ تَكُونُ لَهُ الْغَنِيمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ يَكُونُ فِيهَا، وَيَشْهَدُ الصَّلَاةَ فَإِذَا تَعَدَّرَتْ عَلَيْهِ قَالَ لَوْ أَنِّي ارْتَفَعْتُ إِلَى رُذْهَةِ هِيَ أَعْفَى مِنْهَا كَلَّا لَقَرْتَعُ إِلَهِهِ حَتَّى لَا يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ إِلَّا كُلَّ جُمُعَةٍ، حَتَّى إِذَا تَعَدَّرَتْ وَأَكَلَ مَا حَوْلَهَا قَالَ لَوْ ارْتَفَعْتُ إِلَى رُذْهَةٍ هِيَ

أَعْلَىٰ مِنْهَا كَلَّا فَيَرْتَفِعُ إِلَيْهِ حَتَّى لَا يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَلَا يَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَطْبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قَلْبِهِ).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۳۲۲۹]

(۵۹۸۸) حارث بن نعمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کا بکریوں کا ریوڑ بستی سے باہر تھا اور وہ نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ جب ریوڑ پر مشکل آئی تو اس نے سوچا: میں اپنا ریوڑ وہاں لے جاؤں جہاں گھاس زیادہ ہو۔ وہ ریوڑ وہاں لے گیا، پھر مسجد میں نہ آتا تھا صرف جمعہ کے دن آتا تھا اور جب اس میں بھی مشکل ہوئی اور جانوروں نے اپنے ارد گرد کا گھاس کھا لیا تو وہ ان کو زیادہ گھاس والی جگہ کی طرف لے گیا۔ پھر وہ جمعہ میں بھی نہیں آتا تھا، بلکہ وہ جمعہ کے دن کو بھی نہیں جانتا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کے دل پر مہر لگا دی۔

(۱۰۴) بَاب مَا وَرَدَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عَذْرِ

بلاعذر جمعہ چھوڑنے کے کفارہ کا بیان

(۵۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْجَرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَنْصِفِ دِينَارٍ)).

[ضعيف۔ ابو داؤد ۱۰۵۳]

(۵۹۸۹) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر عذر جمعہ چھوڑ دے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر نہ پائے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

(۵۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيُّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ أَوْ يَنْصِفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعٍ أَوْ مَدٍّ)) قَالَ سَعِيدٌ: فَسَأَلْتُ قَتَادَةَ هَلْ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ؟ فَشَكَ فِي ذَلِكَ قَالَ سَعِيدٌ: وَقَدْ ذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ قَتَادَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. وَرَوَاهُ أَيُّوبُ بْنُ مَسْكِينٍ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فَأَرْسَلَهُ. [ضعيف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۰) سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑ دیا تو وہ ایک درہم یا

نصف درہم صدقہ کرے یا ایک صاع یا صدقہ کرے۔

(۵۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَإِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُذَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ فَاتَهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ فَلْيَصَّدَّقْ بِلِرْهَمٍ أَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ أَوْ صَاعٍ حِنْطَةٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَسَيْلَ عَنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَخَلَّافِ أَبِي الْغَلَاءِ إِيَّاهُ لَقَالَ هَمَّامٌ عِنْدَنَا أَحْفَظُ مِنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ:

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ فَوَافَقَ هَمَّامًا فِي مَعْنَى الْحَدِيثِ وَخَالَفَهُ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعیف۔ انظر ما قبله]

(۵۹۹۱) قد امہ بن ویرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے بغیر عذر کے جمعہ رہ جائے، وہ ایک درہم یا آدھا درہم یا ایک صاع گندم یا نصف صاع صدقہ کرے۔

(۵۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَزْرَةَ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَصَّدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ)). كَذَا قَالَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا وَاهِمًا فِي إِسْنَادِهِ لِاتِّفَاقِ مَنْ مَضَى عَلَى خِلَافِهِ فِيهِ لَأَمَّا الْمَتْنُ فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ هَمَّامٍ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ لَا يَرَاهُ قَوِيًّا فَإِنْ قُذَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ لَمْ يَكُنْ سَمَاعُهُ مِنْ سَمُرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدُوٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ قُذَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ لَمْ يَصِحَّ سَمَاعُهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ قُذَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ إِنَّمَا هُوَ حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنْ قُذَامَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فِي التَّخْلُفِ عَنِ الْجُمُعَةِ. [ضعیف۔ تقدم ۵۹۸۹]

(۵۹۹۲) سمرہ بنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر جمعہ ترک کرے وہ ایک دینار صدقہ کرے گا اور اگر نہ پائے تو آدھا دینار۔

(۱۰۵) باب مَا يُؤْمَرُ بِهِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَهَا مِنْ كَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

وَقِرَاءَةِ سُورَةِ الْكَهْفِ وَغَيْرِهَا

جمعہ کے دن اور رات نبی ﷺ پر درود پڑھنے اور سورۃ کہف وغیرہ کی تلاوت کرنا

(۵۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَفْضَلُ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبُضَ، وَفِيهِ النُّفُخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ)). قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَقُولُونَ قَدْ بَلَيْتَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ)). وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَرَّةً: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ. [صحيح - أبو داود ۱۰۴۷]

(۵۹۹۳) اوس بن اوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ایام میں افضل دن جمعہ کا دن ہے؛ کیوں کہ اس میں آدم پیدا کیے گئے اور اسی میں ہی فوت ہوئے۔ اسی میں سور پھونکا جائے گا۔ اس میں بے ہوشی ہوگی۔ تم اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو؛ کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ تو بوسیدہ ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے انبیاء علیہم السلام کے اجسام مٹی پر حرام کر دیے ہیں۔ ابو عبد اللہ دوسری روایت میں فرماتے ہیں کہ تمہارا سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخَّيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَكَأَنَّ الْجُمُعَةَ فَمَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)). [حسن لغیرہ - أخرجه القطيعي في الألف دينار ۱۴۲]

(۵۹۹۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے اوپر جمعہ کے دن اور رات کثرت سے درود پڑھا کرو، کیوں کہ جو میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

(۵۹۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مَسَانَ عَنْ مَكْحُولٍ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَكْثَرُوا عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَإِنَّ صَلَاةَ أُمِّي تَعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ،

فَمَنْ كَانَ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنَزِلَةً.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ أَنَسٍ بِالْفَاظِ مُخْلِطَةً تَرْجِعُ كُلُّهَا إِلَى التَّحْرِيطِ عَلَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفِي بَعْضِ إِسْنَادِهَا ضَعْفٌ وَلَيْسَ بِذِكْرِنَا كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه اعونف في الشعب ۳۰۳۲]

(۵۹۹۵) ابوامامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن میرے اوپر درود بھیجو کیوں کہ میری امت کا درود ہر جمعہ میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے۔ جو میرے اوپر زیادہ درود پڑھے گا وہ مرتبہ کے اعتبار سے میرے قریب ہوگا۔

(۵۹۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَحْزُومٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ)). وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَخْلَدٍ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هُشَيْمٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ الْعَتِيقِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ لَوْ قَفَّهَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ: مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ الْعَتِيقِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ مَوْفُوقًا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَمَا أُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [مسکر۔ الحاکم ۳۹۹/۲]

(۵۹۹۷) (الف) ابوسعد خدری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی تو اس کے لیے دو جہوں کے درمیان روشنی ہوگی۔ ہشیم فرماتے ہیں کہ اس کے لیے اس جگہ سے لے کر بیت اللہ تک روشنی ہوگی۔

(ب) ابوحاشم اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں: جس نے سورہ کہف کی تلاوت کی جیسے وہ نازل کی گئی ہے تو اس کے لیے قیامت کے دن روشنی ہوگی۔

(۵۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيُعْمَرِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ مُعَاذٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۰۹]

(۵۹۹۷) ابودرداء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لیں وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰۶) باب السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا جَاءَ فِي فَضْلِهِ عَلَى طَرِيقِ الْإِخْتِصَارِ

قیامت جمعہ کے دن قائم ہوگی اور جمعہ کی مختصر فضیلت

(۵۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّابِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُفَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((لِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ)).

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: ((إِنْسَانٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ)). وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ بِقُلُوبِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُفَيْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۸۹۳]

(۵۹۹۸) ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا۔ اس میں ایک گھڑی ہے جو مسلمان بندہ اس کی موافقت کر لیتا ہے اور شافعی کی روایت میں ہے کہ مسلمان انسان اس گھڑی نماز پڑھ رہا ہو اور وہ اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کو ضرور عطا کر دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ بہت کم ہوتا ہے۔

(۵۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بِنْتُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: أَسَمِعْتُ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ يَقْضَى الصَّلَاةُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - مسلم ۸۵۳]

(۵۹۹۹) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن عمرؓ نے پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد سے سنا جو وہ نبی ﷺ سے جمعہ کی گھڑی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے

نبی ﷺ سے سنا کہ یہ وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک ہے۔

(۶۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ وَذَكَرْتُهُ بِحَدِيثٍ مَخْرُومَةٍ مَدًّا فَقَالَ: هَذَا أَجُودُ حَدِيثٍ وَأَصَحُّهُ فِي بَيَانِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي خَيْرِ آخِرِ الْأَمْرِ بِالنَّعَاسِهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ. (۶۰۰۰) شیخ فرماتے ہیں: حدیث میں ہے کہ اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْجَلَّاحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ، فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ.

[فقہی۔ ابو داؤد ۱۰۴۸]

(۶۰۰۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن بندہ جو بھی اللہ سے سوال کرتا ہے اس کو دے دیا جاتا ہے اور اس گھڑی کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

(۶۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ الْقُفَيْهِ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْبَرْبُتِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْقُفَيْتِيُّ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَسَامَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقَرَّبِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ وَصِيفٍ الْغَزَّيُّ بِغَزَّةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْقُرَجِ الْغَزَّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مِهْرُوَيْهِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَخْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوَرَاةِ، وَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنِي أَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُهْبِطَ، وَفِيهِ رَيْبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَائِيَةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْحَيَّ، وَالْإِنْسَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَصَافُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يَصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ)). فَقَالَ كَعْبٌ: ذَلِكَ لِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمَ قُلْتُ: بَلْ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ فَقَرَأَ

كَعْبُ الْأَحْبَارِ التَّوْرَةَ فَقَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا آخَرَ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثَنِي بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْأَحْبَارِ، وَمَا حَدَّثَنِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ: قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ: نَعَمْ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ: بَلَى هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: صَدَقَ كَعْبٌ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: قَدْ عَلِمْتُ آيَةَ سَاعَةِ هِيَ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ: فَأَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا تَضَنَّ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي)). وَتِلْكَ سَاعَةٌ لَا يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ حَتَّى يُصَلِّي)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ: هُوَ ذَلِكَ لَقَطًا. حَدِيثُ ابْنِ كَثِيرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْكُتُبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَجَعَلَ قَوْلَهُ: خَيْرٌ يَوْمٌ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ. رِوَايَةٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ كَعْبٍ. [صحيح - النسائي ۱۱۴۳۰]

(۶۰۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں طور کی جانب گیا وہاں کعب احبار سے ملاقات ہوئی۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا تو انہوں نے تورات کے بارے میں بیان کیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، جنت سے اتارا گیا، توبہ قبول کی گئی، اسی میں فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ ہر جمعہ کے دن سورج طلوع ہونے سے ڈرتا ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس کی موافقت کر لے اور وہ نماز کی حالت میں اللہ سے بھلائی کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دیں گے۔ کعب فرماتے ہیں کہ یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ یہ دن ہر جمعہ میں ہوتا ہے تو کعب احبار نے تورات کی تلاوت کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا۔ پھر دوسری حدیث بیان کی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں عبد اللہ بن سلام سے ملا تو میں نے ان کو کعب احبار کے ساتھ اپنی مجلس کا تذکرہ کیا اور وہ جو میں نے ان کو جمعہ کے دن کے بارے میں بیان فرمایا اور بتلایا کہ کعب احبار کہنے لگے: یہ دن سال میں ایک مرتبہ آتا ہے تو عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں پھر کعب نے تورات کی تلاوت کی اور کہا: ہاں یہ دن ہر جمعہ میں ہے تو عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کعب نے سچ کہا ہے۔ عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں جانتا ہوں یہ کونسی گھڑی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: مجھے بھی بتاؤ اور مجھ نے نہ کرنا تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہوتی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیسے کہتے ہیں کہ یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہوتی ہے، حالاں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان بندہ اس گھڑی کی موافقت کرتا ہے اور وہ حالت نماز میں ہوتا ہے اور یہ وقت ایسا ہے کہ اس میں نماز نہیں ہوتی۔ عبد اللہ بن سلام فرمانے

گئے: نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز نہ پڑھ لے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہاں اس طرح ہی ہے۔

(۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُزْجِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ.

وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى زَادَ قَالَ قُلْتُ لَهُ: شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: بَلْ شَيْءٌ حَدَّثَنَا عَنْ كَعْبٍ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحيح - مسلم ۸۵۴]

(۶۰۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔ بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرٍ: أَبُو الْقَاسِمِ الْخَوَاصُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُهَيَّرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَهَبَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ إِلَى أَنَّ هَذَا الْإِخْتِلَافَ فِي قَوْلِهِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ إِلَى آخِرِهِ فَأَمَّا قَوْلُهُ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَهُوَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَا شَكَّ فِيهِ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ ہے۔ اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔



کتاب صلاۃ الخوف

(۱) باب الدلیل علی ثبوت صلاۃ الخوف وأنها لم تنسخ

نماز خوف کا ثبوت اور یہ منسوخ نہیں ہے

(۶۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَشِيعَلْنَا عَنْ صَلَواتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِإِقَامَةِ صَلَوةٍ لِكُلِّ صَلَوةٍ إِقَامَةً. وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

[صحیح - الدارمی ۱۵۲۴]

(۶۰۰۵) عبد الرحمن بن ابوسعید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خندق میں تھے۔ ہمیں نمازوں سے مصروف کر دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے اقامت پڑھیں اور یہ آیت نازل ہونے سے قبل کی بات ہے ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹] اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سوار ہو کر۔

(۶۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ السَّلُولِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبْرِسَانَ وَكَانَ مَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ لَهُمْ سَعِيدٌ: أَيُّكُمْ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - صَلَوةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حَدِيقَةُ: أَنَا. مَرَّ أَصْحَابُكَ فَلْيَقُومُوا طَائِفَتَيْنِ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَرَاءُ الْعُدُوَّ، وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ خَلْفَكَ فَتُكَبِّرُ وَيُكَبِّرُونَ جَمِيعًا، وَتَرُكِعُ وَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا، وَتَرْفَعُ وَيَرْفَعُونَ جَمِيعًا.

، ثُمَّ تَسْجُدُ وَتَسْجُدُ الطَّائِفَةُ إِلَى تِلْكَ ، وَتَقْرَأُ الطَّائِفَةُ الْآخَرَى يَازَايَ الْعُدُو ، فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ قَامَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَلُونَكَ وَخَرَّ الْآخَرُونَ سُجَّدًا ، ثُمَّ تَرُكِعُ فَيَرْكَعُونَ جَمِيعًا ، ثُمَّ تَرُفَعُ وَيَرْفَعُونَ جَمِيعًا وَتَسْجُدُ فَتَسْجُدُ الطَّائِفَةُ إِلَى تِلْكَ وَالطَّائِفَةُ الْآخَرَى قَائِمَةً يَازَايَ الْعُدُو فَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الَّذِينَ يَازَايَ الْعُدُو ثُمَّ تَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَتَأَمَّرَ أَصْحَابُكَ إِنْ هَاجَهُمْ هَيْجٌ فَقَدْ حَلَّ لَهُمُ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ .

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۵/۳۸۵]

(۶۰۰۶) سلیم بن عبد سلوی فرماتے ہیں: میں سعید بن عامر کے ساتھ طبرستان میں تھا۔ ان کے ساتھ نبی ﷺ کے صحابہ کا ایک گروہ تھا۔ سعید نے ان سے پوچھا: آپ میں سے نماز خوف میں نبی ﷺ کے ساتھ کون حاضر تھے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں، اپنے ساتھیوں کو حکم دو کہ وہ گروہوں میں تقسیم ہو جائیں۔ ایک گروہ دشمن کے سامنے اور دوسرا گروہ تمہارے پیچھے، آپ تکبیر کہیں اور سب پیچھے والے بھی تکبیر کہیں اور آپ رکوع کریں تو سب پیچھے والے بھی رکوع کریں اور جب آپ رکوع سے سر اٹھائیں تو پیچھے والے سب رکوع سے سر اٹھائیں۔ پھر آپ سجدہ کریں تو وہ گروہ جو آپ کے ساتھ ہے وہ بھی سجدہ کرے اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہے اور جب آپ سر اٹھائیں تو وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جو آپ ساتھ ملے ہوئے ہیں اور دوسرے گروہ والے سجدہ کریں۔ پھر آپ رکوع کریں تو پیچھے والے سب رکوع کریں۔ پھر آپ سر اٹھائیں تو پیچھے والے بھی سر اٹھائیں۔ جب آپ سجدہ کریں تو وہ گروہ بھی سجدہ کرے جو آپ کے ساتھ ملا ہوا ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہے اور جب آپ سجدے سے سر اٹھائیں تو وہ لوگ سجدہ کریں جو دشمن کے سامنے کھڑے تھے۔ پھر آپ سلام پھیر دیں اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیں۔ اگر لڑائی بھڑک اٹھے تو ان کے لیے قتال اور کلام جائز ہے۔

(۶۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبِي أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُرَّةَ كَابِلَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْخَوْفِ .

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۲۴۵]

(۶۰۰۷) عبد الصمد بن حبیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد الرحمن بن سرہ کے ساتھ مل کر کابل کا غزوہ کیا تو انہوں نے ہمیں نماز خوف پڑھائی۔

(۶۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقَاتٍ حَدَّثَنَا حَكَّامٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَصْبَهَانَ صَلَاةَ الْخَوْفِ . وَرَوَى جَطَّانُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ وَيَذْكُرُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَوْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ صَلَاةَ الْخَوْفِ لَيْلَةَ الْهَرِيرِ .

وَرَوَيْنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ أَنَّهُ عَلَّمَهُمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَصَفَهَا.

وَالَّذِينَ رَوَوْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَحْمِلْهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى تَخْصِيصِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَا أَوْ عَلَى أَنَّهَا بُرِّكَتٌ بَلْ رَوَاهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَهُوَ يَعْتَقِدُ جَوَازَهَا عَلَى الصَّفَةِ الَّتِي رَوَاهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الطبرانی في الاوسط ۷۴۷۶]

- (۶۰۰۸) (الف) ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ہیس ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اصہبان نامی جگہ نماز خوف پڑھائی۔
 (ب) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہری کی رات نماز خوف پڑھائی۔
 (ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نماز خوف کے بارے میں خوف کی سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کا طریقہ بیان کیا۔

(۲) بَابُ كَيْفِيَّةِ صَلَاةِ الْخَوْفِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ الْعَدُوُّ مِنْ غَيْرِ جِهَةِ الْقِبْلَةِ أَوْ جِهَتِهَا غَيْرَ مَأْمُومِينَ

سفر میں نماز خوف کا طریقہ جب دشمن قبلہ کی جانب ہو یا نہ ہو وہ محفوظ نہ ہوں

(۶۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ الْمُهَرَّبَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَلَاحٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةُ الْخَوْفِ: أَنْ طَائِفَةٌ صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وَجَاءَ الْعَدُوُّ فَصَلَّى بِأَلَيْهِ مَعَهُ رُكْعَةً ثُمَّ كَبَّتْ قَائِمًا، وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وَجَاءَ الْعَدُوُّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرُّكْعَةَ الَّتِي يَبْقَى ثُمَّ كَبَّتْ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۳۹۰۰]

(۶۰۰۹) صالح بن خوات ان سے نقل فرماتے ہیں، جنہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھی تھی کہ ایک گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ صف بنائی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔ وہ گروہ جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے رہے اور انہوں نے بذات خود اپنی نماز مکمل کی، پھر چلے گئے اور دشمن کے سامنے صف بنائی۔ پھر دوسرا گروہ آیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی جو باقی تھی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے اور انہوں نے

اپنی نماز کھل کی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

(۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَمَامِيِّ الْمُقَرَّبُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَوْيسِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أُخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ طَائِفَةً مَعَهُ وَطَائِفَةً تَلْقَاءُ الْعُدُوَّ فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِالَّذِينَ مَعَهُ رُكْعَةً، ثُمَّ قَامَ وَقَامُوا قَامُوا لِأَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ ذَهَبُوا مَكَانَ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ الرُّكْعَةَ الَّتِي يَقُوتُ، ثُمَّ أَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ الْقَاسِمُ مَا سَمِعْتُ شَيْئًا فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ هَذَا. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۹) صالح بن خوات اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز خوف پڑھائی۔ ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ تھا اور دوسرا دشمن کے سامنے تھا۔ نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی نماز پوری کی۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے گئے۔ دوسرا گروہ آیا تو نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی جو باقی تھی۔ پھر انہوں نے اپنی نماز پوری کی۔ عید اللہ فرماتے ہیں کہ قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے نماز خوف کے بارے میں اس سے زیادہ محبوب بات نہیں سنی۔

(۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي خَوْفٍ فَجَعَلَهُمْ خَلْفَهُ صَفَيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ بَلَوَهُ رُكْعَةً، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رُكْعَةً، ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ رُكْعَةً، ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۲۳۹]

(۶۱۱) سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز خوف پڑھائی اور اپنے پیچھے دو صفیں بنوائیں۔ جو صف جو آپ ﷺ کے ساتھ تھی اس کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو رہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے ایک رکعت نماز پڑھ لی۔ پھر پیچھے والے آگے آگئے اور پہلی صف پیچھے چل گئی۔ پھر نبی ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ پیچھے والوں نے ایک رکعت نماز ادا کی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔

(۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ: أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ: يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ، وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيُرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً، وَيَرْكَعُونَ لَأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لَأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيُرْكَعُ بِهِمْ رُكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِيهِمَا لَهَيْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ رُكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رُكْعَةً ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَبِالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۳۹۰۲]

(۶۰۱۲) (الف) کہل بن ابی حشمہؓ نے نماز خوف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو، ایک گروہ ان میں سے امام کے ساتھ ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے اور ان کے چہرے دشمن کی طرف ہوں۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور وہ رکوع و سجود خود کریں یعنی دوسری رکعت کے لیے۔ پھر وہ دوسرے لوگوں کی جگہ چلے جائیں اور وہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اور دوسری رکعت کے رکوع و سجود مکمل کریں۔ اس طرح امام کے لیے دو رکعات اور ان کے لیے ایک رکعت ہوگی۔

(ب) مسدد کی حدیث میں ہے کہ جنہوں نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی، وہ دوسری رکعت خود پڑھ لیں۔

(۶۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ بَشَّارٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ يَحْيَى: أَكْتُبُهُ إِلَى جَنِّهِ وَلَكِنِّي أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنَّهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى.

(۶۰۱۳) ایضاً۔

(۶۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ هَكَذَا.

(۶۰۱۴) ایضاً۔

(۳) بَابُ مَنْ قَالَ تَقُومُ الطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ فَيَرْكَعُونَ لَأَنْفُسِهِمُ الرُّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ بَعْدَ سَلَامِ الْإِمَامِ

دوسرا گروہ امام کے سلام کے بعد دوسری رکعت مکمل کر لے

(۶۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خُوَاتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ: أَنَّ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ وَمَعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَطَائِفَةٌ مُوْاجِهَةٌ الْعَدُوَّ فَيَرْكَعُ بِهِمُ الْإِمَامُ رُكْعَةً، وَيَسْجُدُ بِاللَّذِينَ مَعَهُ، ثُمَّ يَقُومُ، فَإِذَا اسْتَوَى قَامُوا نَسَبًا وَأَتَمُّوا لَأَنْفُسِهِمُ الرُّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَمُوا وَانْصَرَفُوا وَالْإِمَامُ قَائِمٌ وَكَانُوا وَجْهَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ يَقْبِلُ الْآخَرُونَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُكَبِّرُونَ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَيَرْكَعُ بِهِمُ وَيَسْجُدُ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لَأَنْفُسِهِمُ الرُّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُونَ.

كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ تقدم ۶۰۰۹]

(۶۰۱۵) سهل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز خوف میں امام کے ساتھ اس کے ساتھیوں کا ایک گروہ کھڑا ہو اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور جو لوگ امام کے ساتھ ہیں سجدہ کریں، پھر امام کھڑا ہو جائے اور جب امام سیدھا کھڑا ہو جائے تو کھڑا ہی رہے۔ پھر وہ اپنی دوسری رکعت مکمل کریں اور سلام پھیر کر چلے جائیں۔ امام کھڑا رہے اور وہ دشمن کے سامنے ہو جائیں۔ پھر وہ آئیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ امام کے پیچھے ٹکیر کریں گے اور امام ان کو ایک رکعت پڑھائے۔ پھر وہ سلام پھیر دے اور وہ کھڑے ہو کر دوسری رکعت مکمل کریں اور سلام پھیریں۔

(۶۰۱۶) وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ ذَهَبُوا إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ وَقَامُوا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَصَلَّى بِهِمُ رُكْعَةً، ثُمَّ قَامُوا فَقَضَوْا تِلْكَ الرُّكْعَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ فَلَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَمَالِكٍ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَهَذَا أَوَّلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا لِمَوَافَقَتِهِ رَوَايَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَسَائِرُ مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ. [صحیح]

(۶۰۱۶) یحییٰ بن سعید اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں، اس میں ہے کہ پھر وہ اس صف میں چلے جائیں اور وہ ان کی جگہ آ جائیں اور امام کے پیچھے کھڑے ہو جائیں۔ پھر امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور وہ کھڑے ہو کر اس رکعت کو پورا کریں۔ پھر امام سلام پھیر دے۔

(۴) بَابُ أَخَذِ السَّلَاحِ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ

نماز خوف میں اسلحہ پکڑنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْخُذُوا بِأَسْلِحَتِهِمْ﴾ [النساء: ۱۰۲]

﴿وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] چاہیے کہ وہ اپنا اسلحہ پکڑیں

(۶۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْضَانِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَعَلَى خَيْلِ الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةَ بَعْدَ هَذِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أُنْثَاهُمْ، وَأَمْرٍ إِلَيْهِمْ، وَأَنْفُسِهِمْ يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَتَزَلَّ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَأَخْبَرَهُ وَتَزَكَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] الْآيَةُ إِلَى آخِرِهَا فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَفِّينَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَاحُ فَكَبَّرَ وَالْعُدُوُّ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَثَرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالصَّفُّ الَّذِي بِلَيْهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَسَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى قَرَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالصَّفُّ الَّذِي بِلَيْهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامَ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَرَعُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِبَعْضَانِ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۲۳۶]

(۶۰۱۷) (الف) ابو عیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ عثمان نامی جگہ پر تھے تو ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا اور خالد بن ولید مشرکین کے سالار تھے۔ نبی ﷺ نے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکین کہنے لگے: اس کے بعد والی نماز انہیں اپنے بیٹوں، اموال اور اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ وہ عصر کی نماز مراد لے رہے تھے تو ظہر و عصر کے درمیان نبی ﷺ کے پاس جبریل آگئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو خبر دی تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] جب آپ ان میں موجود ہوں تو ان کے لیے نماز قائم کریں اور ایک گروہ ان میں سے آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہو اور وہ اپنے اسلحہ کو پکڑے ہوئے ہو۔

نماز کا وقت ہوا تو نبی ﷺ نے دو صفیں بنائیں اور صحابہ کے پاس اسلحہ موجود تھا۔ آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور دشمن نبی ﷺ کے سامنے تھا۔ ان سب نے اللہ اکبر کہا اور سب نے رکوع کیا۔ پھر نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ سے ملی ہوئی تھی سب نے سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، وہ پہرہ دے رہے تھے۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو پھر دوسروں نے سجدہ کیا۔ پھر یہ دوسری صف والے پہلی صف کی جگہ اور پہلی صف والے دوسری صف والوں کی

جگہ چلے گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دوسری رکعت پڑھائی۔ ان سب نے رکوع کیا، پھر نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوئی تھی نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ پھر جب وہ فارغ ہوئے تو ان لوگوں نے سجدہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا۔

(ب) ابو عیاش کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ نماز دو مرتبہ پڑھائی۔ ایک مرتبہ عسکان اور دوسری مرتبہ بنو سلیم کی زمین میں۔ (۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْهَمَّانِيُّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: كَانَ أَنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَرْبُطُونَ مَسَاقِيَهُمْ بِذَوَائِبِ سِيُوفِهِمْ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ اسْتَأْخَرُوا نِمْ صَلُّوا، وَكَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَكَانَ يَأْخُذُ سَيْفَهُ أَوْ قَوْسَهُ فَيُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ -

أَبُو سَعْدٍ الْبَقَالُ غَيْرُ قَوْسِيٍّ. [صيف]

(۶۱۸) وائیلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے، جو اپنی سواکیں اپنی تلوار کے میان کے ساتھ باندھ لیتے تھے جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ سواک کرتے، پھر نماز پڑھتے اور ان میں سے کوئی بھی جب نماز کا وقت ہو جاتا اور نبی ﷺ کے ساتھ تو وہ اپنی تلوار یا کمان پکڑ لیتا اور نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتا۔

(۵) باب الْمَعْذُورِ يَضَعُ السَّلَاحَ

عذر کی بنا پر اسلحہ کو رکھ دینا جائز ہے

(۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنْ كَانَ بِكُمْ أذى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ جَرِيحًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۱۳۲۳]

(۶۱۹) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ارشاد: ﴿إِنْ كَانَ بِكُمْ أذى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ﴾ [النساء: ۱۰۲] اگر تمہیں بارش یا بیماری کی وجہ سے تکلیف ہو تو تم اپنا اسلحہ رکھ دو، کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔

(۶) باب مَا لَا يُحْمَلُ مِنَ السَّلَاحِ لِنَجَاسَتِهِ أَوْ ثِقَلِهِ

نجاست اور بھاری ہونے کی وجہ سے اسلحہ اٹھانے کا بیان

(۶۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمُقَفَّرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُفَّةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ فَقَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ وَأَطْرِحِ الْقُرْنَ. مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [منكر - الحاكم ۴۸۶]

(۶۰۲۰) سلمہ بن اکوع نے نبی ﷺ سے قوس کے ساتھ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قوس اٹھا کر نماز پڑھ لو اور سینک پھینک دو۔

(۷) باب كَيْفِيَّةُ صَلَاةِ شِدَّةِ الْخَوْفِ

سخت خوف میں نماز کی کیفیت کا بیان

(۶۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالْإِشَارَةُ بِالرُّأْسِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُفَّةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ قَوْلِ مُجَاهِدٍ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالْإِشَارَةُ بِالرُّأْسِ. وَرَأَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ كَثُرُوا فَلْيَصَلُّوا رُكْبَانًا أَوْ قِيَامًا عَلَى أَقْدَامِهِمْ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ.

[اصحیح - بخاری ۱۹۰۱]

(۶۰۲۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ جب وہ خلط ملط ہو جائیں تو تکبیر کہیں اور سر سے اشارہ کرتے جائیں۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مجاہد کے قول کی طرح بیان کرتے ہیں: جب وہ خلط ملط ہو جائیں تو تکبیر کہیں اور سر سے اشارہ کریں۔ لیکن اس میں کچھ اضافہ ہے کہ اگر وہ تعداد میں زیادہ ہوں تو سوار یا اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ لیں، یعنی نماز خوف۔

(۶۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدَّرَوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَّةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ: إِذَا اخْتَلَطُوا فَإِنَّمَا هُوَ الذِّكْرُ وَالْإِشَارَةُ بِالرُّأْسِ وَرَأَى ابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((وَأِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَصَلُّوا قِيَامًا وَرُكْبَانًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۰۲۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مجاہد کے قول کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ گھل مل جائیں تو وہ ذکر کریں اور سر سے اشارہ کریں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر وہ زیادہ ہوں تو وہ کھڑے اور سوار نماز پڑھ لیں۔

(۶۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ. وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرِ مُسْتَقْبِلِيهَا. قَالَ مَالِكُ قَالَ نَافِعٌ لَا أَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذَلِكَ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۰۲۳) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز خوف کے بارے میں سوال کیا جاتا تو فرماتے: امام اگے بڑھے اور ایک گروہ... پھر انہوں نے حدیث بیان کی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر خوف زیادہ ہو تو کھڑے اور سوار قبلہ کی طرف منہ ہو یا نہ ہو نماز پڑھ لو۔ نافع فرماتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے ہی نقل فرماتے ہیں۔

(۶۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ ابْنَ بُسَيْحٍ الْهُذَلِيَّ يَجْمَعُ النَّاسَ لِيُغْزَوْنِي وَهُوَ بِنَحْلَةٍ أَوْ بِعُرْلَةٍ فَأَقْبَلَهُ)). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ انْعَهْ لِي حَتَّى أَغْرُقَهُ قَالَ: ((أَيَا مَا يَهْنُكَ وَبَيْنَهُ أَنْتَ إِذَا رَأَيْتَهُ وَجَدْتَ لَهُ قُسْعِيرَةً)). قَالَ: فَخَرَجْتُ مُتَوَشِّعًا بِسَيْفِي حَتَّى دَفَعْتُ إِلَيْهِ فِي طَعْنٍ يَرْتَادُ بِهِنَّ مَنْزِلًا حَتَّى كَانَ وَقْتُ الْعَصْرِ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ وَجَدْتُ لَهُ مَا وَصَفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْقُسْعِيرَةِ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ، وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مُحَادَلَةٌ تَشْغَلُنِي عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّيْتُ وَأَنَا أَمْسِي نَحْوَهُ أَوَمُّ بَرَأْسِي إِيْمَاءً فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ: مَنْ الرَّجُلُ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ سَمِعَ بِكَ وَبِجَمْعِكَ لِهَذَا الرَّجُلِ فَجَاءَ لِدَلِّكَ. قَالَ: أَجَلُ نَحْنُ فِي ذَلِكَ قَالَ: فَمَسَيْتُ مَعَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا أُمْكِنَنِي حَمَلْتُ عَلَيْهِ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ خَرَجْتُ وَتَرَكْتُ طَعَانِيَهُ مُكَبَّاتٍ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَفْلَحَ الْوُجْهَ)). قُلْتُ: لَقَدْ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. ثُمَّ قَامَ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ بِي بَيْتَهُ فَأَعْطَانِي عَصًا فَقَالَ: ((أَمْسِكْ هَذِهِ عِنْدَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَسٍ)). فَخَرَجْتُ بِهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: مَا هَذِهِ الْعَصَا مَعَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَنَسٍ قُلْتُ: أَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسِكُهَا عِنْدِي قَالُوا: أَفَلَا تَرْجِعُ

إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَعْطَيْتَنِي هَذِهِ الْعَصَا؟ قَالَ: ((آيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ أَقْلَ النَّاسِ الْمُنْتَخَصَرُونَ يَوْمَئِذٍ)). قَالَ فَفَرَنْتَهَا عَبْدُ اللَّهِ بِسَيْفِهِ فَلَمْ يَزَلْ مَعَهُ حَتَّى إِذَا مَاتَ أَمْرُهَا فَصُمَّتْ مَعَهُ فِي كَفَنِهِ قَدْ فُتِنَا جَمِيعًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ. [حسن لغیره۔ أبو یعلیٰ ۹۰۵]

(۶۰۲۳) عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ ابن مسیح ہڈی لوگوں کو جمع کر رہا ہے تاکہ میرے ساتھ غزوہ کرے۔ وہ نخلہ یا عرنہ نامی جگہ پر ہے، جا کر اس کو قتل کر دو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی صفت بیان کر دیں تاکہ میں اس کو پہچان لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ جب تو اس کو دیکھے گا تو اس کے لیے کچکی پائے گا۔ چٹاں چہ میں تلوار کپڑے میں لپیٹ کر چل پڑا اور مختصر سفر کے بعد وہاں پہنچ گیا۔ یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا۔ جب میں نے اس کو دیکھا تو وہ وصف پایا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے بیان کیا تھا۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو مجھے ڈر لاحق ہوا کہ میرے اور اس کے درمیان لڑائی ہوگی، جو مجھے نماز سے معذور کر دے گی۔ میں اشارے سے نماز پڑھ رہا تھا اور اس کی طرف بھی جا رہا تھا۔ جب میں اس تک پہنچا تو اس نے کہا: کون ہو؟ میں نے کہا: عرب کا ایک شخص ہوں آپ کے بارے میں سنا ہے کہ آپ اس آدمی (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے جمع ہو رہے ہیں، میں اسی غرض سے آیا ہوں۔ وہ کہنے لگا: ہاں۔ میں تھوڑی دیر اس کے ساتھ چلتا رہا موقع پا کر تلوار سے اس پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں نکلا تو اس کی عورت اس پر جھکی ہوئی تھیں۔ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاح پائی چہرے نے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے قتل کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ کھڑے ہوئے اور اپنے گھر داخل کیا اور مجھے ایک لاشی عنایت فرمائی اور فرمایا: اے عبد اللہ بن انیس! اس کو اپنے پاس رکھنا۔ میں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ لاشی مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی اور فرمایا: اس کو اپنے پاس رکھنا۔ انہوں نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس جاؤ اور اس کے بارے میں سوال کرو۔ میں واپس گیا اور اس لاشی کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کیوں عطا کی؟ فرمایا: یہ میرے اور تیرے درمیان قیامت کے دن نشانی ہوگی؛ کیوں کہ اس دن لاشی تجھ منے والے لوگ بہت کم ہوں گے۔ عبد اللہ نے اس کو اپنی تلوار سے ملا لیا۔ وہ ہمیشہ ان کے پاس رہی جب وہ فوت ہوئے تو ان کے کفن کے ساتھ رکھ دی گئی اور ان کے ساتھ ہی دفن کر دی گئی۔

(۸) بَابُ الْعُدُوِّ يَكُونُونَ وَجَاهَ الْقِبْلَةِ فِي صَحَرَاءٍ لَا يُؤَارِيهِمْ شَيْءٌ فِي قِلَّةٍ مِنْهُمْ

وَكَثْرَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

صحراء میں دشمن جب قبلہ کی جانب ہوں اور ان کی قلت و کثرت مسلمانوں سے پوشیدہ نہ ہو

(۶۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْهَمَزِيُّ جَانِبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ

بْنِ الْحُسَيْنِ الْيَهُودِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرْقِيُّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَقَدْ أَصَبْنَا غُرَةً لَقَدْ أَصَبْنَا غَفْلَةً لَوْ كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ فَتَرَكْتُ آيَةَ الْقَصْرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَالْمُشْرِكُونَ أَمَامَهُ فَصَفَّ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَفٌّ وَصَفٌّ بَعْدَ ذَلِكَ الصَّفِّ صَفٌّ آخَرُ فَرَكَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الْآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا صَلَّى هَؤُلَاءِ السَّجْدَتَيْنِ وَقَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا خَلْفَهُمْ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ إِلَى مَقَامِ الْآخَرِينَ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخِرُ إِلَى مَقَامِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّاهَا بِعُسْفَانَ، وَصَلَّاهَا يَوْمَ نَبِيِّ سَلِيمٍ. لَفْظُ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِمَعْنَاهُ وَفِيهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فَأَخَذَ النَّاسُ السَّلَاحَ وَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَفَّيْنِ مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَالْمُشْرِكُونَ مُسْتَقْبِلُوهُمْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ. وَالباقی بِمَعْنَاهُ وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ قَدْ كَرَّفِيهِ سَمَاعٌ مُجَاهِدٍ مِنْ أَبِي عِيَّاشٍ زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ الزُّرْقِيُّ. وَقَدْ رَوَاهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح- تقدم ۶۰۱۷]

(۶۰۲۵) (الف) ابو عیاش زرقی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ عفان نامی جگہ پر تھے اور مشرکین کے پہ سالار خالد بن ولید تھے۔ ہم نے ظہر کی نماز پڑھی تو مشرکین کہنے لگے: ہم سے غفلت ہوگئی اگر ہم ان پر حملہ کر دیتے جب وہ حالت نماز میں تھے تو ظہر و عصر کے درمیان قرعہ والی آیت نازل ہوگئی۔ جب عصر کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوئے اور مشرکین آپ ﷺ کے سامنے تھے۔ آپ ﷺ کے پیچھے دو صفیں تھیں۔ نبی ﷺ نے رکوع کیا تو ان سب نے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا، جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوئی تھی اور دوسری صف کھڑی پہرہ دے رہی تھی۔ جب پہلی صف والوں نے دو سجدے کر لیے اور کھڑے ہو گئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ سے پیچھے تھے۔ پھر پہلی صف پیچھے ہٹی دوسری صف کی جگہ اور دوسری صف آگے بڑھی پہلی صف کی جگہ، پھر

نبی ﷺ نے رکوع کیا تو ان سب نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور ان لوگوں نے جو بھی آپ ﷺ کے قریب تھے، یعنی پہلی صف اور دوسرے کھڑے پہرہ دیتے رہے۔ جب نبی ﷺ اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ ملی ہوتی تھی بیٹھ گئے تو دوسروں نے سجدہ کیا، پھر سب بیٹھ گئے۔ پھر نبی ﷺ نے ان سب کے ساتھ سلام پھیرا۔ آپ ﷺ نے ایک مرتبہ عسکان اور دوسری مرتبہ بنو سلیم میں یہ نماز پڑھائی۔

(ب) یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ لوگوں نے اسلحہ پکڑا اور قبلہ کی طرف رخ کر کے نبی ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں اور مشرکین بھی ان کے سامنے تھے۔ نبی ﷺ نے تکبیر کی، ان سب نے بھی تکبیر کی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سب نے سر اٹھائے۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے قریب تھی۔

(۶۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ عَزَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَفَّنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَفَيْنِ، وَكَانَ الْعُدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ انْحَدَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالسُّجُودِ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِي نَحْرِ الْعُدُوِّ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- السُّجُودَ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامُوا انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ، فَلَمَّا قَضَوْا سُجُودَهُمْ وَقَامُوا تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ انْحَدَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالسُّجُودِ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ الْمُقَدَّمُ الَّذِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَلَمَّا قَضَى السُّجُودَ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُودِ فَسَجَدُوا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هَؤُلَاءِ بِأَمْرِ إِلَهُهِمْ. [مسلم ۸۸۰]

(۶۰۲۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز خوف میں میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا اور ہم نے نبی ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھا۔ نبی ﷺ نے تکبیر کی تو ہم نے بھی تکبیر کی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا۔ ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھایا۔ پھر نبی ﷺ سجدہ میں چلے گئے اور وہ صف جو آپ ﷺ کے ساتھ تھی دوسری صف دشمن کے سامنے کھڑی رہی۔ جب نبی ﷺ اور پہلی صف نے سجدہ پورے کر لیے اور کھڑے ہو گئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا۔ جب انہوں نے اپنے سجدہ پورے کر لیے اور کھڑے ہوئے تو تیسری صف آگے بڑھی اور پہلی صف پیچھے آ گئی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی اٹھایا۔ پھر نبی ﷺ سجدہ میں چلے گئے اور پہلی صف بھی سجدہ میں چلی گئی۔ جو پہلی رکعت میں پیچھے تھی۔ جب آپ ﷺ نے سجدہ پورا کیا اور

پہلی صف نے بھی تو پھر دوسری صف سجدہ میں چلی گئی۔ انہوں نے سجدے پورے کیے۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے تمہارے محافظ امیروں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۶۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْخَوْفِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا قَالَ جَابِرٌ: كَمَا يَفْعَلُ حَرَسِيكُمْ هَذَا بِأَمْرِهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

[صحیح۔ انظر ما قبله]

(۶۰۲۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کے ساتھ نماز خوف ادا کی۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم سب نے بھی سلام پھیرا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے شاہی محافظ اپنے امراء کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۶۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَوْمًا مِنْ جُهَنَةَ لَقَاتَلُوا قِتَالًا شَدِيدًا فَلَمَّا صَلَبْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ: لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مِثْلَةَ لَا تَقْطَعُنَاهُمْ فَأَخْبَرَ جَبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ وَقَالُوا: إِنَّهُ سَتَابِهِمْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ الْأَوْلَادِ يَعْنِي فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَفَّيْنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْغَلْبَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَبَّرْنَا وَرَكَعًا وَرَكَعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ، فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَقَامُوا مَقَامَ الْأَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَبَّرْنَا وَرَكَعًا وَرَكَعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْأَوَّلُ وَقَامَ الثَّانِي، فَلَمَّا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ جَلَسُوا جَمِيعًا سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: ثُمَّ خَصَّ جَابِرَ أَنْ قَالَ: كَمَا يُصَلِّي أَمْرَاؤُكُمْ هَؤُلَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ هُنَّامِ الدُّسْتَوَالِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي ذَلِكَ. [صحیح۔ انظر ما سبوح]

(۶۰۲۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جہینہ سے غزوہ کیا اور لڑائی انتہائی سخت تھی۔ جب ہم نے ظہر کی نماز ادا کی تو مشرکین کہنے لگے: اگر ہم ایک بارگی ان پر حملہ کریں اور ان کو کاٹ ڈالیں تو اس کی خبر جبریل علیہ السلام نے نبی کو دی۔ نبی ﷺ نے اس بات کا تذکرہ ہمارے ساتھ کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ عنقریب ایک نماز آئے گی جو ان کو ان کی اولادوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ جب

نماز کا وقت ہوا تو ہم نے دو صفیں بنائیں اور مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ نبی ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی، آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا۔ جب وہ کھڑے ہوئے تو دوسری صف نے سجدہ کیا اور پہلی صف پیچھے آگئی اور دوسری صف آگے بڑھی۔ وہ پہلی کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو ہم نے بھی تکبیر کہی اور آپ ﷺ نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، پھر دوسری صف نے سجدہ کیا۔ پھر وہ سارے بیٹھے رہے تو نبی ﷺ نے ان سب کے ساتھ سلام پھیرا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جیسے تمہارے امراء نماز ادا کرتے ہیں۔

(۶۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو هَمَامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرُوا وَكَبَّرُوا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، ثُمَّ سَجَدُوا وَسَجَدُوا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الرُّكُوعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ يَكْبُرُونَ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. [صحيح - بخاری ۹۰۲]

(۶۰۲۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کہی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے۔ پھر وہ پیچھے بنے جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا اور انہوں نے اپنے بھائیوں کا پہرہ دیا۔ پھر دوسرے گروہ نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع و سجود کیے۔ سارے لوگ نماز میں تھے، وہ تکبیر کہہ رہے تھے اور وہ ایک دوسرے کا پہرہ دے رہے تھے۔

(۶۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ لَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبِيبَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهَذَا مَا رَوَيْنَا عَنْ غَيْرِهِ فِي هَذَا الْبَابِ وَيَحْتَمِلُ غَيْرُهُ. وَقَدْ رَوَاهُ التَّعَمُّانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلًا. (۶۰۳۰) ایضاً۔

(۶۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَخِي حَزْمِ الْقُطَيْمِيُّ وَالْعَجْرَاحُ بْنُ مَخْلَدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِصَلَاةِ الْخَوْفِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَمْنَا حَلْفَةَ صَفَيْنِ فَكَبَّرَ وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا الصَّفَّانِ كِلَاهُمَا، ثُمَّ رَكَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَنَبَتِ الْآخَرُونَ قِيَامًا يَحْرُسُونَ إِخْوَانَهُمْ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ سُجُودِهِ وَقَامَ خَرَّ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ سُجُودًا فَسَجَدُوا سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامُوا فَتَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ الَّذِي يَلِيهِ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ قَرَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا وَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَنَبَتِ الْآخَرُونَ قِيَامًا يَحْرُسُونَ إِخْوَانَهُمْ، فَلَمَّا قَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَرَّ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ سُجُودًا فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ - وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحيح لغيره - الدارقطني ۵۸/۲]

(۶۰۳۱) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو نماز خوف کا حکم دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنالیں۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور ہم سب نے یعنی دونوں صفوں نے اکٹھے رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف نے بھی سجدہ کیا اور دوسری صف کھڑی رہی، وہ اپنے بھائیوں کا پہرہ دے رہے تھے۔ جب آپ ﷺ اپنے سجدہ سے فارغ ہو کر کھڑے ہو گئے تو پھر پچھلی صف والوں نے سجدہ کیے۔ پھر وہ کھڑے ہو گئے۔ پھر پہلی صف پیچھے ہٹ گئی اور دوسری صف آگے آگئی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ سب نے رکوع کیا اور رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ پہلی صف والوں نے بھی سجدہ کیا۔ دوسری صف والے کھڑے رہے، وہ اپنے بھائیوں کا پہرہ دے رہے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھے رہے، پھر دوسری صف والوں نے سجدہ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۶۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا كَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ إِلَّا كَصَلَاةِ أَحْرَاسِكُمْ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلَفَ إِيْتَمَتِكُمْ إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ أَطْنَةً قَالَ عَقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ وَهُمْ جَمِيعٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَسَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَامَ الْآخَرُونَ الَّذِينَ كَانُوا سَجْدًا مَعَهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالسَّلَامِ. [صحيح لغيره - أحمد ۲۶۵/۱]

(۶۰۳۲) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز خوف ایسے ہی تھی، جیسے آج کل تمہارے محافظوں کی نماز ہے، اپنے اہموں کے پیچھے۔ ایک گروہ نبی ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوتا اور وہ سب نبی ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے ہیں تو وہ گروہ جو کھڑا تھا خود سجدے کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ قیام فرماتے تو وہ سارے آپ ﷺ کے ساتھ قیام کرتے پھر آپ ﷺ رکوع فرماتے تو وہ بھی سارے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ سجدہ فرماتے تو آپ ﷺ کے ساتھ وہ لوگ سجدہ کرتے جو پہلی مرتبہ کھڑے رہے اور وہ لوگ کھڑے رہے جنہوں نے پہلی مرتبہ آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور وہ لوگ جنہوں نے آخری نماز میں آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا تھا۔ انہوں نے سجدہ کیا، جو کھڑے رہے۔ پھر وہ بیٹھ رہے تو نبی ﷺ نے سلام میں دونوں گروہوں کو جمع فرمایا۔

(۹) باب الْإِمَامِ يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكَعَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ

امام ہر گروہ کو دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرے

(۶۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ كُنَّا إِذَا آتَيْنَا شَجَرَةً ظَلِيلَةً تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَآخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَآخَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: تَخَافُنِي قَالَ: ((لَا)). قَالَ: فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: ((اللَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ)). قَالَ فَهَذِهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَعَمَدَ السَّيْفِ وَعَلَقَهُ قَالَ: فَتَرَدَّى بِالصَّلَاةِ قَالَ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكَعَتَيْنِ قَالَ: فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكَعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ الشُّكْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ: حَارَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُعَارِبَ خَصْمَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَأَتَمُّ مِنْهُ وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح- مسلم ۸۴۳]

(۶۰۳۳) ہر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ذات الرقاع میں آئے۔ جب ہم کسی سایہ دار درخت کے پاس آتے تو اس کو نبی ﷺ کے لیے چھوڑ دیتے۔ مشرکین کا ایک آدمی آیا اور آپ ﷺ کی تلوار درخت سے لٹکی ہوئی تھی تو اس نے نبی ﷺ کی تلوار پکڑ کر سونپی اور رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگا: آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ اس

نے کہا: تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ!! مجھے تجھ سے بچائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اسے ڈرایا۔ لیکن اس نے نیام میں ڈال لی اور درخت پر لٹکادی۔ نماز کے لیے اذان دی گئی تو آپ ﷺ نے ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے تو نبی ﷺ نے دوسرے گروہ کو دو رکعت پڑھائیں۔ نبی ﷺ کے لیے چار رکعات ہو گئیں اور لوگوں کی دو دو رکعات تھیں۔

(۶۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بَغْدَادِي أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وَجُوهُهُمْ لِبَلِّ الْعُدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمْ وَقِيلَ فِيهِ عَنْ يُونُسَ يَطْنُ نَحْلٍ. [صحيح انظر ما قبله]

(۶۰۳۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی تو ایک گروہ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر وہ دشمن کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ دوسرے آئے تو آپ ﷺ نے ان کو دو رکعات نماز پڑھائی اور سلام پھیرا۔

(۶۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى بِالْآخِرِينَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ هَكَذَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَخَالَفَهُمَا أَشْعَثُ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَوَأَقْبَهُ عَلَى ذَلِكَ أَبُو حُرَّةَ الرَّقَّاشِيُّ. [صحيح]

(۶۰۳۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا، پھر دوسرے گروہ کو آپ نے دو رکعت نماز پڑھائی، پھر اس طرح سلام پھیرا۔

(۶۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصِّدْلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بَعْضُهُمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا، وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ وَلِلْمُسْلِمِينَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي صَلَاةِ الْغَوْفِ. [صحيح- ابو داود ۱۲۴۸]

(۶۰۳۶) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے بعض ساتھیوں کو دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے تو دوسرے آگے بڑھے۔ نبی ﷺ نے ان کو بھی دو رکعت پڑھائی اور سلام پھیرا۔ اس طرح نبی ﷺ کی نماز چار

رکعات تھی اور لوگوں کی نماز دو دو رکعات، یعنی نماز خوف۔

(۶۰۳۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ الْأَشْعَثِ وَقَالَ فِي الظَّهْرِ وَزَادَ قَالَ وَبِذَلِكَ كَانَ يُقْبَى الْحَسَنُ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ يَكُونُ لِلْإِمَامِ سِتُّ رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلَفٌ وَذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَقَوْلُهُ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي مَوْصُولًا بِالْحَدِيثِ وَكَانَهُ مِنْ قَوْلِ الْأَشْعَثِ وَهُوَ فِي بَعْضِ النُّسخِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَلَهُ رَوَاهُ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ أَشْعَثٍ فِي الْمَغْرِبِ مَرْفُوعًا وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا وَاهِمًا فِي ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ ابو داود ۱۲۴۸]

(۶۰۳۷) معاذ بن معاذ اشعث سے ظہر کے متعلق نقل فرماتے ہیں اور حضرت حسن مغرب کے بارے میں فتویٰ دیتے تھے کہ امام کی چھ رکعات ہوں گی اور مقتدیوں کی تین تین رکعات۔

(۶۰۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ. [مسکر]

(۶۰۳۸) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو مغرب کی نماز خوف تین رکعات پڑھائی۔ پھر وہ چلے گئے تو دوسرا گروہ آیا۔ آپ ﷺ نے ان کو بھی تین رکعت نماز پڑھائی۔

(۱۰) بَابُ مَنْ قَالَ يُصَلِّي بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً ثُمَّ يَقْضُونَ الرُّكْعَةَ الْآخِرَى بَعْدَ سَلَامِ الْإِمَامِ

ہر گروہ ایک رکعت پڑھے اور دوسری رکعت امام کے سلام کے بعد پوری کر لے

(۶۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَلَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدِ قَوَائِمِ الْعَدُوِّ فَصَافَقْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تَصَلِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تَصَلِّ فَرَكِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَرَكِعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری ۹۰۰]

(۶۰۳۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر نجد کی جانب غزوہ کیا۔ ہم نے دشمن کو پایا اور صفیں بنالیں تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ ایک گروہ نبی ﷺ نے ساتھ کھڑا ہوا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور دو سجدے کیے۔ پھر وہ پھرے اور ان کی جگہ چلے گئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور وہ گروہ آگیا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو ہر آدمی کھڑا ہوا، اس نے ایک رکوع اور دو سجدے خود کیے۔

(۶۰۴۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْعَلَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ

(ح) وَآخِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِأَحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةً الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رُكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رُكْعَتَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح انظر ما قبله]

(۶۰۴۰) سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو گروہوں میں سے ایک کو دو رکعات نماز پڑھائی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا۔ پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا تو آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ پھر یہ لوگ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنی رکعت مکمل کی اور دوسروں نے اپنی رکعت مکمل کی۔

(۶۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامَتِ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافٍ هَؤُلَاءِ، وَجَاءَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافٍ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رُكْعَةً رُكْعَةً. [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۰۴۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز خوف پڑھائی تو ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا رہا اور

دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ لوگ ان کی جگہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ آ گئے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ پھر دونوں گروہوں نے اپنی اپنی ایک ایک رکعت مکمل کی۔

(۶۰۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَنَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. (۶۰۴۲) (ایضاً۔)

(۶۰۴۳) عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَإِذَا كَانَ خَوْفٌ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ يُصَلِّي رَاكِبًا أَوْ قَائِمًا يَوْمَ إِيمَاءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ وَبِزِيَادَتِهِ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۲۸۴]

(۶۰۴۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اکثر نماز خوف یا تو سوار ہو کر پڑھتے یا کھڑے ہو کر اشاروں سے پڑھ لیتے تھے۔

(۱۱) بَابُ مَنْ قَالَ فِي هَذَا كَبَّرَ بِالطَّائِفَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ قَضَى كُلَّ طَائِفَةٍ رُكْعَتَهَا الْبَاقِيَةَ مُنَاوِبَةً
تکبیر دونوں گروہ اکٹھی کہیں پھر ہر گروہ اپنی باری پر رکعت مکمل کرے

(۶۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ عَنْ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفًّا صَفَيْنِ صَفِّ خَلْفَةٍ وَصَفِّ مُوَاخِةِ الْعَدُوِّ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالصَّفِّينِ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا إِلَى مَقَامِ إِخْوَانِهِمْ، وَأَقْبَلَ الْآخَرُونَ يَتَخَلَّلُونَ بَيْنَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَصَلُّوا الَّذِينَ خَلْفَهُمْ لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا إِلَى مَصَافِهِمْ وَأَقْبَلَ الْآخَرُونَ فَصَلُّوا لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ قَالَ خُصَيْفٌ: وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ الْعَدُوِّ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ صَفِّ خَلْفَةٍ وَصَفِّ مُوَاخِةِ الْعَدُوِّ وَكُلٌّ فِي صَلَاةٍ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَكَبَّرَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - فَكَبَّرَ الصَّفَانِ جَمِيعًا. وَهَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ. أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ وَخُصَيْفُ الْجَزَرِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعیف۔ ابو داؤد ۱۲۴۴]

(۶۰۴۴) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز خوف پڑھائی تو ہم نے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف

آپ ﷺ کے پیچھے اور دوسری صف دشمن کے سامنے۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں صفوں کے ساتھ تکبیر کی۔ جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے، پھر آپ ﷺ نے اس صف کو جو آپ ﷺ کے پیچھے تھی ایک رکوع اور دو ہجدے کروائے۔ پھر یہ اپنے دوسرے بھائیوں کی جگہ چلے گئے، دوسرے آئے اور آپ ﷺ کے ساتھ مل گئے تو آپ ﷺ نے ان کو ایک رکوع اور دو ہجدے کروائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا اور وہ لوگ جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے، انہوں نے ایک رکعت نماز پڑھی۔ پھر وہ اپنی صف میں چلے گئے۔ پھر دوسرے آئے انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔ خیف فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دشمن اور قبلہ کے سامنے تھے۔ ثوری خیف سے نقل فرماتے ہیں: ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے اور دوسری صف دشمن کے سامنے تھی اور تمام لوگ نماز میں ہی ہوتے تھے۔ شریک خیف سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تکبیر کی تو دونوں صفوں نے آپ ﷺ کے ساتھ تکبیر کی۔

(۶۰۵) قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: وَصَلَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ هَكَذَا إِلَّا أَنَّ الطَّائِفَةَ الَّتِي صَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ مَضَوْا إِلَى مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ، وَجَاءَ هَؤُلَاءِ فَصَلُّوا لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ فَصَلُّوا لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ عَزَّوْا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابِلَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْخَوْفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف - تقدم ۶۰۷]

(۶۰۵) ابوداؤد سجستانی فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ وہ گروہ جس نے آپ ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ پر چلے گئے، پھر آئے اور ایک رکعت خود پڑھی، پھر ان کی جگہ لوٹ گئے جنہوں نے خود ایک رکعت پڑھ لی تھی۔

(۱۲) بَابُ مَنْ قَالَ صَلَّى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رُكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

ہر گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور دوسری کو پورا نہیں کیا

(۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ خَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الْأَشْعَثِيِّ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زُهْدَمِ الْحِطْلِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ حَذِيفَةَ بَطْرِسْتَانَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: أَيُّكُمْ شَهِدَ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ حَذِيفَةُ: أَنَا فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِي الْعُدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِهِمْ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ حَذِيفَةُ وَصَفٌّ النَّاسِ خَلْفَهُ صَفِّينِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِي الْعُدُوِّ وَصَلَّى بِالْبَلَدَيْنِ خَلْفَهُ رُكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى

بِهِمْ رُكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۲۷۶]

(۶۰۳۶) ثعلبہ بن زہد مخطی فرماتے ہیں کہ ہم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ طبرستان میں تھے تو سعید بن عامر نے فرمایا: تم میں سے نماز خوف میں نبی ﷺ کے ساتھ کون تھا؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں، آپ ﷺ کے پیچھے ایک صف کھڑی ہوتی اور ایک صف دشمن کے مقابلہ میں تو آپ ﷺ ان کو ایک رکعت پڑھاتے۔ پھر وہ ان کی صف میں چلے جاتے۔ پھر وہ آتے تو نبی ﷺ ان کو ایک رکعت پڑھادیتے، پھر ان کے ساتھ سلام پھیرتے۔

(۶۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ ذَكَرَهُ. كَذَا رَوَاهُ ثَعْلَبَةُ بْنُ زُهْدٍ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ السَّلُولِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبْرِسْتَانَ فَقَالَ لَهُمْ سَعِيدٌ: أَيُّكُمْ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا فَذَكَرْتُ صَلَاةً مِثْلَ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - بِسُفْيَانَ فَقَوْلُ الرَّأوِي فِي رِوَايَةِ ثَعْلَبَةَ صَفِّ مُوَازِي الْعُدُوِّ يُرِيدُ بِهِ حَالَ السُّجُودِ وَقَوْلُهُ ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانٍ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ يُرِيدُ بِهِ تَقَدَّمَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرُ وَتَأَخَّرَ الصَّفِّ الْمُتَقَدَّمُ بَعْدَ الْفُرَاغِ مِنَ الرُّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي ذَلِكَ قَضَاءُ الرُّكْعَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ فَلَا يَحْتَاجُونَ إِلَى قَضَاءِ شَيْءٍ بَعْدَهُ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ عَنْ حُذَيْفَةَ وَتِلْكَ الْقِصَّةُ وَهَذِهِ وَاحِدَةٌ فَوَجَبَ حَمْلُ إِحْدَى الرُّوَايَتَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى مَعَ مَا فِيهِ مِنَ الْإِتِّفَاقِ لِسَائِرِ الرُّوَايَاتِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ اضر ما فیہ]

(۶۰۴۷) سلیم بن عبد سلول فرماتے ہیں کہ میں سعید بن عامر کے ساتھ طبرستان میں تھا تو سعید کہنے لگے: کون ہے جو نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف میں حاضر تھا؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حاضر تھا۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا جو عسکان میں پڑھی گئی۔ راوی ثعلبہ کی روایت میں فرماتے ہیں کہ دشمن کے مقابل صف سجدہ کی حالت میں مراد لیتے ہیں اور ان کی یہ بات کہ وہ ان کی جگہ پر چلے گئے تو اس سے مراد یہ ہے کہ آگے والی صف پیچھے آگئی اور پچھلی صف آگے چلی گئی پہلی رکعت سے فارغ ہونے کے بعد۔ اس طرح دونوں رکعات امام کے ساتھ ہوئیں، دوسری رکعت کو پورا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(۶۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي جَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْخَوْفِ بِدِي قَرْدٍ. فَصَفَّ خَلْفَهُ صَفِّ وَصَفِّ مُوَازِي الْعُدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - رُكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَالَ سُفْيَانُ: فَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - رُكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ طَائِفَةٍ رُكْعَةٌ.

(۶۰۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز خوف ذی قرد نامی جگہ میں پڑھائی۔ ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے مقابل۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر یہ صف دوسری صف کی جگہ چلی جاتی ہے۔ وہ آئے تو انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک رکعت نماز پڑھی۔ پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا اور سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی دو رکعات ہوئیں اور ہر گروہ کی ایک رکعت۔

(۶۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى حَدِيثٌ لَا يُبْتِ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِبَنِي إِسْرَافِيلَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا وَبَنِي إِسْرَافِيلَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمُوا فَكَانَتْ لِلْإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ رَكْعَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا تَرَكَنَاهُ لِأَنَّ جَمِيعَ الْأَحَادِيثِ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى أَنَّ عَلَى الْمُأْمُرِينَ مِنْ عَدَدِ الصَّلَاةِ مَا عَلَى الْإِمَامِ، وَكَذَلِكَ أَصْلُ الْقُرْصِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّاسِ وَاحِدٌ فِي الْعَدَدِ وَلَئِنْ لَا يُبْتِ عِنْدَنَا مِثْلَهُ لِنَبِيِّ فِي بَعْضِ إِسْنَادِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ لَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ وَلَا مُسْلِمٌ فِي كِتَابَيْهِمَا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ يَتَفَرَّدُ بِذَلِكَ هَكَذَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ صَلَاتِهِ بِعُسْفَانَ فَإِنَّ قَوْلَهُ ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافٍ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ أَرَادَ بِهِ فِي تَقْدِيمِ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ وَتَأْخِيرِ الصَّفِّ الْمُقَدِّمِ.

وَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ مَعَ اخْتِلَافٍ فِيهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ وَقَدْ جَرَّاسَةُ أَحَدِ الصَّفِّينِ.

وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُ هَذِهِ الرُّوَايَاتِ وَفِي ذَلِكَ قَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّوَابِلِ وَعَلَى مِثْلِ ذَلِكَ يُحْتَمَلُ أَيْضًا مَا. [صحيح]

(۶۰۳۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل علم کے ہاں یہ حدیث ثابت نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے ذی قرد نامی جگہ پر ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی، پھر انہوں نے سلام پھیرا۔ پھر دوسرے گروہ کو ایک رکعت۔ پھر انہوں سلام پھیرا۔ اس طرح امام کے لیے دو رکعات اور ہر گروہ کی ایک رکعت ہوئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقتدی پر اتنی ہی نماز خوف ہے جتنی امام پر، لیکن لوگوں پر اصل نماز جو خوف میں فرض ہے وہ ایک رکعت ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: "ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافٍ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ" سے مراد یہ ہے کہ پہلی صف پیچھے جائے اور پچھلی صف آگے چلی جائے۔

(۶۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرَانِيُّ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: أَتَيْتُ فُلَانًا بَنَ وَدِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ فَقَالَ: انْتَبِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَاسْأَلْهُ فَاتَّيْتُ زَيْدًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَّ الْعُدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، ثُمَّ دَعَبَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَجَاءَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ. [صحيح لغيره۔ احمد ۱۸۳/۵]

(۶۵۰) قاسم بن حسان فرماتے ہیں کہ میں فلان بن ودیعہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے نماز خوف کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: آپ ﷺ زید بن ثابت کے پاس جائیں اور ان سے سوال کریں۔ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا۔ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے نماز خوف پڑھائی تو ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے سامنے۔ آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ دوسری صف کی جگہ پر چلے گئے اور وہ ان کی جگہ پر آ گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت نماز پڑھائی پھر سلام پھیرا۔

(۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُوذِيُّ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْخَوْفَ فَأَمَرَ بِطَائِفَةٍ تَقُومُ فِي وَجْهِ الْعُدُوِّ وَقَامَ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رُكْعَةً، فَلَمَّا سَجَدَ انْطَلَقَ الَّذِينَ صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً، فَلَمَّا سَجَدُوا جَلَسَ فَسَلَّمَ بِهِمْ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رُكْعَتَيْنِ وَلِلَّذِينَ خَلْفَهُ رُكْعَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ سَلَّمَ الْآخَرُونَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا يَحْتَمِلُ مَا احْتَمَلَ حَدِيثُ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدٍ وَفِي قَوْلِهِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رُكْعَتَيْنِ وَلِلَّذِينَ خَلْفَهُ رُكْعَةً يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ جِهَةِ بَعْضِ الرُّوَاةِ قَبْلَ جَابِرٍ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ بَعْضُهُمْ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ الْفَقِيرِ أَنَّهُمْ قَصَّوْا رُكْعَةً أُخْرَى قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ قَصَفْنَا صَفَيْنِ فَذَكَرَهُ بَلْفُظٍ مُحْتَمِلٍ لِلتَّأْوِيلِ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ إِلَّا أَنَّ الْمُسْعُوذِيَّ قَدْ رَوَاهُ مَرَّةً بِالزِّيَادَةِ فَتَرَى مِنْ جِهَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَمْنَعُ هَذَا التَّأْوِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَذَلِكَ فِيمَا. [صحيح لغيره۔ السائي ۱۵۴۵]

(۶۵۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے ایک گروہ کو حکم دیا کہ وہ دشمن کے سامنے کھڑا ہو اور آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھا دی۔ پھر وہ جنہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تھی ان کی جگہ چلے گئے اور وہ نبی ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی۔ جب

انہوں نے سجدے کر لیے تو بیٹھ گئے، آپ ﷺ نے ان کے ساتھ سلام پھیرا۔ رسول اللہ ﷺ کی دو رکعات اور آپ ﷺ کے پیچھے والوں کی ایک ایک رکعت ہوئی جب انہوں نے سلام پھیرا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے تو دوسروں نے بھی سلام پھیرا۔
نوٹ: آپ ﷺ کے دو رکعات اور پیچھے والوں کی ایک ایک رکعت یہ بھی بعض راویوں کی جانب سے ہے، حالانکہ دوسری روایات میں ہے کہ انہوں نے اپنی اپنی رکعت بعد میں مکمل کی ہے۔

(۶۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسْعَوْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَقْصَرُ هُمَا؟ قَالَ جَابِرٌ: إِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ لَيْسَتَا بِقَصِيرٍ إِنَّمَا الْقَصَرُ رَكْعَةً عِنْدَ الْقِتَالِ، ثُمَّ أَنَا يُحَدِّثُ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الْقِتَالِ وَخَضِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ خَلْفَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ وَجُوهُهَا قِبَلَ وَجْهِهِ الْعُدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ الَّذِينَ صَلَّوْا خَلْفَهُ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ، وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّوْا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَلَسَ فَسَلَّمَ وَسَلَّمُ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمُوا أُولَئِكَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةً رَكْعَةً، ثُمَّ قَرَأَ يَزِيدُ ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ﴾ [النساء: ۱۰۲]

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ جَابِرٍ إِنْ كَانَ لَا يَحْتَمِلُ مَا ذَكَرْنَاهُ مِنَ التَّأْوِيلِ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ خَبَرًا عَنْ صَلَاتِهِ فِي الْغَزَاةِ الَّتِي وَصَفَ هُوَ وَغَيْرُهُ صَلَاتَهُ فِيهَا وَأَنَّهُمْ قَصَرُوا رَكْعَتَهُمُ الْبَاقِيَةَ وَيَكُونُ فِي حُكْمِ شَيْءٍ أَتَتْهُ بَعْضُ الرِّوَاةِ دُونَ بَعْضٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوْلِ الْمُتَّبِعِ وَالْأَصْلُ وَجُوبُ الْعِدَّةِ حَتَّى يَنْتَهِيَ جَوَازُ النِّقْصَانِ عَنْهُ بِمَا لَا يَحْتَمِلُ التَّأْوِيلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ۔ [صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبلہ]

(۶۰۵۲) یزید بن صہیب فقیر فرماتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ سفر میں دو رکعتوں میں قصر ہے؟ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سفر میں دو رکعت میں قصر نہیں، لیکن قتال میں ایک رکعت قصر ہے۔ پھر فرمایا کہ وہ لڑائی کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور نماز کا وقت ہو گیا۔ نبی ﷺ کھڑے ہو گئے تو ایک گروہ نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا۔ آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں دو سجدے کیے۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تھی دوسرے گروہ کی جگہ چلے گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا اور انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں دو سجدے کیے۔ پھر نبی ﷺ بیٹھ گئے اور سلام پھیرا۔ پھر ان لوگوں نے سلام پھیرا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے اور دوسروں نے بھی۔ رسول اللہ ﷺ کی دو رکعت اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی۔

پھر یزید نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ﴾ [النساء: ۱۰۲] جب آپ ﷺ ان میں موجود ہوں تو ان کے لیے نماز قائم کیجیے۔

شیخ فرماتے ہیں: ممکن ہے جو جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، یہ نبی ﷺ کی غزوہ میں نماز ہو، اسی طرح دوسروں نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک رکعت اپنے طور پر پڑھی۔ بہر حال اثبات کو لیا جائے گا۔

(۶۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَسْعُورٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْحَنَفِيٍّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ صَلَّى بِهَؤُلَاءِ رَكْعَةً وَبِهَؤُلَاءِ رَكْعَةً فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ كَذَا آتَى بِهِ سِمَاكٌ مُخْتَصَرًا. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ قَصَّوْا رَكْعَتَهُمَا وَالْحُكْمُ لِلِإِبْرَاهِيمِ فِي مِثْلِ هَذَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - تقدم ۶۰۳۹]

(۶۰۵۳) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز خوف ایک گروہ کو ایک رکعت اور دوسرے گروہ کو بھی ایک رکعت پڑھائی۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک ایک رکعت انہوں نے بذات خود پڑھی۔
(۶۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِدٍ الطَّائِنِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ - أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً. [صحيح - تقدم ۵۳۸۳]

(۶۰۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان پر تم پر حضر میں چار رکعات اور سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت فرض کی۔

(۶۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَابْنُ بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَائِدٍ الطَّائِنِيُّ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ رَكْعَةٌ مَعَ الْإِمَامِ وَيَنْفَرِدُ بِأُخْرَى عَلَى قَوْلٍ مَنْ يَرَى قَرْضَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى الْأَعْيَانِ وَفِي كَيْفِيَّةِ صَلَاةِ الْخَوْفِ فِي الْأَحَادِيثِ النَّابِتَةِ مَعَ اخْتِلَافٍ وَجُوهًا وَالِاتِّفَاقِ فِي عَدِّهَا ذَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَذَهَبَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ إِلَى أَنَّ كُلَّ حَدِيثٍ وَرَدَ فِي أَبْوَابِ صَلَاةِ الْخَوْفِ فَالْعَمَلُ بِهِ جَائِزٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - تقدم ۵۳۸۳]

(۶۰۵۵) اس میں احتمال ہے کہ ایک رکعت امام کے ساتھ اور دوسری رکعت اکیلے پڑھی؛ کیوں کہ فرض نماز اپنی اصل پر ہی ہوتی ہے۔

امام احمد اچھے ورد و سرے محدثین کا کہنا ہے کہ جو نماز خوف کی جو صورتیں احادیث میں آئی ہیں سب پر عمل جائز ہے۔

(۱۳) بَابُ مَنْ قَالَ قَضَتِ الطَّائِفَةُ الثَّانِيَةَ الرَّكْعَةَ الْأُولَى عِنْدَ مَجْبِئِهَا ثُمَّ صَلَّتِ الْأُخْرَى مَعَ الْإِمَامِ ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَةَ الْأُولَى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ

دوسرا گروہ آنے کے بعد پہلی رکعت پوری کرے گا پھر دوسری رکعت امام کے ساتھ پڑھے گا، پھر

پہلا گروہ دوسری رکعت پڑھے گا پھر سلام ہوگا

(۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْقُرَيْشِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْخَوْفِ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ قَالَ مَرْوَانُ: مَتَى؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصَّلَاةِ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظَهَرَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الْيَدَيْنِ مَعَهُ وَالْيَدَيْنِ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامَ مُقَابِلِ الْعَدُوِّ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَلَمَعُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ وَمَنْ مَعَهُ، ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَكْعَتَيْنِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً رَكْعَةً كَذَا قَالَ.

وَالصَّوَابُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ فَالَا لِهَيْعَةٍ وَأَبْنُ لِهَيْعَةٍ فَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَهَذَا بَيْنَ فِي تَفْسِيرِ الْحَدِيثِ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ رَكْعَةً رَكْعَةً مَعَ الْإِمَامِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - ابو داؤد ۱۲۴۰]

(۶۵۶) (الف) مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے نبی ﷺ کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے؟

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: ہاں! مروان نے پوچھا: کب؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غزوہ نجد میں نبی ﷺ نماز عصر کے لیے کھڑے ہوئے۔ ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا اور دوسرا دشمن کے مقابل اور ان کی پشت قبلہ کی طرف تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی اور ان سب نے بھی تکبیر کہی۔ جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور وہ جو دشمن کے مقابل تھے، پھر نبی ﷺ نے ایک رکوع کیا اور انہوں نے بھی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور دوسرے دشمن کے مقابل کھڑے رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ گروہ بھی جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اب یہ دشمن کے سامنے کھڑے ہوئے اور جو دشمن کے سامنے کھڑے تھے وہ آگئے۔ انہوں نے رکوع وجود کیا اور نبی ﷺ کھڑے تھے۔ پھر وہ کھڑے ہوئے۔ پھر نبی ﷺ نے دوسرا رکوع کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر وہ گروہ آیا جو دشمن کے سامنے کھڑا تھا، انہوں نے رکوع وجود کیے اور نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور جو ان کے ساتھ تھے۔ انہوں نے بھی۔ نبی ﷺ نے اور ان سب نے سلام پھیرا تو نبی ﷺ کی دو رکعت تھی اور ہر گروہ کی ایک ایک رکعت تھی۔

(ب) اس میں تفسیر ہے کہ امام کے ساتھ ایک ایک رکعت تھی۔

(۶۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَدَعَ النَّاسَ صَدْعَيْنِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَطَائِفَةٌ تَحْتَ الْعُدُوِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْ خَلْفَهُ رُكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ وَقَامُوا مَعَهُ، فَلَمَّا اسْتَوَى قَانِمًا رَجَعَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَرَاءَهُمْ الْقَهْقَرَى فَقَامُوا وَرَاءَ الَّذِينَ يَزَاءِ الْعُدُوِّ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَقَامُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلُّوا لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَانِمٌ، ثُمَّ قَامُوا فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُخْرَى فَكَانَتْ لَهُمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رُكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَاءَ الَّذِينَ يَزَاءِ الْعُدُوِّ فَصَلُّوا لَأَنْفُسِهِمْ رُكْعَةً وَسَجَدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسُوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ بِهِمْ جَمِيعًا. (ت) كَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَرَوَاهُ سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَعَ اخْتِلَافٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَيْسَ ذَلِكَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. أَمَّا رَوَاتُهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَذِكْرُهُ أَبُو الْأَزْهَرِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح لغيره]

(۶۰۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز خوف پڑھائی تو ان کے دو گروہ بنادے۔ ایک گروہ

نبی ﷺ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے۔ آپ ﷺ نے اپنے پیچھے والوں کو ایک رکعت پڑھائی اور اس میں ان کو دو سجدے کروائے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ سیدھے کھڑے ہو گئے تو وہ اگلے پاؤں لوٹے جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ ان لوگوں کے پیچھے کھڑے ہو گئے جو دشمن کے سامنے تھے۔ اب دوسرا گروہ آگیا۔ وہ نبی ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی اور رسول اللہ ﷺ کھڑے تھے۔ پھر وہ کھڑے ہوئے۔ ان کو نبی ﷺ نے دوسری رکعت پڑھائی۔ یہ ان کی پہلی تھی اور رسول اللہ ﷺ کی دوسری۔ پھر وہ دشمن کے سامنے ہو گئے۔ انہوں نے اپنی ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پیچھے رہے۔ پھر ان سب نے سلام پھیرا۔

(۶۰۵۸) وَأَمَّا رِوَايَتُهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْقُمْرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرِّقَاعِ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ صَدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَاءَهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ رُجَاءَ الْعُدُوِّ قَالَتْ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَبَّرَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ، ثُمَّ مَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامُوا فَانْكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَبَّرُوا، ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي رُكْعَتِهِ الثَّانِيَةِ وَسَجَدُوا هُمْ لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُكْعَةً فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَرِيعًا جِدًّا لَا يَأْلُو أَنْ يُخَفَّفَ مَا اسْتَطَاعَ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِي صَلَاتِهِ كُلَّهَا. حَدِيثُهُمَا سَوَاءٌ فِي الْمَعْنَى وَقَدْ تَرِيدُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى الْكَلِمَةَ أَوْ نَحْوَهَا.

[صحيح لغيره۔ احمد ۶/۲۷۵]

(۶۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھائی۔ نبی ﷺ نے ان

کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تو ایک صف آپ ﷺ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے سامنے تھی۔ آپ ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو انہوں نے بھی اللہ اکبر کہا جنہوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا۔ آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے۔ پھر انہوں نے دوسری رکعت پڑھی اور وہ کھڑے ہوئے پھر اپنی ایڑیوں کے بل اپنے پاؤں چلے یہاں تک کہ ان کے پیچھے جا کر کھڑے ہو گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی۔ پھر انہوں نے اللہ اکبر کہا۔ پھر انہوں نے رکوع کیا۔ پھر نبی ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا۔ انہوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر نبی ﷺ دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو انہوں نے دوسرا سجدہ کیا۔ پھر دونوں گروہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے صف بنائیں، نبی نے ایک رکوع کیا تو ان سب نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو ان سب نے بھی سجدہ کیا، پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، یہ تمام نبی ﷺ نے جلدی کیا، آپ ﷺ نے تخفیف میں کوتاہی نہیں کی۔ اپنی طاقت کے مطابق ہر نماز پڑھائی، پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو انہوں نے بھی سلام پھیرا، پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور یقیناً لوگ آپ ﷺ کی تمام نماز میں شریک رہے۔

(۱۴) بَابُ مَنْ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَاةَ الْخَوْفِ

کس کے لیے نماز خوف پڑھنا جائز ہے

(۶۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَخْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ:

أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَبَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْوَائِلِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱]

(۶۰۵۹) عمر بن عبد الرحمن کے غلام طاہر ماتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن عمرو اور عنبہ بن ابی سفیان کے درمیان بات ہوئی تو فرمایا: تم قتال کے لیے تیار ہو جاؤ تو خالد بن عامر سوار ہو کر عبد اللہ بن عمرو کے پاس گئے، وہ وعظ فرما رہے تھے تو عبد اللہ بن عمرو جوتاؤ فرمانے لگے: کیا آپ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔

(۶۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخَذَ مَالِي؟ قَالَ: ((فَلَا تُعْطِيهِ مَالَكَ)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ: ((فَاتِلْنِي)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: ((فَأَنْتَ شَهِيدٌ)). قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: ((فَهُوَ فِي النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - مسلم ۱۶۰]

(۶۰۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کا کیا حکم ہے اگر کوئی شخص میرا مال زبردستی لینا چاہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا مال اس کو نہ دو۔ عرض کیا: اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اس سے لڑائی کر۔ اس نے کہا: اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو شہید ہے۔ اس نے کہا: اگر میں اس کو مار دوں تو فرمایا: وہ آگ میں ہے۔

(۶۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُرَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [صحيح - ابو داؤد ۴۷۷۲]

(۶۰۶۱) سعید بن زید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

(۶۰۶۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [صحيح - السنن ۴۰۹۴]

(۶۰۶۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

(۶۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُوهُ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ)).

وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّمَ وَلَقَدْ ذَكَرَهُمَا جَمِيعًا بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح - ابو داؤد ۴۷۷۲]

(۶۰۶۳) ابراہیم بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کی حفاظت میں قتل کیا گیا وہ بھی

شہید ہے۔

(۱۵) باب مَا لَبَسَ لَهُ لَبْسُهُ وَافْتَرَأَهُ

جس کے لیے آخرت میں لباس اور بستر نہ ہوگا

(۶۰۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ حِطَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ: سَلْ عَنْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: سَلِ ابْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ. [صحیح - بخاری ۵۴۹۷]

(۶۰۶۳) عمران بن حطان نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ریشم کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کریں، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کریں۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو وہ فرمانے لگے: مجھے ابوحفص نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۶۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَصْلٍ كِتَابِهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيِّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح - انظر ما قبله]

(۶۰۶۵) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنے گا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

(۶۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ وَالْجَوْجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيعٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اسْتَسْقَى حَذِيقَهُ فَتَنَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ فِضَّةٍ فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا، وَعَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّبْيَاجِ، وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ. وَقَالَ: ((هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ)).

قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ وَهَبِ بْنِ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ. [صحيح - بخاری ۵۱۱۰]

(۶۰۶۶) ابن ابی نعلی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک کسان ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آئے تو انہوں نے پکڑ کر پھینک دیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم سونے اور چاندی کے برتن میں کھائیں اور پیئیں اور موٹا اور باریک ریشم پہنیں اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے یہ دنیا میں ہے اور تمہارے لیے آخرت میں۔

(۶۰۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْهَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ. أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَافْتِشَاءِ السَّلَامِ، وَاجَابَةِ الدَّاعِي، وَتَشْمِيطِ الْعَاطِسِ، وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ، وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ. وَنَهَانَا عَنِ الشَّرْبِ فِي الْفِطْرَةِ فَإِنَّهُ مَنْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ، وَعَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ، وَرُكُوبِ الْمَيَاثِرِ، وَلِبَاسِ الْقَسِيِّ وَالْحَرِيرِ وَالذَّبِيحِ وَالْإِسْتَرْقِ. [صحيح - بخاری ۱۱۸۲]

(۶۰۶۷) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات سے روکا ہے: ہمیں بیمار کی تیمارداری، جنازہ پڑھنا، سلام عام کرنا، دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب دینا۔ مظلوم کی مدد کرنا اور کچی قسم اٹھانے کا حکم دیا ہے اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دنیا میں ان برتنوں میں پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگوٹھی، ریشم کی زین، قسی کا ہنا ہوا کپڑا اور موٹا و باریک ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ. (۶۰۶۸) ایضاً۔

(۶۰۶۹) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((وَجُلُوسٌ عَلَى الْمَيَاثِرِ)). أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي مَذْعُورٍ وَيُوسُفُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَدْ كَرِهَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح تقدم]

(۶۰۶۹) ابواسحاق شیبانی فرماتے ہیں کہ حدیث میں ہے کہ ریشم کی سرخ رنگ کی زین پر بیٹھنا منع ہے۔

(۶۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَاشَةَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ يَقُولُ: اسْتَأْذَنَ سَعْدٌ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ وَتَحْتَهُ مَرَاتِقُ مِنْ حَرِيرٍ فَأَمَرُ بِهَا فَرُفِعَتْ ، فَدَخَلَ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزٍّ فَقَالَ لَهُ: اسْتَأْذَنْتَ عَلَيَّ وَتَحْتِي مَرَاتِقُ مِنْ حَرِيرٍ فَأَمَرْتُ بِهَا فَرُفِعَتْ فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ الرَّجُلُ أَنْتَ يَا ابْنَ عَامِرٍ إِنْ لَمْ تَكُنْ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَنهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا﴾ [الأحقاف: ۲۰] وَاللَّهُ لَيَنْ أَصْطَجِعَ عَلَى جَمْرِ الْقَصَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصْطَجِعَ عَلَيْهَا. [صحيح- حاكم ۲/ ۲۹۹]

(۶۰۷۰) عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ابن عامر سے اجازت طلب کی تو ان کے نیچے ریشم کا بھونٹا تھا۔ انہوں نے اٹھانے کا حکم دیا۔ پھر وہ داخل ہوئے تو اس پر ریشم کی چادر تھی۔ ابن عامر کہنے لگے: اے سعد! آپ نے اجازت طلب کی تو میرے نیچے ریشم کا بھونٹا تھا، میں نے اٹھا دیا۔ سعد فرمانے لگے: اے ابن عامر! آپ اچھے آدمی ہیں اگر ایسا نہ ہو جو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿أَنهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا﴾ [الأحقاف: ۲۰] کہ تم نے اپنی نیکیوں کا صلہ دنیا میں حاصل کر لیا۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جہاد کی لکڑی کے کوئلے پر لیٹنا مجھے زیادہ محبوب ہے کہ اس پر لیٹوں۔

(۶۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَدَكَّرَهُ بَنَحْوِهِ. وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَذَا الَّذِي عَلَيْنَاكَ شَطْرُهُ حَرِيرٌ وَشَطْرُهُ خَزٌّ فَقَالَ: إِنَّمَا يَلِي جِلْدِي مِنْهُ الْخَزُّ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَيْبَا بَذَابَةٍ عَلَيْهَا سَرَجٌ دِيْبَاجٌ فَلَابَى أَنْ يَرْتَكِبَهَا.

[صحيح- ابن أبي شيبة ۲۴۶۳۹]

(۶۰۷۱) (الف) سُفْيَانُ اسی جیسی حدیث ذکر کرتے ہیں، اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ انہوں نے کہا: اے ابواسحاق! جو آپ کے اوپر ہے اس کا کچھ حصہ ریشم ہے اور کچھ دوسرا، یعنی اُون کا کپڑا۔ فرمایا: جو میرے جسم پر لگ رہا ہے۔ وہ اُون کا کپڑا ہے۔

(ب) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک جانور لایا گیا، اس کی زین ریشم کی تھی تو انہوں نے اس پر سوار ہونے سے انکار کر دیا۔

(۱۶) باب الرُّخْصَةِ فِيمَا يَكُونُ جَنَّةً مِنْ ذَلِكَ فِي الْحَرْبِ

لڑائی میں ریشمی قمیص پہننے کی رخصت کا بیان

رَوَى عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُهُ فِي الْحَرْبِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ لَمْ يَرِهِ بَأْسًا فِي الْحَرْبِ وَكَرِهَهُ

الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ.

(۶۰۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - الْقَمَلَ فِي عِزَاءٍ لَهُمَا فَأَذِنَ لَهُمَا فِي قَيْصِ الْحَرِيرِ. قَالَ أَنَسٌ: لَوَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَيْصَ حَرِيرٍ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح - بخاری ۲۷۶۲]

(۶۰۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبیر اور عبد الرحمن بن عوف دونوں نے نبی ﷺ کو ایک غزوہ میں جوؤں کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے ان کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی تو انس رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: میں نے ان پر ریشمی قمیص دیکھی۔

(۶۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ حَتَّى عَطَاءُ قَالَ: رَأَيْتُ عِنْدَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَنَّةَ مُزْدَرَّةَ بِالْبَدْيَاكِ لَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَلْبَسُ هَذِهِ فِي الْحَرْبِ. [صحيح - ابن ماجه ۲۸۱۹]

(۶۰۷۳) ابو عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک قمیص دیکھی، جس کو ریشمی بن گئے ہوئے تھے۔ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اس کو لڑائی میں پہنا کرتے تھے۔

(۱۷) بَابُ مَا يُرَخَّصُ لِلرِّجَالِ مِنَ الْحَرِيرِ لِلْحِجَّةِ

خارش کی وجہ سے مردوں کو ریشم پہننے کی رخصت کا بیان

(۶۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْحَرِيرِ مِنْ حِجَّةٍ. [صحيح - تقدم ۶۰۷۲]

(۶۰۷۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ السَّنْدِيِّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رُخِّصَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِجَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَكِيعٍ هَكَذَا. [صحيح۔ تقدم ۶۰۷۲]

(۶۰۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْجُبَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكْمَةٍ كَانَتْ بِهِمَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ هَكَذَا. وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ وَكِيعٍ رَخَّصَ وَقَالَ عُثْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ رَخَّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ.

[صحيح۔ انظر ما سبق]

(۶۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کے لیے خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعَ سَعِيدٌ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَمِيصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكْمَةٍ كَانَتْ يَجِدُهَا بِجُلْدِهِ وَلِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ. [صحيح انظر ما سبق]

(۶۰۷۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن بن عوف کے لیے سفر میں خارش کی وجہ سے ریشم قمیص پہننے کی اجازت دے دی، جو وہ اپنے جسم میں پاتے تھے اور زبیر بن عوام کے لیے بھی۔

(۶۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَاهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقَمِيصِ الْحَرِيرِيِّ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكْمَةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعَ كَانَتْ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ وَفِيهِ فَرَخَصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَرَاةٍ لَهُمَا. فَيُشَبَّهُ أَنْ تَكُونَ الرُّخْصَةُ فِي لِبْسِهِ لِلْحَرْبِ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرُهُ أَنَّهَا لِلْحِكْمَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ انظر ما سبق]

(۶۰۷۸) (الف) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو سفر میں غار ش کی وجہ سے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی یا کسی اور بیماری کی وجہ سے۔

(ب) قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غزوہ میں ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔

(۶۰۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى الْبَرْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ يَلْبَسُهُ تَحْتَ إِثَابِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: لِبَسْتُهُ عِنْدَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ.

ظَاهِرٌ هَذَا يَدُلُّ عَلَى جَوَازِهِ فِي غَيْرِ الْحَرْبِ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ. [صحیح لغیر]

(۶۰۷۹) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کی ریشمی قمیص تھی، جو کپڑوں کے نیچے پہننے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں نے ان کے پاس بھی پہنی جو آپ سے بہتر تھے۔

(۱۸) بَابُ الرَّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ وَمَا يَكُونُ فِي نَسْجِهِ قَزٌّ وَقُطْنٌ أَوْ كَتَانٌ وَكَانَ

الْقُطْنُ الْغَالِبَ

ریشم کے دھاگے کی کڑھائی اور وہ کپڑا جس کا باناروئی اور کتان وغیرہ کا ہو یا اس میں

غالب روئی ہو تو اس کو پہننا جائز ہے

(۶۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِجَانَ: يَا عَبَّهُ بْنُ قَوْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ، وَلَا كَدِّ أَيْبِكَ، وَلَا كَدِّ أَمَلِكَ فَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَشْبَحَ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ، وَإِنَّا كُنْهُمُ وَالْتَنَعْمُ، وَزَيْ أَهْلِ الشُّرْكِ، وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِبْصَعِيهِ. قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ مُخْتَصَرًا. [صحیح - بخاری ۵۱۹۰]

(۶۰۸۰) ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خط لکھا، ہم آذر بائجان میں تھے: اے عبہ بن قرقد! یہ نہ تیرے ماں باپ کی اور نہ تیری محنت سے حاصل ہوا ہے۔ تین مرتبہ فرمایا اور فرمایا: تم اپنی ساریوں کو مسلمانوں کی ساریوں مانند رکھو اور

زیب و زینت سے بچو اور مشرکین کی مشابہت اور ریشمی لباس پہننے سے بچو؛ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی لباس پہننے سے منع کیا ہے، صرف دو انگلیوں کی مقدار۔

(۶۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَثْمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ: إِنَّا نَا كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ مَعَ عَنِيَّةِ بْنِ قُرَيْدٍ بِأَذْرَبِجَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَكْدَا، وَأَشَارَ بِاصْبَعِهِ اللَّيْنِ تَلْيَانِ الْإِبْهَامِ قَالَ: فَمَا عَنَّمَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - معنى في الذي قبله]

(۶۰۸۱) ابو عثمان نہری فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم آذربجان میں عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے کے لیے صرف دو انگلیوں کی اجازت دی ہے، یعنی علامت کے طور پر۔

(۶۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ عَنْ بُسِّ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إصْبَعَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْمُسَمِّيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[صحيح - معنى في الذي قبله]

(۶۰۸۲) ابو عثمان بن عمر بن خطاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے کی اجازت صرف دو انگلیوں کی مقدار دی ہے۔

(۶۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بُسِّ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً أَوْ أَرْبَعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ وَجَمَاعَةٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ. وَرَوَاهُ أَيْضًا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ، وَالذِّيَّاجِ إِلَّا مَا كَانَ مَكْدَا، ثُمَّ أَشَارَ بِاصْبَعِهِ، ثُمَّ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ الرَّابِعَةَ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنْهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَدْ كَرِهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حَفْصٍ . [صحیح- مسلم ۲۰۶۹]

(۶۰۸۳) سید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ میں خطبہ ارشاد فرمایا کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے کی اجازت صرف دو، تین یا چار انگلیوں کی مقدار تک دی ہے۔

(ب) ابوعثمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ریشم پہننے سے منع فرماتے تھے، لیکن (اشارہ کرتے ہوئے فرمایا): دو، تین یا چار انگلیوں کی مقدار کے برابر اجازت ہے اور نبی ﷺ بھی اس سے زیادہ مقدار سے منع فرماتے تھے۔

(۶۰۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصِّيرْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعِلْمِ فِي الثَّوْبِ فَأَرَادَ أَنْ يَفْتَحَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ: أَخْبَرَنِي هَذَا الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ عَطَاءٌ حَدَّثَ فَحَدَّثَ بَيْنَ يَدَيَّ عَطَاءٍ قَالَ: أُرْسَلَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثًا صَوْمَ رَجَبِ كُلِّهِ، وَمِثْرَةَ الْأَرْجَوَانِ، وَالْعِلْمُ فِي الثَّوْبِ. فَقَالَ: أَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ صَوْمِ رَجَبِ كُلِّهِ فَكَيْفَ مِنْ صَامِ الْأَبَدِ، وَأَمَّا الْعِلْمُ فِي الثَّوْبِ فَإِنَّ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ)). فَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْعِلْمُ فِي الثَّوْبِ مِنْ لَبَسِ الْحَرِيرِ، وَأَمَّا مِثْرَةُ الْأَرْجَوَانِ فَهَذِهِ مِثْرَةُ ابْنِ عُمَرَ فَأَرْجُو أَنْ تَرَاهَا قُلْتُ: نَعَمْ يَعْزِي فَذَهَبَ إِلَى أَسْمَاءَ فَأَخْبَرَهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً مِنْ طَلِيسٍ لَهَا لَبَنَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ خُسْرُوَائِي وَفِي سَمَاعِ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى كُسْرُوَائِي وَفَرَجِيهَا مَكْفُوفِينَ بِهِ فَقَالَتْ: هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَلْبَسُهَا فَلَمَّا قُبِضَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبِضْتُهَا إِلَيَّ فَتَعَنُّ نَعْرِسُهَا لِلْمَرْيَضِ مِنَّا إِذَا اشْتَكَى وَلَسْتُ فِيهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ.

[صحیح- مسلم ۲۰۶۹]

(۶۰۸۴) عبد الملک عطاء سے کپڑے میں کڑھائی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، ان کا ارادہ حدیث بیان کرنے کا تھا۔ پھر کہنے لگے اسماء بنت ابی بکر کے غلام عبد اللہ نے بیان کیا، عطاء نے فرمایا: آپ حدیث بیان کریں تو اس نے عطاء کے سامنے حدیث بیان کی کہ اسماء بنت ابی بکر نے مجھے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں: ایک تو رجب کے مکمل روزے، دوسری ریشم کی سرخ رنگ کی زین اور تیسری کڑھائی والا کپڑا۔ فرماتے ہیں: جو تو نے رجب کے مکمل روزوں کا تذکرہ کیا ہے اس کے مکمل روزے کون رکھتا ہے اور دھاری دار کپڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے ریشم دنیا میں پہنا وہ آخرت کو نہیں پہنے گا۔ میں ڈرتا ہوں کہیں (ریشم کی) کڑھائی والا کپڑا بھی ریشم شمار نہ ہو اور سرخ زین کے متعلق فرمایا: یہ ابن عمر کی زین ہے۔ امید ہے آپ اس کو دیکھ لیں

گئے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر وہ اسماء کے پاس گئے اور ان کو خبر دی۔ عبد اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے طیالی جب نکالا، اس کا گریبان ریشم کا تھا اور اس کی آستین بھی ریشم کی تھیں۔ فرماتی ہیں: یہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے، جس کو آپ ﷺ پہنا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو یہ جبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا اور جب وہ فوت ہوئیں تو میں نے لے لیا۔ پھر ہم اس کو مریضوں کے لیے دھویا کرتی تھیں اور اس سے شفا حاصل کرتیں۔

(۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بْنُ زِيَادٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السُّوقِ اشْتَرَى ثَوْبًا شَامِيًا فَرَأَى فِيهِ خِطًّا أَحْمَرَ فَرَدَّهُ فَاتَيْتُ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَقَدَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ نَاوِلِيْنِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَأَخْرَجَتْ لَهَا جُبَّةً طَيَالِسَةً مَكْفُوفَةً الْجَيْبِ وَالْكُمَيْنِ وَالْفُرَجَيْنِ بِالذَّيْبِاجِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۴۰۵۴]

(۶۸۵) اسماء بنت ابی بکر کے غلام عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے بازار سے شامی کپڑے خریدے، جن میں سرخ دھاگہ تھا۔ میں نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کو یہ بتایا تو وہ فرمانے لگیں: اے بچی! مجھے رسول اللہ ﷺ کا جبہ پکڑا تا۔ اس نے طیالی جبہ جس کو ریشم کے ٹخن گئے ہوئے تھے اور آستین بھی ریشم کی تھیں اور ریشم کے پونید گئے ہوئے تھے لا کر دیا۔

(۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا كَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ الثَّوْبَ الْمُصَمَّتَ مِنَ الْحَرِيرِ فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ أَوْ سُدَى الثَّوْبِ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو نَهَى بَدَلَ كَرِهَ وَقَالَ: فَأَمَّا الْعَلَمُ مِنَ الْحَرِيرِ وَالنَّيرِ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۴۰۵۵]

(۶۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ خالص ریشم کپڑے کو ناپسند فرماتے تھے، ہاں ریشم کی کڑھائی یا کپڑا کا تا، ریشم کا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بھی کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عمرو کی روایت میں ہے کہ گرہ کے بدلے اور فرماتے ہیں کہ ریشم کی دھاریاں اور کپڑے کا تا تا ریشم کا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ فَأَمَّا أَنْ يَكُونَ سَدَاهُ أَوْ لَحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلَا بَأْسَ بِلَبْسِهِ. كَذَا قَالَهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقِيلَ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَأَمَّا الْقَوْبُ الَّذِي سَدَاهُ حَرِيرٌ وَلَحْمَتُهُ لَيْسَ حَرِيرًا فَلَيْسَ بِمُصْمَتٍ وَلَا نَوَى بِهِ بَأْسًا. [ضعيف]

(۶۰۸۷) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالص ریشم سے منع فرمایا ہے۔ اگر اس کا تانا ریشم کا ہو تو پھر پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) ابن جریج کی حدیث میں ہے۔ جس کپڑے کا تانا ریشم کا اور بانا ریشم کا نہ ہو اور نہ ہی خالص ریشم ہو تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ رَأَى عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جُبَّةً شَامِيَّةً قِيَامُهَا قُرٌّ قَالَ بُسْرٌ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ خِمَازَيْنَ مُعَلَّمَةً. [صحیح۔ شرح معانی الآثار ۲۵۶/۴]

(۶۰۸۸) (ب) بصر بن سعید نے حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما پر شامی جہدیکھا، اس کی لہائی ریشم کی تھی۔ بصر فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ثابت پر بھی خمش چادر دیکھی۔

(۶۰۸۹) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا أَرُكَبُ الْأَرْجُوانَ، وَلَا أَلْبَسُ الْقَسِيَّ، وَلَا الْمُعْصَفَوَّ، وَلَا الْقَوَيْصَ الْمُكْفُوفَ بِالْحَرِيرِ)).

فَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَبَالِغَ الْأَرْجُوانِ الَّتِي هِيَ مَرَاكِبُ الْأَعَاجِمِ مِنْ دِيَسَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ وَأَرَادَ بِالْقَوَيْصِ الْمُكْفُوفِ بِالْحَرِيرِ أَنْ يَكُونَ الْحَرِيرُ تَجْشِيرًا أَكْثَرَ مِنْ مِقْدَارِ الْعَلَمِ الَّذِي رَخَّصَ فِيهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ التَّزْيِيَةَ وَالْجُبَّةَ الَّتِي أَخْرَجَتْهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ يُحْتَمَلُ أَنَّ كَانَ يَلْبَسُهَا فِي الْحَرْبِ فَقَدْ رَوَيْنَا ذَلِكَ عَنْهَا فِي حَدِيثٍ آخَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح لغیرہ۔ تقدم ۵۹۷۴]

(۶۰۸۹) عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہ تو سرخ رنگ کے ریشم کی زین پر سواری کرتا ہوں اور نہ ہی قسی کپڑا پہنتا ہوں۔ نہ ہی زرد رنگ کا کپڑا۔ ریشم کے بن گئے ہوئے لباس کو بھی نہیں پہنتا۔

نوٹ: سرخ رنگ کی ریشمی زین سے مراد بجم کی زین ہے جس پر وہ سواری کرتے ہیں۔ یعنی ایسی قمیص جس کی کلیں ریشم کی

ہوں۔ جس ریشم کی اجازت ہے وہ آپ ﷺ نے بیان کر دی۔ اسماء بنت ابی بکر کا جبہ نکالنا ممکن ہے کہ آپ ﷺ اسے لڑائی کے موقع پر استعمال کرتے ہو۔

(۶۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُصْبَغَ الْعَصْبُ بِالْبَوْلِ. وَأَنَّهُ كَانَتْ الْحُلَّةُ تُسْتَنْسَجُ لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَبْلُغُ الْحُلَّةُ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَأَكْثَرُ. قَالَ الشَّيْخُ الْحُلَّةُ الَّتِي كَانُوا يَلْبَسُونَهَا ثَوْبَانِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ إِلَّا أَنَّهَُا كَانَتْ مِنْ قُرْ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۱۴۹۸]

(۶۰۹۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس سے منع فرماتے تھے کہ پٹی کو چربی سے رنگا جائے۔ صحابہ کرام کے ٹٹے جو تیار کیے جاتے تھے، ان کی قیمت ایک ہزار درہم یا اس سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔ شیخ فرماتے ہیں: صحابہ جو حلہ پہنتے تھے۔ وہ دو کپڑے ہوتے تھے، ایک تہہ بند اور دوسری چادر۔ یہ ریشم کے ہوتے تھے۔

(۱۹) بَابُ الرَّحْصَةِ لِلرَّجَالِ فِي لُبْسِ الْخَزْ

مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننے کی رخصت کا بیان

(۶۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا يَبْخَارِي عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ خَزٌّ سَوْدَاءُ لَقَالَ: كَسَانِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. لَفْظُ حَدِيثِ عُثْمَانَ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۴۰۳۸]

(۶۰۹۱) عبد اللہ بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سفید ٹھچر پر سوار بخاری میں دیکھا۔ اس پر سیاہ رنگ کی ریشمی پگڑی تھی۔

(۶۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ اللَّشْتَكِيُّ الرَّازِيُّ فَذَكَرَهُ يَنْحَوِهِ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ نَرَاهُ ابْنَ خَازِمِ السُّلَمِيِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: ابْنُ خَازِمٍ مَا أَرَى أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ. أَوْ هَذَا شَيْخٌ آخَرُ.

(۶۰۹۲) ایضاً۔

(۶۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ قِصَالَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الطَّارِدِيُّ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ خَزْرَ فَقُلْنَا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَلَسُّ هَذَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَنْ يُؤَيُّ أَثَرُ نِعْمَتِي عَلَيْهِ)). [صحیح - احمد ۴/ ۴۸۸]

(۶۰۹۳) ابو رجاء طاریدی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے عمران بن حصین گزرے، ان پر ریشی چادر تھی۔ ہم نے کہا: اے صحابی رسول! آپ بھی اس کو پہنتے ہیں؟ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: اللہ جب اپنے بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اس کی نعمت کے اثرات اس پر دیکھے جائیں۔

(۶۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَلْبَسُ مِنَ الْخَزْرِ أَجْوَدَهُ قَالَ حُمَيْدٌ: قُلْتُ لِنَافِعِ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْسُو أَهْلَهُ الْخَزْرَ؟ قَالَ: يَكْسُو صَفِيَّةَ الْمُطَّرَفِ بَعْمَسِمَانِيَّةٍ. [حسن - طبقات ابن سعد ۳/ ۳۳۰]

(۶۰۹۴) حمید فرماتے ہیں کہ انس بن مالک بن ابی بکرؓ کی عہدہ چادر پہنا کرتے تھے، میں نے ابن عمرؓ کے غلام نافع سے کہا: کیا ابن عمرؓ اپنے گھروالوں کو ریشم پہناتے ہیں؟ فرمایا: وہ صفیہ کو چادر پہناتے تھے جس کی قیمت پانچ سو ہوا کرتی تھی۔

(۶۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ: أَنَّهُمَا رَأَيَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كِسَاءَ خَزْرَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَكْسِيَةَ خَزْرَ مِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. [صحیح لغیرہ]

(۶۰۹۵) اسحاق بن عبد اللہ اور حمید طویل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے انس بن مالک پر ریشم کی چادر دیکھی تو عبد اللہ فرماتے لگے: وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کو دیکھا، وہ ریشم کی چادر پہن لیتے تھے، یعنی جابر بن عبد اللہ اور ابو سعید خدری وغیرہ۔

(۶۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَسَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ مِطْرَفَ خَزْرَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَلْبَسُهُ. [صحیح - مالک ۱/ ۶۶۲]

(۶۰۹۶) ہشام بن عروہؓ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ عبد اللہ بن الزبیرؓ کو ریشم کی چادر پہنا دیتی تھیں جو وہ خود پہنتی تھیں۔

(۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ بُرُوسَ خَزْ. [حسن]

(۶۹۷) (عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابو موسیٰ اشعری پر ریشم کا کٹ دیکھا۔

(۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبُلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقُطَّانُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ مِطْرَفَ خَزْ. وَرَوَيْنَا فِي الرُّخَصَةِ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِبَسَهُ ثُمَّ يَرَاهُ عَلَى ابْنِهِ فَلَا يَنْكُرُ ذَلِكَ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۲۴۶۳]

(۶۹۸) (عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہؓ پر ریشمی چادر دیکھی۔

(۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغَلِّسُ بْنُ زَيْدٍ: أَبُو الْوَلِيدِ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْبَاهِلِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ نَفَرٍ مِنْ بَاهِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: قُلْنَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ الْخَزْ قَالَ: فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا جَبَّةً مِنْ خَزْ بَيْنَ قَوْمَيْنِ وَقَالَ: هَذَا الْبُسُ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ لِبَسْتُهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا وَكَذَلِكَ لِبَسَهُ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو وَإِبْنُ عُمَرَ لِأَنَّهُمَا لَمْ يَلْبَسَاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۶۹۹) (عامر بن عبیدہ باہلی بصرہ کے قاضی ہیں فرماتے ہیں: میں باہلہ سے ایک جماعت کے ساتھ نکلا، یہاں تک کہ ہم انس بن مالکؓ کے پاس آئے۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ ہم نے کہا: ہمیں ریشم کے بارے میں خبر دیں۔ انہوں نے ایک ریشمی جبہ نکالا اور فرمایا: اسے میں پہنتا ہوں لیکن پسند نہیں کرتا۔ نبی ﷺ کے صحابہ اس کو پہنا کرتے تھے۔ سوائے حضرت عمرؓ اور حضرت ابن عمرؓ۔

(۲۰) بَابُ مَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي لِبَسِ الْخَزْ

ریشم پہننے پر وعید اور سختی کا بیان

(۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَلَفَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ وَاللَّهُ يَعْنِي أُخْرَى مَا كَذَّبَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ

عَطِيَّةُ بْنُ قَلْبَسٍ قَالَ: قَامَ رَبِيعَةُ الْجَرَشِيُّ فِي النَّاسِ فَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ طَوْلٌ قَالَ: فَإِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنَمٍ الْأَشْعَرِيُّ قُلْتُ: يَمِينٌ خَلَفْتُ عَلَيْهَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ وَاللَّهُ يَمِينٌ أُخْرَى حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ فِي أَهْلِ أَقْوَامٍ يَسْتَحِلُّونَ. قَالَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ: الْخَمْرُ وَالْحَرِيرُ. وَفِي حَدِيثِ دُحَيْمٍ: ((الْخَزْ وَالْحَرِيرُ وَالْخَمْرُ وَالْمَعَارِفُ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عِلْمٍ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ مَارِحَةٌ لَهُمْ فَيَأْتِيهِمْ طَالِبٌ حَاجَةٌ فَيَقُولُونَ: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيَسْتَهْمُ فَيَضَعُ عَلَيْهِمُ الْعِلْمَ، وَيَمْسُخُ آخِرِينَ قِرْدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

قَالَ دُحَيْمٌ: وَيَمْسُخُ مِنْهُمْ آخِرِينَ. ثُمَّ ذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ: وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَنِي رِوَايَتَهُ الْخَزْ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَرْتَكِبُوا الْخَزَّ وَلَا النَّمَارَ. وَكَانَ ﷺ - كِرَةً زِيَّ الْعُجَمِ فِي مَرَاكِبِهِمْ وَاسْتَحَبَّ الْقَصْدَ فِي اللَّبَاسِ وَالْمَرْكَبِ. [صحيح - بخاری ۵۲۶۸]

(الف) (۶۱۰۰) (الف) عطیہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ربیعہ جرشی لوگوں میں کھڑے تھے۔ انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی... اچانک عہد الرحمن بن عنم اشعری بھی تھے۔ میں نے قسم کھا کر پوچھا تو انہوں نے قسم اٹھا کر کہا کہ ابو عامر یا ابو مالک نے مجھے بیان کیا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری قوم سے ایسے لوگ ہوں گے جو اس کو حلال سمجھیں گے۔

(ب) ہشام کی حدیث میں ہے کہ شراب اور ریشم۔

(ج) دحیم کی حدیث میں ہے کہ ریشم، شراب، موسیقی۔ پہاڑ کی ایک طرف لوگ اتریں گے، ان کے جانور باہر جائیں گے، ان کے پاس ایک ضرورت مند آئے گا، وہ کہہ دیں گے کہ کل آنا۔ وہ رات گزاریں گے تو ان پر پہاڑ گر دیا جائے گا اور ان کی صورتیں بندروں اور خزیروں میں تبدیل ہو جائیں گی۔

(د) ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ریشم اور چیتے کی کمال کی بنی ہوئی زین پر

سواری نہ کرو۔

(۶۱۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ: عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ اللَّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضَعًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ دَعَاَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْعَلَاقِقِ يُخَيَّرُهُ مِنْ حُلَلِ الْإِيمَانِ فَلَيْسَ أَهْلُهَا شَاءَ)). [ضعيف - ترمذی ۲۶۸۱]

(۶۱۰۱) سہل بن معاذ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاق کے باوجود عازمی کرتے ہوئے

ایسا لباس چھوڑ دیا تو اللہ قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے اسے بلائے گا اور اس کو اختیار دے گا کہ جو صلہ چاہے پہن لے۔

(۶۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ كِنَانَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّهْرَتَيْنِ أَنْ يُلْبَسَ الْغِيَابَ الْحَسَنَةَ الَّتِي يُنْظَرُ إِلَيْهَا أَوِ الدُّنْيَةَ أَوِ الرِّثَّةَ الَّتِي يُنْظَرُ إِلَيْهَا قَالِ عَمْرُو بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَمْرًا بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَخَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

[موضوع۔ أخرجه المؤلف في الشعب ۶۲۲۹]

(۶۱۰۲) ہارون بن کنانہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی شہرت سے منع فرمایا ہے: ایک یہ کہ آدمی بہترین کپڑا پہنے، تاکہ لوگ اس کی طرف دیکھیں یا بالکل نیکے کپڑے پہنے تاکہ لوگ اس کی طرف توجہ کریں۔ عمر و فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین امور وہ ہیں جن میں میاں بروی اختیار کی جائے۔

(۲۱) بَاب مَا وَدَّ فِي الْأَقْبِيَةِ الْمُرَرَّةَ بِالذَّهَبِ

سونے کے ٹن لگی ہوئی قبا پہننے کا بیان

(۶۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَقْبِيَةً دِيْبَاجَ أَزْرَاهَا ذَهَبٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَخْرَمَةُ: يَا بَنِي أَنْطَلِقْ بِنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - عَسَى أَنْ نَصِيبَ مِنْهَا فَقَالَ لِي: ادْخُلْ فَادْعُ النَّبِيَّ ﷺ - فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ: ((هَآيَا مَخْرَمَةُ هَذَا خَبَانَاهُ لَكَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. [صحيح - بخاری ۲۴۵۹]

(۶۱۰۳) مسور بن محرمہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو ریشم کی قبا سونے کے ٹن والی تحفہ میں دی گئی۔ آپ ﷺ نے صحابہ میں تقسیم کر دی تو محرمہ نے اپنے بیٹے سے کہا: چلو نبی ﷺ کی طرف شاید ہم بھی کچھ حاصل کر لیں۔ مسور فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے کہا جاؤ اور نبی ﷺ کو دعوت دو۔ نبی ﷺ ہماری طرف آئے تو آپ ﷺ کے اوپر قبا تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے محرمہ! یہ میں نے آپ کے لیے چھپا کر رکھی تھی۔

(۶۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ

قَسَمَ أَلَيْبَةُ مِنْ دِيَارِ مَرْزُورَةَ بِالذَّهَبِ فَلَبَّغَ ذَلِكَ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ: أَبَا الْمُسَوِّرِ قَبَعْتُ ابْنَهُ الْمُسَوِّرَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ، وَجَاءَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَقَالَ: ادْعُهُ لِي فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَخَرَجَ بِقَبَاءٍ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ: ((جِئْتُ لَكَ هَذَا يَا أَبَا الْمُسَوِّرِ جِئْتُ لَكَ هَذَا يَا أَبَا الْمُسَوِّرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ حَمَّادٍ هَكَذَا مُرْسَلًا. وَرَوَاهُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ وَأَحْمَرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الدِّيَارِ وَالْأَزْزَارِ وَكَذَلِكَ أَحْرَجَاهُ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الدِّيَارِ وَالْأَزْزَارِ. [صحيح- اطرح ما قبله]

(۶۱۰۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ریشم کی تقسیم کیں، جن کو سونے کے ٹن لگے ہوئے تھے۔ مخرمہ بن نوفل کو بھی خبری۔ جو مسور کے والد ہیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو نبی ﷺ کی طرف روانہ کیا۔ وہ آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے اور عرض کیا: نبی ﷺ کو بلاؤ تو نبی ﷺ نے یہ آواز سن لی۔ آپ ﷺ ایک قبا لے کر آئے اور عرض کیا: فرمایا: اے ابو مسور! میں نے تیرے لیے چھپا کے رکھی ہوئی تھی، دو مرتبہ فرمایا۔

(۶۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَيْشًا إِلَى أَكْبَدَرِ دَوْمَةَ قَبَعْتُ إِلَيْهِ بِجَنَّةٍ مِنْ دِيَارِ مَسُوجٍ بِالذَّهَبِ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَجَعَلَ النَّاسُ يَمْسَحُونَ بِهَا وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((اتَّعَجِبُونَ مِنْ هَذِهِ الْجَنَّةِ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا قَوْمًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ قَالَ: ((قَوَّالَهُ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَوَوَّنَ)). [صحيح- بخاری ۳۰۷۶]

(۶۱۰۵) واقعہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر اکیدر دومتہ کی طرف روانہ کیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرف ایک جہ بھجوا جو سونے سے بنایا گیا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کو پہنا تو لوگوں نے اس کو ہاتھ کے ساتھ چھونا شروع کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس جہ سے تعجب کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے کبھی اس سے عمدہ کپڑا نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سعد کے رومال جنت میں اس سے بھی عمدہ ہوں گے جس کو تم دیکھ رہے ہو۔

(۶۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَان حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَكْبَدَرَ دَوْمَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - جَنَّةً قَالَ سَعِيدٌ: أَحْسَبُهُ قَالَ: سُنْدُسٌ قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ قَالَ فَلَبِسَهَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ

مِنْهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ اللَّفْظَةِ الَّتِي أَتَى بِهَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَنَّ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَهِيَ أَشْبَهُ بِالصَّحَةِ مِنْ رِوَايَةٍ مَنْ رَوَى وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ. وَقَدْ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَكْبَدَرَ دُومَةٍ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي هَدِيَّةِ الْمُشْرِكِينَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسُقِ مَنَّهُ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۱۰۶) (الف) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومت نے نبی ﷺ کو ایک جبہ تحفہ میں دیا۔ سعید فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ ریشمی تھا اور یہ ریشم کی حرمت سے پہلے کی بات ہے۔ آپ ﷺ نے پہنا تو لوگوں نے تعجب کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: سعد کے رومال جنت میں اس سے بھی بہتر ہوں گے۔

(ب) سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں: یہ ریشم کی حرمت سے پہلے کی بات ہے۔

(ج) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومت جو مشرکین میں سے تھے، انہوں نے نبی ﷺ کو تحفہ دیا۔

(۲۲) بَابُ نَهْيِ الرِّجَالِ عَنْ لِبْسِ الذَّهَبِ

مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کا بیان

(۶۱۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لِبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُتَصَفِّرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۲۰۷۸]

(۶۱۰۸) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرأت کرنے سے منع فرمایا ہے اور سونا اور زرد رنگ پہننے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۶۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ الْجُمَيْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيعَةُ عَنْ بَجِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ: وَقَدْ أَلْقَدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ لَذَكَرَ قِصَّتَهُ ثُمَّ قَالَ أَلْقَدَامُ: يَا مُعَاوِيَةُ إِنَّ أَنَا صَدَقْتُ فَصَدَّقْنِي، وَإِنْ كَذَبْتُ فَكَذِّبْنِي قَالَ: أَفْعَلُ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ لِبْسِ الذَّهَبِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ لِبْسِ الْحَرِيرِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ لِبْسِ جُلُودِ السَّبَاعِ وَالزُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ: نَعَمْ. [صحيح لميرہ - النسائي ۴۷۵۵]

(۶۱۰۸) مقدم بن معدیکرب معاویہ بن ابی سفیان کے پاس آئے اور اپنا قصہ ذکر کیا کہ اے معاویہ! اگر میں حج بولوں تو میری تصدیق کرنا، اگر جھوٹ بولوں تو میری تکذیب کرنا۔ وہ فرمانے لگے: میں ایسا ہی کروں گا۔ مقدم نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا آپ نے نبی ﷺ سے سنا، وہ سونا پہنے سے منع فرماتے تھے۔ فرماتے ہیں: ہاں۔ مقدم فرماتے ہیں: میں تمہیں اللہ کی قسم! دیتا ہوں، بتائیے کیا نبی ﷺ ریشم پہننے سے منع فرمایا؟ فرمایا: ہاں۔ مقدم نے کہا: پھر پوچھا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں بتائیے کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی ﷺ درندوں کے چمڑے کے لباس اور ان پر سوار ہونے سے منع فرماتے تھے۔ فرمایا: ہاں۔ (۶۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مِيْنَاءَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ يَدْعُونِي فَأَتِي بِالْقَبَاءِ مِنْ أَقْبِيَةِ الشُّرْكِ قَالَ فَقَالَ: انْزِعْ هَذَا الذَّهَبَ مِنْهَا.

[ضعیف۔ أخرجه البخاری فی تاریخہ ۲/۲۸۲]

(۶۱۰۹) حارث بن میناء فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے بلاتے رہے، میں ان کے پاس مشرکین کی قباؤں میں سے ایک قبا لے کر آیا تو فرمایا: ان سے سونا اتار دو۔

(۲۳) باب الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لِبْسِ الْحَرِيرِ وَالذِّيْبَاكِ وَافْتِرَاشِهِمَا وَالتَّحَلِّيِ بِالذَّهَبِ

عورتوں کے لیے ریشم کا لباس، پچھونا اور سونے کے ذریعے زینت اختیار کرنا جائز ہے

(۶۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَطَارِدَ التَّيْمِيَّةِ يُمِمْ بِالسُّوقِ حُلَّةَ سَيْرَاءَ، وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عَطَارِدًا يُمِمْ فِي السُّوقِ حُلَّةَ سَيْرَاءَ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبَسْتَهَا لَوْفُودِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ قَالَ وَأَطْنَهُ قَالَ وَلَبِسْتُهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)). فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحُلِّ سَيْرَاءَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةٍ، وَبَعَثَ إِلَى أَسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةٍ، وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلَّةً فَقَالَ لَهُ ((شَقَّقْهَا خُمْرًا بَيْنَ نِسَائِكَ)). فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ بِحُمُلِهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عَطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا)). وَأَمَّا أَسَامَةُ فَرَأَى فِي حُلَّتِهِ فَتَنَطَّرَ إِلَيْهِ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ وَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ ﷺ: ((إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَفِّقَهَا خُمَرًا بَيْنَ نَسَائِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ. [صحيح - مسلم ۲۰۶۸]

(۶۱۱۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دھاری دار جب بازار میں بکنا دیکھا۔ وہ ایسا آدمی تھا جو بادشاہوں کے پاس جاتا تھا اور ان سے چیزیں حاصل کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے عطار کے پاس ایک دھاری دار جب دیکھا ہے۔ اگر آپ ﷺ اس کو دود اور جمعہ کے لیے خرید لیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: رشہ دنیا میں وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اس کے بعد نبی ﷺ کے پاس دھاری دار چلے گئے تو نبی ﷺ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا اور دوسرا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ تیسرا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہ حلہ اٹھائے ہوئے آئے اور عرض کیا کہ آپ ﷺ نے یہ میری طرف بھیج دیا حالانکہ عطار کے حلہ کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا۔ بلکہ آپ اس سے نفع حاصل کریں اور اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے حلے میں چلے تو نبی ﷺ نے دیکھا، اسامہ رضی اللہ عنہ پوچھا کہ نبی ﷺ نے اچھا نہیں جانا۔ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے بھیجا ہے پھر بھی آپ ﷺ میری طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کے لیے نہیں دیا بلکہ تو اپنی عورتوں کے درمیان اس کو تقسیم کر دے تاکہ وہ اس سے دو پہنہ لیں۔

(۶۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَيْضِ بَخَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي جَوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جَوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سَيِّرَاءٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتَعْتُ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَلَبِسْتُهَا لِلْفُؤُودِ وَلَيَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)). وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ سَيِّرَاءٍ مِنْ حَرِيرٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتِيبَهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا، أَوْ لِتَكْسُوَهَا بَعْضَ نِسَائِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح - بخاری ۸۴۶]

(۶۱۱۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دھاری دار رشہ حلہ دیکھا تو آپ ﷺ سے کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! آپ خرید لیں تو دود اور جمعہ کے دن پہن لیا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تو کہنے لگے: اے اللہ کے رسول!

آپ ﷺ نے مجھے وہ پہنایا ہے جس کے متعلق کل آپ نے ﷺ یہ باتیں ارشاد فرمائی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے بھیجا تھا تاکہ سچ دویا اپنی عورتوں کو پہنادو۔

(۶۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: ((أَجَلُ الْحَرِيرِ وَاللَّحَبِ لِأَنَاتِ أُمِّي وَحُرْمَ عَلَى ذُكُورِهَا)). (صحیح۔ نسائی ۵۱۴۸)

(۶۱۱۳) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے جائز ہے اور مردوں پر حرام ہے۔

(۶۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ لُؤْبَانَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي رُقَيْةٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ يَقُولُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قُمْ فَأَخْبِرِ النَّاسَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ عُقْبَةُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلَيْسَ بِمُفْعَدَةٍ مِنْ جَهَنَّمَ)). وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((الْحَرِيرُ وَاللَّحَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمِّي وَرَجُلٍ لِأَنَاتِهِمْ)). (صحیح لغیرہ۔ احمد ۱۵۶/۴)

(۶۱۱۵) ہشام بن ابی رقیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمہ بن مخلد کو کہتے ہوئے سنا: اے عقبہ بن عامر! کھڑے ہو جاؤ اور لوگوں کو بتاؤ جو آپ نے نبی ﷺ سے سنا ہے تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ بولے، وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ریشم اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۲۴) بَابُ الرَّجُلِ يَعْلَمُ مِنْ نَفْسِهِ فِي الْحَرْبِ بَلَاءً فَيَعْلِمُ نَفْسَهُ بِعَلَامَةٍ

جنگ کے دوران کوئی علامت لگانا جس سے آدمی نمایاں ہو سکے

(۶۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ لِي أُمِّي وَأَنَا أُمِّشِي مَعَهُ: يَا عَبْدَ الْإِلَهِ مِنَ الرَّجُلِ مِنْكُمْ مُعَلِّمٌ بَرِيضَةٌ نَعَامَةٌ فِي صَدْرِهِ؟ فَقُلْتُ: ذَلِكَ حُمْرَةٌ مِنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ: ذَلِكَ فَعَلَ بَنُو الْأَقَاعِيلِ.

[صحیح لغیرہ۔ الحاکم ۱۲۸/۲]

(۶۱۱۳) عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ مجھے امیرؓ پوچھنے لگے اور میں ان کے ساتھ چل رہا تھا: اے اللہ کے بندے! وہ کون آدمی تھا جس کے سینے پر شتر مرغ کے پر کی علامت تھی؟ میں نے کہا: وہ حمزہ بن عبدالمطلب تھے۔ فرمایا: ہمارے ساتھ کرنے والوں نے یہی کیا۔

(۶۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَاظِعِ بْنِ ثَوْرٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قِصَّةِ أَبِي دُجَانَةَ: سَمَّاكَ بَنِي حَوْشَةَ يَوْمَ أُحُدٍ وَدَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - سَبَقَهُ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ إِذَا أَرَادَ الْقِتَالَ أَعْلَمَ بِعَصَابَةٍ. [ضعیف۔ حاکم ۲/۲۵۶]

(۶۱۱۵) زبیر بن عوامؓ ابو ذؤانہؓ یعنی سماک بن خرشہ کا احد کا قصہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اپنی تلوار عطا کی۔ جب بھی یہ لڑائی کا ارادہ فرماتے تو پگڑی پر علامت لگاتے۔

(۲۵) بَابُ الرَّجُلِ يُبَارِزُ إِذَا طَلَبُوا الْبَرَّازَ

مبارزہ طلب کرنے پر اس کا جواب دینا

(۶۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكُرَيْمِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقْسِمُ قَسَمًا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَيْبٍ﴾ [الحج: ۱۹] نَزَلَتْ فِي الْوَلَدَيْنِ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ: حَمْزَةُ، وَعَلِيٌّ، وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ، وَعُتْبَةُ، وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الدُّورِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ زُرَّادَةَ عَنْ هُشَيْمٍ.

[صحیح۔ بخاری ۳۷۴۸]

(۶۱۱۶) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ذرؓ سے سنا، وہ قسم اٹھا رہے تھے کہ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَيْبٍ﴾ [الحج: ۱۹] یہ دو آدمی ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے لڑائی میں مقابلہ بازی کی، یعنی حمزہؓ علیؓ عبیدہ بن الحارثؓ ربیعہؓ، عتبہؓ شیبہؓ کے بیٹے اور ولید بن عتبہؓ۔

(۶۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ بَدْرٍ قَالَ: فَبَرَزَ عُتْبَةُ، وَأَخُوهُ شَيْبَةُ، وَأَبْنَةُ الْوَلِيدِ فَقَالُوا: مَنْ يَبَارِزُ فَخَرَجَ فَمِنَ الْأَنْصَارِ شَبَّابَةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ: لَا نُرِيدُ هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ يَبَارِزُنَا مَنْ بَنَى أَعْمَامَنَا بَنَى عَبْدَ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَبِيدَةُ

قُمْ يَا عَلِيُّ)) فَبَرَزَ حَمْزَةُ لِعُبَّةَ، وَعَبِيدَةُ لَشَيْبَةَ، وَعَلِيُّ لِلْوَلِيدِ فَقَتَلَ حَمْزَةُ عُبَّةَ، وَقَتَلَ عَلِيُّ الْوَلِيدَ، وَقَتَلَ عُبِيدَةُ شَيْبَةَ، وَضَرَبَ شَيْبَةُ رَجُلَ عُبِيدَةَ فَقَطَعَهَا فَاسْتَقْدَهُ حَمْزَةُ وَعَلِيُّ حَتَّى تَوَفَّيَ بِالصَّفَرَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّ عُبِيدَةَ بَارَزَ عُبَّةَ وَحَمْزَةُ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ الْوَلِيدَ بَنَ عُبَّةَ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۲۶۶۵]

(۶۱۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ بدر بیان فرماتے ہیں کہ عتبہ اس کا بھائی شیبہ اور اوران کے بیٹے ولید نے مقابلہ کی دعوت دی تو انصار کے چند نوجوان نکلے۔ عتبہ کہنے لگا: ہمیں تمہاری ضرورت نہیں، ہم تو اپنے بچاؤں کے بیٹوں یعنی بنو عبد المطلب سے مقابلہ چاہتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: علی، عبیدہ اور حمزہ کھڑے ہو جاؤ۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور عتبہ مد مقابل تھے۔ عبیدہ رضی اللہ عنہ اور شیبہ علی رضی اللہ عنہ اور ولید مد مقابل تھے۔ حضرت حمزہ نے عتبہ کو ہلاک کر دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ولید کو اور عبیدہ نے شیبہ کو قتل کر دیا۔ شیبہ نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کی ٹانگ کاٹ ڈالی تو ان کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ نے بچایا، یہاں تک کہ یہ ریحان کی بیماری میں فوت ہوئے۔ ابو اسحاق اپنے ساتھیوں سے اس قصہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ عبیدہ رضی اللہ عنہ عتبہ کے اور حمزہ رضی اللہ عنہ شیبہ کے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ولید کے مد مقابل تھے۔

(۲۶) بَاب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الْمَرَائِبِ

کن چیزوں پر سواری کرنا ممنوع ہے

(۶۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوْ الْيَمْنِي تَلِيهَا لَمْ يَذَرِ عَاصِمٌ فِي أَمْرِ الشَّيْءِ، وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ، وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيْائِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَسِيُّ فَيَبَابٌ مُضْلَعَةٌ يُوْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ، وَأَمَّا الْمَيْائِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِيُعَوِّلِيهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْأَرْجَوَانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۷۸]

(۶۱۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے منع فرمایا کہ میں ان میں آنکھوشی پہنوں۔ عاصم فرماتے ہیں: مجھ معلوم نہیں کہ وہ کونسی دو انگلیاں تھیں اور آپ ﷺ نے سرخ ریشمی گدوں سے بھی منع فرمایا اور ریشمی زین پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا۔ قس رنگ کیا ہوا کپڑا تھا، جو مصر و شام سے آیا کرتا تھا اور میاثر سے مراد وہ کپڑا جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے زین کے طور پر استعمال کرتی تھیں جیسے سرخ رنگ کی چادریں۔

(۶۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنَ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِيَّةِ، وَالْمَيْثَرَةِ. قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قُلْنَا لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا الْقَسِيَّةُ؟ قَالَ: ثِيَابٌ أَتَمْنَا مِنَ الشَّامِ أَوْ مِصْرَ مُضَلَّعَةً فِيهَا خَرِيرٌ لَهَا أَمْتَالُ الْأُتْرُجِ، وَالْمَيْثَرَةُ شَيْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِيَعُولِيَهُنَّ أَمْتَالُ الْقَطَانِفِ يَصْعُونَهَا عَلَى الرَّحَالِ. قَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمَيْثَرُ كَانَتْ مِنْ مَرَاكِبِ الْأَعَاجِمِ مِنْ دِيحَاجٍ أَوْ خَرِيرٍ
وَقَالَ غَيْرُهُ: الْمَيْثَرَةُ جُلُودُ السَّبَاعِ. [صحيح- ابو داود ۴۲۲۵]

(۶۱۱۹) ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کسی کپڑا کیا ہے؟ فرمایا: وہ کپڑا جو شام و مصر سے ہمارے پاس آتا تھا، اس میں ریشم بھی موجود تھا اور ہم اس سے مراد وہ کپڑا ہے جو عورتیں اپنے خاوندوں کے لیے تیار کرتی ہیں۔ جیسے چادریں ہوتی ہیں جنہیں زین کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۶۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مُسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونِ الْقُنَادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ رُكُوبِ النَّمَارِ، وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا.
وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ فِي رُكُوبِ النَّمَارِ، وَرَوَاهُ أَبُو شَيْخٍ الْهَنَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ فِي رُكُوبِ النَّمَارِ وَفِي الذَّهَبِ. [صحيح لغيره- ابو داود ۴۲۳۹]

(۶۱۲۰) (الف) معاویہ بن ابی سفیان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ چیتے کی کھال کی بنی ہوئی زین پر سواری کی جائے اور سونا پہننے سے بھی منع فرمایا، مگر ٹکڑوں میں نہیں۔

(ب) ابوشیخ ہنای معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چیتے کی کھال اور سونے کی زین پر سواری سے منع فرمایا۔
(۶۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَأَبُو الْأَسْوَدِ وَأَبُو زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُصَالَةَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِيِّ بْنِ شَيْبَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعَارِيُّ نُصَلِّي بِبَابِلِيَاءَ، وَكَانَ قَاضِيَهُمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رِيحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ: فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي. فَسَأَلَنِي: هَلْ أَدْرَكْتَ قِصَصَ أَبِي رِيحَانَةَ؟ قُلْتُ لَهُ: لَا فَقَالَ: سَمِعْتَهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَشْرِ: عَنِ الْوُشْرِ، وَالْوُشْمِ، وَالتَّنْفِيفِ، وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَمُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ خَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ، وَيَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ خَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَعَنِ

النَّهْيُ وَرُكُوبُ النُّمُورِ ، وَلَبُوسُ الْحَاتِمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ . [ضعیف۔ ابو داؤد ۴۰۴۹]

(۶۱۲۱) عیاش بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حصین بن شثم بن شفی سے سنا کہ میں اور ابو عامر معافری نے ایلیا جگہ میں نماز پڑھی۔ ان کے قاضی ازد قبیلہ سے تھے۔ ان کو ابو ریحانہ کہا جاتا تھا۔ ابو حصین فرماتے ہیں کہ میرا ساتھی مسجد کی طرف مجھ سے پہلے چلا گیا۔ پھر میں نے اس کو پایا، وہ مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گئے۔ اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا تو نے ابو ریحانہ کے قصہ کو پایا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: میں نے اس سے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے: ایک دانت باریک کرنے سے، دوسری سرمہ بھرنے سے، تیسرا بظلوں کے بال اکھاڑنے سے اور آدمی کا آدمی کے ساتھ بغیر کپڑے کے لپٹنے سے اس طرح عورت کا اور اس سے کہ آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے عجیوں کی طرح دوسرا کپڑا لگائے اور اپنے کندھوں پر عجیوں کی طرح ریشم لگانے سے اور ڈاکہ ڈالنے، چیتے کی کھال کی زمین پر سواری کرنے سے اور انگوٹھی صرف بادشاہ کے لیے ہوتی ہے۔

(۲۷) بَابُ مَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْتَعْمِلُونَهُ فِي رِحَالِهِمْ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہما سے اپنی زین میں استعمال کر لیتے تھے

(۶۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو الْقُرَيْشِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ رِحَالَهُمُ الْأَدَمُ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْيِهِ رُفْقَةً كَانُوا بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلَاءِ .

[صحیح۔ ابو داؤد ۴۱۴۴]

(۶۱۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے یمن کے لوگوں کی زین میں بڑی نرمی دیکھی، فرماتے ہیں کہ جو پسند فرماتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ مشابہ نرمی دیکھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں دیکھ لے۔



کِتَابُ الْعِيدَيْنِ

(۶۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُنْصُورٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنِ مَلَّاسٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا بِالْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ: قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَقَدْ أَبَدْتُ لَكُمْ اللَّهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ. لَفْظُ حُلَيْبِ الْفَزَارِيِّ. [صحيح - أبو داود ۱/۲۴]

(۶۱۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ آئے اور اہل مدینہ کے لیے دو دن مقرر تھے، جن میں وہ کھیلا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے پاس آیا اور تمہارے لیے دو دن زمانہ جاہلیت سے مقرر تھے، جن میں تم کھیلا کرتے تھے۔ ان کے بدلے اللہ نے تمہارے لیے بہتر دن بدل دیے ہیں: ایک عید الفطر اور دوسرا عید الاضحیٰ۔

(۱) بَابُ غُسْلِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے غسل کا بیان

(۶۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

حَفْصٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَلَيْهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَنِّيَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ قَالَ: اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ إِنْ شِئْتَ. فَقَالَ: لَا الْغُسْلُ الَّذِي هُوَ الْغُسْلُ قَالَ: يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ، وَيَوْمَ النَّحْرِ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

[حید۔ أخرجه الشافعي ۱۷۶۵]

(۶۱۳۳) زاذان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو ہر روز غسل کر۔ عرض کیا: نہیں، اس غسل کے بارے میں سوال نہیں، فرمایا: جمعہ کے دن، عرفہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کر۔

(۶۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُو.

وَرَوَاهُ ابْنُ عَجَلَانَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ فِي الْعِيدَيْنِ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ. [صحيح۔ مالك ۴۲۶]

(۶۱۳۵) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں غسل فرماتے۔

(۶۱۳۶) وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ ثُمَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. وَرَوَى حَجَّاجُ بْنُ تَوَيْمٍ

وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَوَيْمٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فَلَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: رَوَاتُهُ لَيْسَتْ بِمُسْتَقِيمَةٍ. [ضعيف جداً۔ ابن ماجه ۱۳۱۵]

(۶۱۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرماتے۔

(۲) باب التَّكْبِيرِ لَيْلَةَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَإِذَا غَدَا إِلَى صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے ایام میں اور ان کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں کہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ﴿وَلَتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلَتَكْبِرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَذَا كُمْ﴾ [البقرہ: ۱۸۵]

اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کے بارے میں فرمایا ہے کہ ﴿وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ﴾ [البقرہ: ۱۸۵] اور تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہاری رہنمائی فرمائی ہے۔

(۶۱۲۷) قَالَ الشَّافِعِيُّ: سَمِعْتُ مَنْ أَرْضَىٰ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ يَقُولُ: فَتُكْمِلُوا عِدَّةَ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَتُكَبِّرُوا اللَّهَ عِنْدَ اكْتِمَالِهِ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَإِكْمَالَهُ مَغِيبِ الشَّمْسِ مِنْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ شَهْرِ رَمَضَانَ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ وَبَلَّغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِي قَوْلُهُ ﴿وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ [الأعلى: ۱۵] قَالَ: ذَكَرَ اللَّهُ وَهُوَ يَنْطَلِقُ إِلَى الْعِيدِ. [صحيح- كتاب الام ۱/۳۸۴]

(۶۱۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما ﴿وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ [الأعلى: ۱۵] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے جب عید کی جانب جاتا ہے۔

(۶۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَلَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ ثَقَّةٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْبِّرُ لَيْلَةَ الْفِطْرِ حَتَّى يَغْدُوَ إِلَى الْمُصَلَّى. ذَكَرَ اللَّيْلَةَ فِيهِ غَرِيبٌ. [ضعيف]

(۶۱۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر کی رات اور جاتے وقت تکبیریں کہتے تھے۔ رات کا ذکر اس میں غریب ہے۔

(۶۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْعِيدِ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى وَيَكْبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْإِمَامَ. وَرَوَاهُ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَقَالَ: يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ ضَعِيفَيْنِ مَرْفُوعًا. أَمَّا أَثْلُهُمَا. [فوى- حاكم ۱/۴۳۸]

(۶۱۲۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ صبح عید الفطر کے لیے مسجد میں جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے، عید گاہ تک پہنچنے تک کہتے رہتے اور امام کے آنے تک بھی تکبیریں کہتے رہتے۔

(۶۱۳۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مَعَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ، وَالْعَبَّاسِ، وَعَلِيٍّ، وَجَعْفَرٍ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ، وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَأَيُّمَنَ ابْنَ أُمِّ أَيْمَنَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ رَافِعًا صَوْتَهُ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ لِمَا حُدِّثَ طَرِيقَ الْجَدَّادِينَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى. وَإِذَا قَرَعَ رَجَعَ عَلَى الْجَدَّادِينَ حَتَّى يَأْتِيَ مَنْزِلَهُ. [ضعيف۔ ابن ماجہ ۱۴۳۱]

(۶۱۳۰) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عیدین میں فضل بن عباس، عبد اللہ عباس، علی، جعفر، حسن، حسین، اسامہ بن زید، زید بن حارثہ اور امین بن امیہ کے ساتھ نکلتے تھے اور وہ تکبیر و تہلیل سے اپنی آواز کو بلند فرماتے تھے۔ مسجد جاتے آتے یا راستہ اختیار فرماتے اور جب فارغ ہوتے تو حدیثین پر جاتے پھر اپنے گھر پلٹتے۔

(۶۱۳۱) وَأَمَّا أَضْعَفُهُمَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَكْبِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

مَوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَطَاءٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْقُوفِيُّ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِرَوَايَةِ أَهْلِيهِمَا وَالْحَدِيثُ الْمَحْفُوظُ عَنْ ابْنِ عَمَرَ مِنْ قَوْلِهِ.

وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِثْلَ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمَرَ فِي التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْغَدْوِ إِلَى الْمُصَلَّى. [ضعيف جداً۔ الحاکم ۴۳۷/۱]

(۶۱۳۱) (الف) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلتے وقت اور عید گاہ تک جاتے وقت تکبیریں کہتے تھے۔

(ب) علی بن ابی طالب اور صحابہ کی ایک جماعت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مثل بیان فرماتے ہیں کہ وہ صبح سے عید گاہ پہنچنے تک تکبیر کہتے۔

(۶۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ: كَانُوا فِي التَّكْبِيرِ فِي الْفِطْرِ أَشَدَّ مِنْهُمْ فِي الْأَضْحَى. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْبِرُونَ لَيْلَةَ الْفِطْرِ فِي الْمَسْجِدِ يَجْهَرُونَ بِهِ. وَعَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ جَهَرُوا بِهِ عِنْدَ الْغَدْوِ إِلَى الْمُصَلَّى.

[صحیح۔ الحاکم ۴۳۸/۱]

(۶۱۳۲) (الف) ابو عبد الرحمن سلمیٰ فرماتے ہیں کہ وہ عید الفطر میں عید الاضحیٰ کی بہ نسبت زیادہ تکبیریں کہتے۔

(ب) تابعین کی ایک جماعت سے امام شافعی نقل فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں عید الفطر کی رات بلند آواز سے تکبیریں کہتے اور صبح سے عید گاہ جانے تک بلند آواز سے تکبیریں کہتے۔

(۶۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَيْمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: خَرَجَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَ النُّحْرِ فَلَمْ يَرَهُمْ يَكْبُرُونَ فَقَالَ: مَا لَهُمْ لَا يَكْبُرُونَ أَمَا وَاللَّهِ فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ رَأَيْتُ فِي الْعُسْكَرِ مَا يَرَى طَرَفَاهُ فَيَكْبُرُ الرَّجُلُ فَيَكْبُرُ الَّذِي يَلِيهِ حَتَّى يَرْتَجَّ الْعُسْكَرُ تَكْبِيرًا وَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ كَمَا بَيْنَ الْأَرْضِ السُّفْلَى إِلَى السَّمَاءِ الْعُلْيَا. [ضعيف]

(۶۱۳۳) تميم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر عید الاضحیٰ کو نکلے تو انہوں نے لوگوں کو دیکھا، وہ تکبیریں نہیں کہہ رہے تھے، فرمانے لگے: ان کو کیا ہے کہ تکبیریں نہیں کہتے۔ اللہ کی قسم! صحابہ تو کہا کرتے تھے۔ ہم نے تو لشکروں کو دیکھا ہے کہ ایک طرف سے ایک آدمی تکبیر کہتا۔ پھر اس کے ساتھ والا یہاں تک کہ لشکر میں تکبیر کی گونج پیدا ہو جاتی۔ یقیناً تمہارے درمیان اور ان کے درمیان نیچے والی زمین اور اوپر والے آسمان کے فاصلے جتنا فرق ہے۔

(۳) باب الْخُرُوجِ فِي الْإِعْيَادِ إِلَى الْمُصَلَّى

عیدین میں عید گاہ کی طرف جانے کا بیان

(۶۱۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى. فَأَوَّلُ شَيْءٍ يُبْدَأُ بِهِ الصَّلَاةُ، ثُمَّ يُنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ فَيُعْطُهُمْ وَيُؤْصِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ. فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قِطْعَةً وَيَأْمُرَ بِشَيْءٍ أَمْرِيهِ، ثُمَّ يُنْصَرِفُ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى خَرَجْتُ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَلَمَّا آتَيْنَا الْمُصَلَّى إِذَا مِنْبَرٌ مِنْ لَبَنٍ قَدْ بَنَاهُ كَثِيرُ بْنُ الصَّلْبِ، وَإِذَا مَرْوَانُ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَفِعَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَجَدَّتْ بِيَدِهِ فَجَبَدَنِي وَارْتَفَعِي فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لَهُ: غَيْرْتُمْ وَاللَّهِ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ مَا تَعْلَمُهُ فَقُلْتُ: مَا أَعْلَمُ وَاللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا لَا أَعْلَمُ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَجْلِسُونَ لَنَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَجَعَلْنَا مَا قَبْلَ الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح - بخاری ۹۱۳]

(۶۱۳۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کی طرف جاتے تو سب سے پہلے نماز

سے ابتدا کرتے۔ پھر پھرتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور لوگ صفوں میں بیٹھے ہوتے۔ آپ ﷺ ان کو وعظ و نصیحت فرماتے اور حکم دیتے۔ اگر آپ ﷺ کا لشکر ترتیب دینے کا ارادہ ہوتا تو لشکر ترتیب دیتے یا کسی چیز کا حکم دیتے پھر چلے جاتے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ اسی طریقہ پر رہے یہاں تک کہ میں مروان کے ساتھ عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں نکلا۔ جب ہم عید گاہ پہنچے تو وہاں اینٹوں کا بنا ہوا منبر تھا، جس کو کثیر بن صلت نے بنایا تھا۔ مروان نے اس پر چڑھنا چاہا۔ جب مروان نے نماز سے پہلے اس پر چڑھنے کا ارادہ کیا تو میں نے اس کو ہاتھ سے کھینچا اور لوگ جمع ہو گئے تو اس نے نماز سے پہلے خطبہ دیا تو میں نے کہا کہ تم نے طریقہ کو تبدیل کر دیا ہے۔ مروان کہنے لگے: اے ابوسعید! وہ طریقہ ختم ہو چکا جس کو آپ جانتے ہیں۔ میں نے کہا: جس کو میں جانتا ہوں اللہ کی قسم! وہ بہتر ہے اس سے جس کو اب میں نہیں جانتا۔ مروان کہنے لگا کہ لوگ نماز کے بعد بیٹھے نہیں اس لیے خطبہ ہم نے نماز سے پہلے شروع کر دیا۔

(۴) باب الزینۃ للعید

عید کے لیے زینت اختیار کرنے کا بیان

(۶۱۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزْنِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمَزْنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تَبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَغِ هَذِهِ فَتَحْمِلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوَلَدِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ)). وَكَتَبَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجُبَّةٍ دِيْبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ: إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسٌ مِنْ لَا خَلَاقَ لَهُ. ثُمَّ أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ بِهَذِهِ الْجُبَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تَبِعْهَا أَوْ تَصِيبْ بِهَا حَاجَتَكَ)).

رَوَاهُ الْمُحَافِظُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری ۹۰۶]

(۶۱۳۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بازار میں ایک ریشم کا حلدہ دیکھا، وہ اسے پکڑ کر نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کی رسول! آپ اسے خرید لیں اور عید اور وفد کے لیے اس کے ذریعے زینت اختیار کیا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ان کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جتنی دیر اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے۔ پھر نبی ﷺ نے ان کی جانب ایک ریشم کا جبہ بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس جبہ کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: آپ نے تو فرمایا تھا کہ یہ ان کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو بیچ دے یا اس

سے اپنی ضرورت پوری کر۔

(۶۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الْأَحْمَرَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ. [ضعيف۔ تقدم ۵۹۸۵]

(۶۱۳۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کے دن سرخ چادر پہنا کرتے تھے۔

(۶۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حَبْرَةٍ فِي كُلِّ عِيدٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۲۰]

(۶۱۳۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کو حمر کی بنی ہوئی چادر مہیا کرتے تھے۔

(۶۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَغْتَمُّ فِي كُلِّ عِيدٍ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في العم ۳۸۸/۱]

(۶۱۳۸) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کو پگڑی باندھا کرتے تھے۔

(۶۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشُرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الدُّهْلِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم ۵۹۷۶]

(۶۱۳۹) جعفر بن عمرو بن حرث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ پر سیاہ پگڑی تھی۔

(۶۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُعْتَمًا قَدْ أَرَخَى عِمَامَتَهُ مِنْ خَلْفِهِ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيدِهِ مُعْتَمًا قَدْ أَرَخَى عِمَامَتَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَالنَّاسُ مِثْلَ ذَلِكَ كَذَا قَالَ وَقِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ

بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا. [ضعيف - أخرجه المؤلف في الشعب ۶۲۵۵]

(۶۱۳۰) (الف) - سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو گھڑی باندھے ہوئے دیکھا، انہوں نے گھڑی کا کنارہ پیچھے کی جانب لٹکایا ہوا تھا۔

(ب) ابن ابی رزین فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن آیا، انہوں نے گھڑی باندھی ہوئی تھی اور اس کے کنارے کو پیچھے کی جانب چھوڑا ہوا تھا اور لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۱۴۱) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعُبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ يَعْنِي الْوَلِيدَ بْنَ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ عِيدِهِ قَرَأَتْهُ مُعْتَمًا قَدْ أَرَخَى عِمَامَتَهُ وَالنَّاسُ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۶۱۴۱) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس عید کے دن حاضر ہوا، میں نے ان کو گھڑی باندھے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی گھڑی کا کنارہ پیچھے کی جانب چھوڑا ہوا تھا اور لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۶۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُغَلِّسِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَزِينُ بْنُ بَيَّاعٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ بُكَاتَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ يَوْمَ الْوَعِيدِ مُعْتَمًا يَمْشِي وَمَعَهُ نَحْوُ مِنْ أَرْبَعَةِ آلَافٍ يَمْشُونَ مُعْتَمِينَ. تَابَعَهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِمْسَى بْنِ يُونُسَ هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۶۱۴۲) اصبح بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عید کے دن گھڑی باندھے ہوئے نکلتے دیکھا، وہ پیدل چل رہے تھے اور ان کے ساتھ چار ہزار آدمی گھڑی باندھے پیدل چل رہے تھے۔

(۶۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ فِي الْوَعِيدِ أَحْسَنَ لِبَاسِهِ. [صحیح]

(۶۱۴۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عیدین میں اپنے اچھے کپڑے پہنا کرتے تھے۔

(۵) بَابُ الْمَشْيِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

عیدین کی طرف چل کر جانے کا بیان

(۶۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيقِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِي

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى يَخْرُجُ مَاشِيًا، وَتُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحَرَبَةُ، ثُمَّ تُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيْهِ الصَّلَاةُ يَتَوَلَّاهَا سُرَّةً وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَبْنَى الدُّوْرُ إِلَى الْمُصَلَّى قَالَ وَلَقَدْ ذَلِكْ بِعَرَفَةَ.

قَوْلُهُ ((مَاشِيًا)) غَرِيبٌ لَمْ أَكْتُبْهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ فَأَمَّا سَالِرُ الْقَاطِلَةِ فَمَشْهُورَةٌ. [حسن بطرقہ]

(۶۱۴۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن پیدل جاتے تھے اور نیزا آپ کے آگے لے جایا جاتا تھا، پھر نماز کے وقت آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا کہ اسے سترہ بنا سکیں۔ یہ عید گاہ کی عمارت بنائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ عرفہ میں کیا کرتے تھے۔

(۶۱۴۵) وَرَوَى فِي حَدِيثِ سَعْدِ الْقُرَظِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى الْخُرَازِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَعْدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ آبَائِهِ لَذِكْرُهُ. [حسن بطرقہ۔ ترمذی ۵۳۰]

(۶۱۴۵) سعد قرظی کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ (عیدین کے لیے) پیدل آتے جاتے تھے۔

(۶۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَاةٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُصَلَّى.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ آدمی عید گاہ کی طرف پیدل چل کر جائے۔

(۶۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَأَسَاطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ وَأَبُو دَاوُدَ الْهَفْزِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ تَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا زَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ تَرَكَبَ إِذَا رَجَعْتَ. [حسن لغيره۔ انظر قبلہ]

(۶۱۴۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید گاہ کی طرف چل کر آنا سنت ہے۔ ابوداؤد رحمہ اللہ نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ زائد کیے ہیں کہ جب واپس آؤ تو سوار ہو سکتے ہو۔

(۶) باب الْغَدُوِّ إِلَى الْعِيدَيْنِ

عیدین کی طرف صبح سویرے جانے کا بیان

(۶۱۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعْبِرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحْبِيُّ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ صَاحِبُ النَّبِيِّ - ﷺ - مَعَ النَّاسِ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَانْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ: إِنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَدْ فَرَعْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ. [صحیح - ابو داؤد ۱۱۳۵]

(۶۱۳۸) یزید بن خمر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن بسر جب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ساتھ نکلے تو انہوں نے امام کی تاخیر کو برا جانا اور فرمایا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت تک فارغ ہو جاتے اور یہ نوافل کا وقت ہوتا تھا۔

(۶۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُوَيْرِثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَتَبَ إِلَى عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ بَنُجْرَانٍ: عَجِّلِ الْأَضْحَى وَآخِرِ الْفِطْرِ وَذَكِّرِ النَّاسَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ طَلَبْتُهُ فِي سَائِرِ الرُّوَايَاتِ بِكُتَابِهِ إِلَى عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ فَلَمْ أَجِدْهُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

[ضعیف جداً - أخرجه الشافعي ۳۲۲]

(۶۱۴۹) ابو حویرث فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کو خط لکھا، جب وہ بنجران میں تھے کہ عید الاضحیٰ کو جلدی پڑھ اور عید الفطر کو موخر کر کے پڑھ اور لوگوں کو نصیحت کر۔

(۶۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَقَّهَ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَغْدُو إِلَى الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَتَامَ طُلُوعُهَا. وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ وَشَاهِدُهُ عَمَلُ الْمُسْلِمِينَ بِذَلِكَ أَوْ بِمَا يَقْرُبُ مِنْهُ مُؤَخَّرًا عَنْهُ.

[ضعیف جداً - أخرجه الشافعي في العم ۳۸۶/۱]

(۶۱۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی طرف اس وقت جاتے جب سورج مکمل طلوع ہو چکا ہوتا۔ یہ روایت مرسل ہے اور مسلمانوں کا عمل بھی اسی پر ہے یا اس کے قریب قریب توڑی تاخیر کے ساتھ۔

(۶۱۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفُهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ((إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ

فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ).

[صحیح لعیبرہ۔ ابن خزیمہ ۱۲۷۵]

(۶۱۵۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، انہوں نے حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نماز پڑھیں تو سورج کے طلوع ہونے تک رک جائیں؛ کیوں کہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، پھر وہ نماز ہم جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ مقبول بھی ہے یہاں تک کہ آدھا دن ہو جائے۔

(۷) بَابُ الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْغَدُوِّ

عید الفطر کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا بیان

(۶۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ لَفْظًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ حَمْدَانَ لَفْظًا وَهُوَ أَخُو أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَمْدَانَ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهَرَانِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۹۱۰]

(۶۱۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجوریں کھانے کے بعد عید الفطر کے لیے جاتے تھے۔

(۶۱۵۳) وَرَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلَى تَمْرَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَغْدُو.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كُتِبَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَيْمَنٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَقَدْ أَكَّدَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ مَا أَخْرَجَهُ بِرَوَايَةِ مُرْجَانٍ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسٍ. [صحیح۔ انظر قله]

(۶۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن کھجوریں کھانے کے بعد جاتے تھے۔

(۶۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَدِيبِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُرْجَانُ بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرَاتٍ وَيَأْكُلَهُنَّ وَتَرًا

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح - بخاری ۹۱۰]

(۶۱۵۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجوریں کھانے کے بعد عید الفطر کی طرف جاتے اور کھجوریں طاق عدد میں کھاتے۔

(۶۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ: مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُثْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ فِطْرٍ حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرَاتٍ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكَلَ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَتَرَا وَمِمَّا يُؤْكَدُ صَحَّةٌ مَا اخْتَارَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رِوَايَةُ سَعِيدٍ وَسَلِّمَانَ الْحَدِيثِ عَنْ هُشَيْمٍ بِالْإِسْنَادِ يَنْبَغِي جَمِيعًا. [حسن - ابن حبان ۲۸۴۱]

(۶۱۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن ۵، ۳ یا اس سے کم یا زیادہ طاق عدد میں کھجوریں کھاتے تھے۔

(۶۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمَثَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُثَيْدٍ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ. [صحيح لغيره - ابن ماجہ ۱۷۵۴]

(۶۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کھانا کھانے کے بعد جاتے۔

(۶۱۵۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

(۶۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ يَطْعَمَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى. [صحيح لغيره - ترمذی ۵۲۰]

(۶۱۵۸) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کھانا کھانا سنت ہے۔

(۸) بَابُ يَتَرَكُ الْأَكْلَ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ

عید الاضحیٰ میں واپسی تک کھانا چھوڑ دینے کا بیان

(۶۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِي حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ثَوَابُ بْنُ عُثْبَةَ

ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُبَيْةٍ الْمُهَرِّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ وَلَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ ((حَتَّى يَذْبَحَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ رِوَايَةُ أَبِي عَاصِمٍ ((حَتَّى يَرْجِعَ)). [حید۔ ترمذی ۱۶۰۰]

(۶۱۵۹) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کھانا کھانے کے بعد جاتے اور ید الاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے تھے، یہاں تک کہ قربانی ذبح کرتے۔ ابو عاصم کی روایت میں ہے کہ یہاں تک کہ واپس آ جاتے۔

(۶۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُبَيْةٍ الْمُهَرِّقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

لَفْظُ كَرَاهَةِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((حَتَّى يَرْجِعَ لِمَا كَلَّ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ)). [حید۔ انظر قبلہ]

(۶۱۶۰) عبد اللہ بن مسعود کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ واپس لوٹ کر اپنی قربانی کے گوشت سے کھاتے تھے۔

(۶۱۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَهْوَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَعْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْفِطْرِ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَأْكُلَ شَيْئًا، وَإِذَا كَانَ الْأَضْحَى لَمْ يَأْكُلْ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ، وَكَانَ إِذَا رَجَعَ أَكَلَ مِنْ تَجِيدِ أَضْحِيَّتِهِ. [صحيح لغيره]

(۶۱۶۱) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے لیے کچھ کھا کر جایا کرتے تھے اور عید الاضحیٰ کو آ کر کھاتے اور جب واپس آتے تو قربانی کا جگر کھاتے۔

(۶۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَضْحَى يَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى وَلَا يَطْعَمُ شَيْئًا. [صحيح۔ عبد الرزاق ۵۷۴۳]

(۶۱۶۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عید الاضحیٰ کے دن کچھ کھائے بغیر عید گاہ کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۶۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّبِ قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَأْكُلُونَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في العم ۳۸۷/۱]

(۶۱۶۳) ابن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان عید الفطر کے دن نماز سے پہلے کھایا کرتے تھے اور عید الاضحیٰ میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۹) باب مَنْ أَكَلَ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کھانے کا بیان

(۶۱۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِخَارِی حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَأَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتِنَا ، وَنَسَكَ نُسْكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسْكَ ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَشَاتَهُ شَاةُ لَحْمٍ ، وَلَا نُسْكَ لَهُ .

فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ بَرَّاءٍ خَالَ الْبَرَاءِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي نَسَكْتُ شَاتِي قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَأَخْبَيْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِي أَوَّلَ شَيْءٍ يَذْبَحُ فِي بَيْتِي فَذَبَحْتُ شَاتِي وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِ عِنْدَنَا عَنَاقًا لَنَا جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ أَفُجِزُهُ عَنْي؟ قَالَ: ((نَعَمْ ، وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدُكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا أَبَا الْأَخْوَصِ عَنْ عُثْمَانَ وَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمٍ .

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَنَادٍ وَفُصَيْبَةَ كُلُّهُمَا عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ . [صحیح - بخاری ۵۲۳۶]

(۶۱۶۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا: جس نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اس کی قربانی درست ہے اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی، اس کی بکری گوشت کی بکری ہے اس کی قربانی نہیں۔ ابو بردہ براء بن عازب کے خالو ہیں، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی بکری نماز سے پہلے ذبح کر دی اور میں سمجھتا تھا کہ آج کا دن کھانے اور پینے کا ہے اور میں نے پسند کیا کہ میرے گھر میں سب سے پہلے بکری کو ذبح کیا جائے، میں نے اسے ذبح کر دیا اور نماز کی طرف آنے سے پہلے اس کا گوشت کھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری بکری گوشت کی بکری ہیں۔ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بکری کا بچہ (جذعہ) ہے۔ کیا یہ مجھ سے کفایت کر جائے گا، جب کہ یہ مجھے دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہیں کرے گا۔

(۱۰) باب لَا أَذَانَ لِلْعِيدَيْنِ

عیدین کے لیے اذان نہیں

(۶۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا: لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى، ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ حِينَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَنِي قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ: أَنَّ لَا أَذَانَ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِينَ يُخْرَجُ الْإِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يُخْرَجُ، وَلَا إِقَامَةً، وَلَا نِدَاءً، وَلَا شَيْءَ لَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَلَا إِقَامَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۹۱۷]

(۶۱۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اذان نہیں ہوتی تھی۔ پھر میں نے ایک وقت کے بعد ان سے سوال کیا تو فرمانے لگے کہ جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ عید الفطر کے دن جب امام نکلے اور اس کے نکلنے کے بعد نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔

(۶۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَهُ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ أَوَّلَ مَا بُويعَ: أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذَّنُ لَهَا قَلَمٌ يُؤَذَّنُ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَعَ ذَلِكَ: إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِنْ ذَلِكَ فَدَكَانَ يَفْعَلُ قَالَ فَصَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحيح - بخاری ۹۱۶]

(۶۱۶۶) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو ابن زبیر کے پاس بھیجا، جب پہلی بیعت کی گئی۔ وہ نہ تو عید الفطر کے دن اذان دیتے اور نہ ہی اقامت کہتے۔ ابن زبیر بھی عید الفطر کے لیے اذان نہ دیتے تھے اور وہ خطبہ نماز کے بعد ارشاد فرماتے تھے اور ابن زبیر نے بھی نماز خطبہ سے پہلے پڑھائی۔

(۶۱۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - الْعِيدَ عُمْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۱۴۸]

(۶۱۶۷) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عید کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ بغیر اذان اور اقامت کے ہی پڑھی۔

(۱۱) بَابُ حَمْلِ الْعَنْزَةِ أَوْ الْحَرَبَةِ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ نَصْبِهَا لِمُصَلِّي إِلَيْهَا إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الْمُصَلَّى سُرَّةً

عید کے دن نیزہ ساتھ لے کر جانا تاکہ اس کو سترہ کے طور پر استعمال کیا جاسکے

(۶۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَوْجَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُلْقِي إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ الْعِيدِ وَالْعَنْزَةَ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ إِذَا بَلَغَ إِلَى الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْعَنْزَةُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح - بخاری ۹۳۰]

(۶۱۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید کے دن عید گاہ کی طرف جاتے اور لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نیزہ اٹھاتے تھے۔ جب آپ ﷺ عید گاہ جاتے تو وہ آپ ﷺ کے آگے گاڑ دیا جاتا تاکہ اس کو سترہ بنائیں۔

(۶۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ جَاءَ بِالْعَنْزَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى تَرْتَكِزَ فِي الْمُصَلَّى فَيُصَلِّي إِلَيْهَا، وَكَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ قَضَاءً لِبَسِّ شَيْءٍ مَنَعَتْهُ بِسْتَرِيهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَأْمُرُنَا بِالْعَنْزَةِ فَتُرْتَكِزُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

[صحيح - انظر ما قبله]

(۶۱۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بھی عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کی طرف جاتے تو نیزہ آپ ﷺ کے سامنے لایا جاتا، وہ عید گاہ میں گاڑ دیا جاتا۔ آپ ﷺ اس کو سترہ بناتے۔ وہ خالی جگہ تھی، وہاں کوئی عمارت نہ تھی، جس کے ذریعہ سترہ بنائیں تو نبی ﷺ نیزہ لانے کا حکم فرماتے تو آپ ﷺ کے سامنے گاڑ دیا جاتا، اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے۔

(۶۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرَبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ ، وَكَانَ يَقْعُلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ ، فَيَوْمَ تَمَّ اتَّخَذَهَا الْأَمْرَاءُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَيْنَا عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ الْحَرَبَةُ تُحْمَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِأَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا . وَرَوَيْنَا عَنْ الصَّحَّاحِ بْنِ مَرْجَمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُخْرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ بِالسَّلَاحِ . وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَا ذَكَرْنَا عَلَى ذَلِكَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

(۶۱۷۰) (الف) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف نکلتے تو نیزے کا حکم فرماتے۔ وہ آپ ﷺ کے سامنے لایا جاتا تو آپ ﷺ اس کو سترہ بناتے اور لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے۔ آپ ﷺ حالت سفر میں بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ پھر یہ طریقہ امراء نے پکڑ لیا۔

(ب) مکحول فرماتے ہیں کہ نیزہ وغیرہ آپ ﷺ کے ساتھ اٹھایا جاتا تھا تاکہ آپ ﷺ اس کو سترہ بنا لیں۔

(۱۲) بَابُ التَّكْبِيرِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین میں تکبیر کہنے کا بیان

(۶۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا ، فِي الْأُولَى سَبْعًا ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا يَوْمَ تَكْبِيرَةِ الصَّلَاةِ . [صحيح لغيره - ابو داؤد ۱۱۵۱]

(۶۱۷۱) عمرو بن شعيب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے، یعنی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت پانچ، تکبیر تحریمہ کے علاوہ۔

(۶۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيَّ يَحْدُثُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-: ((التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الْأُولَى وَخَمْسٌ فِي الْآخِرَةِ ، وَالْفَرَاءَةُ بَعْدَهُمَا كِلَاهُمَا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَوَرِيعٌ وَأَبُو عَاصِمٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى خَطَا رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِفِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَأَرْبَعًا فِي الْآخِرَةِ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۶۱۷۲) (الف) عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے اور دونوں رکعتوں میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(ب) عبد اللہ طامی فرماتے ہیں کہ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ۔

(۶۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرٍ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبَخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا وَإِيَّاهُ أَقُولُ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي هَذَا الْبَابِ هُوَ صَوِّحٌ أَيْضًا. [صحيح لغيره۔ ترمذی ۵۳۶]

(۶۱۷۳) کثیر بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قراءت سے پہلے۔

(۶۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا قُتَيْبَةُ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عَقِيلٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ. [صحيح۔ ابو داؤد ۱۱۴۹]

(۶۱۷۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ پہلے رسول اللہ ﷺ عیدین میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قراءت سے پہلے کہتے تھے۔

(۶۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَهُ يَأْسَدُوهُ: أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَثُرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ لِأَنَّ ابْنَ وَهْبٍ قَدِيمُ السَّمَاعِ مِنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۶۱۷۵) علی بن وہب کو ابن ابیہر نے خبر دی کہ نبی ﷺ فطر وضحیٰ میں سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔ تکبیریں تحریمہ کے علاوہ۔

(۶۱۷۶) وَرَوَاهُ أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: بَلَّغْنَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَدْ كُتِبَ بِمَعْنَاهُ.

(۶۱۷۶) ایضاً۔

(۶۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ بْنُ شَرِيحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ بْنِ قُرَظٍ أَنَّ أَبَاهُ وَعُمُومَتَهُ أَخْبَرُوهُ عَنْ أَبِيهِمْ سَعْدِ بْنِ قُرَظٍ: أَنَّ السُّنَّةَ فِي صَلَاةِ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ أَنْ يُكَبِّرَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

[صحيح لغيره۔ (الدار فطنی ۴۷/۲)]

(۶۱۷۷) سعد بن قرظ فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں امام قراءت سے پہلے، پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہے گا اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہے گا۔

(۶۱۷۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ الْمَوْزُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارٍ بْنِ سَعْدٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَثُرَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَذَهَبَ مَا شِئْنَا وَرَجَعَ مَا شِئْنَا. [صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(۶۱۷۸) عبد اللہ بن محمد اور عمر بن حفص اپنے آباء و اجداد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے یہ اور قراءت سے پہلے ہوتی تھیں اور آپ پیدل ہی آتے جاتے تھے۔

(۶۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْأَضْحَى وَالْفِطْرَ

مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَكَبَّرَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَحَدِيثِ شُعَيْبٍ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي رَوَايَتِهِ وَهِيَ السُّنَّةُ وَزَادَ فِي أَوَّلِهِ اسْتِخْلَافَ مَرْوَانَ إِتْيَاهُ عَلَى الْمَدِينَةِ. [صحيح- مالك ۴۳۴]

(۶۱۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں میں شامل ہوا۔ وہ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَكْبُرُ فِي الْعِيدَيْنِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعَ فِي الْأُولَى وَخَمْسَ فِي الْآخِرَةِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح- ابن أبي شيبة ۵۷۰۱]

(۶۱۸۰) (الف) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما عیدین میں بارہ تکبیریں کہتے تھے۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ۔

(ب) عبد الملک بن ابی سلیمان کے ہارے میں منقول ہے کہ وہ تیرہ تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت چھ تکبیریں کہتے تھے۔ گویا انہوں نے تکبیر تحریر کو بھی شمار کیا ہے۔

(۶۱۸۱) وَقَدْ قِيلَ لَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَبْعَ فِي الْأُولَى وَبِسَبْعٍ فِي الْآخِرَةِ فَكَانَ عَدُّ تَكْبِيرَةِ الْيَوْمِ. فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ يَعْنِي الطَّوِيلَ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَبَّرَ فِي الْعِيدِ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعًا ثُمَّ قَرَأَ وَكَبَّرَ فِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا.

[صحيح لغيره- ابن أبي شيبة ۵۷۰۴]

(۶۱۸۱) بنو ہاشم کے غلام عمار، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہتے، پھر قراءت کرتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعِيدَ فَكَبَّرَ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ. [ضعيف]

(۶۱۸۲) ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں عمر بن عبد العزیز کے ساتھ نماز عید میں حاضر ہوا، وہ پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(۱۳) باب ذِکْرِ الْخَبَرِ الَّذِي رُوِيَ فِي التَّكْبِيرِ أَرْبَعًا

وہ روایت جس میں چار تکبیرات کا ذکر ہے

(۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي زَيْدٍ الْمَعْنَى قَرِيبٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَائِشَةَ جَلِيسٌ لِأَبِي مُرَيْرَةَ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ سَأَلَ أَبَا مُوسَى وَحَدِيثَهُ بَيْنَ الْيَمَانِ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْبِرُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: كَانَ يَكْبِرُ أَرْبَعًا تَكْبِيرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ فَقَالَ حَدِيثُهُ: صَدَقَ وَقَالَ أَبُو مُوسَى: كَذَلِكَ كُنْتُ أَكْبِرُ بِالْبَصْرَةِ حَيْثُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ قَالَ وَقَالَ أَبُو عَائِشَةَ وَأَنَا حَاضِرٌ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: قَدْ خُوفْتُ رَأْيَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي مَوْضِعَيْنِ أَحَدُهُمَا فِي رَفِيعِهِ وَالْآخَرُ فِي جَوَابِ أَبِي مُوسَى. وَالْمَشْهُورُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ أَمَرُوهُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَأَتَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ بِذَلِكَ وَلَمْ يُسَيِّدْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى أَوْ ابْنِ أَبِي مُوسَى أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثَهُ وَأَبِي مُوسَى فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ فَأَسْتَدُوا أَمَرَهُمْ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: يَكْبِرُ أَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ تَقْرَأُ، فَإِذَا قَرَأْتَ كَبَّرْتَ فَرَكْعَتْ ثُمَّ تَقْرَأُ فِي الثَّانِيَةِ فَتَقْرَأُ فَإِذَا قَرَأْتَ كَبَّرْتَ أَرْبَعًا. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ ثَوْبَانَ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا.

وَرَوَاهُ الثَّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ رَسُولِ أَبِي مُوسَى وَحَدِيثَهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَمَّا يُسَمُّ الرُّسُولَ وَقَالَ يَسُو تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِاحِ وَالرُّكُوعِ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۱۵۳]

(الف) (۶۱۸۳) سعید بن العاص نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں تکبیرات کیسے کہا کرتے تھے؟ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جیسے آپ ﷺ چار تکبیریں جنازہ پر کہا کرتے تھے اور حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو موسیٰ نے صحیح فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ اسی طرح میں بصرہ میں تکبیریں کہا کرتا تھا، جب میں وہاں ہوتا تھا۔

(ب) سعید بن عاص نے کسی کو ابن مسعود اور ابو موسیٰ کی طرف روانہ کیا کہ ان سے عید میں تکبیرات کے بارے میں سوال کریں تو انہوں نے حکم کی نسبت ابن مسعود کی طرف کی کہ وہ قراءت سے پہلے چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع فرماتے۔ پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے تو قراءت کرتے۔ جب فارغ ہوتے تو چار تکبیرات کہتے۔

(ج) ابو موسیٰ اور حدیفہ سے بیان کرنے والے نے نبی ﷺ کا نام نہیں لیا اور ابتدا کی تکبیر اور رکوع والی تکبیر کا نام لیا ہے۔

(۶۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ كُرْدُوسٍ قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ قَبْلَ الْأَضْحَى فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِلَى أَبِي مُوسَى وَإِلَى أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ قَالَ: فَقَدُّوْا بِالْمَقَالِيدِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَقُومُ فَتُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ تَقْرَأُ، ثُمَّ تَرُكِعُ فِي الْخَامِسَةِ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ، ثُمَّ تُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ تَرُكِعُ بِالرَّابِعَةِ. [حسن]

(۶۱۸۴) سعید بن عاص عید الاضحیٰ سے پہلے آئے تو انہوں نے عبد اللہ بن مسعود، ابو موسیٰ، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہم کی طرف کسی آدمی کو بھیجا تا کہ ان سے تکبیرات کے بارے میں سوال کرے۔ انہوں نے فیصلہ عبد اللہ بن مسعود کی طرف چھوڑ دیا۔
تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے لگے کہ تو چار تکبیریں کہہ۔ پھر قراءت کر۔ پھر پانچویں تکبیر میں رکوع کر۔ پھر کھڑا ہو کر قراءت کر پھر چار تکبیریں کہہ اور چوتھی تکبیر پر رکوع کر۔

(۶۱۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَيْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدِ خَمْسٌ فِي الْأُولَى، وَأَرْبَعٌ فِي الثَّانِيَةِ وَهَذَا رَأَى مِنْ جِهَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْعِيدُ الْمُسْنَدُ مَعَ مَا عَلَيْهِ مِنْ عَمَلِ الْمُسْلِمِينَ أُولَى أَنْ يُتَبَعَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغيره۔ ابن ابی شیبہ ۵۶۹۷]

(۶۱۸۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں۔

(۱۳) بَابُ يَأْتِي بِدُعَاءِ الْإِفْتِتَاحِ عُقُوبَ تَكْبِيرَةِ الْإِفْتِتَاحِ ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَ

كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ يَهْلِلُ اللَّهُ تَعَالَى وَيُكَبِّرُ وَيُحَمِّدُ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

تکبیر تحریمہ کے بعد افتتاحی دعا پڑھنا، پھر دو تکبیروں کے درمیانی وقفہ میں تکبیر و

تحمید اور دو رو و شریف پڑھنا

(۶۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا مُوسَى وَحَدِيثَهُ خَرَجَ إِلَيْهِمُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَبْلَ الْعِيدِ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ هَذَا الْعِيدَ قَدْ دَنَا فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ فِيهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَبَدُّأُ فَتُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ وَتُحَمِّدُ رَبَّنَا وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ،

ثُمَّ تَكْبِيرٌ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَكْبِيرٌ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَقْرَأُ وَتَرْكَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ وَتَحْمَدُ رَبَّكَ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ تَدْعُو ، ثُمَّ تَكْبِيرٌ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَكْبِيرٌ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَكْبِيرٌ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَهَذَا مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ لَتَابِعُهُ فِي الْقُوفِ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ لِلتَّكْبِيرِ إِذْ لَمْ يُوَوِّ خِلَافَهُ عَنْ غَيْرِهِ وَخَالَفَهُ فِي عَدَدِ التَّكْبِيرَاتِ وَتَقْدِيمِهِنَّ عَلَى الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ لِفِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ وَعَمَلِ الْمُسْلِمِينَ إِلَى يَوْمِنَا هَذَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

(۶۱۸۶) علقہ فرماتے ہیں کہ عید سے پہلے ولید بن عقبہ حضرت ابن مسعود، ابوموسیٰ اور حذیفہ رضی اللہ عنہم کی طرف آئے اور ان سے کہنے لگے کہ عید قریب ہے۔ اس میں تکبیرات کیسے کہنی چاہئیں؟ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ابتدائی تکبیر کہہ، جس سے نماز کی ابتدا ہوتی ہے، اللہ کی حمد بیان کر اور نبی ﷺ پر درود پڑھ۔ پھر دعا کر۔ پھر تکبیر کہہ کر اس طرح کر پھر قرأت کر اور رکوع کر۔ پھر تو کھڑا ہو تو قرأت کر اور اللہ کی حمد بیان کر نبی ﷺ پر درود پڑھ۔ پھر دعا کر پھر تکبیر کہہ پھر اس طرح کر۔ پھر تکبیر کہہ اور اس طرح کر۔ پھر تکبیر کہہ اور اس طرح کر۔ یہ عبد اللہ بن مسعود کا قول ہے۔

ہم ان کی متابعت کرتے ہیں کہ دونوں تکبیروں کے درمیان ذکر کے لیے رکنا، کوئی اس کی مخالفت نہیں کرتا۔ لیکن ہم تکبیرات کی تعداد اور قرأت کو دونوں رکعات میں مقدم کرنے پر مخالفت کرتے ہیں۔ نبی ﷺ کی حدیث اہل مدینہ کا عمل اور مسلمان آج تک اسی پر عمل کرتے ہیں۔

(۶۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَصْهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْرَانَ الْأَخْبَارِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاسِمٍ النَّازِمُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاسِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَضَتْ السَّنَةُ أَنْ يُكْبَّرَ لِلصَّلَاةِ فِي الْوُعْدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا يَذْكُرُ اللَّهُ مَا بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ. [ضعيف]

(۶۱۸۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عیدین کی سات اور پانچ تکبیریں کہی جائیں اور دو تکبیروں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنا۔ یہ طریقہ سنت ہے۔

(۱۵) باب رَفْعِ الْمَدِينِ فِي تَكْبِيرِ الْعِيدِ

عید کی تکبیر میں رفع مدین کرنے کا بیان

(۶۱۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفُقَيْهِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَيْهِ الْجُمُحِيُّ

حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنِ الزُّبَیْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا كَانَا حَذُوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهُمَا كَذَلِكَ وَرَكَعَ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صَلَاتَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى يَكُونَا حَذُوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ ، ثُمَّ يَسْجُدُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السَّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يَكْبُرُهَا قَبْلَ الرَّكُوعِ حَتَّى تَنْقُضِيَ صَلَاتَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن المنكر في التلخيص ۸۶/۲]

(۶۱۸۸) سالم ابن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے۔ یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، تکبیر کہتے اور وہ دونوں ہاتھ ویسے ہی ہوتے تو رکوع کرتے اور جب اپنی کمر کو سیدھا کرنا چاہتے، تب اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرماتے، پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے، پھر سجدہ فرماتے لیکن سجدوں میں ہاتھوں کو بلند نہ فرماتے تھے اور اپنے ہاتھوں کو بلند فرماتے۔ جب رکوع سے پہلے تکبیر کہتے نماز کے مکمل ہونے تک۔

(۶۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الْجَنَازَةِ وَالْعِيدَيْنِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۶۱۸۹) بکر بن سواد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عیدین اور جنازہ کی تکبیروں میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔ (۶۱۹۰) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ اللَّخْمِيِّ: أَنَّ عُمَرَ قَدَّحَرَهُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ ثُمَّ يَمُكُّ هُنْبَهُ ثُمَّ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. ثُمَّ يَكْبُرُ بِعُنَى فِي الْعِيدِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِذَلِكَ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۱۳۸۲]

(۶۱۹۰) ابن جریج عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے تھے، پھر تھوڑی دیر رک جاتے، پھر اللہ کی حمد اور نبی ﷺ پر درود پڑھتے، پھر تکبیر کہتے، یعنی عید میں۔

(۱۶) بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین میں قراءت کا بیان

(۶۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِقَافٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَ﴿اقتربت الساعة وأنشأ القيوم﴾ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةٍ حَرَمَلَةَ: هَذَا ثَابِتٌ إِنْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَقِيَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا لِأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَمْ يَذْكُرْ أَيَّامَ عُمَرَ وَمَسْأَلَتُهُ إِيَّاهُ وَبِهِذِهِ الْعِلَّةُ تَرَكَ الْبُخَارِيُّ إِخْرَاجَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الصَّحِيحِ.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ لِأَنَّ فُلَيْحَ بْنَ سُلَيْمَانَ رَوَاهُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَارَ الْحَدِيثُ بِذَلِكَ مُوْضُوعًا. [صحيح - مسلم ۸۹۱]

(۶۱۹۱) عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں کیا پڑھتے تھے؟ فرمایا: آپ ﷺ "قی والقرآن المجید" اور ﴿اقتربت الساعة وأنشأ القيوم﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقُنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي يَوْمِ الْوَعِيدِ؟ فَقُلْتُ ب ﴿اقتربت الساعة﴾ [الفرق: ۱] وَ ﴿قی والقرآن المجید﴾ [صحيح - انظر ما قبله]

لَقِطُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۶۱۹۳) ابوداؤد لیثی فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ نبی ﷺ عید کی نماز میں کیا پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: ﴿اقتربت الساعة﴾ [الفرق: ۱] اور ﴿قی والقرآن المجید﴾۔

(۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» وَ «هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ» وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَقَرَأَ بِهِمَا. لَفْظُ حَدِيثٍ قُتِبَتْ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّبْرَاوَنِيُّ قَوْلَهُ: وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا إِلَى آخِرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - مسلم ۸۷۸]

(۶۱۹۳) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ کے دن «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» اور «هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ» پڑھا کرتے تھے اور جب جمعہ اور عید ایک دن آجاتے تو دونوں میں پڑھ دیتے۔ لیکن طبرانی نے وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا إِلَى آخِرِهِ کو ذکر نہیں کیا۔

(۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» وَ «هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ»

قَالَ الشَّيْخُ وَلَيْسَ هَذَا مَعَ حَدِيثِ أَبِي وَافِدٍ مِنْ اخْتِلَافِ الْحَدِيثِ وَلَكِنْ هَذَا بِحِكْيِ قِرَاءَةٍ كَانَتْ فِي عِيدٍ وَهَذَا بِحِكْيِ قِرَاءَةٍ كَانَتْ فِي عِيدٍ غَيْرِهِ وَقَدْ كَانَتْ أَعْيَادَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَيَكُونُ هَذَا صَادِقًا أَنَّهُ قَرَأَ بِمَا ذَكَرَ فِي الْعِيدِ وَكَانَ غَيْرُهُ صَادِقًا أَنَّهُ قَرَأَ بِمَا ذَكَرَ فِي الْعِيدِ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةٍ حَرَمَلَةٍ.

[صحيح لغيره - احمد ۱۶۴/۵]

(۶۱۹۴) سرہ جندب بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» اور «هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ» پڑھا کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابوداؤد کی حدیث میں اختلاف نہیں، بلکہ ایک مرتبہ وہ صرف عید کی قراءت نقل کرتے ہیں اور دوسری مرتبہ عید اور اس کے علاوہ کی قراءت نقل کرتے ہیں اور نبی ﷺ کے عہد میں کئی عیدیں آئیں تو وہ بیان کرنے میں صادق ہیں۔

(۱۷) بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ وَذَلِكَ يَمْنُ فِي حِكَايَةِ مَنْ حَكَى عَنْهُ قِرَاءَةَ السُّورَتَيْنِ

عیدین میں بلند آواز سے قراءت کرنا؛ کیوں کہ آپ ﷺ سے دوسورتوں کی قرأت منقول ہے

(۶۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَطَّابِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ فِي الْعِيدَيْنِ. [ضعيف]

(۶۱۹۵) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی قراءت عیدین میں ساتھ والوں کو سنا دیتے تھے۔

(۶۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْخَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْجَهْرُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ مِنَ السَّنَةِ وَالْخُرُوجُ إِلَى الْجَنَائَةِ مِنَ السَّنَةِ. | صعب | (۶۱۹۷) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عیدین میں قراءت بلند آواز سے کرنا سنت ہے اور عیدین میں جہانہ کی طرف لنگھنا سنت سے ہے۔

(۱۸) بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

نماز عید کی دو رکعت ہونے کا بیان

(۶۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرُصَهَا وَسِخَابَهَا لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ .

(۶۱۹۷) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کی نماز دو رکعت پڑھتے تھے۔ اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہ پڑھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور بلال رضی اللہ عنہ ساتھ تھے۔ ان کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی ہالیاں اتار کر ڈال رہی تھیں۔

(ب) بعض نے حدیث میں کہا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن۔

(۱۹) بَابُ يُبْدَأُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

خطبہ سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان

(۶۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَقَرَأَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ عِيدٍ قَبْدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ، ثُمَّ قَامَ مَتَوَكِّنًا عَلَى بِلَالٍ فَأَمَرَ النَّاسَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَخَشَتِهِمْ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعظَهُمْ وَذَكَرَهُمْ ، ثُمَّ مَضَى مَتَوَكِّنًا عَلَى بِلَالٍ

حَتَّىٰ آتَىٰ النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّهِنَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَقَالَ: تَصَلُّنَّ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطْبُ جَهَنَّمَ. قَالَ: فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ مِنْ سَفَلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْحَدِيثِ فَقَالَتْ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِأَنَّكُنَّ تَكْثِرُونَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرُونَ الْعُسَيْرَ. فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ مِنْ قُرْطُيْنِ وَقَلَائِدِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ فَيَقْدِفْنَهُ فِي ثَوْبٍ بِلَالٍ يَتَصَلَّفُنَّ بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح- مسلم ۸۸۵]

(۶۱۹۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے پہلے نماز بغیر اذان و اقامت کے پڑھائی، بعد میں خطبہ دیا۔ پھر آپ ﷺ نے بلال پر ٹھک لگائی اور لوگوں کو تقویٰ و اطاعت کا حکم دیا اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی۔ پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ پر ٹھک لگائی اور آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے۔ ان کو تقویٰ کا حکم فرمایا، اطاعت پر ابھارا اور ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا: تم صدقہ کرو۔ تم میں سے اکثر جہنم کا ایدھن ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک ادنیٰ درجے کی عورت سیاہ رخساروں والی کھڑی ہوئی، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم لعنت زیادہ کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو تو عورتیں اپنے ہار، بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھیں۔

(۶۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكُلُّهُمْ يَصْلِيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ قَالَ: فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرَّجَالَ بِيَدِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ يَشْقُهُمْ حَتَّىٰ آتَى النِّسَاءَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا: أَنْتَنَ عَلَى ذَلِكَ. فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةً لَمْ يَجِبْهُ غَيْرُهَا: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِطَوِيلِهِ. [صحيح- مسلم ۸۸۴]

(۶۱۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں، رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا۔ یہ تمام حضرات خطبہ سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے، پھر خطبہ ارشاد فرماتے۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ منبر سے اترے اور مردوں کو اپنے ہاتھ کے اشارے سے بخارا رہے تھے۔ پھر ان کے درمیان سے عورتوں کے پاس آئے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ [الممتحنة: ۱۲] اے نبی! جب آپ ﷺ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں وہ آپ ﷺ کی بیعت کریں۔ پھر جب آپ ﷺ ان سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم اسی طرح رہنا تو ایک عورت نے کہا، اس کے علاوہ کسی نے جواب نہیں دیا۔ جی ہاں، اے اللہ کے نبی!۔

(۶۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخَيَّانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رِبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْوَيْدِ، ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَاتَّاهُنَّ فَذَكَرَهُنَّ وَوَعَّظَهُنَّ، وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِتَوْبِهِ هَكَذَا. فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَلْقَى الْخُرُصَ وَالشَّيْءَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح- بخاری ۹۸]

(۶۲۰۰) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، میں رسول اللہ ﷺ کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، آپ ﷺ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے خیال کیا کہ عورتوں کو سنائی نہیں دیا تو آپ ﷺ نے آکر ان کو وعظ و نصیحت فرمائی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے جو اپنے کپڑوں کو پھیلانے ہوئے تھے اور عورتیں اپنی بالیاں اس میں پھینک رہی تھیں۔

(۶۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يُصَلُّونَ الْوَيْدِينَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- بخاری ۹۲۰]

(۶۲۰۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے تھے۔

(۶۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْيَمَنِي فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا مَرْوَانُ خَالَفْتُ السَّنَةَ أَخْرَجْتَ الْيَمَنِي فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ، وَبَدَأَتْ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَكُنْ يَدَّ بِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَغَيِّرَهُ

بِيَدِهِ فَلْيَغَيِّرَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيَدِهِ فَلْيَسَانِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَلْيَقْلِبْهُ وَذَلِكَ أضعفُ الْإِيمَانِ) .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح - مسلم ۴۹]

(۶۲۰۲) ابوسعید فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے عید کے دن منبر منکویا۔ اس نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: مروان! تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تو نے عید کے دن منبر منکویا، حالانکہ اس سے پہلے منبر نہیں نکالا گیا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا حالانکہ خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا۔ ابوسعید پوچھنے لگے: وہ کون تھا؟ فرمایا: فلاں بن فلاں تھا۔ ابوسعید فرماتے ہیں کہ اس بارے میں میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جو برائی کو دیکھے تو اپنے ہاتھ سے روکنے کی طاقت ہو تو روکے، ورنہ زبان سے منع کرے اور اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے۔ یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

(۶۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الدَّبَّاعُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيُذَّأُ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَامَ

فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي مَضَلَّتِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بَعَثَ ذِكْرَةَ لِلنَّاسِ أَوْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

بِغَيْرِ ذَلِكَ أَمَرَهُمْ بِهَا ، وَكَانَ يَقُولُ : تَصَدَّقُوا . وَكَانَ أَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ . فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ

حَتَّى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجَتْ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُصَلَّى فَإِذَا كَثِيرٌ مِنَ الصَّلَاتِ قَدْ بَنَى

مِنِيرًا مِنْ طِينٍ وَلَبِنٍ وَإِذَا مَرْوَانُ يَنَازِعُنِي يَدُهُ كَأَنَّهُ يَجُرُّنِي نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَأَنَا أَجُرُّهُ نَحْوَ الْمُصَلَّى ، فَلَمَّا

رَأَيْتُ ذَلِكَ مِنْهُ قُلْتُ : إِنَّ الْإِبْتِدَاءَ بِالصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : لَا يَا أَبَا سَعِيدٍ قَدْ تَرَكْتُ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ : كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي

بِيَدِهِ لَا تَأْتُونِ بِخَيْرٍ مِمَّا أَعْلَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ .

[صحيح - بخاری ۹۱۳]

(۶۲۰۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لیے نکلتے تو خطبہ سے پہلے نماز

پڑھتے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور لوگ اپنی جگہوں پر بیٹھے ہوتے تھے۔

اگر لشکر کی ضرورت ہوتی تو اس کا تذکرہ لوگوں سے فرماتے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی ضرورت ہوتی تو اس کا حکم دیتے اور

آپ ﷺ فرماتے: تم صدقہ کرو اور زیادہ صدقہ عورتیں کرتیں، پھر آپ ﷺ چلے جاتے۔ یہ معاملہ ایسا ہی رہا کہ مروان بن حکم

کا دور آیا۔ میں مروان بن حکم کے ساتھ نکلا، ہم عید گاہ آئے۔ وہاں کثیر بن صلت نے مٹی اور اینٹوں کا منبر بنایا ہوا تھا اور مروان

اپنا ہاتھ چڑھا رہے تھے گویا کہ وہ مجھے منبر کی طرف لے جا رہے ہوں اور میں اسے نماز کی طرف لے جا رہا تھا۔ جب میں نے دیکھا تو کہہ دیا کہ ابتدا نماز سے ہے۔ مروان کہنے لگا: اے ابوسعید! وہ طریقہ چھوڑ دیا گیا، جو آپ جانتے ہیں۔ میں نے کہا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! تم بھلائی کو نہیں پاسکتے جب تک وہ طریقہ اختیار نہ کرو جس کو میں جانتا ہوں۔

(۲۰) باب يَخْطُبُ قَائِمًا مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ

لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر امام کھڑا ہو کر خطبہ دے

(ت) قَدْ مَضَى ذَلِكَ لِي رَوَايَةُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

(۶۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ فَيُصَلِّيُ قَائِمًا بِالرُّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ لِقَوْمٍ قَائِمًا يَسْتَقْبِلُ النَّاسُ بِوُجُوهِهِمْ فَيُكَلِّمُهُمْ وَيَأْمُرُهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعَثَا ذِكْرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ. [صحيح - اطر مافيه]

(۶۲۰۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کے دن دو رکعت نماز سے ابتدا فرماتے تھے۔ پھر سلام پھیرتے، پھر لوگوں کی طرف چہرہ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ ان سے کلام کرتے اور صدقہ کا حکم فرماتے۔ اگر لشکر ترتیب دینے کا ارادہ ہوتا ہے تو اس کا حکم فرماتے وگرنہ چلے جاتے۔

(۲۱) باب مَنْ أَبَاحَ أَنْ يَخْطُبَ عَلَى مَنْبَرٍ أَوْ عَلَى رَاحِلَةٍ

منبر یا سواری پر خطبہ دینے کے جواز کا بیان

(۶۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارُسَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدْتُ صَلَاةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ يَصْلِيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ قَالَ: فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجْلِسُ الرَّجَالُ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشْفُهُمْ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ

﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُمَاجِعُكَ﴾ [المنحة: ۱۲] الْآيَةُ، ثُمَّ قَالَ حِينَ قَرَعَ مِنْهَا: أَنْتَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةً لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا نَذْرِي جَنِينًا مَنْ هِيَ قَالَ: تَصَدَّقْنَ. فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَلُمَّ لَهَا لَكُنْ أَبِي وَأُمِّي فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَحَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

[صحیح - بخاری ۹۳۶]

(۶۲۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نماز فطر کے لیے رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما عمر رضی اللہ عنہما عثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ حاضر ہوا، وہ خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔ اس کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ گویا میں نبی ﷺ کو دیکھ رہا ہوں منبر سے اترتے ہوئے اور آپ ﷺ لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے بٹھا رہے تھے۔ پھر آپ ان میں سے راستہ بناتے ہوئے عورتوں کے پاس آئے اور آپ ﷺ کے ساتھ بلال بھی موجود تھے۔ آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُمَاجِعُكَ﴾ [المنحة: ۱۲] اے نبی! جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں، آپ ﷺ سے بیعت کرنے کے لیے۔ جب آپ ان سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم ایسے ہی رہنا۔ صرف ایک عورت نے جواب دیا: ہاں۔ اس کے علاوہ کسی نے جواب نہیں دیا۔ اللہ کے نبی ﷺ ہم نہیں جانتے کہ وہ کون تھی؟ فرمایا: تم صدقہ کرو تو بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑا پھیلایا، پھر فرمایا: اب تم اپنے صدقے دو میرے ماں باپ تم پرندہ ہوں تو وہ اپنی بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پھینک رہی تھیں۔

(۶۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ، فَلَمَّا قَرَعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - نَزَلَ فَاتَى النِّسَاءَ فَذَكَرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِينَ فِيهِ النِّسَاءَ الصَّدَقَةَ. [صحیح - تقدم ۶۱۸۹]

(۶۲۰۶) عطاء جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن نماز پڑھی۔ پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جب نبی ﷺ خطبہ سے فارغ ہوئے تو عورتوں کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے ان کو وعظ و نصیحت کی۔ اس وقت آپ ﷺ بلال کے ہاتھ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے اور بلال اپنا کپڑا پھیلانے ہوئے تھے اور عورتیں اس میں صدقہ ڈال رہی تھیں۔

(۶۲۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ. وَزَادَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: زَكَاةُ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ صَدَقَةٌ يَتَصَدَّقَنَّ بِهَا جَنِينًا تَلْقَى الْمَرْأَةُ فَتَحَهَا وَيُلْقِينَ

وَيُفْقِنَ. قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَمَرَى حَقًّا عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ حِينَ يَفْرُغُ فَيَذْكُرُهُنَّ؟ قَالَ: إِي لَعْمَرِي إِنْ ذَلِكَ لَحَقُّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ بِهَذِهِ الرِّيَازَةِ.

قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَلَمًا فَرَعَ نَزَلَ فَاتَى النِّسَاءَ يَذْكُرُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ عَلَى مُرْتَفَعٍ فَتَزُولُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ابْتِدَائِهِ: ثُمَّ قَامَ مَتَوَكِّنًا عَلَى بِلَالٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مُضِيَّهُ إِلَى النِّسَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَفْظَ النَّزُولِ. وَلَكِنْ فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَطَبَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحيح - بخاری ۹۱۸]

(۶۲۰۷) (الف) عبد الرزاق نے اسی مثل بیان کیا ہے، لیکن فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ وہ صدقہ فطر تھا؟ فرمایا: نہیں بلکہ عورتیں اپنی جانب سے صدقہ کر رہی تھیں۔ بس وہ ڈالے جا رہی تھیں۔ میں نے عطاء سے کہا: کیا اب بھی امام پر لازم ہے کہ وہ عورتوں کے پاس آئے، ان کو وعظ کرے جب خطبہ سے فارغ ہو جائے؟ فرمایا: میری عمر کی قسم! یہ ان پر حق تو ہے لیکن نہ جانے وہ اس کو کرتے نہیں ہیں۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ ابتدا میں تھا۔ پھر آپ ﷺ بلال پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو جاتے اور اللہ سے تقویٰ کا حکم فرماتے۔ پھر انہوں نے عورتوں کی طرف جانے کا تذکرہ کیا۔ میرے اترنے کا تذکرہ نہیں کیا۔ ابو بکرہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو مٹی میں خطبہ ارشاد فرمایا، لیکن سواری سے نیچے نہیں اترے۔

(۶۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا جَبَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَمْسَكْتُ إِذَا قَالَ بِخَطَابِهَا وَإِذَا قَالَ بِزَمَامِهَا قَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ. [صحيح - بخاری ۶۷]

(۶۲۰۸) عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا اور میں اس کی لگام کو پکڑے ہوئے تھا آپ نے پوچھا: یہ کونسا دن ہے؟

(۶۲۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي سَاهِلٍ قَالَ: إِسْمَاعِيلُ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا سَاهِلٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَخْطُبُ يَوْمَ عِيدِهِ عَلَى نَاقَةٍ خَرَمَاءَ وَحَبَشِيٍّ مُمَسِّكٍ بِخَطَامِهَا.

وَرُوْنَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَلِيًّا وَالْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحیح۔ احمد ۱۷۷/۴]

(الف) (۶۲۰۹) اسامیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بائل کو دیکھا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اونٹنی پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جس کو گیل ڈالی ہوئی تھی اور ایک جشی غلام اسے تھامے ہوئے تھا۔

(ب) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۶۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَمْ يُوْذَنْ وَلَمْ يَقُمْ. [صحیح]

(۶۲۱۰) عبد الملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا، انہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دو رکعت پڑھائیں، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا، لیکن اذان اور اقامت نہیں کہی گئی۔

(۲۲) بَابُ سَلَامِ الْإِمَامِ إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام منبر پر چڑھتے ہی سلام کہے

(۶۲۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالََا: حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعة عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ سَلَّمَ. تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعة.

[حسن لغیرہ۔ تقدم ۵۷۴۱]

(۶۲۱۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو سلام کہتے۔

(۲۳) بَابُ جُلُوسِ الْإِمَامِ حِينَ يَطْلُعُ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قِيَامِهِ وَخُطْبَتِهِ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا

جَلْسَةٌ خَفِيفَةٌ قِيَامًا عَلَى خُطْبَتِي الْجُمُعَةِ وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ الثَّابِتَةُ فِيهَا

امام کا منبر پر بیٹھ کر دوبارہ خطبہ کے لیے اٹھنا اور خطبہ جمعہ پر قیاس کرتے ہوئے اور دو خطبوں کے

درمیان تھوڑی دیر بیٹھنا

(۶۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ

عَبْدُ الْمَلِكِ الْبَرَارُ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْعُدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْفِطْرِ وَالْأَضْحَى عَلَى الْمِنْبَرِ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ فَخُطِبَ، ثُمَّ جَلَسَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُخْطَبُ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي فَجَمَعَ إِنْ كَانَ مَحْفُوظًا بَيْنَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ فِي الْقُعْدَةِ ثُمَّ رَجَعَ بِالْخَبَرِ إِلَى حِكَايَةِ الْجُمُعَةِ. [ضعيف - أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۱۵۱۸]

(۶۲۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر عید الاضحیٰ اور جمعہ کے دن منبر پر بیٹھا کرتے تھے اور جب مؤذن خاموش ہو جاتا تو پھر آپ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھ جاتے۔ پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر منبر سے نیچے اترتے اور نماز پڑھتے۔

راوی نے پہلے تو عیدین اور جمعہ اکٹھا بیان کر دیا، لیکن بعد میں صرف جمعہ کے بارے میں بیان کیا۔

(۶۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْبُدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: السَّنَةُ أَنْ يَخُطِبَ الْإِمَامُ فِي الْعِيدَيْنِ خُطْبَتَيْنِ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ. [ضعيف جدا]

(۶۲۱۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان فرماتے ہیں کہ امام عیدین میں دو خطبے دے اور ان کے درمیان بیٹھ کر فاصلہ کرے۔

(۲۴) بَابُ التَّكْبِيرِ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے خطبہ میں تکبیر کہنے کا بیان

(۶۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمَّارُ بْنُ حَفْصٍ وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَحَدِهِمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُكَبِّرَ التَّكْبِيرَ بَيْنَ أَصْعَافِ الْخُطْبَةِ. [ضعيف - ابن ماجه ۱۲۸۷]

(۶۲۱۴) عبد اللہ بن محمد اپنے آباء و اجداد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ ﷺ پسند کرتے تھے کہ خطبہ کے دوران تکبیر کہیں۔

(۶۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا تِسْعًا يَفْتَحُ

بِالتَّكْبِيرِ وَيُخْتَمَرُ بِهِ. [صحيح لغيره۔ عبد الرزاق ۵۶۸۶]

(۶۲۱۵) مسروق فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عیدین میں نو تکبیریں کہتے تھے۔ ابتدا اور اختتام بھی تکبیر سے کرتے تھے۔

(۶۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خَرَزَادَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: السَّنَةُ تَكْبِيرُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى حِينَ يَجْلِسُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِسَبْعِ تَكْبِيرَاتٍ، وَسَبْعًا حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ بَعْدَ مَا بَدَأَ لَهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ تِسْعًا تَتَرَى إِذَا قَامَ فِي الْأُولَى وَسَبْعًا تَتَرَى إِذَا قَامَ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ. [ضعيف]

(۶۲۱۶) (الف) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن جب منبر پر بیٹھے تو خطبہ سے پہلے نو تکبیریں کہنا سنت ہے اور سات جس وقت وہ کھڑا ہو۔ پھر وہ دعا کرے اور اس کے بعد تکبیر کہے جو اس کے مقدور میں ہو۔

(ب) عبید اللہ فرماتے ہیں کہ نو تکبیریں مسلسل کہے، جب پہلے خطبہ میں کھڑا ہو اور سات تکبیریں مسلسل کہے جب دوسرے خطبہ میں ہو۔

(۶۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: السَّنَةُ فِي تَكْبِيرِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ أَنْ يَتَدَّ الْإِمَامُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ بِسَبْعِ تَكْبِيرَاتٍ تَتَرَى لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِكَلَامٍ، ثُمَّ يَخْطُبُ، ثُمَّ يَجْلِسُ جَلْسَةً ثُمَّ يَقُومُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَيَفْتَحُهَا بِسَبْعِ تَكْبِيرَاتٍ تَتَرَى لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِكَلَامٍ ثُمَّ يَخْطُبُ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي في الام جلد ۱ صفحہ ۳۹۷]

(۶۲۱۷) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن منبر پر خطبہ سے پہلے امام کا تکبیر کہنا سنت ہے۔ امام خطبہ سے پہلے منبر پر کھڑے ہو کر نو تکبیریں مسلسل کہے اور ان کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ نہ ہو، پھر وہ خطبہ دے پھر تھوڑی دیر بیٹھ جائے، پھر دوسرے خطبہ کے لیے کھڑا ہو پھر مسلسل سات تکبیریں کہے۔ ان کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ نہ کرے، پھر خطبہ دے۔

(۶۲۱۸) وَيَأْتِيَانِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي الثَّقَفِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُ أَتَتْ لَهُ كِتَابٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ تَكْبِيرُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ الْأُولَى يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِحْدَى أَوْ ثَلَاثَ وَخَمْسِينَ تَكْبِيرَةً فِي فُصُولٍ

الْخُطْبَةُ بَيْنَ ظَهْرَانِي الْكَلَامِ . [صعيف۔ أخرجه الشافعي في الامر جلد ۱ صفحہ ۳۹۷]

(۶۲۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن پہلے خطبہ میں ۵۱ یا ۵۳ کبیریں کہے اور اپنے دونوں خطبوں کے درمیان کلام کے ذریعے فاصلہ کرے۔

(۲۵) بَابُ الْخُطْبَةِ عَلَى الْعَصَا

لا اُخشيَ بَرِيكًا لَكَ كَرُخْبَةٍ دِينَ كَابِيَانِ

(۶۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي جَنَابِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَرَاءِ بْنِ عَارِظٍ عَنْ الْهَرَاءِ بْنِ عَارِظٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمُصَلَّى يَوْمَ أَضْحَى فَاتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَسَمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَلَّمَ يَوْمَكُمْ هَذَا الصَّلَاةُ. قَالَ: فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَأُعْطِيَ قَوْسًا أَوْ عَصَا فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ. [صحيح لغيره۔ احمد ۲۸۲/۴]

(۶۲۱۹) ہراء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور لوگوں کو سلام کیا، پھر فرمایا کہ تمہارے آج کے دن کا سب سے پہلا کام نماز ہے۔ پھر آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر دو رکعت نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ کو لاٹھی یا کمان پکڑائی گئی۔ آپ نے اس پر ٹیک لگائی اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی۔

(۲۶) بَابُ أَمْرِ الْإِمَامِ النَّاسَ فِي خُطْبَتِهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَضِّهِمْ عَلَى

الصَّدَقَةِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَالْكَفِّ عَنْ مَعْصِيَتِهِ

امام کا لوگوں کو خطبہ میں اللہ کی اطاعت کا حکم دینا، ان کو صدقہ اور اللہ کے قرب پر ابھارنا

اور نافرمانی سے منع کرنا

(۶۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ يَبْغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَهَامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فِي يَوْمٍ عِيدٍ. فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَلَّ الْخُطْبَةُ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ قَامَ مَتَوَكَّنًا عَلَى بِلَالٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ، وَرَعَّظَهُمْ،

وَذَكَرَهُمْ وَمَضَىٰ مُتَوَكِّئًا عَلَىٰ بِلَالٍ فَاتَىٰ النِّسَاءَ فَوَعظَهُنَّ ، وَذَكَرَهُنَّ وَقَالَ : ((تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُمْ حَطَبٌ جَهَنَّمَ)) . فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سَفَلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءَ الْحَدِيثِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((إِنَّكُمْ تَكْثِرُونَ الشَّكَاةَ ، وَتَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ)) . فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ خَوَاتِيمِهِنَّ وَقَلَائِدِهِنَّ وَأَقْلِيَتِهِنَّ بِبِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ . [صحیح۔ تقدم ۶۱۹۸]

(۶۲۲۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عید کے دن نبی ﷺ کے ساتھ حاضر تھے۔ نبی ﷺ نے خطبہ سے پہلے نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور ان کو وعظ و نصیحت کی۔ اسی طرح بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائے ہوئے بھی آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور ان کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا: تم صدقہ کیا کرو؟ کیوں کہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے تو ایک ادنیٰ درجہ کی عورت سیاہ رخساروں والی کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم بہت زیادہ شکوہ کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری۔ عورتیں اپنی انگوٹھیاں ہار اور بالیاں اتارنا شروع ہوئیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو صدقہ کے طور پر دے رہی تھیں۔

(۶۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَدْ كَرَهُ بَنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ . إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَىٰ بِلَالٍ فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ ، وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ ، وَوَعظَ النَّاسَ وَذَكَرَهُمْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ خَوَاتِيمِهِنَّ بِلَقِينٍ لِي بِلَالٍ مِنْ أَقْرَاطِهِنَّ وَخَوَاتِيمِهِنَّ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ . [صحیح۔ تقدم ۶۱۹۸]

(۶۲۲۱) عبد الملک بن ابی سلیمان اسی حدیث بیان کرتے ہیں۔ مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے اللہ کے تقویٰ کا حکم دیا اطاعت پر ابھارا اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔ پھر عورتوں کے پاس آئے۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ عورتیں اپنے زیور بالیاں اور انگوٹھیاں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈال رہی تھیں۔

(۲۷) باب الْإِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے خطبہ کو غور سے سننے کا بیان

قَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ الْمُسْنَدَةُ فِي الْإِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ فِي الْجُمُعَةِ وَالْإِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ فَيَأْسَ عَلَيْهِ (۶۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَطَّابِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَمَّانِ حَدَّثَنَا قَيْسٌ وَيَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : يُكْرَهُ الْكَلَامُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْإِسْتِسْقَاءِ وَيَوْمِ

الْجُمُعَةِ وَهَذَا مَرْكُوفٌ. [ضعیف]

(۶۲۲۲) مجاہد ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چار جگہوں میں کلام کو ناپند کرتے تھے: عیدین، نماز استسقاء اور جمعہ کے دن۔
(۶۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَمَّادٍ: أَبُو عُثْمَانَ أَخُو نَعِيمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَعْدُوِيَّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَهْمَ فَلْيَهْمْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْضَى فَلْيَمْضِ)). لَفْظُ حَدِيثِ سَعْدُوِيَّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حَمَّادٍ قَالَ: خَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْمَعَ الْخُطْبَةَ فَلْيَسْمَعْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ)). [صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۵۵]

(۶۲۲۳) عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو نماز عید پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ظہر ناچا ہے وہ ظہر جائے اور جو جانا پسند کرے وہ جاسکتا ہے۔

ابن حماد کی روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے دن حاضر ہوا۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو فرمایا: جو خطبہ سننا پسند کرے وہ سنے اور جو جانا پسند کرے وہ جاسکتا ہے۔

(۶۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّمِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَعْنِي الدَّوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ مَوْعِنٍ يَقُولُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ الَّذِي يَرَوِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ هَذَا خَطَاؤٌ إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَطَاءٍ فَقَطْ وَإِنَّمَا يَغْلَطُ فِيهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّنَانِيُّ يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ. [صحیح]

(۶۲۲۴) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ جو عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ان کو نماز عید پڑھائی، یہ خطا ہے؛ کیونکہ یہ صرف عطاء بیان کرتے ہیں اور اس میں فضل بن موسیٰ سینانی نے غلطی کی ہے جو عبد اللہ بن سائب سے نقل فرماتے ہیں۔

(۶۲۲۵) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا بِصَحَّةٍ مَا قَالَهُ يَحْيَى أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّجَارُ الْمَقْرِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا فَيْصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِالنَّاسِ

الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ شَاءَ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيَقْعُدْ)). [ضعیف]

(۶۲۲۵) ابن جریر عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو عید پڑھائی، پھر فرمایا: جو جانا چاہے وہ چلا جائے اور جو بیٹھنا چاہے وہ بیٹھ جائے۔

(۲۸) باب الْإِمَامِ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ وَبَعْدَهُ فِي الْمُصَلَّى

امام عید گاہ میں عید سے پہلے اور بعد میں نماز ادا نہ کرے

(۶۲۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمِيعَ بْنَ جُبَيْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَرْدَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ عَنْ سَمِيعَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي خُرُصَهَا وَتُلْقِي سَخَابَهَا.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ وَغَيْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجٍ: فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي قُرْطَهَا. وَأَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَحَالَ رِوَايَةَ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ تقدم ۶۱۹۷]

(۶۲۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھائی، اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس آئے اور آپ کے ساتھ بلال تھے، آپ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں اور کانٹے صدقہ میں دے رہی تھیں۔

(۶۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُعْنَى ابْنَ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَخَرَجَ يُعْشَى حَتَّى أَتَى الْمُصَلَّى أَظَنَّهُ قَالَ لَقَعْدَ حَتَّى أَتَى الْإِمَامَ ثُمَّ صَلَّى وَانْصَرَفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا قُلْتُ: يَا ابْنَ عُمَرَ مَا قَدَّامَهَا، وَمَا خَلْفَهَا صَلَاةٌ؟ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبد بن حميد في المنتخب ۸۳۸]

(۶۲۲۷) ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ یا عید الفطر کے دن اہل عمر رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلا۔ وہ پیدل چلتے ہوئے عید گاہ

آئے اور بیٹھ گئے۔ امام آیا، اس نے نماز پڑھائی اور چلا گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی چلے گئے۔ اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں پڑھی۔ میں نے کہا: اے ابن عمر! کیا اس سے پہلے اور بعد میں نماز نہیں؟ تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۶۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا جَدُّهُ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَجَعَ مِنَ الْمُصَلَّى صَلَّى رُكْعَتَيْنِ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۱/۷۳۷]

(۶۲۲۸) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عید گاہ سے لوٹے تو دو رکعت نماز پڑھی۔

(۲۹) بَابُ الْمَأْمُورِ يَتَنَفَّلُ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا فِي بَيْتِهِ وَالْمَسْجِدِ وَطَرِيقِهِ وَالْمُصَلَّى وَحَيْثُ أَمَكَنَهُ

مقتدی نماز سے پہلے اور بعد میں اپنے گھر، مسجد راستہ اور عید گاہ میں جہاں ممکن ہو نفل پڑھ سکتا ہے

(۶۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِمَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةً تَأْمُرُنِي أَنْ لَا أَصَلِّيَ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مُحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَنَيْنَهُ تُسَعَّرُ جَهَنَّمَ، وَبَشْدَةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلَاةُ مُشْهُودَةٌ مُحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ ثُمَّ الصَّلَاةُ مُشْهُودَةٌ مُحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ)). [صحیح]

(۶۲۲۹) سعید بن ابی سعید مقبری ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! آپ دن اور رات کی کوئی گھڑی میں مجھے نماز پڑھنے سے روکیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج کے بلند ہونے تک نماز سے رک جا؛ کیوں کہ سورج شیطان کے دو سیٹھوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

پھر نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، یہ نصف نہار تک قبول ہے، جب آدھا دن ہو جائے تو سورج کے ڈھلنے تک نماز سے رک جا۔ کیوں کہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی لو سے ہے۔ پھر جب سورج ڈھل جائے تو یہ ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ مقبول ہے یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھ لے اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز سے رک جا، پھر ایسی نماز ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مقبول بھی ہے۔ یہاں تک کہ تو صبح کی نماز پڑھ لے۔

(۶۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَفَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ وَجَاهِرَ بْنَ زَيْدٍ وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ يُصَلُّونَ قَبْلَ الْإِمَامِ فِي الْعِيدِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانِجِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَرْدَةَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْإِمَامِ.

[صحیح۔ ابو یعلیٰ ۴۱۹۳]

(۶۲۳۰) سلیمان بن ابی الحسن نے انس بن مالک، حسن بن ابی الحسن، جابر بن زید اور سعید بن ابی الحسن کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں سلیمان بن ابی عبد اللہ داناج سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بردہ کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ. [صحیح]

(۶۲۳۱) ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو دیکھا کہ وہ عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے اور آتے نماز پڑھتے۔

(۶۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَدِيدٍ بْنُ عَلِيِّ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيَّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ وَلَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ.

وَبِهَذَا الْإِسَادِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ سَهْلٍ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى جَدَّهُ رَافِعًا وَبَنِيهِ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيُصَلُّونَ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْلَعُونَ إِلَى الْمُصَلَّى. قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ: فَسَأَلْتُهُ: هَلْ كَانُوا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: لَا أَذْكَرِي. [حسن]

(۶۲۳۲) (الف) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ انہوں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن مسجد میں دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، پھر اس کی طرف نہیں لوٹتے تھے (دوبارہ نہیں پڑھتے تھے)۔

(ب) عیسیٰ بن سہل اپنے دادا سے مرفوعاً فرماتے ہیں: وہ اپنے بیٹوں کو مسجد میں بٹھاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے پھر وہ دو رکعت ادا کرتے کرتے پھر عید گاہ کی طرف چلے جاتے۔

ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ میں نے عیسیٰ بن سہل سے سوال کیا کہ وہ دوبارہ بھی اسے پڑھا کرتے تھے؟ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا۔

(۶۲۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَقْرَأُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ إِلَى الْمُصَلَّى يُسَبِّحُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الْأَزْدِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ فِي رَجُلٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَرُدُّ عَبْدَهُ حَسَنَةً يَعْمَلُهَا لَهُ. [ضعيف]

(۶۲۳۳) (الف) ابن ابی ذئب ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عباس کو عید گاہ کی طرف لے کر آتا وہ مسجد میں نفل ادا کرتے، پھر دوبارہ اس کی طرف واپس نہ آتے۔

(ب) ازرق بن قیس اس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے بارے میں سنا کہ وہ عید کے دن امام کے نکلنے اور نماز سے پہلے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ بندے پر اس کی نیکی کو واپس نہیں لوٹاتا، جو نیکی اس کے لیے کرتا ہے۔

(۶۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ قَالَ: كَانَ بَرِيْدَةُ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ

الْإِمَامِ. [صحيح]

(۶۲۳۴) حسین ابن بریدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریدہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبُلْخِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْقُبٍ عَنْ مُسْلِمِ الطُّوسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

بَرِيْدَةَ قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي تَوَضَّأَ فِي يَوْمِ عِيدٍ، ثُمَّ صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَخَرَجْنَا إِلَى الْمُصَلَّى فَدَنَا قَرِيْبًا مِنَ الْإِمَامِ حَيْثُ يَسْمَعُ، فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ لَمْ يَصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا بَعْدَ أَنْ يَخْرُجَ

مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ، ثُمَّ صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَمَّا رَجَعَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْإِمَامُ.

وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ. وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَخْلَعُوا إِلَى الْمُصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدِ لِمَا نَ رَكَعَاتٍ. وَكَرَّةُ الصَّلَاةِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا جَمَاعَةً، وَكَرَّهَهَا قَبْلَهَا وَلَمْ يَكْرَهِهَا بَعْدَهَا بَعْضُهُمْ، وَكَرَّهَهَا بَعْضُهُمْ فِي الْمُصَلَّى وَلَمْ يَكْرَهِهَا فِي الْمَسْجِدِ وَفِي بَيْتِهِ وَيَوْمَ الْعِيدِ كَسَائِرِ الْأَيَّامِ.

وَالصَّلَاةُ مُبَاحَةٌ إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ حَيْثُ كَانَ الْمُصَلَّى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۶۲۳۵) عبد اللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو عید کے دن وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنے گھر میں چار رکعات نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے میرے ہاتھ کو پکڑا ہم عید گاہ کی طرف چلے گئے اور امام کے قریب ہو کر بیٹھے، جہاں وہ خطبہ سن رہے تھے جب نماز مکمل کی گئی تو اس سے پہلے اور بعد میں انہوں نے نماز ادا نہیں کی، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس لوٹے اور گھر میں چار رکعت نماز ادا کی۔ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھا کرتے تھے اور عروہ بن زبیر عید الفطر کے دن نماز سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ قاسم بن محمد عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور محمد بن سیرین عید کے بعد آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

نوٹ: ایک جماعت عید سے پہلے اور بعد میں نماز کو ناپسند کرتی ہے اور بعض لوگ اس کے بعد نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے اور بعض عید گاہ میں نماز کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن مسجد اور گھر میں عید کے دن نماز پڑھنے کو ناپسند نہیں کرتے۔ عید کا دن تمام دنوں کی طرح ہے اور جب سورج بلند ہو جائے تو نماز مباح ہو جاتی ہے جہاں بھی ادا کی جائے۔

(۳۰) بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ سُنَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ حَيْثُ كَانُوا

عیدین نماز کی اہل اسلام کا طریقہ ہے وہ جہاں بھی ہوں

(۶۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَعُمَرَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الثَّقَفِ عَنْ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكَعَتَانِ، وَالْفِطْرِ رَكَعَتَانِ، وَالْجُمُعَةِ رَكَعَتَانِ، وَالْمَسَافِرِ رَكَعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرَ قَصْرِ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ.

[صحيح۔ تقدم ۵۷۱۸]

(۶۲۳۶) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ ایک با اعتماد شخص سے نقل فرماتے ہیں، جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نماز چاشت:

نظر اور جمع کی دو رکعت ہیں اور مسافر کے لیے مکمل نماز دو رکعت ہے۔ قصر نہیں یہ نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق ہے۔

(۶۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيَانِ بِهَا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا قَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعِيدِ مَعَ الْإِمَامِ جَمَعَ أَهْلَهُ فَصَلَّى بِهِمْ مِثْلَ صَلَاةِ الْإِمَامِ فِي الْعِيدِ.

وَيَذْكُرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَ بِمَنْزِلِهِ بِالزَّائِيَةِ فَلَمْ يَشْهَدْ الْعِيدَ بِالْبَصْرَةِ جَمَعَ مَوْلَاهُ وَوَلَدَهُ ثُمَّ يَأْمُرُ مَوْلَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَتَبَةَ فَيُصَلِّي بِهِمْ كَصَلَاةِ أَهْلِ الْمِصْرِ رَكَعَتَيْنِ وَيَكْبِّرُ بِهِمْ كَتَكْبِيرِهِمْ. وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي الْمَسَافِرِ يَذْكُرُكَ الْأَضْحَى قَالَ: يَكْفَى فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّي رَكَعَتَيْنِ وَضَحَّى إِنْ شَاءَ.

وَعَنْ عِكْرَمَةَ أَنَّهُ قَالَ: أَهْلُ السَّوَادِ يَجْتَمِعُونَ فِي الْعِيدِ يُصَلُّونَ رَكَعَتَيْنِ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ. وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانُوا يَسْتَجِبُونَ إِذَا قَاتَ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ فِي الْعِيدَيْنِ أَنْ يَمْضِيَ إِلَى الْجَبَانِ فَيَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ. وَعَنْ عَطَاءٍ إِذَا قَاتَتْهُ الْعِيدُ صَلَّي رَكَعَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا تَكْبِيرٌ. [ضعيف]

(۶۳۲۷) عید اللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے جب نماز عید امام سے رہ جاتی تو وہ اپنے گھروالوں کو جمع کر کے ویسے ہی نماز پڑھاتے جیسے امام عید کی نماز پڑھاتا ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ جب وہ اپنے گھر ”زائیہ“ میں ہوتے ہیں بصرہ میں عید کے لیے حاضر نہیں ہوتے۔ وہ اپنے غلاموں اور بیٹوں کو جمع کرتے، پھر اپنے غلام عبد اللہ بن ابی عتبہ کو حکم دیتے شہر وہ نقل والوں کی طرح ان کو نماز پڑھاتے اور ان کی تکبیروں کی طرح تکبیر کہتے اور حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مسافر کے بارے میں نقل کیا جاتا ہے کہ اگر وہ چاشت کے وقت کو پالے تو وہ رک جائے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اگر نماز چاشت پڑھنی ہے تو پڑھ لے۔

عکرمہ سے نقل کیا جاتا ہے کہ سواد الے عید میں جمع ہوئے اور دو رکعت نماز ادا کی جیسے امام کرتا ہے اور محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ وہ پسند کرتے تھے کہ جب آدمی سے عیدین کی نماز رہ جائے وہ ”جبان“ جا کر ویسے ہی نماز پڑھے جیسے امام پڑھتا ہے اور عطاء فرماتے ہیں کہ نماز عید رہ جائے تو دو رکعت نماز ادا کرے، لیکن ان دونوں میں تکبیر نہیں ہے۔

(۳۱) بَابُ خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدِ

عورتوں کے عید کے لیے آنے کا بیان

(۶۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: كُنَّا أَمْرًا أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَائِقَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ ، فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيُشْهَدْنَ جَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ وَدُعَاءُ هُمْ وَيَعْتَزِلْنَ مُصَلَّاهُمْ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ .

[صحیح - بخاری ۳۱۸]

(۶۲۳۸) محمد ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ عیدین میں پردہ نشین عورتوں کو نکالیں اور حیض والیاں مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعا میں شامل ہوں اور نماز سے الگ رہیں۔

(۶۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ النَّسَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا يَعْنَى النَّبِيِّ ﷺ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَائِقَ ، وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَأَمَرَ الْحَيْضُ أَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِينَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْحَبَشِيِّ عَنْ حَمَّادٍ .

[صحیح - انظر ما قبله]

(۶۲۳۹) محمد بن سیرین ام عطیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہم عیدین میں نوجوان پردہ نشین عورتوں کو بھی لائیں اور حیض والیوں کو حکم دیا کہ وہ عید گاہ سے الگ رہیں۔

(۶۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بَهْدَادَ

قَالَ أَبُو زَكْرِيَّا: أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقَالَ أَبُو عَلِيٍّ: أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ

الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَمَرَنَا أَبِي وَأُمِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ النَّحْرِ

الْعَوَائِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَالْحَيْضُ ، فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيَعْتَزِلْنَ الْمُصَلَّى وَيُشْهَدْنَ الْخَيْرُ وَدُعَاةُ الْمُسْلِمِينَ

قَالَتْ: فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ إِذَا هُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ؟ فَقَالَ: ((تَلْبِسُهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ . [صحیح - انظر ما قبله]

(۶۲۴۰) حفصہ بنتہام عطیہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میرے ماں باپ فدا ہوں نبی ﷺ پر، آپ نے ہمیں حکم دیا کہ عید الفطر اور

عید الاضحیٰ کے دن ہم نوجوان پردہ نشین عورتوں کو بھی کو نکالیں اور حیض والیوں کو بھی۔ لیکن حیض والیاں نماز سے الگ رہیں

اور بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہوں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو؟ فرمایا: اس کی بہن اس کو

چادر پہنا دے۔

(۶۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فِي الْعِيدَيْنِ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَتَزَلَّتْ قَصْرُ بَنِي خَلْفٍ فَحَدَّثَتْ عَنْ أُخْتِهَا وَكَانَ زَوْجُ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الثَّنِي عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَتْ وَأُخْبِي مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ: وَكُنَّا نَدَاوِي الْكَلَمَى، وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ؟ فَقَالَ: ((لَيْسَ لَهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا فَشَهِدَ الْخَيْرَ وَدَعَا الْمُؤْمِنِينَ)) فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةٍ سَأَلَتْهَا: هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ؟ قَالَتْ: نَعَمْ يَا أَبَا وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ النَّبِيَّ ﷺ - إِلَّا قَالَتْ يَا أَبَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((لَتَخْرُجَ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ، وَالْحَيْضُ فَيَشْهَدُنَّ الْخَيْرَ وَدَعَا الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْتَزِلْنَ الْحَيْضُ الْمُصَلَّى)) فَقَالَتْ حَفْصَةُ: فَقُلْتُ: الْحَيْضُ؟ فَقَالَتْ: أَوْ لَيْسَتْ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۹]

(۶۲۴۱) ایوب ہضم سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم اپنی نوجوان عورتوں کو منع کرتے تھے کہ وہ عید گاہ میں آئیں۔ ایک عورت آئی وہ نصر بن خلف کے پاس ٹھہری۔ وہ اپنی بہن سے نقل فرماتی ہیں کہ اس کے خاوند نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر بارہ غزوات کیے۔ فرماتی ہیں: میری بہن چھ غزوات میں ان کے ساتھ تھی۔ فرماتی ہیں: ہم رضیوں کی دوا کا بندوبست کرتی تھیں اور مریضوں کا خیال رکھتی تھیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا ہمارے اوپر کوئی حرج ہے اگر اس کے پاس چادر نہ ہو تو وہ باہر نہ نکلے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی سہیلی کی چادر اوڑھ لے۔ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں حاضر ہو۔ جب ام عطیہ آئیں تو میں نے ان سے سوال کیا: کیا آپ نے یہ نبی ﷺ سے سنا ہے؟ فرماتی ہیں: ہاں اور وہ جب بھی نبی ﷺ کا تذکرہ فرماتیں تو بابا کے لفظ ضرور کہتیں، میں نے ان سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ جوان اور پردہ نشین عورتیں اور حیض والیاں بھلائی اور دعا میں ضرور شامل ہوں۔ لیکن حیض والیاں نماز سے الگ رہیں۔ ہضم فرماتی ہیں: میں نے کہا: حیض والیاں بھی؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا وہ عرفہ اور فلاں فلاں مقام پر حاضر نہیں ہوتیں۔

(۶۲۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِسْلَاءُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبَّاجٍ الْوَرَّاقُ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: أَمَرَنَا يَحْيَى النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَخْرُجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقُ، وَالْمَخْبَآتُ، وَالْبُكَرُ قَالَتْ: الْحَيْضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ. [صحيح - معنى سابقا]

(۶۲۳۲) ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہم جوان، پردہ نشین اور کنواریوں کو عید گاہ لے کر جائیں۔ فرماتی ہیں کہ حیض والیاں لوگوں سے پیچھے رہیں اور ان کے ساتھ تکبیریں کہیں۔

(۶۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أُمِّ أَوْقَمٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَجِبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو یعلیٰ ۷۱۵۲]

(۶۲۳۳) عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مکہ بند والی عید گاہ میں ضرور جائے۔

(۳۲) بَابُ خُرُوجِ الصَّبِيَّانِ إِلَى الْعِيدِ

بچوں کا عید گاہ کی طرف جانے کا حکم

(۶۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَشْهَدَتِ الْوَيْدَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَوْ لَا مَنَزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنَ الصَّغَرِ، فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرٍ ابْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ فَبَجَعَتِ النِّسَاءُ يُبْشِرْنَ إِلَى أَذَانِهِنَّ وَحُلُوفِهِنَّ. فَأَمَرَ بِبَلَالٍ فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ: وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ. [صحیح۔ بخاری ۸۲۵]

(۶۲۳۴) عبد الرحمن بن عابس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا آپ ﷺ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید میں حاضر تھے فرماتے ہیں: ہاں۔ اگر میرا رہنا آپ ﷺ کے گھر نہ ہوتا تو میں چھوٹی عمر کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکتا۔ آپ ﷺ کثیر بن صلت کے گھر کے قریب آئے تو آپ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی اور خطبہ دیا، لیکن اذان اور اقامت کا تذکرہ نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا تو عورتیں اپنے کانوں اور گردنوں سے زیوراتا رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے بلال کو حکم دیا۔ وہ ان کے پاس گئے اور پھر نبی ﷺ کے پاس واپس لوٹے۔

(۶۲۴۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُوفٍ الدَّفَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَبَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخْرِجُ نِسَاءَهُ وَبَنَاتَهُ فِي الْوَيْدَةِ.

[ضعیف۔ ابن ماجہ ۱۳۰۹]

(۶۲۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی عورتوں اور بیٹیوں کو نماز عید کے لیے نکالتے تھے۔

(۶۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْلِي بَنِي أَخِيهَا الذَّهَبَ.

وَهَذَا إِنْ كَانَ حَفِظَهُ الرَّاَوِيُّ فِي الزَّيْنِ قَبْدَلٌ عَلَى جَوَازِ ذَلِكَ مَا لَمْ يَنْلُغُوا
وَتَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: وَيُبْلِسُ الصَّبِيَانُ أَحْسَنَ مَا يَقْدَرُ عَلَيْهِ ذُكُورًا كَانُوا أَوْ إِنَاثًا وَيَلْبَسُونَ
الْحُلِيَّ وَالصَّبْعَ يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ. قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَنْكُرُهُ. [صحيح]
(۶۲۳۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو سونا پہنا دیا کرتی تھیں۔

اگر راوی کو یاد ہے تو یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ بلوغت تک نہیں پہنچے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو وہ چیز پہنائی جاسکتی ہے جو مرد اور عورت پہن سکتے ہیں اور وہ عید کے دن زیور بھی پہن لیں۔ لیکن انس بن مالک اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۶۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَامٍ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ عَلَى أَوْصَاحٍ لُصَّةٍ فَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ أَوْ كَبُرْتَ فَأَلْقِهَا عَنْكَ. [ضعيف]
(۶۲۴۷) عبد الرحمن بن حسان فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دیکھا، میرے اوپر چاندی کے نگین تھے، فرمایا: تو ہالغ ہو گیا یا فرمایا: بڑا ہو گیا، اس کو پھینک دے۔

(۳۳) بَابُ الْإِتِمَانِ مِنْ طَرِيقِ غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي غَدَا مِنْهَا

راستہ تبدیل کر کے آنا

(۶۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ مِنْ غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي دَخَلَ فِيهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ: يَخْصِي بْنُ وَاصِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ بِمَعْنَاهُ ثُمَّ قَالَ: تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - بحاری ۹۴۳]

(۶۲۳۸) سعید بن حارث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف جاتے تو پھر راستہ تبدیل کر کے آتے۔
(۶۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ الْخَقَافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَرِيشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: إِذَا جَاءَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي يَأْخُذُ فِيهِ. وَقَدْ رَوَى عَنْ يُونُسَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- انظر ما قبله]

(۶۲۳۹) یحییٰ بن واضح اپنی سند سے بیان فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ عید کی طرف آتے تو واپسی پر راستہ تبدیل کر لیتے۔
(۶۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي يَأْخُذُ فِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فِي بَعْضِ النُّسخ. [صحيح لغيره]

(۶۲۵۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب عیدین کی طرف نکلتے تو واپسی پر دوسرے راستے سے آتے۔
(۶۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ الْعُدُلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: حَدِيثٌ جَاهِلٌ أَصَحُّ. [صحيح لغيره انظر قبله]

(۶۲۵۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عید کی طرف جاتے تو واپسی پر کسی دوسرے راستے سے فرماتے۔
(۶۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوُهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ يَوْمَ عِيدِهِ فِي طَرِيقٍ، ثُمَّ رَجَعَ مِنْ طَرِيقٍ آخَرَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ: كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ مِنْ طَرِيقٍ أُخْرَى.

[صحيح لغيره- ابو داؤد ۱۱۵۶]
(۶۲۵۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک راستے سے عید کی طرف جاتے تو دوسرے راستے سے

اللَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَجَعَ مِنَ الْمُصَلَّى فِي يَوْمٍ عِيدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَارِينِ مِنْ أَسْفَلِ السُّوقِ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْأَعْرَجِ الَّذِي عِنْدَ مَوْضِعِ الْبُرْكَةِ الَّتِي بِالسُّوقِ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ فَجَ أَسْلَمَ قَدْعًا ثُمَّ انْصَرَفَ.

[ضعیف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۵۲]

(۶۲۵۶) عبدالرحمن تمبی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ عید کے دن عید گاہ سے واپس آرہے تھے تو آپ ﷺ کھجور بیچنے والے کے راستہ سے گزر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ مسجد اعرج کے پاس آئے جو یہ کہ نامی جگہ کے پاس ہے اور وہاں بازار ہے تو وہاں کھڑے ہوئے تو کوئی شخص اچانک متوجہ ہوا۔ اس نے جلدی سے اسلام قبول کر لیا، پھر آپ نے دعا مانگی اور آپ ﷺ چلے گئے۔

(۳۴) بَابُ صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ عُدْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَوْ غَيْرِهِ

نماز عید مسجد میں پڑھی جائے جب بارش وغیرہ کا کوئی عذر ہو

(۶۲۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّمِيمِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِي يَوْمٍ عِيدٍ فَصَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ ﷺ الْعِيدَ فِي الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْقُرَظِيِّينَ. [منكر۔ ابو داؤد ۵۱۶۰]

(۶۲۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید کے دن بارش آئی تو نبی ﷺ نے ان کو مسجد میں عید پڑھائی۔

(۶۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيِّ قَالَ: مُطَرَّتَا فِي إِمَارَةِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ مَطَرًا شَدِيدًا لَيْلَةَ الْفِطْرِ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَى الْمُصَلَّى الَّذِي فِيهِ الْفِطْرُ وَالْأَضْحَى ثُمَّ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بِنِ رَبِيعَةَ: قُمْ فَأَخْبِرِ النَّاسَ مَا أَخْبَرْتَنِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ: إِنَّ النَّاسَ مُطَرُّوا عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَامْتَنَعَ النَّاسُ الْمُصَلَّى فَجَمَعَ عُمَرُ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ، ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي بِهِمْ لِأَنَّهُ أَرْفَقَ بِهِمْ وَأَوْسَعَ عَلَيْهِمْ، وَإِنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ لَا يَسْعُهُمْ قَالَ فَإِذَا كَانَ هَذَا الْمَطَرُ فَالْمَسْجِدُ أَرْفَقَ. [ضعیف جداً]

(۶۲۵۸) عبدالرحمن تمیمی فرماتے ہیں کہ ابان بن عثمان مدینہ کے گورنر تھے۔ عید الفطر کی رات سخت بارش ہوئی۔ اس نے لوگوں کو مسجد میں جمع کر لیا اور عید گاہ کی طرف نہیں نکلے، جس میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ ادا کی جاتی ہے۔ پھر عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے فرمایا: لوگوں کو بتاؤ جو مجھے بتایا ہے تو عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بارش ہو گئی تو لوگ عید گاہ سے رک گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مسجد میں جمع کر کے نماز پڑھا دی۔ پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! رسول اللہ ﷺ لوگوں کو عید گاہ کی طرف نکالتے اور ان کو نماز پڑھاتے۔ کیوں کہ آپ ﷺ تو ان پر بہت زیادہ نرمی فرماتے تھے اور وسعت دیتے تھے اور مسجد کوئی وسیع نہیں تھی، جب بارش آتی تو وہ تنگ پڑ جاتی۔

(۳۵) باب الْإِمَامِ يَأْمُرُ مَنْ يُصَلِّي بِضَعْفَةِ النَّاسِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ

امام حکم دے کہ کمزور لوگوں کو نماز عید مسجد میں پڑھائی جائے

رَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۶۲۵۹) أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُصَوِّرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ هُرَيْثٍ: أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يُصَلِّيَ بِضَعْفَةِ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ فِطْرِ أَوْ يَوْمَ أَضْحَى وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ أَرْبَعًا.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ. وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ رَكْعَتَيْنِ تَحِيَّةَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكْعَتَيِ الْعِيدِ مَفْصُولَتَيْنِ عَنْهُمَا. [حسن لغويہ۔ ابن ابی شیبہ ۵۸۱۵]

(۶۲۵۹) ہذیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کمزور لوگوں کو مسجد میں پڑھائے اور چار رکعت پڑھائے۔ ابوقیس فرماتے ہیں کہ دو رکعت سے مراد تحیۃ المسجد ہے۔ پھر دو رکعت نماز عید۔

(۶۲۶۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ ابْنِ عَلَيْهِ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنْشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلُّوا يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ لِلشَّيْءِ وَرَكْعَتَانِ لِلْخُرُوجِ.

قَالَ: وَقَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يُصَلِّيَ بِضَعْفَةِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَنْدَارٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۶۲۶۰) شخص بن معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عید کے دن مسجد میں چار رکعت ادا کرو۔ دو رکعت سنت اور دو رکعت نفل کے لیے۔

ابو اسحاق حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ عید کے دن مسجد میں کمزور لوگوں میں چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۶۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرِ الْمُقْرِئِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَسَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ أَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُصَلَّى قَالَ وَالْخُرُوجُ يَوْمَ الْيَوْمِ مِنَ السَّنَةِ وَلَا يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ إِلَّا ضَعِيفٌ أَوْ مَرِيضٌ. رَأَى مُعَاوِيَةَ: لَكِنْ أَخْرَجُوا إِلَى الْمُصَلَّى وَلَا تَجِبُوا النِّسَاءَ. [ضعيف - تقدم ۶۱۴۶]

(۶۲۶۱) حارث اعور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عید گاہ کی طرف پیدل چل کر جانا سنت ہے۔ عیدین کے دن نفلت بھی سنت ہے۔ مسجد میں صرف ضعیف اور مریض لوگ جائیں۔ معاویہ نے زیادتی کی ہے کہ تم عید گاہ کی طرف نکلو اور اپنی عورتوں کو منع نہ کرو۔

(۳۶) بَابُ الْإِمَامِ يَعْلَمُهُمْ فِي خُطْبَةِ عِيدِ الْأَضْحَى كَيْفَ يَنْحَرُونَ وَأَنَّ عَلَى مَنْ نَحَرَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجِبَ وَقْتُ نَحْرِ الْإِمَامِ أَنْ يُعِيدَ

امام خطبہ میں قربانی کا طریقہ بتائے، اگر کسی نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو وہ قربانی دوبارہ کرے

(۶۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: عَظَّمْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسْكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النَّسْكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْتَ شَاءَ لَحْمٍ. فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نَبَارٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشَرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطَعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((تِلْكَ شَاءَ لَحْمٍ)). قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ جَذَعَةٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِئَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَنَادٍ وَتَيْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ.

(۶۲۶۲) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن نماز کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ جس نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی تو اس نے قربانی کو پایا اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو یہ گوشت کی بکری ہے۔ ابو بردہ بن نيار کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں نے نماز کی طرف آنے سے پہلے ہی قربانی کر دی اور میں پہچانتا تھا کہ آج کھانے پینے کا دن ہے۔ میں نے جلدی کی اور میں نے خود بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی کھلایا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت کی بکری ہے۔ عرض کیا: میرے پاس بکری کا ایک بچہ ہے جو گوشت والی دو بکریوں سے بھی اچھا ہے۔ کیا وہ مجھ سے کفایت کر جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔ لیکن تیرے بعد کسی سے کفایت نہیں کرے گا۔

(۶۲۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أَضْحَى إِلَى الْبَيْعِ لِقَامِ فَصْلَى وَكُعْتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَجهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ أَوَّلَ نُسْكِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نَبْدَأَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنُحْشَرَ، لِمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ وَافَقَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَلَةٌ لَا فِيهِ لَيْسَ مِنَ النُّسْكِ فِي شَيْءٍ)). فَقَامَ خَالِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ: ((اذْبَحْهَا ثُمَّ لَا تُؤَلِّقْ جَذَعَةً بَعْدَكَ)). قَالَ زَيْدٌ: فَسَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ قَالَ: عَنَّا جَذَعَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۶۲۶۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ کے دن بقیع کی جانب آئے، آپ ﷺ نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: آج کے دن ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ ہم نماز سے ابتدا کریں۔ پھر ہم قربانی کریں۔ جس نے ایسا کیا، اس نے ہماری سنت کو پایا۔ اور جس نے آنے آنے سے پہلے ذبح کر دیا تو وہ گوشت ہے۔ اس نے اپنے گھر والوں کے لیے جلدی کی ہے قربانی نہیں۔ میرے ماموں کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں نے قربانی ذبح کر دی ہے اور میرے پاس ”جذعہ“ ہے جو منہ سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ذبح کر لے۔ تیرے بعد کسی سے جذعہ کفایت نہ کرے گا۔

زید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ ”بکری کا جذعہ“

(۶۲۶۴) أَخْبَرَنَا ابْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ أَضْحَى فَقَالَ: ((مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبْحِهِ أُخْرَى، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ

حدیث شعبۂ [صحیح - بخاری ۹۴۲]

(۶۲۶۳) اسود نے جناب ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عید الاضحیٰ کے دن حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کر دیا، وہ اپنے ذبیحہ کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

(۳۷) باب مَنْ قَالَ يَكْبِرُ فِي الْأَضْحَى خَلْفَ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى

أَنْ يَكْبِرَ خَلْفَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ثُمَّ يَقْطَعُ

عید الاضحیٰ کے دن ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کفر کینماز تک

تکبیریں کہے، پھر ختم کر دے

اسْتِدْلَالًا بِأَنَّ أَهْلَ الْأَمْصَارِ تَبَعَ لِأَهْلِ مَنَى وَالْحَاجَّ ذِكْرُهُ النَّبِيَّةُ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَكُونُ ذِكْرُهُ التَّكْبِيرُ.

(۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِهِ هَذَا أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرَدَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ: فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَرَلْ يَلْكِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ. [صحیح - بخاری ۱۴۶۹]

(۶۲۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مزدلفہ سے لوٹتے ہوئے نبی ﷺ کے پیچھے فضل و کرم سوار تھے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ فضل و کرم نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تلبیہ کہتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے حجرہ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں۔

(۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا مَلِيحٍ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح - مسلم ۱۱۴۱]

(۶۲۶۶) خالد کہتے ہیں کہ میں ابولح سے ملا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کیا کہ ایام تشریق کھانے، پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔

(۶۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي لَيْلِهِ يَمْنَى فَيَسْمَعُهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ فَيُكَبِّرُونَ فَيَسْمَعُهُ أَهْلُ السُّوقِ فَيُكَبِّرُونَ حَتَّى تَرْتَجَّ مَنَى تُكَبِّرُ. وَيَذْكُرُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَمْنَى ذَلِكَ الْيَوْمَ وَخَلْفَ الصَّلَاةِ وَعَلَى فِرَاشِهِ، وَفِي فُسْطَاطِهِ وَمَجْلِسِهِ وَمَشَاهِدِ ذَلِكَ الْيَوْمِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۶۲۶۷) عبید بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ کے اندر اپنے خیمہ میں تکیہ کہتے۔ مسجد والے اس کو سنتے اور تکبیریں کہتے۔ ان کو ہزار والے سنتے اور تکبیریں کہتے۔ یہاں تک کہ منیٰ تکبیروں سے گونج اٹھتا۔ حضرت عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ ان تمام ایام (تشریف) میں نمازوں کے بعد تکبیر کہتے، خواہ بستر پر ہوتے، خیمے میں ہوتے، بیٹھے ہوتے یا چل رہے ہوتے۔

(۶۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُرُوزِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْقَعْمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

[ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۵۶۴۰]

(۶۲۶۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن فجر کی نماز تک تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۲۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۵۶۳۹]

(۶۲۶۹) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ فجر کے دن ظہر کی نماز سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۶۲۷۰) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فَرَّاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَبِّرُ يَوْمَ الصَّدْرِ وَيَأْمُرُ مَنْ حَوْلَهُ أَنْ يُكَبِّرُوا فَلَا أَدْرَى تَأَوَّلَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] أَوْ قَوْلَهُ ﴿فَإِذَا

قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ ﴿البقرة: ۲۰۰﴾

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النُّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

وَرَوَى الْوَاقِدِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُثْمَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَحْوَ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْأَئِمَّةَ كَانُوا يُكَبِّرُونَ صَلَاةَ الظُّهْرِ يَوْمَ النُّحْرِ يَتَبَدَّلُونَ بِالتَّكْبِيرِ كَذَلِكَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [صحيح]

(۶۷۰) (الف) عمرو بن دينار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ دن کے ابتدائی حصہ میں اپنے ارد گرد کے لوگوں کو تکبیریں کہنے کا حکم دیتے۔ میں نہیں جانتا انہوں نے اللہ رب العزت کے اس قول کی کیا تاویل کی۔

﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳]

تم اللہ کا ذکر شمار کیے ہوئے دنوں میں کرو۔

یا اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ﴾ [البقرة: ۲۰۰] جب تم مناسک حج ادا کرلو۔

(ب) عبد الحمید بن ابی رباح ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے دن ظہر سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(ج) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ائمہ قربانی کے دن نماز ظہر سے تکبیروں کی ابتدا فرماتے اور ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(۳۸) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَبْتَدِيَ بِالتَّكْبِيرِ خَلْفَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن صبح کی نماز بعد تکبیروں کی ابتدا کرنا

(۶۷۱) اسْتَدْلَالًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقُفَيْي: أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا تَحَايِدَانِ مِنْ مِنَى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: كَانَ يَهْلُ الْمِهْلُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ،

وَيَكْبُرُ الْمُكْبَرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۱۵۷۶]

(۶۲۷۱) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے محمد بن ابی بکر ثقفی کے واسطے سے قراءت کی کہ اس نے انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا، جب وہ دونوں منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ ان دنوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: احرام نہ باندھنے والا اگر تکبیریں کہتا تو اس پر انکار نہ کیا جاتا تھا اور ہم میں سے تکبیریں کہنے والے تکبیریں کہتے تو ان پر بھی انکار نہ کیا جاتا تھا۔

(۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمِ الْبَزَّازِ فَلَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكْبَرُ وَمِنَّا الْمُهْلِلُ ، فَأَمَّا نَحْنُ فَكَبَرُ قَالَ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَعَجَبٌ مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ. وَقَدْ رَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ

وَأَبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح - بخاری ۱۵۷۶]

(۶۲۷۳) عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے بعض تکبیریں کہتے اور بعض تلبیہ۔ لیکن ہم تکبیریں کہتے۔ میں نے کہا: تمہارے اوپر تعجب ہے تم کیوں تلبیہ نہیں کہتے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۶۲۷۴) أَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْبُرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

كَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ .

وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ يُنْكِرُهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ ذَاكَرْتُ بِهِ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ هَذَا وَهُمْ مِنَ الْحَجَّاجِ وَإِنَّمَا الْإِسْنَادُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي قُبُورِهِمْ .
قَالَ الشَّيْخُ وَمَشْهُورٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ صَلَاةَ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَلَوْ كَانَ عِنْدَ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ هَذَا الَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ الْحَجَّاجُ لَمَا اسْتَجَازَ لِنَفْسِهِ خِلَافَ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ أَنَّهُ حَكَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَهُوَ مُوسَلٌّ . [ضعیف۔ الحاکم ۱/۱۳۹]
(۶۲۷۳) (الف) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن فجر کے بعد ایام تشریف کے آخری دن نماز ظہر تک تکبیریں کہتے تھے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے منہ حدیث ہے کہ وہ منیٰ کے اندر اپنے خیمہ میں تکبیر کہا کرتے تھے۔

(ج) عطاء بن ابی رباح قربانی کے دن نماز ظہر سے ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیریں کہتے تھے۔

(۶۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَلَبِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ يَعْنِي الْقَاسِمَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ اجْتَمَعَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَلَى التَّكْبِيرِ فِي ذُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ . فَأَمَّا أَصْحَابُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَإِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، وَأَمَّا عُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا مَذْهَبُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ فَقَدْ رَوَاهُ الْفَوَرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْصُولًا . وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ .
وَأَمَّا الرُّوَايَةُ الْمَوْصُولَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [ضعیف]

(۶۲۷۴) ابوالاسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن صبح کی نماز کے بعد تکبیریں کہنے پر متفق ہیں۔
لیکن ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد قربانی کے دن نماز عصر تک کہتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور علی رضی اللہ عنہما کے شاگرد ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیروں کے قائل ہیں۔

(۶۲۷۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَوْقِيٍّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ غَدَاةَ عَرَفَةَ ، ثُمَّ لَا يَقْطَعُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو جَنَابٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[حسن۔ ابن ابی شیبہ ۵۶۳۲]

(۶۲۷۵) شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عرفی صبح نماز فجر کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پھر تکبیریں ختم نہ فرماتے یہاں تک کہ امام ایام تشریق کے آخری دن کی نماز پڑھائے۔ پھر وہ عصر کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۶۲۷۶) وَأَمَّا الرُّوَاةُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوتٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ قُرُوحَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةٍ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ الْقُمَيْسِيُّ يَطْلُبُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ يُمْنَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْخُورَسَانِيُّ يُمْنَى إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَكَمِ فَلَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: يُكَبِّرُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْطَعُ فِي الْمَغْرِبِ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۵۶۳۲]

(۶۲۷۷) (الف) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کی صبح ایام تشریق کے آخری دن عصر تک تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(ب) حکم نے بھی اسی طرح ذکر کیا ہے لیکن کچھ اضافہ ہے۔ عصر کی نماز میں تکبیریں کہتے لیکن مغرب کی نماز میں ختم فرماتے۔

(۶۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ: الْحَكَمُ بْنُ قُرُوحَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةٍ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ: فَلَقِيتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ: إِنَّ يَحْيَى بْنَ آدَمَ حَدَّثَنِي عَنْكَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَلَذَكَرْتُ لَكَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: فَلَا يَتَّيْزُ إِسْحَاقُ فَقُلْتُ: إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْكَ فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: فَقُلْتُ لِإِسْحَاقَ: كَمْ كَتَبَ عَنْكَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ؟ قَالَ إِسْحَاقُ: نَحْوَ أَلْفَيْ حَدِيثٍ، وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ مَرْفُوعٍ بِإِسْنَادٍ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. [صحيح۔ انظر قبلہ]

(۶۲۷۸) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کے دن صبح سے ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیریں کہتے۔

(۶۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسَهَّرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَكْبُرُ يَوْمَ عَرَفَةَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ آخِرَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

عَمُرُو بْنُ شُعْبَةَ وَجَابِرُ الْجُعْفِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا.

وَقَدْ رَوَاهُ نَائِلُ بْنُ نَجِيجٍ عَنْ عَمُرُو عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ وَأَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَةٍ

الطَّاهِتِ كِفَايَةً. [مسند - الدارقطني ۴۹/۲]

(۶۲۷۸) جابرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفہ کے دن صبح کی نماز کے بعد ایام تشریق کے آخری دن نماز عصر تک تکبیر کہتے۔

(۳۹) بَابُ كَيْفِ التَّكْبِيرِ

تکبیر کہنے کا طریقہ

(۶۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورَکَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي

طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ تِسْعًا لَمْ يَحْجْ ثُمَّ أَذِنَ النَّاسَ

فِي الْحَجِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّافَا فَقَالَ: بَدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ. وَقَالَ:

إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ. قَالَ: فَرَفَعِي عَلَى الصَّافَا حَتَّى بَدَأَ لَهُ الْبَيْتُ وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. ثُمَّ يَدْعُو

بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى حَتَّى إِذَا أَتَى بَطْنَ الْمَسِيلِ سَعَى حَتَّى أَصْعَدَ قَدَمَيْهِ فِي الْمَسِيلِ، ثُمَّ مَشَى

حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ حَتَّى بَدَأَ لَهُ الْبَيْتُ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. هَكَذَا كَمَا

فَعَلَ يَعْنِي عَلَى الصَّافَا ثُمَّ نَزَلَ.

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ

ثَلَاثًا. وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يَكْبُرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ.

فَالْإِثْدَاءُ بِثَلَاثِ تَكْبِيرَاتٍ نَسْفًا أَشْبَهَ بِسَائِرِ سُنَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْإِثْدَاءِ بِهَا مَرَّتَيْنِ وَإِنْ كَانَ الْكُلُّ

وَأَسْعًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۶۲۷۹) (الف) جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میدان میں نو سال قیام کیا، لیکن حج نہیں کیا۔ پھر لوگوں کو حج

کی اجازت دی۔ پھر انہوں نے حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ کے حج کا تذکرہ ہے۔ فرماتے ہیں: پھر آپ صفا کی جانب نکلے اور فرمایا: ہم بھی وہاں سے ابتدا کریں گے، جہاں سے اللہ نے ابتدا کی ہے اور تلاوت فرمائی: "إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ" کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر آپ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آ گیا تو آپ ﷺ نے تین بار تکبیر کہی اور فرمایا: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اس کی ہے۔ تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر آپ ﷺ وہاں دعا مانگتے۔ پھر نیچے اترتے اور چلتے۔ یہاں تک کہ وادی کے نشیبی علاقہ میں آ جاتے۔ پھر دوڑ کر دو قدم اوپر چڑھ جاتے۔ پھر چلتے ہوئے مروہ کے پاس آتے اور اس پر چڑھتے اور بیت اللہ سامنے نظر آنے لگتا، پھر تین مرتبہ تکبیر کہتے اور فرماتے: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ" اس طرح جیسے صفا پر کرتے تھے۔ پھر اتر آتے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے اونٹ پر سفر کی غرض سے سوار ہوتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ غزوہ بدر یا عمرہ سے واپس چلتے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ تکبیر کہتے۔
(۶۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ النَّفَرِ لَا يُكَبِّرُ فِي الْمَغْرِبِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَذَا. كَذَا أَخْبَرَنَا مِنْ كِتَابِهِ ثَلَاثًا نَسَقًا وَرَوَاهُ الْوَائِلِيُّ عَنْهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ. [صحيح- ابن أبي شيبة ۵۶۴۶]

(۶۲۸۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عرفہ کی صبح سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیر کہتے، لیکن مغرب میں نہیں۔ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَجَلُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَذَا. اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اس کی تعریف ہے جو اس نے ہمیں ہدایت نصیب فرمائی۔

(۶۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحُسَيْنِ فِي التَّكْبِيرِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: يُكَبِّرُ اللَّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. [صحيح- ابن أبي شيبة ۵۶۴۶]

(۶۲۸۱) یونس حضرت حسن سے ایام تشریق کی تکبیر کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہا اور

عطاء فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۶۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: كَانَ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْلَمُنَا التَّكْبِيرَ يَقُولُ: كَبِّرُوا اللَّهَ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا أَوْ قَالَ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ أَنْتَ أَعْلَى وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَكُونَ لَكَ صَاحِبَةٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُونَ لَكَ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُونَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الدُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَتَكْتَبَنَّ هَذِهِ لَا تُفْرُكُ هَاتَانِ وَلَتَكُونَنَّ شَفْعًا لِهَاتَيْنِ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۲۱۵۸۱]

(۶۲۸۲) ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ سلمان ہمیں تکبیرات سکھایا کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے: تم تکبیر کہو: اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر کبیرا۔ پھر فرماتے اللہم انت اعلى واجل من ان تكون لك صاحبة او يكون لك ولد او يكون لك شريك في الملك او يكون لك ولي من الدل وكبره تكبيرا، اللہم اغفر لنا، اللہم ارحمنا۔

اے اللہ تو بلند ہے اس سے کہ تیری بیوی ہو یا تیری اولاد ہو یا تیری بادشاہت میں کوئی شریک ہو۔ یا تیرا کوئی حامی و مددگار ہو اور تو اس کی بڑائی بیان کر۔ اے اللہ! ہمیں معاف فرما۔ اے اللہ! ہم پر رحم فرما۔ پھر فرماتے: یہ لکھی جائے گی ان دونوں کو چھوڑا نہ جائے گا بلکہ ان دونوں کو جوڑا بنا دیا جائے گا۔

(۴۰) بَابُ سُنَّةِ التَّكْبِيرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْمُسَافِرِينَ

مرد، عورتیں، مسافر اور مقیم سب کے لیے تکبیرات کہنا سنت ہے

وَالَّذِي يُصَلِّي مُتَفَرِّدًا وَيُصَلِّي جَمَاعَةً وَيُصَلِّي نَافِلَةً لِقَوْلِ اللَّهِ جَلَّ تَعَالَى ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] قَعَمَ وَلَمْ يُعْصَ وَقَالَ ﴿فَلَمَّا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾

[البقرة: ۲۰۰]

وَرَوَيْنَا عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ)). وَأَنَّهُ ﷺ كَبَّرَ عَلَى الصَّفَا وَكَانَ مُسَافِرًا.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَآنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي تَكْبِيرِهِمْ يَوْمَ عَرَفَةَ عِنْدَ الْعُدُوِّ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ وَكَانُوا مُسَافِرِينَ. وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ فِي الْحَيْضِ يَخْرُجْنَ يَوْمَ الْعِيدِ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يَكْبُرْنَ مَعَ النَّاسِ.

وَكَانَتْ مِمْوَنَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَكْبُرُ يَوْمَ النُّحْرِ. وَكَانَ النِّسَاءُ يَكْبُرْنَ خَلْفَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِكُلِّ التَّشْرِيقِ مَعَ الرِّجَالِ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقُولَانِ هَذَا الْقَوْلَ

وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ يَكْبُرُ بِمَعْنَى أَيَّامِ التَّشْرِيقِ خَلْفَ النَّوَافِلِ.

جو اکیلا جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور نفل نماز پڑھے تو اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [البقرة: ۲۰۳] یہ عام ہے خاص نہیں ہے اور اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾ [البقرة: ۲۰۰] جب تم مناسک حج ادا کرو تو اللہ کا ذکر کیا کرو اپنے آباء و اجداد کے ذکر سے زیادہ۔

نبی ﷺ سے روایت ہے کہ ایام تشریق کھانے، پینے اور اللہ کے ذکر کے دن ہیں۔ آپ ﷺ نے صفا و مردہ پر تکبیرات کہیں، حالانکہ آپ ﷺ مسافر تھے۔

ابن عمر اور انس بن مالک (عرفہ کے دن) صبح کے وقت مٹی سے عرفہ جاتے ہوئے ان (صحابہ) کا تکبیرات کہنا منقول ہے حالانکہ وہ مسافر تھے۔

ام عطیہ سے روایت ہے کہ حیض والیاں عید کے دن نکلتیں اور لوگوں کے پیچھے رہیں، لیکن ان کے ساتھ تکبیرات کہتیں۔ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا قربانی کے دن تکبیریں کہتی تھی اور ابان بن عثمان کے پیچھے عورتیں تکبیرات کہتیں اور عمر بن عبد العزیز تشریق کی راتوں کو مردوں کے ساتھ مسجد میں تکبیرات کہتے۔ فحی اور ابراہیم دونوں حضرات یہی فرماتے ہیں اور ابو جعفر محمد بن علی مٹی میں ایام تشریق میں نوافل کے بعد بھی تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۳۱) بَابُ الشُّهُودِ يَشْهَدُونَ عَلَى رُؤْيَا الْهِلَالِ آخِرَ النَّهَارِ أَفْطَرُوا ثُمَّ خَرَجُوا

إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْعِيدِ

دن کے آخر میں چاند دیکھنے کی گواہی دینے اور اگلے روز روزہ چھوڑ کر عید گاہ کی طرف جانے کا بیان (۶۲۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ بْنُ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَكَانَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَةُ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَغْمَى عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَفْطَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ، وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْعِيدِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَةَ وَعُمُومَةُ أَبِي عُمَيْرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَا يَكُونُونَ إِلَّا ثَقَاتٍ.

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَوْ بُكِّتَ ذَلِكَ قُلْنَا بِهِ وَقُلْنَا أَيْضًا فَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ بِهِمْ مِنَ الْعِيدِ خَرَجَ بِهِمْ مِنْ بَعْدِ

الْعِيدَ وَقَلْنَا: يَصَلِّي فِي يَوْمِهِ بَعْدَ الزَّوَالِ وَذَلِكَ لِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

(۶۲۸۳) ابو سعید بن انس بن مالک رحمہ اللہ، جو ان کے بڑے بیٹوں میں سے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میرے انصاری بچاؤں میں سے جو صحابی رسول ہیں، فرماتے ہیں کہ شوال کا چاند غنی رہ گیا تو ہم نے صبر روزہ رکھ لیا۔ ایک قافلہ دن کے آخری میں آیا، انہوں نے گواہی دی کہ کل شام ہم نے چاند دیکھا تھا۔ آپ رحمہ اللہ نے صحابہ کو روزہ چھوڑنے کا حکم فرمایا اور فرمایا: کل صبح عید کے لیے نکلیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر یہ بات ثابت ہے تو ٹھیک ہے۔ اگر وہ عید کے لیے اگلے دن نہیں نکلے تو اس سے اگلے دن نکل آئیں یا پھر اسی دن زوال کے بعد نماز عید ادا کر لیں۔

(۶۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ كُوَيْلِبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ التَّمَارِيُّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ شَهِدَ عِنْدَهُ عَلَى هَلَالِ الْفِطْرِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَفْطُرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْعِيدِ.

[صحیح۔ ابو داؤد ۱۱۵۷]

(۶۲۸۴) عمر بن عبدالعزیز کے پاس عید الفطر کے چاند کی گواہی دن کے آخر میں آئی تو انہوں نے فرمایا: اگلے دن عید کے لیے نکلو۔

(۴۲) بَابُ الْقَوْمِ يُخْطِنُونَ الْهَلَالَ

قوم سے چاند کے بارے میں غلطی ہو جانے کا بیان

(۶۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَبِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ - فِيهِ قَالَ: ((وَفْطَرُكُمْ يَوْمَ تَفْطُرُونَ، وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تَضْحُونَ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْفَقٌ، وَكُلُّ مِنَى مَنَحَرٌ، وَكُلُّ لُجَاجٍ مَكَّةَ مَنَحَرٌ وَكُلُّ جَمْعٍ مَوْفَقٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۲۳۲۴]

(۶۲۸۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری عید کا دن وہ ہے جب تم روزہ افطار کرو اور تمہاری قربانی کا دن جب تم قربانیاں کرو اور عرفہ کا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے اور منیٰ تمام قربانی کی جگہ ہے۔ مکہ کے تمام راستے قربانی کی جگہ ہے اور مزدلفہ تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

(۴۳) يَابُ اجْتِمَاعِ الْعِيدَيْنِ بِأَنْ يُوَافِقَ يَوْمُ الْعِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عیدین کا اجتماع یعنی عید اور جمعہ دونوں ایک دن میں ہوں

(۶۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ: أَشَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ: فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۰۷۰]

(۶۲۸۶) معاویہ رضی اللہ عنہ نے زید بن ارقم سے سوال کیا: کیا آپ نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے، جب ایک دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں؟ فرمایا: ہاں۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: پھر آپ نے کیا کیا: فرمایا: آپ ﷺ نے نماز عید پڑھائی، پھر جمعہ کے بارے میں رخصت دے دی اور فرمایا: جو نماز پڑھنا چاہے وہ نماز ادا کر لے۔

(۶۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّهُ قَدْ اجْتَمَعَ عِيدُكُمْ هَذَا وَالْجُمُعَةُ وَإِنَّا مُجْتَمِعُونَ، فَمَنْ شَاءَ أَنْ يُجْمَعَ فَلْيُجْمَعْ)). فَلَمَّا صَلَّى الْعِيدَ جَمَعَ. [صحيح لغيره۔ ابو داؤد ۱۰۷۳]

(۶۲۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو عیدیں ایک دن میں نبی ﷺ کے دور میں جمع ہو جائیں تو آپ ﷺ فرماتے: جب تمہاری عید اور جمعہ ایک دن میں آجائیں تو ہم جمعہ بھی ادا کریں گے۔ جو جمعہ پڑھنا چاہے وہ جمعہ پڑھ لے۔ جب آپ ﷺ نے نماز عید ادا کی تو پھر جمعہ بھی پڑھا۔

(۶۲۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَانَ الزَّاهِدُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْحِمَاصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ مِقْسَمٍ الطُّسِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((قَدْ اجْتَمَعَ لِي يَوْمُكُمْ هَذَا عِيدَانِ فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجْتَمِعُونَ)).

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الْعَزِيزِ بْنُ مُنِيبٍ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولًا وَهُوَ فِي التَّارِيخِ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَارِئَهُ. [صحيح لغيره]

(۶۲۸۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے اس دن میں دو عیدیں جمع ہو جائیں تو وہ جمعہ سے

کفایت کر جائیں گی، لیکن ہم جمعہ پڑھیں گے۔

(۶۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا: أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَيَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: لَقَدْ أَصَبْتُمْ ذِكْرًا وَخَيْرًا وَإِنَّا مُجْمَعُونَ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمْشِيَ فَلْيُمْشِ.

وَرَوَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولًا مُقَدِّمًا بِأَهْلِ الْعَوَالِي وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُقَدِّمًا بِأَهْلِ الْعَالِيَةِ إِلَّا أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ. [صحیح لغیرہ]

(۶۲۸۹) ذکوان بن صالح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں دو عیدیں جمع ہو گئیں، یعنی جمعہ کا دن اور عید کا دن تو آپ ﷺ نے نماز عید پڑھائی۔ پھر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ تم نے ذکر اور بھلائی کو پال لیا، لیکن ہم جمعہ ادا کریں گے۔ جس کو پسند لگے کہ وہ بیٹھا رہے تو بیٹھا جائے اور جو دونوں کو جمع کرنا پسند کرے وہ جمع کر لے۔

(۶۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُفَّةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ فَلْيَجْلِسْ فِي غَيْرِ حَرَجٍ. وَرَوَى ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُقَدِّمًا بِأَهْلِ الْعَالِيَةِ مَوْصُولًا عَلَيْهِ.

[منکر۔ أخرجه الشافعي ۳۴۳]

(۶۲۹۰) عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں دو عیدیں جمع ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بستی والوں میں سے جو جمعہ سے بیٹھنا چاہے تو بیٹھا رہے، کوئی حرج نہیں، یعنی بغیر ضرورت کے جمعہ چھوڑ دے۔

(۶۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ: شَهِدْتُ الْوَيْدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَقَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا عِيدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ. [صحیح۔ أخرجه الشافعي ۳۴۴]

(۶۲۹۱) ابو عبیدہ مولیٰ ابن ازہر فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان کے ساتھ عید میں حاضر ہوا۔ وہ آئے اور نماز پڑھائی، پھر خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے اس دن میں دو عیدیں جمع ہو جائیں تو اگر عوامی مدینہ والے جمعہ کا انتظار کرنا چاہیں تو کر لیں اگر واپس جانا چاہیں تو چلے جائیں، میں ان اجازت دیتا ہوں۔

(۶۲۹۲) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَرْمَرٍ: أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَضْحَى مَعَ عَمْرِو فَصَّلَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ. أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمُ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: ثُمَّ شَهِدْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَصَّلَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَانِ. فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعُرَالَى فَلْيَنْتَظِرْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أُذِنَتْ لَهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَّلَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا الْحَوْمَ نُسُكَكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ. وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ جَبَّارٍ بْنِ مُوسَى بِطَوِيلِهِ. [صحيح - بخاری ۵۲۵۱]

(۶۲۹۲) ابو عبید مولی ابن ازہر فرماتے ہیں کہ وہ عید الاضحی کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! رسول اللہ ﷺ نے عیدین میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک تو وہ دن ہے کہ تم اپنے روزوں کو افطار کرتے ہو، یعنی عید الفطر مناتے ہو اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانیوں کے گوشت کھاتے ہو۔ ابو عبید فرماتے ہیں: پھر میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو یہ عید بھی جمعہ کے دن تھی۔ انہوں نے بھی نماز خطبہ سے پہلے پڑھائی، پھر خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! اس دن تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں تو عوالی والوں میں سے جو جمعہ کا انتظار کرنا چاہے وہ انتظار کر سکتا ہے اور جو واپس جانا چاہے جاسکتا ہے۔ میں اجازت دیتا ہوں۔

ابو عبید فرماتے ہیں: پھر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو انہوں نے بھی نماز عید خطبہ سے پہلے پڑھائی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ۔

(۴۴) بَابُ عِبَادَةِ لَيْلَةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کی راتیں عبادت کرنے کا بیان

(۶۲۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: مَنْ قَامَ لَيْلَتِي الْعِيدِ لِلَّهِ مُحْتَرِسًا لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ حِينَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَبَلَّغْنَا أَنَّهُ كَانَ يُقَالُ: إِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ فِي خَمْسِ لَيَالٍ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْأَصْحَى وَلَيْلَةِ الْفِطْرِ وَأَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ وَلَيْلَةِ الصُّفْرِ مِنْ شَعْبَانَ.
قَالَ: وَبَلَّغْنَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُحِبُّ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَلَيْلَةَ جَمْعٍ مِنَ الْبَيْتِ لِأَنَّ فِي صَبْحِهَا النَّحْرَ.

[ضعیف حداد۔ أخرجه المؤلف في الشعب ۱/۳۷۱]

(۶۲۹۳) ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے عیدین کی راتیں ثواب کی نیت سے عبادت کی اس کا دل مردہ نہیں ہوگا جب دل مردہ ہو جائیں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دعا پانچ راتوں میں قبول کی جاتی ہے: جمعہ عید الاضحیٰ، عید الفطر، رجب کی پہلی رات اور نصف شعبان کی رات۔

(۴۵) بَابُ مَا رُوِيَ فِي قَوْلِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ

لوگوں کا ایک دوسرے کو دعائیہ کلمہ (تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ) کہنے کا بیان

(۶۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: لَقِيتُ وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ فِي يَوْمِ عِيدِهِ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ قَالَ وَائِلَةُ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ عِيدِهِ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ)). [مسکر۔ ابن حبان في المحرر وحين ۲/۳۰۲]

(۶۲۹۴) خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ میں وائلہ بن اسقع کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ کہ اللہ ہماری اور تمہاری جانب سے قبول فرمائے۔ فرمایا: جی ہاں تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ اور فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ۔

(۶۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّحَّاحِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ وَائِلَةَ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ عِيدِهِ فَقُلْتُ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ فَقَالَ: ((نَعَمْ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ. هَذَا مُكْرَرٌ لَا أَعْلَمُ بِرَوِيهِ عَنْ بَقِيَّةٍ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَأَيْتُهُ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ بَيْتَةِ مَوْفُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَلَا أَرَاهُ مَحْفُوظًا.

[مسکر۔ انظر ما قبله]

(۶۲۹۵) خالد بن معدان واثلہ بن اسقع سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عید کے دن ملا۔ میں نے کہا: "تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ" آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ۔

(۶۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ الْبُرَّازُ عَنْ أَذْهَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْوَعِيدَيْنِ: تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَيُرَدُّ عَلَيْنَا وَلَا يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا. وَقَدْ رَوَى حَدِيثَ مَوْفُوعٍ فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ وَلَا يَصِحُّ. [ضعيف۔ أخرجه ابن عساكر في تاريخه ۴۳۶/۶]

(۶۲۹۶) اذہم مولیٰ عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کو عید کے دن کہا: "تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ" اے امیر المؤمنین! آپ جواب دیجیے، لیکن انکار نہیں۔

(۶۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ وَاقِدٍ الدَّمَشَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَوْلِ النَّاسِ فِي الْوَعِيدَيْنِ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ قَالَ: ((ذَاكَ فِعْلُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ)). وَكَرِهَهُ.

عبد الخالق بن زید منکر الحدیث قالہ البخاری. [مسکر۔ ابن عساكر في تاريخه ۹۸/۳۴]

(۶۲۹۷) عباده بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عیدین میں لوگوں کے قول تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ فعل اہل کتاب کا ہے، آپ ﷺ نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔



کتاب صلاة الخسوف

(۱) باب الأمر بالفزع إلى ذكر الله وإلى الصلاة متى كسفت الشمس

جب سورج گرہن ہو جائے تو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے کا حکم

(۶۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَإِلَى الصَّلَاةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح - بخاری ۳۰۳۲]

(۶۲۹۸) ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی تو سورج گرہن لگ گیا۔ لوگوں نے کہا: سورج گرہن ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتا۔ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ کے ذکر اور نماز کی طرف رغبت کرو۔

(۶۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ

فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ. وَلَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَائِشَةُ وَالْمُؤَيَّرَةُ بْنُ شُعْبَةَ وَأَبُو بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. بِمِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [صحيح۔ انظر قبله]

(۶۲۹۹) ابوسود انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو لوگوں نے کہا کہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے گرہن ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۲) باب الْأَمْرِ بِأَنْ يُنَادَى الصَّلَاةَ جَامِعَةً

جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرنے کا بیان

(۶۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ لَمَّا خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. نُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَرَكِعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَرَكِعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ ثُمَّ جَلَّى عَنِ الشَّمْسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح۔ بخاری ۹۹۸]

(۶۳۰۰) عبد اللہ بن عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوتا تو آواز دی جاتی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے۔ پھر کھڑے ہوئے تو ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر بیٹھ گئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

(۶۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَبَعَثَ مُنَادِيًا فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكَعَتَيْنِ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّم.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۱۶]

(۶۳۰۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج بے نور ہو گیا تو نبی ﷺ نے ایک منادی

کرنے والے کو بھیجا کہ وہ منادی کرے "نماز کے لیے جمع ہو جاؤ" تو لوگ جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ان کو دو رکعات چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیرا۔

(۳) باب کَيْفَ يُصَلِّي فِي الْخُسُوفِ

نماز خسوف ادا کرنے کا طریقہ

(۶۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ

سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

الْقَعْنَبِيُّ إِمْلَاءً لِمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى وَالنَّاسُ مَعَهُ لِقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَالَ: نَحْنُو مِنْ سُورَةِ

الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ، ثُمَّ رَفَعَ لِقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا

وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا

وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ لِقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ

دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ . فَقَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ

آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ . فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْكُرُوا اللَّهَ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ

تَنَاولْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ، ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكْعُكُفُ . فَقَالَ: ((إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاولْتُ

مِنْهَا غُرْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَا كُنْتُ مِنْهُ مَا يَقَعَتِ الدُّنْيَا . وَأُرَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرِ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا أَفْطَعَ مِنْهَا وَرَأَيْتُ

أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ)) . قَالُوا: لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((يَكْفُرْنَ)) . قِيلَ: يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ: ((يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ،

وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتُ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ، ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ)) .

لَفُطَّ حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالنَّاسُ مَعَهُ

وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ إِسْحَاقَ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ قَوْلَهُ: ((أَفْطَعَ مِنْهَا)) . وَالْبَاقِي سَوَاءٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ .

(۶۳۰۲) (الف) عطاء بن یسار ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور لمبا قیام کیا۔ تقریباً سورۃ بقرہ کی تلاوت کے برابر۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لمبا قیام کیا۔ لیکن پہلے قیام سے ذرا کم۔ پھر لمبا رکوع کیا۔ لیکن پہلے رکوع سے ذرا کم۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا، لیکن وہ پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ لیکن پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور لمبا قیام کیا لیکن وہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا۔ پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ کا ذکر زیادہ کیا کرو۔ صحابہ فرماتے ہیں: اے اللہ کے رسول! ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اس جگہ کچھ پڑ رہے تھے۔ پھر ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے پاؤں واپس آ رہے تھے۔ فرماتے ہیں: میں نے جنت دیکھی فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی۔ میں نے ایک انگور کا چمچا پکڑنے کی کوشش کی، اگر میں اس کو پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اس کو کھاتے رہتے اور مجھے جہنم بھی دکھائی گئی۔ میں نے آج تک اتنا گھبراہٹ والا منظر نہیں دیکھا تھا۔ میں نے جہنم میں عورتوں کی اکثریت دیکھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے ”کہا گیا۔ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں؟ فرمایا: وہ خادموں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموش ہیں۔ اگر آپ ان پر زمانہ بھرا احسان کرتے رہو پھر اگر آپ سے تھوڑی سی کوتاہی ہوگئی تو اسی وقت کہہ دیجیے کہ میں نے سے کبھی بھلائی پائی ہی نہیں۔

(ب) شافعی کی حدیث میں ہے کہ سورج بے نور گیا تو نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، لیکن انہوں نے ’اُفطع منہا‘ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۶۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسَ وَرَأَاهُ فَافْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَّعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ قَامَ فَافْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَّعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرُّكُوعِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَّتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يُنْصَرِفَ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنَ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا

لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَانْزِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. وَزَادَ [صحيح- بحاری ۹۹۷]

(۶۳۰۳) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زندگی میں سورج گرہن ہو گیا۔ آپ مسجد آئے اور کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں تو نبی ﷺ نے لمبی قراءت کی۔ پھر تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا اور ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور لمبا رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر کہا ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے اور سورج آپ ﷺ کے فارغ ہونے سے پہلے روشن ہو چکا تھا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرمایا کہ سورج اور چاند یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز کے لیے جلدی کیا کرو۔

(۶۳۰۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: وَكَانَ يُخْبِرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ مِثْلَ حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ. [صحيح- أبو داود ۱۱۷۱]

(۶۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن کے وقت نماز پڑھائی، جیسے عروہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان ہوا۔ آپ ﷺ نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(۶۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِهَذَا وَزَادَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: إِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السَّنَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ بِطَوِيلِهِ مَعَ هَاتَيْنِ الزِّيَادَتَيْنِ. [صحيح- بحاری ۹۹۹]

(۶۳۰۵) احمد بن صالح فرماتے ہیں، لیکن کچھ اضافہ ہے کہ میں نے عروہ سے کہا: آپ کے بھائی نے سورج گرہن کے وقت دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھی۔ جیسے صبح کی نماز ہوتی ہے۔ فرمایا: وہ سنت کو بھول گئے یا ان سے غلطی ہو گئی۔

(۶۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَكِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ لُحَيْمٍ: أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ: مَا فَعَلَ ذَلِكَ أَخُوكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا صَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ: أَجَلٌ إِنَّهُ أَخْطَأَ السَّنَةَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ دُونَ حَدِيثِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ مَعَ حَدِيثِ كَثِيرٍ دُونَ قِصَّةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۰۶) (الف) زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ رحمہ اللہ سے کہا: آپ کے بھائی عبد اللہ بن زبیر نے مدینہ میں صرف دو رکعت صبح کی نماز کی طرح پڑھائی۔ فرمایا: وہ سنت کو بھول گئے یا ان سے خطا ہو گئی۔

(ب) ابن عباس رحمہ اللہ نے دو رکعات میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

(۶۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو معاوية

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو معاوية عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْلِي فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ وَتَحَلَّيْتُ الشَّمْسُ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتَيْتُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخِيفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمَا فَصَلُّوا ، وَتَصَدَّقُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ ، وَادْعُوهُ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ إِنْ أَحَدٌ غَيَّرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يُزَيِّنَ عَبْدَهُ أَوْ تَزَيِّنَ أُمَّتَهُ ، يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَصَحَحْتُمْ قَلِيلًا)). قَالَتْ: ثُمَّ رَكَعَ يَدِيهِ فَقَالَ: ((أَلَا هَلْ بَلَغْتُ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْلِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ

(۶۳۰۷) (الف) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے قیام لہا کیا، پھر رکوع کیا تو رکوع بھی لہا فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لہا قیام کیا جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو لہا کر دیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لہا قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لہا رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور لہا قیام کیا۔ وہ پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لہا رکوع کیا، لیکن وہ پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو سورج روشن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان فرمائی۔ پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔ صدقہ، اللہ کا ذکر اور دعا کیا کرو۔ پھر فرمایا: اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! تمہارا کوئی بھی اللہ سے زیادہ غیور نہیں کہ اس کا بندہ یا اس کی لوغی زنا کرے۔ اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! اگر تم جان لو۔ جو میں جانتا ہوں تو تم روزیادہ اور ہنسوک۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا لیے اور فرمایا: آگاہ رہو! میں نے پہنچا دیا۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔

(۶۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو الْمُقْرِئُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: ((أَنَّ يَهُودِيَّةً جَاءَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ لَهَا: أَعَاذُكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَيْعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَلَيْهَا بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ))، ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ذَاتَ غَدَاةٍ مَرَكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضَحَى فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. بَيْنَ ظَهْرِنِي الْحَجَرِ، ثُمَّ قَامَ يَصَلِّي وَقَامَ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ وَانْصَرَفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ. [صحيح- بخاری ۱۰۰۲]

(۶۳۰۸) عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ایک یہودی عورت آئی (عذاب قبر سے

متعلق پوچھنے لگی) تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تجھے عذاب قبر سے بچائے۔ پھر آپ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا لوگ قبروں میں عذاب دیے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر آپ ﷺ ایک صبح سواری پر سوار ہوئے تو سورج گرہن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ چاشت کے وقت واپس آئے۔ نبی ﷺ حجر کے درمیان سے گزرے۔ پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر کھڑے ہوئے اور لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ پھر لمبا قیام کیا جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر لمبا رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور چلے گئے اور نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا کہ تم عذاب قبر سے پناہ مانگو۔

(۶۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ تَحَدَّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: أَنتَ يَهُودِيَّةٌ فَقَالَتْ: أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنُعَذِّبُ فِي قُبُورِنَا فَقَالَ كَلِمَةً: ((إِنِّي عَائِدٌ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ)). قَالَتْ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فِي مَرَكَبٍ وَكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ أَنَا وَنِسْوَةٌ بَيْنَ الْحَجَرِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَرَكَبِهِ سَرِيعًا حَتَّى قَامَ فِي مُصَلَاةٍ فَكَبَّرَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّالِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَتْ: فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ تُقْتَلُونَ فِي قُبُورِكُمْ كَقِسْفَةِ الْمَسِيحِ أَوْ كَقِسْفَةِ الدَّجَالِ)). [صحيح - انظر ما قبله]

(۶۳۰۹) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ ان کے پاس ایک یہودی عورت آئی اور پوچھنے لگی: آپ ﷺ نے فرمایا: عذاب قبر سے پناہ دے۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنی قبروں میں عذاب دیے جائیں گے۔ آپ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی، میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ ایک قافلہ میں گزرے اور سورج گرہن ہو چکا تھا۔ پھر میں اور دوسری عورتیں حجرہ سے نکلیں۔ پھر آپ ﷺ قافلہ سے جلدی واپس آ گئے اور جائے نماز پر کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور لمبا قیام کیا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا تو لمبا قیام کیا، جو پہلے قیام سے ذرا کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور چلے گئے اور نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا کہ تم عذاب قبر سے پناہ مانگو۔

لمبا۔ پھر سجدے سے سر اٹھایا، پھر لمبا سجدہ کیا۔ وہ پہلے سجدہ سے کم تھا۔ پھر دوسری مرتبہ ایسے کیا۔ یہ آپ ﷺ کی نماز چار رکوع اور چار سجدوں پر مشتمل تھی۔ فرماتی ہیں: اس کے بعد میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ عذاب قبر سے پناہ مانگ رہے تھے اور فرمایا: "إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ كَفْتَنَةِ الْمَسِيحِ أَوْ كَفْتَنَةِ الدَّجَالِ"۔ تم اپنی قبروں میں قفنہ میں ڈالے جاؤ گے جیسے دجال کا قفنہ ہے۔

(٦٣٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسُقِ الْمَتْنَ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ وَصْفُ الْمَسْجُودِ بِالطُّولِ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كَمَا ذَكَرْنَا.

(٦٣) أضاً-

(٦٣١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نُودِيَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَرَكِعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَرَكِعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى جُلِيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَارِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا سَجَدْتُ سَجُودًا قَطُّ وَلَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ أَطْوَلَ مِنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ شَيْبَانَ.

[صحيح - تقدم ٦٢٠٠]

(۶۳۱۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو اعلان ہوا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ۔ آپ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع کیے۔ پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت میں دو رکوع کیے، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اتنا لمبا سجدہ اور رکوع کبھی نہیں کیا۔

(٦٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ بِحَدِيثِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْقَعْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى قِيلَ لَا يَرْكَعُ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ حَتَّى قِيلَ لَا يَرْفَعُ فَرَفَعَ فَأَطَالَ حَتَّى قِيلَ لَا يَسْجُدُ ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ حَتَّى قِيلَ لَا يَرْفَعُ ، ثُمَّ رَفَعَ فَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ حَتَّى قِيلَ لَا يَسْجُدُ ، ثُمَّ سَجَدَ

فَاطَالَ السُّجُودَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَلَعَلَ فِي الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى انْجَلَبَتِ الشَّمْسُ .

فَهَذَا الرَّاوى حَفِظَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو طُولَ السُّجُودِ وَلَمْ يَحْفَظْ رُكْعَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ وَابْنُ سَلَمَةَ حَفِظَ رُكْعَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ وَحَفِظَ طُولَ السُّجُودِ عَنْ عَالِشَةَ . [صحيح - ابن حزمہ ۱۳۹۲]

(۶۳۱۲) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگ گیا۔ آپ ﷺ نے اتنا لمبا قیام کیا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ رکوع نہیں کریں گے۔ آپ نے پھر اتنا لمبا رکوع کیا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھالیا تو کہا گیا کہ آپ ﷺ سجدہ نہیں فرمائیں گے۔ پھر جب سجدہ کیا تو اتنا لمبا کہ لوگ کہنے لگے: آپ ﷺ سجدہ سے سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور بیٹھ گئے۔ زیادہ دیر بیٹھے رہے۔ کہا گیا کہ آپ ﷺ سجدہ نہیں فرمائیں گے۔ پھر سجدہ کیا تو لمبا سجدہ کیا۔ پھر سجدہ سے سر اٹھایا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔

عطاء بن سائب وغیرہ نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے لمبے سجود کا تذکرہ کیا، لیکن ایک رکعت میں دو رکوع کا تذکرہ یاد نہیں رہا۔

ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو ایک رکعت میں دو رکوع کا ذکر یاد تھا، لیکن لمبے سجود کا تذکرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرمایا۔

(۶۳۱۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُفْيَانَ قَزَادٍ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى قِيلَ: لَا يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوعَ حَتَّى قِيلَ لَا يَرْكَعُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عِيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَزَادَةُ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مَعَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ ابْنُ حَزِيمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الصَّحِيحِ . [صحيح لغيره - ابن حزمہ ۱۳۹۳]

(۶۳۱۴) مؤمل بن اسماعیل حضرت سفیان قزادہ سے نقل فرماتے ہیں۔ حدیث میں کچھ الفاظ زائد بھی ہیں: پھر آپ ﷺ نے اپنے سر کو اٹھایا تو قیام کو لمبا کر دیا۔ یہاں تک کہ کہا گیا کہ آپ ﷺ رکوع نہیں کریں گے۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا، یہاں تک کہ کہا گیا کہ آپ ﷺ اپنے سر کو رکوع سے نہیں اٹھائیں گے۔

(۶۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَبْخَرُونَ قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَاطَالَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَاطَالَ ، ثُمَّ رَفَعَ فَاطَالَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَجَعَلَ يَتَقَلَّمُ وَيَتَأَخَّرُ فِي صَلَاتِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَفَرَّبَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا نِلْتُهُ أَوْ قَالَ

بَصُرَتْ يَدَى عَنْهُ شَكَّ هَشَامٌ وَعَرَضَتْ عَلَى النَّارِ فَجَعَلَتْ أَتَاخُورَ رَهْبَةً أَنْ تَغْشَاكُمْ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً جَمِيرَةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تَعْلَبُ فِي هَرَّةٍ لَهَا رِبَطَتُهَا فَلَمْ تَطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَبَا ثُمَامَةَ عَمَرُو بْنُ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ . وَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتٍ عَظِيمٍ ، وَإِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهَا ، فَلِذَا انْكَسَفَا فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِينِ عَنْ هَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ . [صحيح- مسلم ۹۰۴]

(۶۳۱۳) جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سخت گرمی کے دن سورج گرہن ہو گیا۔ نبی نے ﷺ نماز پڑھائی تو لہذا قیام فرمایا: حتی کہ لوگ گرنے لگے۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور لہذا کر دیا۔ پھر آپ نے اپنے سر کو اٹھایا تو زیادہ دیر کھڑے رہے۔ پھر لہذا رکوع کر دیا۔ پھر رکوع سے سر کو اٹھایا تو زیادہ دیر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ نے دو سجدے کیے۔ پھر آپ نے کھڑے ہوئے اور اس طرح کیا۔ یہ چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔ آپ نماز میں تقدم و تاخر کر لیا کرتے تھے۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تو جنت میرے قریب کی گئی۔ اگر میں اس سے ایک گچھا پکڑنا چاہتا تو پکڑ لیتا یا فرمایا: میرا ہاتھ اس سے قاصر رہ گیا۔ ہشام کو شک ہے اور جہنم میرے سامنے پیش کی گئی۔ میں ڈر کی وجہ سے پیچھے ہٹ رہا تھا کہ میں وہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔ میں نے اس میں ایک سیاہ رنگ کی حمیری عورت دیکھی وہ ایک بلی کی وجہ سے عذاب دی جا رہی تھی۔ اس نے اس کو باندھ دیا تھا، نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھا لیتی اور میں نے دیکھا ابو ثمامہ عمرو بن مالک کو کہ وہ اپنی آنتیں جہنم میں گسیٹ رہا تھا اور لوگ کہا کرتے ہیں کہ سورج و چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہی بے نور ہوتے حالانکہ یہ دونوں تو اللہ کی نشانوں میں سے ہیں وہ تم کو دکھائی دے رہی ہیں۔ جب ان کو گرہن لگ جائے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائیں۔

(۶۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى النَّبِيُّ - ﷺ - بِالنَّاسِ رُكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ رُكْعَتَيْنِ .

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَيضًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ الشَّافِعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ فَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةً . [صحيح لمير- تاريخ بغداد ۱۱۹/۱۰]

(۶۳۱۵) نافع ابن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگ گیا تو نبی ﷺ نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(۶۳۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّسَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فَضِيلٍ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ
الْخَطِيبِيُّ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوَّاجِ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيُّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِي عَهْدَ عُثْمَانَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ وَبِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: فَخَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ تِلْكَ
الصَّلَاةَ رُكْعَتَيْنِ وَسَجَدَتَيْنِ لِي كُلِّ رُكْعَةٍ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ دَارَهُ وَجَلَسَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ
إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ قَدْ أَصَابَهُمَا فَأَفْرَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتْ الْيَمَى تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ
عَقْلَةٍ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا أَوْ اكْتَسَبْتُمُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [ضعيف - أحمد ۱/۴۵۹]

(۶۳۱۶) ابوشرح خزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں مدینہ میں سورج گرہن ہوا۔ ان کے ساتھ عبداللہ بن مسعود بھی تھے۔ حضرت عثمان نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ہر رکعت میں دو رکوع اور دو سجدے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر گئے اور اپنے گھر داخل ہوئے۔ ابن مسعود عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں بیٹھ گئے۔ ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز کا حکم دیتے تھے اور جب تم دیکھو کہ سورج اور چاند کو گرہن نے پالیا ہے تو تم نماز کی طرف جلدی کرو۔ اگر تو یہ وہ ہے جس سے تم ڈرتے رہو، یعنی قیامت تو تم غفلت پر نہ ہو گے اور اگر یہ وہ نہیں تو پھر تم نے بھلائی کو پالیا یا فرمایا: تم نے بھلائی کو کمالیا۔

(۶۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ: أَنَّ حَذِيفَةَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ
مِثْلَ صَلَاةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْكُسُوفِ. [ضعيف]

(۶۳۱۷) حسن عری بنی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرح کسوف کی نماز پڑھائی۔

(۴) بَابُ مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الْخُسُوفِ رُكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ ثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

نماز خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں تین رکوع ہیں

(۶۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُنَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جَوَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِوٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَنْ أَصْلَقُ يُرِيدُ عَائِشَةَ: أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ

فِيَا مَا شَدِيدًا يَقُومُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، ثُمَّ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكَعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَحَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا إِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَادْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى يَنْجَلِيَ))
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ حَسْبُهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ طَلَبْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ. [صحيح- مسلم ۹۰۱]

(۶۳۱۸) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا تو آپ ﷺ نے لمبا قیام کیا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے۔ پھر رکوع فرمایا۔ پھر کھڑے ہوئے۔ پھر رکوع فرمایا۔ پھر کھڑے ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں اور تین رکوع اور چار سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: اللہ اکبر، پھر رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنایاں کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہے جن کے ذریعہ اللہ رب العزت ڈراتے ہیں۔ جب تم گرہن کو دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے۔

(۶۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ وَهَذَا حَدِيثٌ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ: أَهَوَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ بِلَا شَكٍّ وَلَا مَرِيَّةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ الْيُسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. قَالَ الشَّيْخُ: قَنَادَةُ لَمْ يَشْكُ فِي أَنَّهُ عَنْ عَائِشَةَ وَقَدْ خَالَفَهُمَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَخْبَرَنَا أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحيح- مسلم ۹۰۱]

(۶۳۱۹) عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ میں نے معاذ بن ہشام سے کہا: کیا وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں؟ فرمایا: ہاں، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۶۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْقُضَائِرِيُّ بِعُدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْلِيُّ إِمْلَاءً سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ ذَلِكَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ النَّاسُ: إِنَّمَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كَبَّرْتُمْ قَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الثَّالِثَةَ دُونَ الْقِرَاءَةِ الثَّانِيَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِمَّا قَامَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْحَدَرُ لِلشُّجُودِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ لَيْسَ فِيهَا رَكَعَةٌ إِلَّا أَلْبَسِي قَبْلَهَا أَطْوَلَ مِنْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ تَأَخَّرَ فِي صَلَاتِهِ فَتَأَخَّرَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَامَ فِي مُقَابِرِهِ وَتَقَدَّمَتِ الصُّفُوفُ مَعَهُ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ بَشَرٍ ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ)). [صحيح - مسلم ۹۰۴]

(۶۳۲۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا۔ یہ وہ دن تھا جس میں نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے تو لوگوں نے کہا: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ نے لمبی قرات کی۔ پھر اتنا ہی مبارک رکوع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو پہلی قراءت سے ذرا کم قراءت کی۔ پھر اتنا لمبا ہی رکوع کیا، جتنا قیام کیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ قراءت کی، جو دوسری مرتبہ والی قراءت سے کم تھی۔ پھر قیام کے برابر رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدے میں گر پڑے۔ پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے سجدہ کرنے سے پہلے تین رکوع کیے ہر رکوع دوسرے سے لمبا ہی ہوتا ہے بلکہ جتنا قیام اتنا ہی مبارک رکوع فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نماز میں پیچھے ہٹے تو صفیں بھی پیچھے نہیں۔ پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور اپنی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور صفیں بھی آپ ﷺ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ آپ ﷺ نے نماز پوری کی تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ فرمایا: اے لوگو! سورج و چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، یہ کسی انسان کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم کوئی ایسی چیز دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائے۔

(۶۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ فَلَمْ يَكُنْ يَسْنُوهُ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَرُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَزَادَ فِي تَأَخُّرِ الصُّفُوفِ قَالَ: حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى النَّسَاءِ ثُمَّ زَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ: ((مَا مِنْ شَيْءٍ تَوَعَّدُونَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُمْ فِي صَلَاتِي هَذِهِ حَتَّى

جِئَ بِالنَّارِ وَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُنِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لُفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ
الْمُحْبَبِينَ يَجْرُو قُصْبُهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ مَتَاعَ الْحُجَّاجِ بِمُحَبَّتِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ: إِنَّهُ تَعَلَّقَ بِمُحَبَّتِي
وَأِنْ غُفِّلَ عَنْهُ ذَهَبَ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَةَ الْهَرَّةِ الَّتِي رَبَطْتُهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَائِشِ
الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا، ثُمَّ جِئَ بِالْجَنَّةِ وَذَلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُنِي تَقْدَمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي، وَلَقَدْ
مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ قَمَرِهَا لِنَنْظُرُوا إِلَيْهِ، ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوعِدُونَهُ إِلَّا
قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلَاتِي هَذِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَنْ نَظَرَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَفِي الْقِصَّةِ الَّتِي رَوَاهَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَلِمَ أَنَّهَا قِصَّةٌ
وَاحِدَةٌ وَأَنَّ الصَّلَاةَ الَّتِي أَخْبَرَ عَنْهَا إِنَّمَا فَعَلَهَا يَوْمَ تَوَلَّى إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.
وَقَدْ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ، وَرِوَايَةُ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ وَكَثِيرِ
بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّمَا صَلَّاهَا رُكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ
وَفِي حِكَايَةِ أَكْبَرِهِمْ. قَوْلُهُ ﷺ: «إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنَ آيَاتِ اللَّهِ لَا تَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ
أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ». دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا صَلَّاهَا يَوْمَ تَوَلَّى ابْنَهُ لَخَطْبٍ وَقَالَ هَذِهِ الْمَقَالَةُ رَدًّا لِقَوْلِهِمْ: إِنَّمَا
كَسَفَتْ لِمَوْتِهِ.

وَفِي اتِّفَاقٍ هَؤُلَاءِ الْعَدِيدِ مَعَ فَضْلِ حِفْظِهِمْ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ عَلَى رُكُوعَيْنِ كَمَا ذَهَبَ
إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّخَاعِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۲۱) (الف) عبد الملک نے اپنی سند سے اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا رکوع سجدے کی طرح
ہی تھا۔ اس میں اضافہ کیا ہے کہ صفیں اس قدر پیچھے ہٹیں کہ وہ عورتوں تک پہنچ گئیں۔ حدیث کے آخر میں اضافہ ہے کہ کوئی چیز
ایسی نہیں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا اور میں نے اس کو اپنی اس نماز میں نہ دیکھا ہو۔ جہنم کو لایا گیا۔ جس وقت تم نے مجھے دیکھا کہ
میں پیچھے ہٹ رہا ہوں اس ڈر سے کہ کہیں اس کے شعلے مجھے نہ پہنچ جائیں۔ یہاں تک کہ میں نے اس میں کھوئی والے کو دیکھا کہ
وہ اپنی آنتیں جہنم میں کھینچ رہا تھا۔ وہ حاجیوں کے سامان کو اپنی کھوئی سے چایا کرتا تھا۔ اگر اس کو علم ہو جاتا تو کہہ دیتا کہ وہ
میری کھوئی سے اٹک گیا۔ اگر اس کو پتہ نہ چلتا تو وہ لے جاتا اور میں نے جہنم میں ایک بلی کو باندھنے والی عورت کو دیکھا۔ نہ تو وہ
اس کو کھلاتی تھی اور نہ ہی اس کو چھوڑتی تا کہ وہ زمین کے حشرات کو کھا کر گزار کر لیتی۔ یہاں تک کہ وہ بھوکی مر گئی۔ پھر جنت کو
لایا گیا، یہ اس وقت تھا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا۔ یہاں تک کہ میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور میں نے اپنا ہاتھ

پھیلا یا تاکہ اس کے پھل حاصل کر لوں، تاکہ تم دیکھ لو۔ پھر میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔ جس چیز کا بھی تم سے وعدہ کیا گیا میں نے اس کو اپنی اس نماز میں دیکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو زبیرؒ عن جابرؓ والا اور یہ دونوں ایک ہی قصہ ہے اور نماز وہ بیان کی جب نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے۔

(ب) ابو زبیرؒ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع تھے۔
(ج) اکثر کا قول ہے کہ سورج و چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ اس تعداد میں لوگوں کا اتفاق ہے کہ آپ ﷺ نے ایک رکعت میں دو رکوع سے زائد نہیں کیے۔

(۵) بَابُ مَنْ أَجَازَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الْخُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

نماز خسوف دو رکعت ہیں اور ہر رکعت میں چار رکوع ہیں

(۶۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ لَمَانِ رَكْعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ زَادَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَذَكَرَ فِيهِ عَلِيٌّ. [حسن لغيره۔ مسلم ۹۰۸]

(۶۳۳۴) طَاوُسُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى فِي الْخُسُوفِ أَرْبَعًا رُكُوعًا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أَرْبَعًا سَجَدَاتٍ، كَانَ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَنَةً. [حسن لغيره۔ مسلم ۹۰۸]

(۶۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأَ: ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ وَفِي الْأُخْرَى مِثْلَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِثْنَى وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

وَأَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ أَعْرَضَ عَنْ هَذِهِ الرُّوَايَاتِ الَّتِي فِيهَا خِلَافٌ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَكَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ صَلَّى فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ.

وَحَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَإِنْ كَانَ مِنَ الثَّقَاتِ فَقَدْ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَمْ أَجِدْهُ ذَكَرَ سَمَاعَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ

طَاوُسٌ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ حَمَلَهُ عَنْ غَيْرِ مَوْثُوقٍ بِهِ عَنْ طَاوُسٍ .

وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ فِعْلِهِ: إِنَّهُ صَلَّاهَا بِسِتِّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَخَالَفَهُ فِي الرَّفْعِ وَالْعَدِيدِ جَمِيعًا . [ضعیف۔ انظر قبله]

(۶۳۳) (الف) طَاوُسُ ابْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی۔ پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا۔ پھر رکوع کیا اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

(ب) کثیر بن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(ج) طَاوُسُ ابْنُ عَبَّاسٍ سے ان کا عمل نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے کیے۔ لیکن سر اٹھانے اور تعداد میں اختلاف ہے۔

(۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ لَقَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ بِنَاطِرُهُ رَوَى بَعْضُكُمْ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قُلْتُ لَهُ: هُوَ مِنْ وَجْهِ مُنْقَطِعٍ وَنَحْنُ لَا نَنْتَبِهُ الْمُنْقَطِعَ عَلَى الْإِنْفِرَادِ وَوَجْهَ لِرَأَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ غَلَطًا قَالَ: وَهَلْ يَرَوِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَاةَ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ؟ قُلْنَا: نَعَمْ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ يَقُولُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِنَا ابْنِ عَبَّاسٍ فِي صَلَاةٍ زَمَزَمَ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَقَالَ: فَمَا جَعَلَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَثَبَتْ مِنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قُلْتُ: الدَّلَالَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُوَافَقَةُ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْهُ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمَزَمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ.

وَابْنُ عَبَّاسٍ لَا يُصَلِّي فِي الْخُسُوفِ خِلَافَ صَلَاةِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، وَإِذَا كَانَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَصَفْوَانَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنُ يَرَوُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلَافَ مَا رَوَى سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ كَانَتْ رِوَايَةُ ثَلَاثِ أُولَى أَنْ تُقْبَلَ . وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَكْثَرُ حَدِيثًا وَأَشْهَرُ بِالْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِنْ سُلَيْمَانَ .

قَالَ: فَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قُلْتُ: لَوْ ثَبَتَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَشْهُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَّقَ بَيْنَ خُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزَّلْزَلَةِ وَإِنْ سَوَّى بَيْنَهُمَا فَأَحَادِيثًا أَكْثَرُ وَأَثَبَتْ مِمَّا رُوِيَ فَأَخَذْنَا بِالْأَكْثَرِ الْأَثَبِ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا أَرَادَ الشَّافِعِيُّ بِالْمُنْقَطِعِ حَدِيثَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَيْثُ قَالَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْقَوَائِمِ وَأَرَادَ بِالْعَلَطِ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فَإِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ خَالَفَهُ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ.

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: أَقْبَضُ لِابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ وَفِيمَا حَكَى أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْعِلَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ: أَصَحُّ الرُّوَايَاتِ صُنْدِي فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ ضَعِيفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ حُدَيْفَةَ. [صحيح - كتاب العم ۲۶۱/۷]

(الف) (۶۳۲۳) (الف) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ ہمیں امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ بعض لوگ ان سے مناظرہ کرتے ہیں کہ بعض نے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر رکعت میں تین رکوع کیے۔ میں نے کہا: یہ حدیث منقطع ہے اور منقطع حدیث ہمارے نزدیک افراد کے طریق سے ثابت نہیں ہوتی۔ واللہ اعلم۔ فرماتے ہیں کہ کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کوئی ایسی روایت منقول ہے کہ انہوں نے ایک رکعت میں تین رکوع کیے ہوں؟ ہم نے کہا: ہاں۔ سلیمان احوال بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہوا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔ فرماتے ہیں کہ زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابن عباس یہ سند زیادہ ثابت ہے سلیمان احوال عن طاؤس عن ابن عباس کی سند سے۔ اس طرح صفوان بن عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے زحرم کے نزدیک نماز خسوف ادا کی تو ہر رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کبھی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز خسوف کے خلاف نماز نہ پڑھاتے۔ تیوں روایات کو ہی قبول کیا جائے گا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے زلزلے کے وقت ہر رکعت میں تین رکوع کے ساتھ نماز پڑھائی۔

(ج) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک نماز خسوف چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھنا

زیادہ صحیح ہے۔ یعنی ہر رکعت میں دو رکوع کرنا۔

(۶۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عِيْسَى الْمَاسَرُجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَلَّى عِنْدَ خُسُوفِ الشَّمْسِ بِالنَّاسِ قِفَامَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ كَمَا قَرَأَ، ثُمَّ رَفَعَ كَمَا رَكَعَ صَنَعَ ذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

وَلَمْ يَقْرَأْ بَيْنَ الرُّكُوعِ.

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِهِ. وَرَوَى خَمْسَ رُكُوعَاتٍ فِي رَكْعَةٍ يَأْتِيَانِ لَمْ يَحْتَجَّ بِوَيْلِهِ صَاحِبًا الصَّحِيحَ وَلَكِنْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ. [ضعيف۔ أخرجه الطبرانی في الدعاء ۲۲۳۴]

(۶۳۲۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کے وقت لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا جتنی دیر قرأت کی تھی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا، پھر آپ ﷺ نے اس طرح چار رکوع کیے بعد کرنے سے پہلے، پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے، پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو اسی طرح کیا اور رکوع کے درمیان قرأت نہیں کی۔

(ب) بعض روایات میں ایک رکعت میں پانچ رکوع کا تذکرہ بھی آیا ہے، لیکن وہ قابل حجت نہیں ہے۔

(۶۳۲۶) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَمَّادٍ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ قَالُوا أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْقٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِهِمْ فَقَرَأَ سُورَةَ مِنَ الطَّوَالِ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ سُورَةَ مِنَ الطَّوَالِ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ يَدْعُو حَتَّى تَحْلَى كُسُوفُهَا. وَيَذْكُرُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. [منكر۔ احمد ۱۳۴/۵]

(۶۳۲۶) (الف) ابو العالیہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے طوال کی سورتوں میں ایک سورۃ پڑھی اور آپ ﷺ نے پانچ رکوع کیے، پھر دو سجدے کیے۔ پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور آپ ﷺ نے طوال کی سورتوں میں کوئی سورۃ پڑھی اور آپ ﷺ نے ۵ رکوع کیے، پھر دو سجدے کیے۔ پھر قبلہ کی رخ ہو کر بیٹھے رہے آپ ﷺ نے دعا کی یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔

(ب) حسن بصری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نماز کسوف پانچ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔

(۶۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ بِذَلِكَ. وَيَذْكُرُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَةٍ.

[ضعيف۔ أخرجه الشافعي في العم]

سورۃ یٰسین یا اس کی مثل قراءت کی۔ پھر اپنی قراءت کے مطابق رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور کہا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پھر کھڑے ہوئے پھر سورۃ (یسین) کے اندازے مطابق قیام کیا اور دعا کرتے رہے اور آپ نے بکیر کہی، پھر اپنی قراءت کے مثل لمبارکوع کیا، پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا، پھر سورۃ کے اندازے کے مطابق قیام کیا، پھر اس قدر ہی رکوع کیا۔ یہاں تک کہ چار رکوع ہو گئے، پھر کہا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور اس میں پہلی رکعت کی طرح ہی کیا۔ پھر بیٹھے ہوئے دعا کرتے رہے۔ پھر آپ ترغیب دیتے رہے یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا، پھر انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا کیا تھا۔

(۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَ: حَنَّسُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ: أَبُو الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَنَّسُ بْنُ رَبِيعَةَ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ سَمَاطُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ يَتَكَلَّمُونَ فِي حَدِيثِهِ وَهُوَ كُوفِيٌّ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ لِيَمَّا أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ حَنَّسُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَمِنْ أَصْحَابِنَا مَنْ ذَهَبَ إِلَى تَصْوِیحِ الْأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ فِي هَذِهِ الْأَعْدَادِ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَعَلَّهَا مَرَّاتٍ مَرَّةٍ رُكُوعَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ، وَمَرَّةً ثَلَاثَ رُكُوعَاتٍ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ، وَمَرَّةً أَرْبَعَ رُكُوعَاتٍ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ فَأَذَى كُلِّ مِنْهُمْ مَا حَفِظَ. وَأَنَّ الْجَمِيعَ جَائِزٌ وَكَانَهُ ﷺ كَانَ يَزِيدُ فِي الرُّكُوعِ إِذَا لَمْ يَرَ الشَّمْسَ لَقَدْ تَجَلَّتْ. ذَهَبَ إِلَى هَذَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهَ، وَمِنْ بَعْدِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّفَرِيُّ، وَأَبُو سَلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ.

وَأَسْتَحْسَنَهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبُ الْخِلَافِيَّاتِ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ.

وَالَّذِي اخْتَارَهُ الشَّافِعِيُّ مِنَ التَّرْجِيحِ أَصَحُّ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ. [صحيح- عدی ابن کامل ۲/ ۴۳۸]

(۶۳۳۰) شیخ فرماتے ہیں کہ جو تعداد نبی اکرم ﷺ سے صحیح احادیث کی روشنی میں ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے کئی مرتبہ ایک رکعت میں دو رکوع کیے اور کبھی ایک میں تین، کبھی چار رکوع کیے تو جس کو جو یاد تھا اس نے وہی بیان کر دیا۔ یہ تمام صورتیں جائز ہیں۔ آپ ﷺ نے رکوع اس وقت زیادہ کیے، جب آپ ﷺ نے دیکھا کہ سورج گرہن ختم نہیں ہو رہا۔

(۶) بَابُ مَنْ صَلَّى فِي الْخُسُوفِ رُكْعَتَيْنِ

نماز خسوف دو رکعت پڑھی جائے

(۶۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ. وَهَذَا خَيْرٌ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ تُوُفِّيَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. بِدَلِيلٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۱۳]

(۶۳۳۱) حسن ابوبکر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی۔ (۶۳۳۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيَّابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَنكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَخْرُجُ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ. وَقَابَ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ، وَإِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يَكْشَفَ مَا بَيْنَكُمْ)). قَالَ: وَذَلِكَ أَنَّ ابْنَهُ مَاتَ فَقَالَ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ نَاسٌ فِي ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا أَنَّ أَبَا مُعْمَرٍ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ. وَكَذَلِكَ جَمَاعَةٌ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ: فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ مَعَ إِخْبَارِهِ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ يَوْمَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُرِيدُ بِهِ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعَيْنِ كَمَا أَثْبَتَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَالِشَةُ وَجَابِرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا تَصَلُّونَ [صحیح۔ بخاری ۱۰۱۴]

(۶۳۳۲) (الف) حضرت حسن ابوبکر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن لگا تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ نبی ﷺ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے نکلے، یہاں تک کہ مسجد پہنچ گئے۔ لوگوں نے بھی جلدی کی تو آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ جب گرہن ختم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ یہ کسی کی موت و زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم سورج یا چاند کو دیکھو کہ انہیں گرہن لگا ہوا ہے تو نماز پڑھو۔ آپ ﷺ نے یہ بات اس وقت کہی جب لوگوں نے کہا کہ ایسا آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی وجہ سے ہوا ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ابومعمر سے منقول ہے انہوں نے بِخَوْفِ اللَّهِ بِهِمَا عِبَادَهُ کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(ج) آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، جب آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے۔ اس سے مراد یہ ہے

کہ آپ ﷺ نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے، جیسا کہ جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے، لیکن یزید بن زریع وغیرہ یونس بن عبید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حدیث کے بارے میں کہا کہ انہوں نے دو رکعت نماز پڑھائی جیسے تم پڑھتے ہو۔

(۶۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْيَمَهْرِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: كَمَا تَصَلُّونَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مَوْتَ ابْنِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَصَلَاةُ الْخُصُوفِ كَانَتْ مَشْهُورَةً فِيمَا بَيْنَهُمْ فَأَشَارَ إِلَيْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۶۳۳۳) یزید بن زریع یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ جیسے تم نماز پڑھتے ہو، لیکن انہوں نے آپ ﷺ کے بیٹے کی وفات کا ذکر نہیں کیا اور نماز خسوف ان کے ہاں مشہور تھی، اس کی طرف اشارہ کر دیا۔

(۶۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَلَبِثْتُ هُنَّ وَقُلْتُ: لَا نَطْرُنَ مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي كُصُوفِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ قَالَ: فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيُحَمِّدُ وَيَهْتَلِلُ وَيَكْبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ.

وَقَوْلُهُ لَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مَرَادُهُ بِذَلِكَ لِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ الْأَبَوَةِ وَالْمُثَنَّبِ شَاهِدٌ فَهُوَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ. [صحیح۔ مسلم ۹۱۳]

(۶۳۳۴) (الف) عبد الرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے تیروں کے ساتھ نبی ﷺ کی زندگی میں کھیل رہا تھا۔ اچانک سورج گرہن لگا، میں نے ان کو پھینک دیا اور میں نے کہا: میں ضرور دیکھوں گا کہ آج سورج گرہن کے موقع پر نبی ﷺ کیا کرتے ہیں۔ میں آپ تک پہنچا آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تسبیح، تحمید، تہلیل و تکبیر اور دعا کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا، آپ ﷺ نے دوسو تیس پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھائی۔

(ب) آپ ﷺ نے دوسو تیس پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھائی، اس سے یہ مراد ہو سکتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہر رکعت میں دو رکوع کیے جیسا کہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔

(۶۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّغِيُّ الْيَمَهْرِي بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجَ فِرْعَاوْنُ يُجَرُّ نُورُهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ، فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ: ((إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، وَلَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لَشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ . فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَمَا حَدَّثَ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ)). هَذَا مُرْسَلٌ أَبُو فَلَانَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّعْمَانِ وَلَيْسَ فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةُ الْأَخِيرَةُ. [ضعيف۔ ابو داؤد ۱۱۹۳]

(۶۳۳۵) نعمان بن بشار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو آپ ﷺ گھبرائے ہوئے اپنے کپڑے کو کھینچے ہوئے مسجد آئے۔ آپ ﷺ نماز میں مشغول رہے، یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا جب سورج روشن ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کا یہ گمان ہے کہ سورج اور چاند کسی بڑے کی موت کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالانکہ اس طرح نہیں بلکہ سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے بلکہ یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور اللہ اپنی مخلوق میں سے جب کسی چیز کو روشن فرماتے ہیں تو وہ اس کے لیے خشوع خضوع اختیار کرتی ہے، جب تم ان کو دیکھو تو فرض نماز کی طرح نماز پڑھو۔

(۶۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَيُسَلِّمُ وَجِدَّ مِنْهُمَا إِنَّمَا يَنْكَسِفُ لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ ، وَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ كَذَلِكَ ، وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللَّهُ لَشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا)). وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ عَمِيرٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ فِيهِ: فَجَعَلَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ عَنْهَا حَتَّى انْجَلَتْ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ خَالِيًا عَنْ هَذِهِ الْأَلْفَاظِ الَّتِي تَوَهُمُ خِلَافًا وَخَالِيًا عَنْ لَفْظِ التَّجَلَّى.

[ضعيف۔ احمد ۳۶۷/۴]

(۶۳۳۶) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا۔ آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی اور سلام پھیر دیا، پھر دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔ جاہلیت میں لوگ کہا کرتے تھے کہ جب سورج بے نور ہوتا ہے تو اہل زمین میں کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ حالانکہ بات اس طرح نہیں ہے، لیکن یہ

دونوں اللہ کی مخلوق میں سے ہیں جب اللہ اپنی مخلوق سے کسی کو روشن کرتا ہے تو وہ اس سے ڈرتی ہے اور جب تم اس طرح دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مُسْتَعِجِلًا يَجُزُّ رِذَاءَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى حَتَّى انْجَلَتْ وَقَالَ: ((إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُلَمَاءِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيُحْدِثُ اللَّهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْرًا)).

هَذَا أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهَلَالِيِّ [ضعيف - نسائي ۱۱۹۰]

(۶۳۳۷) نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کو کھینچے ہوئے جلدی مسجد کی طرف آتے اور سورج گرہن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت میں لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند زمین والوں میں سے کسی بڑے کی وجہ سے بے نور ہوتے ہیں حالانکہ سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے کیوں کہ یہ دونوں اللہ کی مخلوق ہیں اور اللہ اپنی مخلوق میں جو چاہے کرتا ہے تو ان میں سے جو بھی بے نور ہو تو نماز پڑھو۔ یہاں تک کہ یہ روشن ہو جائے یا پھر اللہ کوئی اور صورت نکال دیں۔

(۶۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهَلَالِيِّ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَصَلَّى بِهِمْ رَكَعَتَيْنِ أَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ قَالَ وَانْجَلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّمَا الْآيَاتُ تَخْوِيفًا يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا عِبَادَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَمَا حَدَّثَ صَلَاةَ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَرَوْنِي رِوَايَةً وَهَبٌ تَخْوِيفًا. وَرَأَى فِي أَوَّلِهِ فَخَرَجَ فِرْعَانُ يَجُزُّ ثَوْبَهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَيْضًا لَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ قَبِيصَةَ. [ضعيف - ۱۱۸۵]

(۶۳۳۸) قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ نے ان کو دو رکعت نماز پڑھائی اور ان دو رکعت میں قیام کو لمبا کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ سورج روشن ہو گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ نشانیاں ہیں ان کی وجہ سے اللہ اپنے

بندوں کو ڈراتا ہے پس جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو جیسا کہ تم فرض نماز پڑھتے ہو۔

(۶۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رِئِصَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ قَبِيصَةَ الْهَلَالِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَتَّى يَذُبَّ النُّجُومُ. (ق) وَالْقَاطُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا رَاجِعَةٌ إِلَى الْأَخْبَارِ عَنْ صَلَاتِهِ يَوْمَ تَوَفَّى ابْنَهُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَقَدْ أَثَبَتْ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ الْحُقَاطُ عَدَدَ رُكُوعِهِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ فَهُوَ أَوَّلَى بِالْقَبُولِ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ لَمْ يَثْبُتْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ اِحْتِجَاجَ مَنْ اِحْتَجَّ بِحَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فِي الْكُسُوفِ رُكْعَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَحَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فِي مَعْنَاهُ وَفَرَّكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَحَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ثُمَّ رَجَعَ أَحَادِيثًا بِأَنَّ الْجَنَائِيَّ بِالزِّيَادَةِ أَوَّلَى أَنْ يُقْبَلَ قَوْلُهُ لِأَنَّهُ أَثَبَتْ مَا لَمْ يَثْبُتِ الْإِدَى نَقْصَ الْحَدِيثِ وَبِأَنَّ إِسْنَادَنَا فِي حَدِيثِنَا مِنْ أَثَبَتْ إِسْنَادَ النَّاسِ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ الطبرانی فی کبیر ۹۵۷۱]

(۶۳۳۹) (الف) قبصہ ہلالی بیٹھا فرماتے ہیں: موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث کے معنی ہیں کہ سورج گرہن لگا یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہو گئے۔ یہ تمام احادیث کے الفاظ اس پر دلالت کرتے ہیں جو نبی ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات کے دن نماز پڑھائی تھی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے ابوبکرؓ کی حدیث سے دلیل لی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز کسوف دو رکعت تمہاری نماز کی طرح پڑھائی اور حدیث سرہ بن جندب اسی معنی میں ہے، لیکن ہم ان احادیث کو ترجیح دیں گے جن کے اندر کچھ الفاظ زائد ہیں کیوں کہ زیادتی قبول ہوتی ہے۔

(۷) بَابُ مَنْ قَالَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ

نماز کسوف میں قراءت کے سری ہونے کا بیان

(۶۳۴۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَالنَّاسُ

مَعَهُ فَقَامَ طَوِيلًا يَنْحُو مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُصْعَبٍ قُرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مَا قُرَأَ لِأَنَّهُ لَوْ سَمِعَهُ لَمْ يَقْدِرْهُ بِغَيْرِهِ. [تقدم ۶۳۰۲]

(۶۳۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورن گرہن لگانے کی تلاوت نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ کی قراءت کے بعد ربا قیام کیا اور ابو مصعب کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ کی مانند تلاوت کی۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلیل ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ کی قراءت کو نہیں سنا۔ اگر انہوں نے سنا ہوتا تو وہ اس کے علاوہ کسی دوسری چیز کا اعادہ نہ کرتے۔

(۶۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَهُ صَوْتًا.

[حسن لغیرہ۔ احمد ۱/۲۹۳]

(۶۳۴۱) عمرہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز کسوف پڑھائی۔ ہم نے آپ کی آواز کو نہیں سنا۔
(۶۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ عِمْسَى الْهَرَبِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ يَهُودِيٍّ لَعَلَّهُ رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ: وَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَتَحَنَّنَ مَعَهُ فَقَامَ طَوِيلًا مَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ. [حسن لغیرہ۔ نسائی ۱۴۹۵]

(۶۳۴۲) ثعلبہ جو بنو عبد القیس سے ہیں، جو سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے خطبہ میں نبی ﷺ کی نماز خسوف کے متعلق بیان کیا۔ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے ربا قیام کیا جیسا کہ آپ ﷺ اپنی نمازوں میں کیا کرتے تھے۔ ہم نے آپ کی آواز کو نہ سنا۔ آپ نے اتنا لمبا رکوع جتنا کہ آپ کیا کرتے تھے۔ پھر بھی ہم نے آپ کی آواز کو نہ سنا۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اس طرح کیا۔

(۶۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ كُلُّ قَدْ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَحَزَرْتُ قِرَاءَةَ تَهْ قَرَأْتُ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ فَحَزَرْتُ قِرَاءَةَ تَهْ قَرَأْتُ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ فِي كِتَابِ الشَّيْءِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بَعْدَ قَوْلِهَا: بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ قَصَدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَصَفَ الْقِرَاءَةَ دُونَ وَصْفِ عَدَدِ الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ.

[حسن۔ ابو داؤد ۱۱۸۷]

(۶۳۴۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کی قراءت کا اندازہ کیا، میں نے دیکھا کہ آپ نے سورۃ بقرہ پڑھی ہے، پھر آپ ﷺ نے دو سجدے کیے، پھر آپ ﷺ نے قیام کیا اور لمبی قراءت کی۔ میں نے آپ ﷺ کی قراءت کا اندازہ کیا تو میں نے خیال کیا کہ آپ نے سورۃ آل عمران پڑھی ہے۔

(۸) بَابُ مَنِ اخْتَارَ الْجَهْرَ بِهَِا

نمازِ کسوف میں قراءت کے جہری ہونے کا بیان

(۶۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نُمَيْرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - جَهَرَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ بِقِرَاءَةِ تَهْ فَإِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ تَهْ كَبَّرَ وَرَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. ثُمَّ يُعَاوِدُ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكَعَتَيْنِ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْجَهْرِ. أَمَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ

كَثِيرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۱۶]

(۶۳۴۴) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نمازِ کسوف میں جہری قراءت کیا کرتے تھے۔ جب آپ اپنی قرأت سے فارغ ہوتے تو کبیر کہتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر نمازِ کسوف میں قراءت کو دہراتے تو آپ ﷺ دو رکعت میں ۴ رکوع اور ۴ سجدے فرماتے۔

(۶۳۴۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

أَخْبَرَنَا سَلَمَانُ بْنُ جَحْدَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَهَامَ فَكَبِيرٌ وَكَبُرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقُرْآنِ وَأَطَالَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۳۵) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا، آپ ﷺ کھڑے ہوئے کبیر کبی اور لوگوں نے بھی کبیر کبی، پھر آپ ﷺ نے بلند آواز سے قرآن پڑھا اور لمبی قراءت کی۔

(۶۳۴۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ أَوْ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ. وَقَدْ رَوَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۴۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے نماز پڑھائی اور جہری قراءت کی۔

(۶۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً يَجْهَرُ بِهَا فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۴۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کسوف میں لمبی قراءت کی اور قراءت کو جہری کرتے تھے۔

(۶۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي السَّلْمِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ خَالَ النَّفِيلِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ. فَقَرَأَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بِالْعُكْبُوتِ، وَفِي الثَّانِيَةِ بِلُقْمَانَ أَوْ الرُّومِ. وَرَوَيْنَا عَنْ حَنَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ كُسُوفِ الشَّمْسِ.

وَفِيمَا حَكَى أَبُو عَمْسَةَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغَائِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - جَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ أَصَحُّ عِنْدِي مِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَسَرَ الْقِرَاءَةَ فِيهَا. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْجَهْرِ يَنْفَرِدُ بِهِ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ رَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ ثُمَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْإِسْرَارِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۶۳۳۸) (الف) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز خسوف چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔ پہلی رکعت میں سورہ تکوین کی تلاوت فرمائی اور دوسری رکعت میں سورہ لقمان یا سورہ روم۔

(ب) حش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نماز خسوف یا کسوف میں قرأت کو جبر کیا۔

(ج) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث کی نماز کسوف میں نبی ﷺ نے جبری قرأت کی، یہ صحیح ہے۔ سرہ کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے قرأت کو پوشیدہ اور مخفی پڑھا۔

(۹) هَابَ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى جَوَازِ اجْتِمَاعِ الْخُسُوفِ وَالْعِيدِ لِحَوَازِ وَقُوعِ الْخُسُوفِ فِي

الْعَاشِرِ مِنَ الشَّهْرِ

نماز خسوف اور عید کا اجتماع مہینہ کی دسویں تاریخ کو جائز کہنے والوں کا استدلال

(۶۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَيْمِيمٍ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قَهْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَاقِدِيُّ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَاتَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِعَشْرِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ شَهْرِ رَجَبِ الْأَوَّلِ سَنَةِ عَشْرِ وَدُفِنَ بِالْبَيْعِ وَكَانَتْ وَقَاتُهُ فِي بَيْتِي مَا زِنَ عِنْدَ أُمِّ بَرْزَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ مِنْ بَيْتِ النَّجَّارِ، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ شَهْرًا. [صحيح]

(۶۳۳۹) واقعہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم منگل کے دن دس ربیع الاول دس جبری کوفت ہوئے اور قبع میں دفن کیے گئے۔ آپ کی وفات ہوا زمان قبیلہ کی عورت ام برزہ بنت منذر کے ہاں ہوئی جو بنو نجار سے تعلق رکھتی تھیں وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۸ ماہ تھی۔

(۶۳۵۰) وَأَبْنَانِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ حَلَفٍ وَبِكَيْعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَجْمَعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّهِ سَبْرِينَ قَالَتْ: حَضَرْتُ مَوْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ ﷺ فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ النَّاسُ: هَذَا لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ الشَّمْسَ لَا تَكْشِفُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ)). وَمَاتَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِعَشْرِ خَلَوْنَ مِنْ رَجَبِ الْأَوَّلِ سَنَةِ عَشْرِ وَكَذَلِكَ ذِكْرُهُ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ فَإِنْ كَانَ مُحْفُوظًا فَوَقَاتُهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَهُ بِسَنَةِ سَنَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ وَقَدْ رَوَيْنَا فِي أَخْبَارٍ صَوِّحَةٍ أَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ يَوْمَ تَوَفَّى إِبْرَاهِيمَ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ.

[صحيح لغيره۔ طبقات ابن سعد ۱/۱۴۳]

(۶۳۵۰) عبدالرحمن بن حسان اپنی والدہ سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی موت کے وقت موجود تھیں۔ اس دن سورج گرہن ہو گیا۔ لوگوں نے کہا: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے اور یہ واقعہ منگل کے دن ربیع الاول کی دس تاریخ کو انہوی کو پیش آیا۔

(۶۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ لِعَشْرِ مَضِينَ مِنَ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ إِحْدَى وَبِسْتَيْنَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ وَنِصْفٍ. [ضعيف - حاكم ۱۹۴۳]

(۶۳۵۱) ابو عروہ حضرت قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن دس محرم ۱۰ ہجری ۵۳ سال یعنی ساڑھے چھ ماہ کی عمر میں شہید کیے گئے۔

(۶۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ: النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَسَفَتِ الشَّمْسُ كَسْفَةً بَذَتْ الْكَوَاكِبَ نِصْفَ النَّهَارِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا هِيَ.

(۶۳۵۲) ابوبقیل فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید کیے گئے تو سورج گرہن ہوا۔ ستارے دوپہر کے وقت چمک رہے تھے۔ ہم نے گمان کر لیا کہ یہ قیامت کا دن ہے۔

(۱۰) بَابُ الصَّلَاةِ فِي خُسُوفِ الْقَمَرِ

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

(۶۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَبَسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتُ اللَّهِ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَكْسِفَانِ لِمَوْتٍ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَسِفَ مَا بَيْنَكُمْ)). [صحيح - تقدم ۶۲۹۸]

(۶۳۵۳) ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ان کے ذریعے اللہ رب العزت اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں اور یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم اس میں کوئی چیز دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

(۶۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ

وَجَعَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يُكْشَفُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.
وَرَوَيْنَاهُ فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَوَكَيْعٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَفِيهِ: فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا
وَكَذَلِكَ قَالَ عَقِيلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح - معنی قبہ]

(۶۳۵۴) اسماعیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم ان دونوں کو اس حالت میں دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْحُسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ،
وَلَكِنَّهُمَا آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَصْبَغٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح - بخاری ۳۰۲۹]

(۶۳۵۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کی موت اور زندگی کی وجہ سے ہر نور
نہیں ہوتے، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جب تم ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز پڑھو۔

(۶۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا
بِشْرُ بْنُ مُوسَى: أَبُو عَلِيٍّ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَعْنِي السَّبَّاحِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ
عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجَ فَصَلَّى
رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكُسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ،
فَإِذَا كَسَفَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ)). هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُوسَى
بِهَذَا اللَّفْظِ وَقَدْ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِإِرْوَاةِ حَمَّادٍ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - تقدم ۶۳۳۲]

(۶۳۵۶) حضرت حسن ابو بکرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا ہوا، آپ ﷺ نے دو رکعت
نماز پڑھائی، پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے ان کو گرہن نہیں
ہوتا۔ جب ان کو گرہن لگے تو نماز پڑھو، دعا کرو اور اللہ کا ذکر کرو۔

(۶۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا

عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ هَذِهِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ. [صحیح۔ تقدم ۶۲۳۱]

(۶۲۵۷) حسن ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تمہاری اس نماز کی طرح سورج اور چاند گرہن میں دو رکعت نماز پڑھائی۔
(۶۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ: إِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَقَالَ: ((إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهُمَا خَافِيفًا فَلْيَكُنْ قَوْلُكُمْ إِلَى اللَّهِ)). [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعي ۳۴۶]

(۶۲۵۸) حضرت حسن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چاند گرہن ہوا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ میں تھے۔ انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے، پھر سوار ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا، فرماتے ہیں: میں نے نماز پڑھائی جیسا کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا اور سورج اور چاند اللہ کی نشانوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت و زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے، جب تم میں سے کوئی اسے دیکھے تو اللہ سے مدد طلب کرے۔

(۱۱) بَابُ الْخُطْبَةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْخُسُوفِ

نماز خسوف کے بعد خطبہ کا بیان

(۶۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقُفَيْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: عَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ، وَكَبِّرُوا، وَتَضَعُوا أَيْدِيَكُمْ، وَاللَّهُ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزِنِي عَبْدُهُ أَوْ

تَزْنِي أُمَّتُهُ، يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَوَّحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَّيْتُمْ كَثِيرًا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ تقدم ۶۳۰۷]

(۶۳۵۹) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سورج گرہن ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا قیام کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لمبا قیام کیا، لیکن پہلے سے مختصر۔ پھر لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے ذرا کم، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا، پھر سلام پھیر دیا اور سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا: سورج اور چاند کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو۔ اللہ کی بڑائی بیان کرو اور صدقہ دو۔ پھر فرمایا: اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے، پھر فرمایا: اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔

(۶۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيِّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَدَخْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ تَصَلِّي فَقُلْتُ: مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ. فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ: آيَةٌ فَقَالَتْ: نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّيَ الْغُشَى فَأَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَاءٍ إِلَى جَنْبِي فَجَعَلْتُ أَصْبُ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ. فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَإِنَّهُ قَدْ أُوجِيَ إِلَيَّ أَنْتُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ مِثْلَ لِسْنَةِ الْمَسِيحِ الذَّجَالِ. لَا أَدْرِي أَى ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ، يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيَقَالُ لَهُ: مَا عَلِمَكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُؤْمِنَةُ فَيَقُولُ: هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ، وَالْهُدَى فَاجْبَنَّا، وَاتَّبَعْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَيَقَالُ لَهُ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ كُنْتَ تَوْمِنُ بِهِ فَنَمُ صَالِحًا، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي أَى ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ، فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ)).

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْحُسَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجِهِ أَخْرَجَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۵۷]

(۶۳۶۰) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا تو میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ میں نے کہا: لوگوں کی کیا حالت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سر کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے کہا: یہ نشانی ہے؟ کہنے لگیں: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے بہت طویل قیام کیا، یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہو گئی۔ میں نے ایک چھوٹا مسکیزہ اپنے پہلو میں رکھا اور سر پر پانی ڈالنے لگی۔ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثنایاں کی پھر فرمایا: جس چیز کا بھی تمہیں وعدہ کیا گیا تھا میں نے اس کو اپنی اس جگہ پر دیکھ لیا، یہاں تک کہ جنت اور جہنم بھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں مسخ و جال کے فتنے کی طرح آزمائے جاؤ گے میں نہیں جانتا یہ کیا ہے! اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: تمہارے پاس کسی صاحب کو لایا جائے گا اور اس کے بارے میں کہا جائے گا کہ اس کو جانتے ہو؟ مومن اور یقین رکھنے والا کہے گا کہ وہ محمد ﷺ ہیں، اللہ کے رسول ہیں وہ ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر آئے تھے تو ہم نے ان کی بات کو قبول کیا اور ان کی اطاعت کی، ایسا تمیں بار کہے گا۔ پھر اس مومن سے کہا جائے گا کہ ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے تو آرام سے سو جا اور منافق یا فکیل آدمی کہے گا، میں نہیں جانتا یہ کون ہے؟ اسماء فرماتی ہیں کہ وہ بندہ (منافق) کہے گا میں نے نہیں جانتا، میں لوگوں سے سنا تھا کہ وہ کچھ کہتے ہیں تو میں نے بھی کہہ دیا۔

(۶۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعُبَيْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ: أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسُمرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَلَمَّا كَرَفَى خُطْبَتَهُ: بَيَّنَّا أَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَزَمِي عَرَضًا لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلَى قَيْدٍ رُمَحَيْنٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَيَ عَيْنِ النَّاطِرِ مِنَ الْأَفُقِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آصَتْ كَالْهِ تَوَمَّةٍ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحَدِّثُ شَأْنَ هَذِهِ الشَّمْسِ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي أَمْرِهِ حَدَّثَنَا، فَلَمَّا قَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ فَوَافَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ لَقَدْ لَمْ فَصَلَّى بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا يَسْمَعُ لَهُ صَوْتَهُ، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا يَسْمَعُ لَهُ صَوْتَهُ، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا يَسْمَعُ لَهُ صَوْتَهُ قَالَ: لَمْ فَعَلْ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: فَوَافَقَ تَجَلَّى الشَّمْسُ جُلُوسَهُ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَاتَّيَّ عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَرَسُولُ اللَّهِ فَأَذْكُرْكُمْ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَلْيِخِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَهُ

أَخْبَرْتُمُونِي حَتَّى أَبْلُغَ رِسَالَتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبْلَغَ ، وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَتِ رَبِّي لَمَّا أَخْبَرْتُمُونِي)) . قَالَ : فَقَامَ النَّاسُ فَقَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأَمْرِكَ وَقَضَيْتَ الْوَلَدَى عَلَيْكَ قَالَ ثُمَّ سَكَتُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُفُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ ، وَكُفُوفَ هَذَا الْقَمَرِ ، وَزَوَالِ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ ، وَإِنَّهُمْ كَذَبُوا وَلَكِنْ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يَفْتَنُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحَدِّثُ مِنْهُمْ تَوْبَةً . وَاللَّهُ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَا تَكُونُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَأَخْرَجْتُمْ ، وَإِنَّهُ وَاللَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الذَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْبُصْرَى كَانَتْهَا عَيْنُ أَبِي تَحِيٍّ لَشَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَإِنَّهُ مَتَى خَرَجَ فَإِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ قَمَنَ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ فَلَيْسَ بِنَفْعِهِ صَالِحٌ مِنْ عَمَلٍ سَلَفَ ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ فَلَيْسَ بِعَاقِبٍ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ ، وَإِنَّهُ سَيُظْهِرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْضُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَزِلُّوْنَ زَلْزَلًا شَدِيدًا فَيَهْزُمُهُ اللَّهُ وَجُنُودُهُ حَتَّى إِنَّ جَذَمَ الْحَائِطِ ، وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَنَادِي : يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ يَسْتَوِي تَعَالَى الْقَتْلُ . قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ تَسْأَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ ذِكْرٌ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا ؟ وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَنْ مَوَاسِيهَا ، ثُمَّ عَلَى إِبْرَ فَرَلِكِ الْقَبْضُ)) . وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ : ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةَ أُخْرَى قَالَ قَدْ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ مَا قَدْ مَهَا وَلَا آخَرَهَا . [صحيح - تقدم ٦٣٤٢]

(۶۳۶۱) ثعلبہ بن عباد عبدی بصری ایک دن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر ہوئے ، انہوں نے فرمایا : میں اور انصار کے بچے ایک دن نبی ﷺ کے دور میں نشانہ بازی کر رہے تھے کہ سورج آسمان کے کنارے میں دو نیزے یا تین نیزے کی مقدار کے مطابق لگ رہا تھا اور سورج بے نور ہو چکا تھا تو ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا : ہمارے ساتھ مسجد چلیے ۔ اللہ کی قسم ! اس سورج نے نبی ﷺ کی امت کے لیے نئی بات پیدا کر دی ہے ۔ ہم مسجد کی طرف لوٹے ۔ اچانک نبی ﷺ بھی ظاہر ہوئے تو ہم نے نبی ﷺ کی موافقت کی ، جس وقت آپ ﷺ لوگوں کی طرف نکلے ۔ راوی فرماتے ہیں : آپ ﷺ آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی ۔ اتنا لمبا قیام کیا کہ اس سے پہلے آپ ﷺ نے کبھی ہمیں اتنا لمبا قیام نہیں کروایا اور آپ ﷺ کی آواز بھی سنائی نہ دی ۔ پھر آپ ﷺ نے اتنا لمبا رکوع کروایا ، جتنا کبھی پہلے نہیں کروایا تھا ۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں سجدہ کروایا اور اتنا لمبا کہ پہلے کبھی اتنا لمبا سجدہ نہیں کروایا تھا اور آپ ﷺ کی آواز بھی سنائی نہ دی ۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اور سورج روشن ہونے تک دوسری رکعت میں بیٹھے رہے ۔ راوی بیان کرتے ہیں : پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا ۔ اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ، پھر فرمایا : اے لوگو ! میں انسان ہوں اور اللہ کا رسول ہوں ۔ میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں ، اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات

پہنچانے میں کوتاہی کی ہے۔ جب تم مجھے خبر دو گے یہاں تک کہ میں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دوں جیسا کہ مناسب ہے کہ ان کو پہنچایا جائے۔ اگر تم جاننے ہو کہ میں نے اپنے رب کے پیغامات کو پہنچا دیا ہے تو مجھے خبر دے دو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں۔ آپ نے اپنے رب کے پیغامات کو پہنچا دیا ہے اور اپنی امت کی خیر خواہی کی اور آپ نے وہ حق ادا کیا جو آپ ﷺ کے اوپر تھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر سارے خاموش ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ چاند اور سورج کا گرہن ہونا اور ستاروں کا اپنے طلوع ہونے کی جگہوں سے زائل ہو جانا زمین والوں میں سے کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ حالاں کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ یہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں، جس کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے کہ کون کون مجھ سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! جب سے میں نماز کے لیے کھڑا ہوا ہوں تو میں نے وہ سب کچھ دیکھا ہے جسے تم دنیا اور آخرت میں ملنے والے ہو اور اللہ کی قسم! اُس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میں جھوٹے آدمی نہ نکلیں گے۔ ان میں سے آخری بائیں آنکھ سے کاناد جال ہوگا۔

اس کی آنکھ ایسے ہوگی، جیسے انصار کے بوڑھے ابو یحییٰ کی آنکھ ہے۔ جب وہ نکلے گا تو اس کا گمان ہوگا کہ وہ اللہ ہے۔ جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق اور اتباع کی گواہی کے پہلے والے نیک عمل بھی اس کو قائم نہیں دیں گے اور جس نے اس کا انکار اور تکذیب کی اس کو اس کے پہلے برے اعمال کی وجہ سے سزا نہ دی جائے گی۔ وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے حرم اور بیت المقدس کے اور مومن لوگ بیت المقدس میں حاضر ہو جائیں گے، پھر شدید قسم کے زلزلے آئیں گے تو اللہ اسے اور اس کے لشکر کو شکست دیں گے، یہاں تک کہ اگر دیوار کے پیچھے اور درخت کی اوٹ میں کوئی ہو تو وہ دیوار اور درخت کہے گا کہ اے مومن! یہ کافر میرے پیچھے چھپا ہوا ہے تو اسے قتل کر دے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہرگز اس طرح نہیں ہوگا، یہاں تک کہ تم ایسے امور کو دیکھو گے کہ ان کی شدت تمہارے دلوں میں بھی بڑھ جائے گی تو تم آپس میں سوال کرو گے کہ کیا تمہارے نبی نے تمہارے لیے کوئی چیز ذکر کی؟ یہاں تک کہ پہاڑ بھی اپنی مقرر جگہوں سے ہٹ جائیں گے، پھر اس کے بعد موت ہے۔

پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ پھر میں دوسرے خطبہ میں حاضر ہوا تو انہوں نے پھر اس حدیث کو ذکر کیا اور اس میں تقدیم و تاخیر نہیں کی۔

(۶۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَى عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَحْيَى الْحَفَرِيُّ عَنْ سُبَّانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ خَطَبَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ - [صحيح لغيره]

(۶۳۶۲) سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سورج گرہن ہوا۔ نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "أَمَّا بَعْدُ"

(۱۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ مِنْ حَضِّ النَّاسِ عَلَى الْخَيْرِ وَأَمْرِهِمُ بِالتَّوْبَةِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِنَوَافِلِ الْخَيْرِ فِي خُطْبَةِ الْخُسُوفِ

امام کا خطبہ خسوف میں لوگوں کو بھلائی پر ابھارنا، ان کو توبہ کرنے اور صدقہ وغیرہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا حکم دینا مستحب ہے

(۶۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرْيَدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ قِرْعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاةٍ لَقَدْ نَمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ آيَاتُ الْبَرَاءَةِ الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتٍ أَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْرَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذُعَالِهِ وَاسْتَغْفَارِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح - بخاری ۱۰۱۰]

(۶۳۶۳) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا۔ آپ ﷺ گھبرا کر اٹھے۔ آپ ﷺ ڈر رہے تھے کہ کہیں قیامت ہی قائم نہ ہو جائے۔ آپ ﷺ مسجد میں آئے اور لمبے قیام، رکوع اور سجود والی نماز پڑھائی۔ میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے ایسا کبھی نماز میں کیا ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں، یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے ظہور پزیر نہیں ہوتیں۔ لیکن اللہ ان کو اس لیے بھیجتا ہے کہ ان کے ذریعے وہ اپنے بندوں کو ڈرائے۔ جب تم اس میں سے کوئی چیز دیکھو تو تم اللہ کے ذکر اور اس سے دعا و استغفار میں جلدی کرو۔

(۶۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ: ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَقَدْ تَحَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ. فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا، وَادْعُوا اللَّهَ، وَصَلُّوا، وَتَصَدَّقُوا. يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّ مِنْ أَحَدٍ أُغِيرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزِيَّ عَبْدَهُ أَوْ تَزِيَّ أُمَّتَهُ. يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَصَحَحْتُمْ قَلِيلًا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ: ((فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَأَعْتَقُوا)). [صحیح - تقدم ۶۳۰۷]

(۶۳۶۳) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہوا۔ پھر انہوں نے نماز کے بارے میں لمبی حدیث ذکر کی۔ فرماتی ہیں کہ پھر آپ ﷺ پھرے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، ان دونوں کو کسی کی زندگی یا موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو اللہ کی بڑائی بیان کرو۔ اللہ سے دعا کرو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ اے امت محمد ﷺ! اللہ سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں ہے کہ اس کا بندہ یا بندی زنا کرے، اے امت محمد! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم رونا زیادہ کرو اور ہنسنا کم کرو۔ کیا میں نے بات پہنچا دی؟۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ سے اسی طرح بیان کرتی ہیں، اس حدیث میں ہے کہ جب تم اس کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو نماز پڑھو صدقہ کرو اور گردنیں آزاد کرو۔
(۶۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَوَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَدْ كُتِبَ فِي رِوَايَةِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ غَرِيبٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِذَلِكَ. [صحیح - انظر ما تقدم]
(۶۳۶۵) (الف) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے، یعنی گردنیں آزاد کرنے کا۔

(۶۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقَرَّرُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ بِالْعَاقَةِ عِنْدَ الْكُسُوفِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ: مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ الذَّرَّاءُورِدِيُّ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح - بخاری ۲۳۸۴]

(۶۳۶۶) فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے کسوف کے وقت گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۶۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ كَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَتَاقَةِ جِهَنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ. [صحيح - انظر قبله]

(۶۳۶۷) عبد العزیز بن محمد اس جیسی سند سے ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا ہے جب سورج گرہن لگے۔

(۶۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: كُنَّا نَوْمُرُ عِنْدَ الْخُسُوفِ بِالْعَتَاقَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح مضى قبله]

(۶۳۶۸) فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتی ہیں کہ خوف کے وقت ہمیں گردنیں آزاد کرنے کا حکم دیا گیا۔

(۱۳) بَابُ سُنَّةِ صَلَاةِ الْخُسُوفِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

نماز خسوف جامع مسجد میں پڑھنا سنت ہے

(۶۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدَةَ عَنْ يُونُسَ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو بَكْرَةَ وَسَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي صَلَاتِهِ فِي الْمَسْجِدِ. [صحيح - تقدم ۶۳۰۳]

(۶۳۶۹) (الف) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زندگی میں سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ مسجد کی طرف آئے۔

(ب) ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا یہ تمام فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی نماز مسجد میں ہوتی تھی۔

(۶۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِعُدَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا:

إِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ)).

(۶۳۷۰) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن لگا تو لوگ کہنے لگے: یہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے ہوا ہے، پھر آپ ﷺ مسجد میں آئے لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا: اے لوگو! سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا، جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کیا کرو۔

(۱۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يُصَلَّى صَلَاةُ الْخُسُوفِ حَتَّى يَنْجَلِيَ فَإِذَا

انْجَلَى لَمْ يَبْتَدِئاً بِالصَّلَاةِ

نماز خسوف سورج کے روشن ہونے تک پڑھی جائے جب سورج روشن ہو جائے تو پھر

نماز سے ابتدا نہ کرے

(۶۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى تَنْكَشِفَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى تَنْجَلِيَ. [صحيح - بخاری ۹۹۶]

(۶۳۷۱) زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں: میں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اس دن سورج گرہن ہوا جس دن ابراہیم فوت ہوئے۔ لوگوں نے کہا کہ ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب تم امن کو دیکھو تو اللہ سے دعا کرو۔ نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائیں۔

(۶۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْوَقْدَانِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ: قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. وَقَالَ: حَتَّى تَنْكَشِفَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.
وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي مُسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا الْحَدِيثِ:
((حَتَّى يُكْشَفَ مَا بَكُمْ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۶۳۷۲) مغیرہ بن شعبہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: "حَتَّى تُنْكَشِفَ" (یہاں تک کہ وہ روشن ہو جائے) اور ابوبکرہ کی حدیث کے الفاظ ہیں: ((حَتَّى يُكْشَفَ مَا بَكُمْ)) (یہاں تک کہ وہ چیز روشن ہو جائے جو تمہیں لائق ہے)
(۶۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَدَّرَ الْحَدِيثُ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي خُسُوفِ الشَّمْسِ كَمَا مَضَى فِي حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ: وَقَالَ أَيُّضًا ﷺ: ((فَصَلُّوا حَتَّى يَفْرَجَ عَنْكُمْ)). وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((رَأَيْتُ فِي مُقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وَعِدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ أَخْذُ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحِطُّ بِبَعْضِهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ، وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَى وَهُوَ الَّذِي سَبَّ السَّوَابِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح۔ مسلم ۹۰۱]

(۶۳۷۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے سورج گرہن میں نبی ﷺ کی نماز کو بیان کیا جیسا کہ پہلے بحر بن نصر عن ابن وہب کی حدیث میں گزر چکا ہے۔ لیکن اس کے آخر میں کچھ الفاظ زائد ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ کیفیت تم سے دور کر دی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی اس جگہ تمام چیزوں کو دیکھ لیا ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ میں نے چاہا کہ میں جنت کا ایک خوشہ پکڑ لوں۔ تم نے اس وقت مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا اور میں نے دیکھا کہ جہنم کا بعض حصہ بعض کو کھا رہا ہے۔ جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اور میں نے اس میں ابن لُحی کو دیکھا جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر جانور چھوڑے تھے۔

(۱۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى جَوَازِ الْإِبْتِدَاءِ بِالْخُطْبَةِ بَعْدَ التَّجَلُّي

سورج کے روشن ہونے کے بعد خطبہ سے ابتدا کرنے کے جواز کی دلیل

(۶۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكِّرَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَكَبَّرَ وَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . وَقَامَ كَمَا هُوَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً وَهِيَ آدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ آدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ، ثُمَّ قَعَلَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ : ((إِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَانْهَؤُنَّ إِلَى الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ . [صحیح - تقدم ۶۳۰۳]

(۶۳۷۳) عروہ بن زبیر حضرت عائشہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج گرہن کے دن کھڑے ہوئے ، پھر تکبیر کہہ کر لمبی قرأت کی ، پھر لمبا رکوع کیا ، پھر رکوع سے سراٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر آپ ﷺ اپنی حالت میں کھڑے رہے اور لمبی قرأت کی ، لیکن یہ پہلی قرأت ہے کم تھی۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا رکوع کیا ، لیکن وہ پہلے والے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے لمبا سجدہ کیا۔ اسی طرح یہ دوسری رکعت میں کیا۔ پھر سلام پھیرا تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے بے نور نہیں ہوتے۔ جب ان کو اس حالت میں دیکھو تو نماز کی طرف جلدی کیا کرو۔

(۱۶) بَابُ الْمُتَفَرِّدِ يُصَلِّي صَلَاةَ الْخُسُوفِ إِذَا لَمْ يَحْضُرْهُ إِمَامٌ اسْتِدْلَالًا بِمَا

مَضَى مِنْ أَمْرِ ﷺ بِالْفَزَعِ إِلَى الصَّلَاةِ

جب امام حاضر نہ ہو تو آدمی اکیلا بھی نماز خسوف پڑھ سکتا ہے ؛ اس کی دلیل جو

آپ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جلدی کی جائے

(۶۳۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرُو أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى عَلَى ظَهْرِ زَمْرَمٍ لِيَخْسُوفِ الشَّمْسِ رُكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ رُكْعَتَيْنِ .

[ضعیف - أخرجه الشافعي ۳۵۰]

(۶۳۷۵) عبد اللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ کو دیکھا ، انہوں نے زمزم کے قریب سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے۔

(۱۷) باب النِّسَاءِ يَحْضُرْنَ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْخُسُوفِ

نماز خسوف کے لیے عورتیں مسجد میں حاضر ہو سکتی ہیں

(۶۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ: فَرَعَ النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أَدْرَكَ بِرِذَائِهِ لِقَامَ النَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ لَمْ يَرْتَعِ ، فَلَوْ جَاءَ إِنْسَانٌ بَعْدَ مَا رَكَعَ لَمْ يَكُنْ رَكْعَ شَيْئًا مَا حَدَّثَ نَفْسَهُ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَتْ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْثَرُ مِنِّي وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْثَرُ مِنِّي قَائِمَةً فَأَقُولُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طُولِ الْقِيَامِ مِنْكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۹۰۶]

(۶۳۷۶) صفیہ بنت شیبہ اسامہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سورج گرہن کے وقت گھبرا گئے۔ آپ ﷺ نے اپنی زرہ کو پکڑا۔ یہاں تک کہ وہ آپ کی چادر کے ساتھ پائی گئی۔ آپ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ لمبا قیام کیا۔ آپ ﷺ کھڑے رہے پھر رکوع کیا۔ اگر کوئی انسان آپ کے رکوع کرنے کے بعد آتا تو وہ رکوع نہ کرتا۔ اس لیے کہ اس کے دل میں یہ بات پیدا نہ ہوتی کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا ہے، لمبے قیام کی وجہ سے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو عمر کے اعتبار سے مجھ سے بڑی تھی اور دوسری عورت جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی، وہ کھڑی تھیں۔ میں نے کہا: میرا تجھ سے زیادہ حق بنتا ہے کہ میں زیادہ لمبا قیام کروں۔

(۱۸) باب لَا يُصَلِّي جَمَاعَةٌ عِنْدَ شَيْءٍ مِنَ الْآيَاتِ غَيْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سورج اور چاند گرہن کے علاوہ کسی دوسری نشانی کے لیے باجماعت نماز ادا نہیں کی جائے گی

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ زَلْزَلَةً كَانَتْ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّ صَلَّي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے دلیل لی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں زلزلہ آیا تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے نماز پڑھی۔

(۶۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوُرْثَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَتْ: زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ حَتَّى اصْطَفَقَتِ الشُّرُورُ وَأَبْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فَلَمْ يَذَرِ بِهَا، وَلَمْ يُوَافِقْ أَحَدًا يُصَلِّي لَكَرَى بِهَا فَخَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ فَقَالَ: أَحَدَثْتُمْ لَقَدْ عَجِلْتُمْ قَالَتْ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ لَيْنَ عَادَتْ لَا خُرُوجَ مِنْ بَيْنَ ظَهْرَانِيكُمْ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۸۳۳۵]

(۶۳۷۷) نافع صنفیہ بنت ابی عبید سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں زمین پر زلزلہ آیا، یہاں تک کہ چار پایوں نے بھی حرکت کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہیں معلوم نہ ہوا۔ کوئی دوسرا اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا تو ان کو بھی معلوم ہو گیا، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ تم نے نیا کام کیا۔ تم نے جلدی کی۔ صنفیہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ”اگر وہ جاری رہتی تو میں ضرور تمہارے درمیان سے نکل جاتا۔“

(۱۹) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ الْفُرْعَ إِلَى الصَّلَاةِ فُرَادَى عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالزَّلْزَلَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْآيَاتِ
اندھیرے زلزلے اور ان کے علاوہ کسی دوسری نشانی سے گھبراہٹ پر اکیلے نماز پڑھنا مستحب ہے
(۶۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَازَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كَانَتْ طُلُمَةٌ عَلَى عَهْدِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَاتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْرَةَ هَلْ كَانَ يُصَيِّكُمْ مِثْلُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ إِنْ كَانَتْ الرِّيحُ تَشْتَدُّ لَنَبَادُرُ إِلَى الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ الْقِيَامَةِ.

[ضعیف۔ ابو داؤد ۱۱۹۶۵]

(۶۳۷۸) عبید اللہ بن نصر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ کے عہد میں سخت اندھیرا ہو گیا تو میں نے انس رضی اللہ عنہ کے پاس آکر کہا: اے ابو حمزہ رضی اللہ عنہ! کیا نبی ﷺ کے دور میں آپ کو اس طرح کا اندھیرا پہنچا؟ فرمانے لگے: اللہ کی پناہ! اگر سخت ہوا چلتی تو قیامت کے ڈر کی وجہ سے ہم مسجد کی طرف جلدی کیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: قِيلَ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ: مَاتَتْ فَلَانَةُ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَخَرَّ سَاجِدًا. فَقِيلَ لَهُ: تَسْجُدُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا. وَآيَةُ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ)). لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ. وَفِي رِوَايَةِ الْقَاضِي قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا عِكْرِمَةُ انْظُرْ مَا هَذَا

الصَّوْتُ قَالَ: فَلَمَّحَتْ فَوَجَدْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ حَسٍّ امْرَأَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَدْ تَوَقَّيْتُ قَالَ: فَجِئْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا وَلَمَّا تَطَلَّعَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ لَهُ: سُبْحَانَ اللَّهِ تَسْجُدُ وَلَمْ تَطَلَّعِ الشَّمْسُ بَعْدَ لِقَائِ: يَا لَا أُمَّ لَكَ أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا رَأَيْتُمْ آيَةً فَاسْجُدُوا)). فَأَيُّ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَخْرُجَنَّ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ أَحْيَاءُ. [حید۔ ترمذی ۳۸۹۱]

(۶۳۷۹) (الف) عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ نبی ﷺ کی فلاں بیوی فوت ہو گئی ہے۔ وہ سجدے میں گر پڑے۔ کہا گیا کہ کیا آپ اس وقت سجدہ کرتے ہیں؟ تو فرمانے لگے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو تو کوئی نشانی ہے نبی ﷺ کی بیویوں کی جانے سے بڑی ہو سکتی ہے؟

(ب) قاضی کی روایت میں ہے کہ ہم نے مدینہ میں ایک آواز سنی تو ابن عباس مجھ سے کہنے لگے: اے عکرمہ! دیکھو یہ آواز کیسی ہے؟ فرماتے ہیں کہ میں گیا اور پایا کہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت صفیہ بنت حمی فوت ہو چکی ہیں۔

فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو ان کو سجدہ کی حالت میں پایا حالانکہ ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔ میں نے کہا کہ سبحان اللہ! ابھی سورج طلوع نہیں ہوا، آپ ﷺ نے تو سجدہ بھی کر دیا تو فرمانے لگے: "کیا نبی ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ جب تم کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو تو اس سے بڑی نشانی کیا ہو سکتی ہے کہ امہات المؤمنین ہمارے درمیان سے جا رہی ہیں اور ہم زندہ ہیں؟

(۶۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يُعْنَى ابْنُ حَسَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا سَمِعْتُمْ هَذَا مِنَ السَّمَاءِ فَافْرَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۶۳۸۰) علقمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم آسمان سے کوئی آواز سنو تو نماز کے ذریعے مدد مانگا کرو۔

(۲۰) بَابُ مَنْ صَلَّى فِي الزَّلْزَلَةِ بِزِيَادَةِ عَدَدِ الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ قِيَامًا عَلَى صَلَاةِ الْخُسُوفِ

جس نے نماز خسوف پر قیاس کرتے ہوئے زلزلہ کے وقت نماز میں قیام اور رکوع کی

تعداد میں اضافہ کیا

(۶۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ بَلَاغًا عَنْ عَبْدِ عَنْ عَصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَتَيْنِ فِي رَكَعَةٍ، وَرَكَعَةً وَسَجَدَتَيْنِ فِي رَكَعَةٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَوْ كُنْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقُلْنَا بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثَابِتٌ. كَمَا. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي في الام ۲/۲۶۱]

(۶۳۸۱) قزو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے زلزلہ کے وقت چھ رکوع اور چار سجدوں والی نماز پڑھائی، پانچ رکوع اور دو سجدے ایک رکعت میں اور ایک رکوع اور دو سجدے ایک رکعت میں۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ حدیث ثابت ہو جائے تو ہم بھی یہی کہیں گے۔

(۶۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ صَلَّى فِي زَلْزَلَةٍ بِالْبَصْرَةِ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ، ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَذَلِكَ فَصَارَتْ صَلَاتُهُ سِتًّا رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ. قَالَ قَتَادَةُ فِي حَدِيثِهِ: هَكَذَا الْآيَاتُ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَكَذَا صَلَاةُ الْآيَاتِ. [صحیح۔ عبد الرزاق ۴/۴۶۲]

(۶۳۸۲) عبد اللہ بن حارث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بصرہ میں زلزلہ کے وقت نماز پڑھائی۔ لمبا قیام کیا، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھا کر لمبا قیام کیا۔ پھر رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھا کر لمبا قیام کیا۔ اس کے بعد سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے اٹھے اور اسی طرح کیا۔ ان کی نماز میں چھ رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

قَتَادَةُ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح نشانیوں میں نماز ہوا کرتی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی فرماتے ہیں کہ نشانیوں کی نماز اسی طرح ہوا کرتی تھی۔



کتاب صلاة الاستسقاء

(۱) باب سؤال الناس الإمام الاستسقاء إذا قحطوا

لوگوں کا امام سے بارش کیلئے سوال کرنا جب قحط پڑ جائے

(۶۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ عَمْسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ

بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَبِ الْمَوَاشِي وَأَنْقَطَعَتِ سُبُلُ

النَّاسِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ. فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَمَطَرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ

إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَلَّعَتِ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَبِ

الْمَوَاشِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ وَالْأَنْهَارِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

الشَّجَرِ. قَالَ: فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ أَنْجِيَابُ الثَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَرِيكَ. [صحيح - بخاری]

(۶۳۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے

رسول! مویشی ہلاک ہو گئے۔ لوگوں کی راہیں کٹ گئیں۔ امام شافعی کی روایت کے مطابق (راستے کٹ گئے) اللہ سے بارش کی

دعا کیجیے! رسول اللہ ﷺ نے دعا کی۔ راوی کہتا ہے کہ ہم پر جمعہ سے لے کر جمعہ تک بارش برسائی گئی تو ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! گھر منہدم ہو گئے راستے بند ہو گئے اور مویشی ہلاک ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر دعا فرمائی: اے اللہ! ان بادلوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں، ٹیلوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے پیدا ہونے کی جگہ برسا دے۔ راوی کہتا ہے: مدینہ سے بادل یوں چھٹ گئے جیسے پتھر اچھٹ جاتا ہے۔

(۲) باب الإمام یخرجُ إلی المصلی إذا أراد أن یتسقی بصلاة

امام عید گاہ کی طرف نکلے جب وہ ارادہ کرے صلاۃ الاستسقاء ادا کرے گا

(۶۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى الْمُصَلِّي فَاسْتَسْقَى، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَقَلْبَ رِذَاءِهِ، وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم]

(۶۳۸۴) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے آپ نے بارش طلب کی اور قبلہ رخ ہوئے اور اپنی چادر کو پلٹایا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

(۶۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْفَارَابِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أَرَى النَّدَاءَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَرَجَ إِلَى الْمُصَلِّي فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: هُوَ صَاحِبُ الْأَذَانِ. وَلَكِنَّهُمْ لَهُمْ لَأَنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ مَازَنُ الْأَنْصَارِ قَالَ فِي التَّارِيخِ قُبِلَ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَلْعَارِثِ بْنِ الْخَزَرَجِ الْمَدِينِيُّ صَاحِبُ الْأَذَانِ. [صحیح - بخاری]

(۶۳۸۵) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا عبد اللہ بن زید (جس کو خواب میں اذان سکھائی گئی تھی) سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے اور پہلی حدیث کی مثل بیان کیا۔

امام بخاری کہتے ہیں کہ یہ وہ عبد اللہ نہیں جنہیں اذان سکھائی گئی تھی بلکہ یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہے۔

(۳) باب الإمام یخرج متبذلاً متواضعاً متضرعاً

امام عاجزی و انکساری کرتے ہوئے نکلے

(۶۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو لَابِبِ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ نَبِيِّ مَالِكِ بْنِ جَسَلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْوَلِيدَ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الْإِسْتِسْقَاءِ . فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّمَا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : لَا بَلْ أُرْسِلَ ابْنُ أُمِّكُمْ يَعْنِي الْوَلِيدَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يُؤَمِّدُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُتَبَذِّلاً مُتَوَاضِعاً مُتَضَرَّعاً فَجَلَسَ عَلَى الْمُنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدَّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْوُعُودِ . [حسن - ابن خزيمة]

(۶۲۸۶) ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ولید نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کی نماز استسقاء کے متعلق دریافت کروں سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا: ان سے آپ نے مسجد میں آپ ﷺ کی 'صلاة الاستسقاء' کے متعلق ہمیں شک میں ڈال دیا ہے تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ تمہارے بھائی کے بیٹے ولید نے بھیجا ہے تب وہ دینے کا امیر تھا تو اب ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عاجزی و انکساری کرتے ہوئے اور گڑ گڑاتے ہوئے نکلے اور منبر پر بیٹھ گئے مگر تمہارے آج کے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا بلکہ آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑ گڑاتے رہے اور اللہ کی بڑائی بیان کرتے رہے، پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عیدین میں پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أُرْسِلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُتَوَاضِعاً مُتَحَشِّعاً مُتَبَذِّلاً مُتَضَرَّعاً مُتَرَمِّلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ . [حسن - حاکم، ابن خزيمة]

(۶۲۸۷) ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میں ان سے صلاة الاستسقاء کے متعلق پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: اسے کس نے روکا ہے میرے سے پوچھنے میں۔ پھر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے خشوع و خضوع کرتے اور گڑ گڑاتے ہوئے نرمی سے چلتے ہوئے نکلے۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید کی پڑھاتے تھے اور آپ نے تمہارے خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا۔

(۴) باب استحباب الخروج بالضعفاء والصبيان والعجائز

کمزوروں، بچوں، غلاموں اور معذوروں کا نکلنا پسند ہے

(۶۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْخَضْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((ابْعَثُوا الضُّعَفَاءَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتَنْصَرُونَ بِضَعْفَائِكُمْ)).

[صحیح۔ ابو داؤد، ترمذی]

(۶۳۸۸) جبیر بن نفیر حدیثی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ میرے لیے تلاش کرو ضعیفوں کمزوروں کو کہ بیشک تم رزق دیے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو اپنے کمزوروں کی وجہ سے۔

(۶۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ بِهِمَا حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ عَلَّمَ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا نَصَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعْفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّبٍ. [صحیح بخاری]

(۶۳۸۹) مصعب بن سعد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خیال کیا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ سے افضل ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اس امت کی مدد کی ہے۔ ان کے کمزور لوگوں کی دعا، نماز اور اخلاص کی وجہ سے۔ اس حدیث کی تخریج امام بخاری رحمہ اللہ نے کی ہے محمد بن طلحہ کی حدیث سے جو انہوں نے اپنے باپ سے بیان کی۔

(۶۳۹۰) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةِ ثَمَانٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثٍ مِائَةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الشَّاشِيَّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَتِيمٍ بِغْنَى ابْنِ عِرَاقٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَهْلًا عَنِ اللَّهِ مَهْلًا فَإِنَّهُ لَوْلَا شَبَابُ خُشْعٍ وَبَهَانُهُمْ رُفَعٌ وَشَوْخٌ رُفَعٌ وَأَطْفَالٌ رُفَعٌ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَتِيمٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَهُ شَاهِدٌ يَأْتِنَادُ آخَرَ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعیف۔ آخر جہ ابو یعلیٰ]

(۶۳۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہنجر جاؤ جلدی نہ کرو۔ اللہ سے یہ یقینی بات ہے کہ اگر خشوع و خضوع کرنے والے لڑکے جو ان نہ ہوتے اور چوپائے بلبلانے والے نہ ہوتے اور بزرگ (بوڑھے)

تھکنے والے نہ ہوتے اور بچے جینے چلانے والے نہ ہوتے تو تم پر عذاب نازل کر دیا جاتا۔ اس میں ابراہیم بن قحطام قوی نہیں۔

(۶۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُبَيْدَةَ يَعْنِي ابْنَ مَسَافِعٍ الدِّیْلَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْ لَا عِبَادٌ لِلَّهِ رُكَّعٌ وَصِيَّةٌ رُضِعَ وَتَهَانِمٌ رُتِعَ لَصَبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لَتَرَضُنَّ رَضًا)). [ضعیف۔ طبرانی فی الکبیر]

(۶۳۹۱) ابن مسافع دہلی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے اپنے دادا سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے رکوع کرنے والے نہ ہوں اور بچے گزر گزرنے والے نہ ہوں اور جانور بلبلانے والے نہ ہوں تو ضرور تم پر عذاب آجاتا۔

(۵) بَابُ اسْتِحْبَابِ الصَّيَامِ لِلْاِسْتِسْقَاءِ لِمَا يُرْجَى مِنْ دُعَاءِ الصَّائِمِ

بارش کے لیے روزے دار کی قبولیت دعا کی امید کرنا

(۶۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ لَا تَرُدُّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ، وَدَعْوَةُ الصَّائِمِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ)). [صحیح۔ الحافظ نقل فی السان ۴۰/۱]

(۶۳۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین ایسی دعائیں ہیں جو لوٹائی نہیں جاتیں: باپ کی دعا، روزے دار کی دعا اور مسافر کی دعا۔

(۶۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ سَعْدِ الطَّائِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُدَلِّجَةِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يَفْطُرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْقَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ وَعِزَّتِي لَا نُصْرَتَكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ)). [حسن لغیرہ۔ ترمذی]

(۶۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین ایسے اشخاص ہیں جن کی دعا کو رد نہیں کیا جاتا: ① عادل حکمران ② روزے دار جب تک افطار نہ کر دے اور ③ مظلوم کی دعا بادلوں کے اوپر اٹھائی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرورت مدد کروں گا اگرچہ کچھ وقت کے بعد ہی۔

(۶) باب الْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِالصَّدَقَةِ وَنَوَافِلِ الْخَيْرِ رَجَاءَ الْإِجَابَةِ
مظالم سے نکلنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا صدقات اور نوافل سے دعا کی قبولیت کی امید کرنا

(۶۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعُبَيْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ طَلِبُ لَا يَقْبَلُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ قَالَ

«يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ» [المؤمنون: ۵۱] وَقَالَ «يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ» [البقرة: ۱۷۲] ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ
يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبَّ يَا رَبَّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَلَقَدْ غَدَى بِالْحَرَامِ فَأَنَّى
يُسْتَجَابُ لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح- مسلم]

(۶۳۹۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہیں اور صرف پاکیزہ

ہی کو قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے رسولو!

تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں اور اعمال صالحہ کرو، جو تم اعمال کرتے ہو، بے شک میں جاننے والا ہوں [المؤمنون: ۵۱] اور یہ بھی

فرمایا: اے ایمان والو! کھاؤ تم پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے [البقرة: ۱۷۲] پھر آپ ﷺ نے تذکرہ کیا

ایک ایسے شخص کا جو لباس سڑ کرتا ہے غبار آلود پرانے کپڑے پہنتا ہے اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور یارب یارب کہہ کر پکارتا

ہے جبکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام اور اس کی پرورش ہی حرام پر ہوئی تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔

(۶۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرَّزِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنَنِي بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْرَضْتُ

عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ يَقْتَرِبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي

يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي عَبْدِي أُعْطِيْتُهُ، وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لَا أُعِذُّنَهُ)).

وَذَكَرَ بَاقِيَ الْخُذْيِثِ قَدْ أُخْرِجَتْهُ فِي كِتَابِ الْأَسْمَاءِ وَالصَّفَاتِ مَعَ تَأْوِيلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ كُرَّامَةَ. [صحيح لغيره۔ بخاری]

(۶۳۹۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے میرے دوست (ولی) سے دشمنی کے اس نے میرے ساتھ اعلان جنگ کیا اور نہیں میرا کوئی بندہ میرا قرب حاصل کرتا کسی چیز کے ساتھ جو مجھے محبوب ہو اس میں سے جو میں نے اس پر فرائض فرض کیے اور وہ ہمیشہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور وہ آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ چھوتا ہے اور اس کے وہ پاؤں جن سے وہ چلتا ہے۔ اگر میرے سے میرا بندہ مانگے تو میں اسے دے دیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں اسے پناہ دے دیتا ہوں۔

امام بخاری نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں محمد بن عثمان بن کرامۃ سے بیان کیا ہے۔

(۶۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فِي كُلِّ نَفْسٍ وَخَمِيسٍ يُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَمْرًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ قَالَ لَقِيلَ انْظُرْ هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ سُهَيْلٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: انْظُرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا. مَرَّتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۳۹۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کو معاف کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا مگر اس شخص کو معاف نہیں کرتا جس کے دل میں اپنے بھائی کے متعلق کینہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہا جاتا ہے کہ میں ان دونوں کو مہلت دیتا ہوں کہ وہ دونوں صلح صفائی کر لیں۔

اور ہمیں حدیث بیان کی جریر نے وہ پہل سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسی ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو مہلت دو حتیٰ کہ صلح کر لیں اور یہ بات دوسرے کی جاتی ہے۔

(۶۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

عَلَيْهِ السَّلَامُ - ((مَا نَقَضَ قَوْمُ الْعَهْدِ قَطُّ إِلَّا كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ، وَمَا ظَهَرَتْ فَاحِشَةٌ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا سَلَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، وَلَا مَنَعَ قَوْمُ الزَّكَاةِ إِلَّا حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمْ الْقَطْرَ)). كَذَا رَوَاهُ بَيْهَقِيُّ بْنُ الْمُهَاجِرِ.

[منکر۔ أخرجه الحاكم]

(۶۳۹۷) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم کبھی بھی کسی عہد کو نہیں توڑتی مگر ان میں قتل ہوتا ہے اور کسی قوم میں کبھی فحاشی ظاہر نہیں ہوتی، مگر اللہ ان پر موت کو مسلط کر دیتے ہیں اور انہیں روکتی کوئی قوم زکوٰۃ کو مگر اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک لیتا ہے۔

(۶۳۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ الْمُرَوِّزِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيَالِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا نَقَضَ قَوْمُ الْعَهْدِ قَطُّ إِلَّا سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَذَابَهُمْ، وَلَا فَشَتْ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ إِلَّا أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالْمَوْتِ، وَمَا طَفَفَ قَوْمُ الْمِيزَانِ إِلَّا أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالسَّيْنِ، وَمَا مَنَعَ قَوْمُ الزَّكَاةِ إِلَّا مَنَعَهُمُ اللَّهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا جَارَ قَوْمٌ فِي حُكْمٍ إِلَّا كَانَ الْبَاسُ بَيْنَهُمْ أَظَنُّهُ قَالَ وَالْقَتْلُ.

[صحیح۔ أخرجه المؤلف في الشعب]

(۶۳۹۸) حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ کوئی قوم کبھی عہد نہیں توڑتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر دشمن کو مسلط کر دیتا ہے اور انہیں پھیلتی کسی قوم میں بے حیائی مگر اللہ تعالیٰ ان کو موت کے ساتھ پکڑتے ہیں اور کوئی قوم ناپ طول میں کمی نہیں کرتی مگر اللہ سبحانہ ان پر قسط سالی مسلط کر دیتے ہیں اور کوئی قوم زکوٰۃ کو نہیں روکتی مگر اللہ تعالیٰ ان پر آسمان سے بارش کو روک لیتا ہے اور کوئی قوم اللہ کے حکم کو نہیں توڑتی مگر ان پر لڑائی مسلط ہو جاتی ہے میرا خیال ہے کہ انہوں نے لفظ قتل فرمایا۔

(۷) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ السَّنَةَ فِي صَلَاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ السَّنَةُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ وَأَنَّهُ يُصَلِّيهِمَا رُكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعِيدِ

اس بات کی دلیل کہ صلوٰۃ الاستسقاء سنت ہے جیسے صلوٰۃ العیدین سنت ہے بیشک اس کی بھی ایسے

ہی دو رکعتیں پڑھے گا جیسے عیدین کی نماز بلا اذان و اقامت ہے عید کی نماز کے وقت

(۶۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ جَهْرًا بِالْقِرَاءَةِ فِيهِمَا، وَحَوْلَ رِذَاءِهِ، وَاسْتَسْقَى،

وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. [صحیح۔ بخاری و مسلم]

(۶۳۹۹) عباد بن تميم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول مكرم ﷺ نکلے لوگوں کے ساتھ پانی طلب کرنے کیلئے، سو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں بلند آواز میں قرأت کی اور اپنی چادر کو پلٹا یا اور پانی مانگا اور قبلے کی طرف منہ کیا اس کے علاوہ نے اضافہ کیا ہے اور وہ عبدالرزاق سے بیان کرتے ہیں کہ اور آپ نے اپنے ہاتھ اٹھاتے دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے پانی طلب کیا۔

(۶۴۰۰) زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو قَدْعًا وَاسْتَسْقَى. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ يَزِيدَ بِهِ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۴۰۰) ہمیں حدیث بیان کی عبدالرزاق نے اور انہوں نے تذکرہ اس حدیث کا کچھ زیادتی (اضافے) کے ساتھ۔

(۶۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقُرَظِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ هُوَ ابْنُ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ عَطَبْنَا قَدْعًا لَدَعَا اللَّهَ، وَحَوْلَ وَجْهَهُ نَحْوُ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ، ثُمَّ قَلَبَ رِذَاءَهُ فَجَعَلَ الْيَمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ، وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ. تَفَرَّدَ بِهِ النَّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [سندہ منکر۔ ابن ماجہ]

(۶۴۰۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول مكرم ﷺ نکلے (بارش) پانی طلب کرنے کیلئے تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں بغیر اذان اور اقامت کے۔ پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنے چہرے کو پھیرا قبلے کی طرف اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے پھر اپنی چادر کو پلٹا یا اور دائیں جانب کو بائیں طرف کر لیا اور بائیں جانب کو دائیں طرف۔

(۶۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُبَهْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ: أُرْسِلَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّا تَمَارَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الْاِسْتِسْقَاءِ. فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ أُرْسَلْتُ

ابْنُ أُخَيْكُمُ وَلَوْ أَنَّهُ أَرْسَلَ فَسَأَلَ مَا كَانَ بِذَاكَ بَأْسٌ ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُتَبَدِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْخُبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ كَخُطْبَتِكُمْ هَذِهِ ، وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ ، وَالتَّضَرُّعِ ، وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ .
 لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى وَحَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عُثْبَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ الصَّوَابُ ابْنُ عُثْبَةَ
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الْحَدِيثُ يُرْهِمُ أَنْ دُعَاءُهُ كَانَ قَبْلَ الصَّلَاةِ . وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ .

[حسن۔ ابن خزيمة]

(۶۴۰۲) ہمیں حدیث بیان کی ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ نے ، وہ کہتے ہیں : مجھے خبر دی میرے باپ نے ، وہ کہتے ہیں : میں نے سنا اس سے جو وہ حدیث بیان کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ مجھے ولید بن عقبہ نے بھیجا (جو ان دنوں مدینہ کے امیر تھے) ابن عباس کی طرف تاکہ میں ان سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کی صلوٰۃ الاستقامہ کا طریقہ سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے کہا : ہم مسجد میں جھگڑ پڑے آپ ﷺ کی نماز استقامہ کے بارے میں تو انہوں نے کہا : نہیں بلکہ تمہیں بھیجا ہے تمہارے بھانجے نے اگر اس نے بھیجا ہے تو اس نے ایسی بات کا سوال کیا ہے جس میں کوئی جھگڑا نہیں ۔ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نکلے کپڑے لٹکا کر عاجزی اٹھاری کرتے ہوئے اور آواز دھاری کرتے ہوئے یہاں تک آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور تمہاری خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا لیکن آپ ﷺ دعا کرتے رہے اور گڑگڑاتے رہے اور اللہ کی کبریائی بیان کرتے رہے اور دو رکعتیں پڑھائیں جیسے عید میں پڑھاتے تھے ۔

یہ لفظ ابراہیم بن موسیٰ کی حدیث کے ہیں اور جو یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث وہ بھی انہیں معافی کے ساتھ بیان ہوئی ہے ۔ شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ ان کی دعا نماز سے پہلے تھی اور یہ بات سفیان ثوری نے کہی ۔

شیخ رحمہ اللہ نے کہا ہے : یہ حدیث وہم پیدا کرتی ہے کہ آپ کی دعا نماز سے پہلے تھی اور اسے بیان کیا سفیان ثوری نے بھی ۔
 (۶۴۰۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :

أَرْسَلَنِي أَمِيرُ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْإِسْتِقَامَةِ فَقَالَ : مَنْ أَرْسَلَكَ ؟ قُلْتُ : فَلَانٌ قَالَ : مَا مَنَعَهُ أَنْ يَأْتِيَنِي فَيَسْأَلَنِي : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُتَوَاضِعًا مُتَبَدِّلًا مُتَضَرِّعًا فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ ، وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ .

قَالَ سُفْيَانٌ قُلْتُ لِلشَّيْخِ : الْخُطْبَةُ قَبْلَ الرُّكْعَتَيْنِ أَوْ بَعْدَهُمَا قَالَ : لَا أَذْرِي .
 فَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ هِشَامًا كَانَ لَا يَحْفَظُهُ . وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ جَدِّهِ مُحَالًا بِهَا عَلَى

صَلَاةُ الْوَعْدَيْنِ. [حسن۔ ابن خزيمة]

(۶۳۰۳) ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد کہتے ہیں: امیروں میں سے ایک امیر نے مجھے ابن عباس کی طرف بھیجا تا کہ صلوٰۃ الاستسقاء کے متعلق ان سے پوچھوں تو ابن عباس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: فلاں نے تو انہوں نے کہا: اس کس نے روکا ہے کہ وہ میرے پاس آئے اور پوچھے۔ پھر ابن عباس نے کہا کہ آپ ﷺ عاجزی کرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے اور آپ ﷺ نے تمہارے اس خطبے کی طرح خطبہ نہ دیا اور دو رکعتیں پڑھائیں، جیسے عید میں پڑھاتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں: میں نے شیخ سے کہا: خطبہ دو رکعتوں سے پہلے یا بعد میں؟ تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ سو یہ بات دلالت کرتی ہے کہ ہشام یا انہیں رکھ سکتے تھے اور تحقیق اس کو بیان کیا ہے اسماعیل بن ربیعہ بن ہشام نے اپنے دادا سے عیدین کی نماز پر محمول کرتے ہوئے۔

(۶۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَدِّهِ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ اسْتَسْقَى مَتَخَشُّعًا مُتَبَدِّلًا كَمَا يَصْنَعُ فِي الْوَعْدَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ النَّبَّيْثِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَبِيعَةَ بِمَعْنَاهُ. [حسن۔ ابن خزيمة]

(۶۳۰۴) عبد اللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے جب بارش طلب کی، خشوع و خضوع اور انکساری کرتے ہوئے جیسے آپ عیدین میں کرتے رہے۔ اس کو عبد اللہ بن یوسف تیمی نے اسماعیل بن ربیعہ سے اسی معنی میں روایت کیا۔

(۶۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَكَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ: أَرْسَلَنِي مَرْوَانُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ سُنَّةِ الْإِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ: سُنَّةُ الْإِسْتِسْقَاءِ سُنَّةُ الصَّلَاةِ فِي الْوَعْدَيْنِ إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَلْبَ رِذَاءٍ وَفَجَعَلَ يَمِينَهُ عَلَى بَسَارِهِ وَيَسَارَهُ عَلَى يَمِينِهِ، وَصَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ وَفَرَأَبَ ﴿سُبِّحَ اسْمُ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَفَرَأَبَ فِي الثَّانِيَةِ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ﴾ وَكَبَّرَ فِيهَا خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ.

[منكر۔ الحاكم]

(۶۳۰۵) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے مروان نے ابن عباس کی طرف بھیجا تا کہ میں ان سے استسقاء کا طریقہ پوچھوں تو انہوں نے کہا: صلوٰۃ الاستسقاء کا طریقہ وہی ہے جو صلوٰۃ العیدین کا ہے سو اس کے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کو پلٹایا (پھیرا) اور دائیں جانب کو بائیں جانب اور بائیں جانب کو دائیں جانب کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں

آپ ﷺ نے سات تکبیرات کہیں اور سورۃ ”سبح اسم ربك الاعلیٰ“ پڑھی اور دوسری رکعت میں ”هل اتاك حديث الغاشية“ پڑھی اور اس میں پانچ تکبیرات کہیں۔

(۶۶۔۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ : أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ : مِثْلُ السُّنَّةِ فِي الْعِيدَيْنِ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ، وَكَبَّرَ فِيهِمَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ ، وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِذَاءَهُ ثُمَّ اسْتَسْقَى .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ وَهُوَ بِمَا قَبْلَهُ مِنَ الشَّوَاهِدِ يَقْوَى . [منکر۔ دارقطنی]

(۶۴۰۶) حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے صلوٰۃ الاستسقاء کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے کہا: غید کے طریقے کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ نکلے بارش طلب کر رہے تھے۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں بغیر اذان و اقامت کے اور ان میں بارہ (۱۲) تکبیرات کہیں، سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور جہری قرأت کی۔ پھر آپ ﷺ پلٹے اور خطبہ دیا۔ پھر قبلے کی طرف منہ کیا اپنی چادر کو پلٹا اور بارش کی دعا کی۔

(۶۶۔۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ : خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ اسْتَسْقَى فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قُلْتُ : كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ؟ قَالَ : سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ : كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ؟ قَالَ : سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ : فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا؟ قَالَ : ذَاتُ الْعُسَيْرَةِ أَوْ ذَاتُ الْعُسَيْرَةِ . [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۴۰۷) ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبد اللہ بن یزید انصاری لوگوں کے ساتھ بارش کی دعا کیلئے نکلے، سو انہوں نے دو رکعت پڑھائیں، پھر بارش کی دعا کی اور اس دن میں زید بن ارقم سے ملا، میرے اور ان کے درمیان کوئی آدمی نہیں تھا یا انہوں نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان ایک آدمی تھا۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے کتنے غزوات کیے تو انہوں نے کہا: انیس غزوات۔ پھر میں نے کہا: آپ نے آپ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات کیے؟ تو انہوں نے کہا: سترہ۔ پھر میں نے کہا: پہلا غزوہ کونسا ہے جو آپ نے لڑا؟ انہوں نے کہا: ذات العسیرہ یا پھر ذات العسیرہ کہا۔

(۸) باب ذِکْرِ الْأَخْبَارِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ دَعَا أَوْ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ

ان اخبار کا بیان جو رہنمائی کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور دعا کی

(۶۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَهُ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ: أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللَّهَ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِذَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ. قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يُرِيدُ الْجَهْرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَصَلَّى لَنَا رُكْعَتَيْنِ جَهْرًا فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَكَذَلِكَ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَخَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَحَدَّثَهُ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ذُونَ قَوْلِهِ ثُمَّ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ذُونَ تَحْوِيلِهِ ثُمَّ، وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَوَصَفَ الصَّلَاةَ أَوَّلًا، ثُمَّ وَصَفَ تَحْوِيلَ الرِّذَاءِ وَالِدَّعَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بخاری]

(۶۶۰۸) عباد بن تمیم ماذی بیان کرتے ہیں کہ اس نے اپنے بچا سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن بارش کی دعا کیلئے نکلے، سو آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی چادر کو بھی پھیرا۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں۔ ابن ابی ذنب نے اس حدیث اور اپنی چادر کو بھی پھیرا، پھر آپ ﷺ نے دو رکعات پڑھیں ابن ابی ذنب نے اس حدیث میں کہا کہ آپ ﷺ نے ان میں قراءت بھی کی۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ اس سے ان کی مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے با آواز بلند قراءت کی۔

نیز امام بخاری نے اپنی صحیح میں آدَمَ بن ابی ایاس سے اور انہوں نے ابن ابی ذنب سے جو حدیث بیان کی، اسی حوالے سے نقل کی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائی اور ان میں قراءت جبری کی اور ایسی ہی روایت ابویہم سے بیان کی گئی ہے جو انہوں نے ابو ذنب سے بیان کی اور اس حدیث کو امام مسلم ابوطاہر کی سند سے بیان کیا ہے۔ معمر نے زہری سے بیان کیا اور پہلے نماز کا طریقہ بیان کیا، پھر چادر پلٹنے کا اور دعا کا ذکر کیا۔

(۶۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: شَكَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فُحِطَ الْمَطَرُ فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ قُوضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى ، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ بَدَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ لَفَقَعَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَذَبَ دِيَارِكُمْ وَأَسْبِغَاخَ الْمَطَرِ عَنْ إِبَانِ زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَدْعُوهُ ، وَوَعَدَكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ)) ثُمَّ قَالَ : ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ . اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حَيْثُ)) . ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَرْكُضْ فِي الرَّفْعِ حَتَّى بَدَأَ يَبَاضُ بِطَلْعِهِ ، ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلْبَ أَوْ حَوْلَ رِذَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ، وَأَنشَأَ اللَّهُ تَعَالَى سَعَابًا فَرَعَدَتْ وَهَرَقَتْ ، ثُمَّ أَمْطَرَتْ يَأْذُنَ اللَّهِ تَعَالَى . فَلَمْ يَأْتِ مَسْجِدَهُ حَتَّى سَأَلَتْ السَّيُولُ ، فَلَمَّا رَأَى سُرْعَتَهُمْ إِلَى الْيَكُنِّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَقَالَ : ((أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنِّي عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)) . أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشَّيْءِ عَنْ هَارُونَ . [حسن- أبو داود]

(۶۳۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے آپ ﷺ کے پاس بارش کے قطع کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے منبر رکھنے کا حکم دیا تو اسے عید گاہ میں رکھا گیا اور لوگوں سے ایک دن میں نکلنے کا وعدہ لیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے جب سورج کا کنارہ ظاہر ہونے لگا تو آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور تکبیر و تہمید بیان کی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اپنے گھروں کے خشک ہونے کا ذکر کیا اور بارش طلب کی اور اس وقت کے مشکل ہو جانے کا جب کہ اللہ سبحانہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اسے پکادو اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ پھر آپ ﷺ نے کہا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ . أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حَيْثُ"

پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور انہیں مسلسل اٹھاتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بظلوں کی سفیدی ظاہر ہو گئی۔ پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کو پھیرا اور اپنی چادر کو پلٹا اس حال میں کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے اتر کر دو رکتیں پڑھائیں اور اللہ تعالیٰ نے بادل پیدا کر دیے اور وہ کڑکے اور چکے۔ پھر وہ اللہ کے حکم سے بر سے۔ آپ ﷺ ابھی مسجد تک نہیں آئے تھے کہ پرنا لے بنے لگے۔ جب آپ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بارش سے بچت کی جلدی کر رہے ہیں تو آپ ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، میں اس کا بندہ اور رسول ہوں۔

(۶۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ: أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ يَسْتَسْقِي وَفُلْدٌ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - - وَخَرَجَ فِيمَنْ خَرَجَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ لَقَامَ قَائِمًا عَلَى رَجُلَيْهِ عَلَى غَيْرِ مَنِيرٍ فَاسْتَسْقَى، وَاسْتَغْفَرَ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَنَحْنُ خَلْفُهُ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ لَمْ يُوْذَنْ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَقُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ بْنِ مَعَاوِيَةَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ فَخَطَبَ، ثُمَّ صَلَّى وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى وَرَوَايَةُ الثَّوْرِيِّ وَزُهَيْرٍ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح - بخاری]

(۶۳۱۰) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زید انصاری بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تھا۔ ان کے ساتھ جو لوگ نکلے ان میں براء بن عازبؓ اور زید بن ارقم بھی تھے اور اسحاق کہتے ہیں کہ اس دن میں بھی ان کے ساتھ تھا تو وہ بغیر منبر کے اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہوئے۔ پھر انہوں نے بارش کی دعا کی اور توبہ و استغفار کیا، پھر ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں اور ہم ان کے پیچھے تھے وہ ان میں بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے تو نہ تو انہوں نے اذان کہی اور نہ ہی اقامت۔ امام بخاری نے اس روایت کو اپنی صحیح میں ابو نعیم سے بیان کیا ہے اور ثوری نے جو ابواسحاق سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: انہوں نے خطبہ دیا، پھر نماز پڑھائی اور جو شعبہ نے بیان کیا ہے، اس میں ہے کہ دو رکعات پڑھائیں، پھر دعا کی۔

(۹) بَابُ الدَّعَاءِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ قَائِمًا

استسقاء کی دعا کھڑے ہو کر کرنے کا بیان

(۶۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبَادُ بْنُ تَمِيمٍ: أَنَّ عَمَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَرَجَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي لَهُمْ لَقَامَ فَدَعَا قَائِمًا، ثُمَّ تَوَجَّهَ قَبْلَ الْقِبْلَةِ وَحَوْلَ رِذَاءٍ فَسَقُوا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَدَعَا اللَّهَ قَائِمًا وَقَالَ: فَاسْقُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح - بخاری]

(۶۳۱۱) عباد بن تیمیم سے روایت ہے کہ اس کا چچا نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ہے، اس نے عباد کو خبر دی کہ جب تک نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ عید گاہ کی طرف ان کیلئے بارش مانگنے کی خاطر نکلے۔ آپ کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہو کر دعا کی۔ پھر

آپ ﷺ نے قبلے کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر کو پھیرا تو وہ بارش دے دیے گئے۔

ابو اسحاق نے بھی اسی طرح ہی حدیث بیان کی ہے۔ کہا کہ پھر کھڑے ہو کر دعا کی۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ بارش دے دیے گئے۔ اسے امام بخاری نے بیان کیا ہے۔

(۱۰) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الدُّعَاءِ

لگن اور کوشش سے دعا میں قبلے کی طرف رخ کرنا

(۶۴۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَرِشِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ أَنَّ عَبَادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَإِنَّهُ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَدْعُو اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوْلَ رِذَاءٍ هـ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْبَرَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح - بخاری و مسلم]

(۶۴۱۴) عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف بارش مانگنے کے لیے نکلے۔ جب آپ ﷺ نے دعا کا ارادہ کیا تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف کیا اور چادر کو پلٹایا۔

(۱۱) بَابُ تَحْوِيلِ الرِّذَاءِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں چادر پلٹانے کا بیان

(۶۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَوَّابٍ الْمُقَرَّبِيُّ بِوَاسِطِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُغْفِيَانٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَسْقِي وَحَوْلَ رِذَاءٍ هـ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَهْدِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اسْتَسْقَى وَحَوْلَ رِذَاءٍ هـ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحیح - بخاری]

(۶۴۱۶) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے تو آپ نے اپنی چادر کو پلٹا

(۱۲) باب وَقْتُ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

چادر پلٹانے کے وقت کا بیان

(۶۴۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَحَوْلَ رِذَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم]

(۶۴۱۳) عباد بن تمیم کہتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن زید کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور چادر کو پلٹا جب قیے کی طرف منہ کیا۔

(۱۳) باب كَيْفِيَّةُ تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

چادر پلٹانے کے طریقے کا بیان

(۶۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابِ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي الْجُمُصِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهِذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ فِي : خُرُوجِ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى الْإِسْتِسْقَاءِ قَالَ : وَحَوْلَ رِذَاءَهُ فَجَعَلَ عَطَافَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ وَجَعَلَ عَطَافَهُ الْأَيْسَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ دَعَا اللَّهَ. [صحيح - شافعي]

(۶۴۱۵) عباد بن تمیم اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نماز استسقاء کیلئے نکلے تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے اپنی چادر کو پلٹا یا تو دائیں طرف کو یا بائیں طرف کو دائیں کندھے پر پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔

(۶۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِذَاءَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمُسْعُوذِيُّ عَنْ أَبِي بُكَيْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ الْمُسْعُوذِيُّ قُلْتُ لِأَبِي بُكَيْرٍ: أَجَعَلَ الْيُمَيْنَ عَلَى الشَّمَالِ وَالشَّمَالِ عَلَى الْيُمَيْنِ، أَوْ جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ قَالَ: لَا بَلْ جَعَلَ الْيُمَيْنَ عَلَى الشَّمَالِ وَالشَّمَالِ عَلَى الْيُمَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ ثُمَّ رَوَيْتُهُ عَنْ الْمُسْعُوذِيِّ عَنْ أَبِي بُكَيْرٍ قَوْلُهُ مُخْتَصَرًا. [صحيح - بخاری]

(۶۳۱۶) عباد بن تیمم اپنے چچا عبد اللہ بن زید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے، آپ بارش مانگ رہے تھے۔ آپ نے اپنی چادر کو پٹنایا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور دو رکعتیں پڑھیں۔ مسعودی کہتے ہیں: میں نے ابو بکر سے کہا: کیا آپ ﷺ نے دائیں طرف بائیں طرف کی اور بائیں دائیں طرف یا اوپر والے حصے کو نیچے کیا تو انہوں نے کہا: بلکہ دائیں طرف بائیں پر اور بائیں طرف دائیں پر کی۔

(۶۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتِ الصِّدْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَرْيَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَيْهِ خُمُصَةٌ سَوْدَاءُ لَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا فَوَجَعَهُ أَعْلَاهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ فَلَبَّاهَا عَلَى عَاتِقِهِ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [حسن - ابو داؤد]

(۶۴۱۷) عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ پر سیاہ قمیض تھی۔ آپ ﷺ نے ارادہ کیا کہ نچلے حصے کو پکڑیں اور اس کو اوپر کر دیا جب آپ تھک گئے تو اسے اپنی گردن پر ڈال لیا۔ لفظ دونوں کے ایک ہیں۔

(۱۴) بَابُ مَا قِيلَ مِنَ الْمَعْنَى فِي تَحْوِيلِ الرِّدَاءِ

تحويل رداء سے کیا مراد ہے

(۶۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ إِثْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَحَوْلَ رِذَاءِهِ لِيَتَحَوَّلَ الْقُحُطُ .
كَذَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَابِرًا وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ .

[صحیح۔ متصل أخرجه الحاكم]

(۶۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنی چادر کو پٹایا، تاکہ قحط سالی کو پٹا دیا جائے۔

(۶۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَبِي التَّلْحِ
حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الطَّبَّاعِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَدْ كَرِهَ مُوسَى . [صحیح۔ حاکم]
(۶۴۱۹) یہ حدیث اسحاق بن طہار نے حفص بن غیاث سے مرسل بیان کی ہے۔

(۶۴۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ وَكَيْفَ فِي قَوْلِهِ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشَّمَالِ وَالشَّمَالِ عَلَى الْيَمِينِ يَعْنِي تَحَوَّلَ السَّنَةُ
الْجَدْبَةُ إِلَى الْغَضَبِ كَمَا تَحَوَّلَ هَذَا الْيَمِينُ عَلَى الشَّمَالِ . [صحیح۔ نصب الراية]

(۶۴۲۰) اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ کعب نے اپنی بات میں یہ بیان کیا کہ آپ ﷺ چادر کی دائیں جانب کو بائیں کیا اور بائیں
جانب کو دائیں پر ڈال لیا، یعنی خشک سالی کو ہریالی میں بدل دے جس طرح چادر کو دائیں جانب سے بائیں جانب کیا ہے۔

(۱۵) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ كَثْرَةِ الْإِسْتِغْفَارِ فِي خُطْبَةِ الْإِسْتِسْقَاءِ وَأَنْ يَقُولَ كَثِيرًا

﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾

خطبہ استسقاء میں استغفار اور کثرت سے یہ آیت پڑھنا مستحب ہے ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ.....﴾

(۶۴۲۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا
هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ مُصْعَبٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ كَرَّمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ

لَا يَحْتَسِبُ)). [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۴۲۱) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم
سے فراخی عطا کر دیں گے اور ہر تنگی سے نجات دیں گے اور رزق وہاں سے عطا کرے گا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں۔

(۶۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الْفَضْلِ الرَّيَاشِيُّ حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي وَجْرَةَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ لَا يَزِيدُ عَلَى الْإِسْتِغْفَارِ فَقُلْتُ : أَلَا يَتَكَلَّمُ لِمَا خَرَجَ لَهُ وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ الْإِسْتِغْفَارَ هُوَ الْإِسْتِغْفَارُ فَمَطَرْنَا . [حسن لغيره۔ ابی حاتم]

(۶۳۳۲) جزہ سعدی اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے اور انہوں نے استسقاء سے کچھ زیادہ نہ کیا تو میں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں کہتے کہ ہم کس مقصد کے لیے نکلے میں نہیں جانتا کہ استسقاء سے مراد استسقاء ہے۔ مگر ہمیں بارش دے دی گئی۔

(۶۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مُجَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُجَالِدٍ الْبَحْلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ التَّمِيمِ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَصَابَ النَّاسَ فَحْطٌ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَعِدَ عُمَرُ الْيَنْبَرَ فَاسْتَسْقَى فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الْإِسْتِغْفَارِ حَتَّى نَزَلَ فَقَالُوا لَهُ : مَا سَمِعْنَاكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ اللَّعْنَتَ بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ الَّتِي بِهَا يُسْتَنْزَلُ الْمَطَرُ ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلَ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [ہود: ۵۲] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [ہود: ۹۰] كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ . وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُطَرِّفٍ فَقَالَ : بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ . [حسن لغيره۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۳۳۳) شعیبی بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں کو قحط سالی نے آیا تو عمر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے۔ انہوں نے بارش کی دعا کروائی مگر توبہ و استسقاء کے علاوہ کچھ نہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ منبر سے اتر آئے تو لوگوں نے کہا کہ ہم نے نہیں سنا کہ آپ نے بارش بھی مانگی ہو۔ اے امیر المؤمنین! تو انہوں نے کہا کہ میں نے بارش ہی طلب کی ہے آسمان کی ان چابیوں سے جس سے بارش نازل کی جاتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلَ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ﴾ [ہود: ۵۲] ﴿وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ﴾ [ہود: ۹۰] میں نے اسے ہی اپنی کتاب میں پایا ہے (بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ) مطرف نے کہا (بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ) آسمان کے یہاں لے۔

(۶۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهَشِيمٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَسْقِي فَلَمْ يَزِدْ عَلَى الْإِسْتِغْفَارِ حَتَّى رَجَعَ فَقِيلَ لَهُ : مَا رَأَيْنَاكَ اسْتَسْقَيْتَ فَقَالَ : لَقَدْ طَلَبْتُ الْمَطَرُ بِمَجَادِيحِ السَّمَاءِ

الَّذِي يُسْتَنْزَلُ بِهِ الْمَطَرُ، ثُمَّ قَرَأَ ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ (وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ يَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا) [هود: ۵۲] [حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۴۲۳) فقہی بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بارش مانگنے کیلئے نکلے اور انہوں نے صرف استغفار ہی کیا اس کے علاوہ کچھ بھی نہ کیا اور پلٹ آئے تو ان سے کہا گیا کہ ہم نے تو نہیں دیکھا کہ آپ نے بارش مانگی ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بارش مانگی ہے آسمان کے پرانوں میں سے جہاں سے بارش اترتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ﴿اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ ﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ يَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ [هود: ۵۲]۔

(۱۶) باب الْإِسْتِسْقَاءِ بِمَنْ تَرْجَى بَرَكَةَ دُعَائِهِ

بارش کی دعا اس سے کروانا جس کی دعا کی برکت کی امید ہو

(۶۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ أَبِي طَالِبٍ فِي النَّبِيِّ ﷺ :

وَأَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ لِمَالِ الْيَتَامَى عِصْمَةُ لِلْأَرَامِلِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي قَتَيْبَةَ. [صحيح - بخاری]

(۶۴۲۵) عبد اللہ بن دینار اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر سے سنا، وہ تمثیل بیان کرتے ہیں ابوطالب کے اس شعر سے۔

وَأَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ لِمَالِ الْيَتَامَى عِصْمَةُ لِلْأَرَامِلِ

ترجمہ: وہ سفید چہرے والا جس سے بادل بھی فیض حاصل کرتے ہیں۔ یتیموں کا فریاد رس اور یتیموں کو کھلانے والا۔

(۶۴۲۶) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْتَسْقَى. فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيْشَ كُلُّ مِزَابٍ فَادْكُرْ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ لِمَالِ الْيَتَامَى عِصْمَةُ لِلْأَرَامِلِ

قَالَ: وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۳۲۶) سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بسا اوقات میں شاعر کے شعر کو یاد کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے چہرے کو دیکھتا جو منبر پر کھڑے بارش مانگ رہے ہوتے اور آپ ﷺ منبر سے نہ اترتے کہ ہر پر مالہ جوش سے پہنے لگتا اور مجھے شاعر کا قول یاد آ جاتا۔

وَأَبِضْ يَسْتَسْقِي الْعَمَامُ بِوَجْهِهِ ثَمَالُ الْيَامَى عَصْمَةُ لِلْأَرَامِلِ

اور انہوں نے کہا کہ یہ ابوطالب کا قول ہے۔

(۶۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنْثَى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يَعْنِي عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قُحْطِرَا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِبَيْتِنَا - صَلَوَاتُكَ - فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا - ﷺ - فَاسْقِنَا فَيَسْقُونَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيِّ. وَقَالَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَكَانَ ذِكْرُ أَنَسٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِ شَيْخِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ مَوْصُولًا. [صحيح - البخاری]

(۶۴۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب جب قحط زدہ ہو جاتے تو وہ عباس بن عبد المطلب کے ساتھ دعا کرتے اور کہتے کہ اے اللہ! ہم تیری طرف تیرے نبی کا وسیلہ لے کر آتے تھے تو تو ہمیں بارش دے دیتا تھا، آج ہم تیری طرف تیرے نبی کے چچا کو وسیلہ لے کر آتے ہیں سو تو ہمیں بارش عطا کر دے تو وہ بارش دے دیے جاتے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنے اپنی صحیح میں حسن بن محمد زعفرانی سے بیان کیا اور انہوں نے کہا: یہ روایت بغیر کسی شک کے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ابو محمد کی کتاب سے ان کا نام ساقط ہو گیا ہے۔

(۱۷) بَابُ الْإِمَامِ يَسْتَسْقِي لِلنَّاسِ فَيَسْقِيهِمُ اللَّهُ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ فِي شُكْرٍ

امام لوگوں کیلئے بارش طلب کرتا ہے تو اللہ انہیں پلا دیتا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ لوگ شکر کیسے ادا کرتے ہیں (۶۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّحْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ النَّاسِ إِذْ بَارَأَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ سَبِّحْ كَسَبْحِ يُونُسَ)). فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْجُلُودَ وَالْعِظَامَ فَجَاءَهُ أَبُو سُفْيَانَ وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّكَ يَعْثُ

رَحْمَةً وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكَوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَسُقُوا الْعَيْتَ فَأَطَقَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا وَشَكَّى النَّاسُ كَثْرَةَ الْمَطَرِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالِنَا وَلَا عَلَيْنَا)). فَأُنْخِرَتِ السَّحَابَةُ عَنْ رَأْسِهِ قَالَ فَاسْقَى النَّاسَ حَوْلَهُمْ قَالَ: لَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَهُوَ الْجُوعُ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا نَكْشِفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ﴾ [الدخان: ۱۰] وَآيَةُ الرُّومِ، وَالْبُطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ، وَانْشِقَاقُ الْقَمَرِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْبِ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ أَسْبَاطٍ بِزِيَادَتِهِ الَّتِي جَاءَ بِهَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ دَعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاجَابَةُ دَعْوَتِهِ. [صحيح - السعاري]

(۶۳۲۸) عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر نے لوگوں کو دین سے منہ موڑتے دیکھا تو آپ نے بد دعا کی: ((اللَّهُمَّ سَبِّحْ كَسْبِعَ يَوْسُفَ)) اے اللہ! انہیں یوسف جیسی قحط سالی سے دو چار کر۔ تو انہیں قحط سالی نے آلیا یہاں تک کہ انہوں مردار چمڑے اور ہڈیاں تک کھائیں تو یوسفیان اور اہل مکہ پیارے پیغمبر کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! تیرا خیال ہے کہ تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے اور تیری قوم ہلاک ہو رہی ہے تو ان کیلئے اللہ سے دعا کر۔ پیارے پیغمبر ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ ان کو بارش دے دی گئی اور سات دن متواتر بارش ہوتی رہی، پھر لوگوں نے بارش کے زیادہ ہو جانے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا ((اللَّهُمَّ حَوَالِنَا وَلَا عَلَيْنَا)) اے اللہ! اسے ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا تو بادل آپ ﷺ کے سر سے چھٹ گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ارد گرد کے لوگوں پر بارش ہوتی رہی۔ ابن مسعود کہتے ہیں: جو آیت دھان گزری ہے اس سے وہی قحط سالی مراد ہے جو انہیں پہنچی اور یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ (یٰحٰکِمُ ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے ہٹانے والے ہیں کیونکہ تم پھر لوٹنے والے ہو) [الدخان: ۱۰] سورہ روم کی آیت ”بَطِشَةُ الْكُبْرَى“ یوم بدر اور اشتقاق القتر ہے۔^۱

(۱۸) بَابُ الْإِمَامِ يَسْتَسْقِي لِلنَّاسِ فَلَمْ يَسْقُوا فَيَعُودُ ثُمَّ يَعُودُ حَتَّى يَسْقُوا وَلَا يَقُولُ قَدْ

دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي

امام لوگوں کیلئے بارش کی دعا کرتا ہے ان کو بارش نہیں دی جاتی اور وہ پلٹ جاتے ہیں پھر

وہ دعا کیلئے لوٹتے ہیں حتیٰ کہ ان کو بارش دے دی جاتی ہے اور وہ نہیں کہتا کہ ”میں نے

دعا کی مگر میری دعا قبول نہ کی گئی

(۶۴۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ يائِمًا، أَوْ قَطِيعَةً

رَجِمَ مَا لَمْ يَسْتَعِجِلْ)). قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْتِعْجَالُ؟ قَالَ: ((يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي فَيَسْتَحِيرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ الدُّعَاءَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا.

[صحیح - البخاری]

(۶۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کی دعا ہمیشہ قبول کی جاتی رہتی ہے جب تک وہ کوئی گناہ کی دعا نہیں کرتا یا پھر قطع رحمی کرنے والا، جب تک جلدی کا مطالبہ نہیں کرتا۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ”استعجال“ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے ”میں نے بہت دعا کی میں نے بہت دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں کی گئی تب وہ تھک جاتا ہے اور دعا کو چھوڑ دیتا ہے

(۱۹) بَابُ اسْتِسْقَاءِ اِمَامِ النَّاحِيَةِ الْمُخَصَّصَةِ لِاهْلِ النَّاحِيَةِ الْمُجَدِّدَةِ وَاجْمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

خوشحالی (سربندی) میں رہنے والے امام کا قحط سالی والوں کیلئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا

(۶۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ

النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَكِبَائِهِمْ وَمَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ

تَدَاغَى سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمَى)). أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَكْرِيَّا. [صحیح - البخاری]

(۶۴۳۰) نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اہل ایمان کی آپس میں محبت، نرمی اور ہمدردی کی مثال جسد

واحد کی سی ہے جب اس میں سے کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تھکاوٹ اور بخار کی وجہ سے بے چین ہو جاتا ہے۔

(۶۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ تَرَوَانَ الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ كَرِيمٍ

الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: حَدَّثَنِي سَيْدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ دَعَا

لَاخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِوَسْطٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح - مسلم]

(۶۴۳۱) ام درواہ بیان کرتی ہیں کہ مجھے میرے سرتاج نے حدیث بیان کی۔ انہوں نے رسول معظم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ

فرما رہے تھے کہ جس نے اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا کی تو ”ملک موکل“ اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے دعا

کرنے والے تیرے لیے بھی ایسے ہی ہو۔

(۲۰) باب الإستسقاء بغير صلاة ويوم الجمعة على المنبر

بارش کی دعا بغير صلوة الاستسقاء کے جمعے کے دن منبر پر کرنا

(۶۴۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ

عَبْدِ الْحَلِيمِ يُعْنَى الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي

بَكْرِ الْمُقَدَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مُصْطَوِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍ

عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ النَّاسُ قَصَاحُوا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ

اللَّهِ قَطَعْ الْمَطَرُ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ، وَهَلَكَ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَقَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا.

قَالَ: وَابْنُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَرْعَةً مِنْ سَحَابٍ فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ، ثُمَّ أَنْطَرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى وَانْصَرَفَ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ ﷺ - يَخْطُبُ

صَاحُوا فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَهَلَّكَتِ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَتَسْمَ نَبِيَّ اللَّهِ

- ﷺ - ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالِنَا وَلَا عَلَيْنَا)). فَتَشَعَّتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَبَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ

بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَتَنْطَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَأَنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْجَلِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

أَبِي بَكْرِ الْمُقَدَّمِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح - البخاري]

(۶۴۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جمعے کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ لوگ کھڑے ہو کر چیخنے لگے کہ

اے اللہ کے رسول! بارش کا قطر ہے اور درخت زرد پڑ گئے ہیں اور چوپائے ہلاک ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں

بارش پلائے تو آپ ﷺ نے دعا کی اور کہا: ”اے اللہ! تو ہمیں پلا اے اللہ تو ہمیں پلا“ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان

میں بادل کا کوئی ککڑا نہیں دیکھ رہے تھے مگر اچانک بادل پیدا کر دے گئے اور پھیلا دیے گئے اور وہ برس پڑے۔ آپ رسول ﷺ

منبر سے اترے اور نماز پڑھی اور پھر گئے مگر بارش پورا ہفتہ جاری رہی۔ پھر جب نبی کریم ﷺ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے تو

لوگ چیخنے لگے کہ اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے، راستے کٹ گئے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس کو ہم سے روک لے تو

آپ ﷺ مسکرا دیے اور التجاء کی: ”اے اللہ! ہم پر نہیں مگر ہمارے ارد گرد نہ دینے سے بادل چھٹ گئے اور ارد گرد برسات شروع

ہو گئے مگر مدینے پر نہیں برس رہے تھے حتیٰ کہ قطرہ بھی، گویا کہ وہ ایک وادی کی مانند ہیں (جو اطراف میں تھے)۔

(۶۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا اشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - هَلَاكَ الْمَالِ وَجَهْدَ الْعِيَالِ قَالَ: فِدَعَا اللَّهَ فُسِقِيَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ حَوْلَ رِذَاءِهِ، وَلَا اسْتَقْبَلَ الْقَبْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ بِشْرِ وَفِيهِ مَعَ مَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ كَالَّذِي لَا إِلَهَ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا يُسَنُّ فِي خُطْبَةِ الْإِسْتِسْقَاءِ دُونَ خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح - البخاری]

(۶۴۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس شکایت کی کہ مال مویشی ہلاک ہو چکے ہیں اور اہل و عیال لاغر و کمزور ہو چکے ہیں۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے اللہ سے دعا کی تو وہ بارش دے دیے گئے۔ انہوں نے چادر پٹانے کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ ہی قبلے کی طرف متوجہ ہونے کا۔

بخاری نے اپنی صحیح میں حسن بن بشر سے بیان کیا اور اس کے ساتھ عبد اللہ بن زید کی حدیث جو گزر چکی ہے کو دلیل کے طور پر لیا ہے اس بات پر کہ استسقاء کا خطبہ خطبہ جمعہ کے طریقے سے مختلف ہوتا ہے۔

(۶۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرَ: أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ يَقُولُ لِلسَّمَاءِ: أَمْدِي يَدْعُو بِالْجَذْبِ لِنَفَاقِ ثَمَرَةٍ نَخْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((اللَّهُمَّ ارْسُلْهَا حَتَّى يَسُدَّ أَبُو لُبَابَةَ ثَعْلَبَ مَرْبِئِهِ بِرِذَائِهِ. فَأَرْسَلَ اللَّهُ السَّمَاءَ، فَلَمَّا صَارَ السَّيْلُ يَشْمُرُ أَبِي لُبَابَةَ وَهُوَ فِي الْمَرْبِئِ اضْطُرَّ أَبُو لُبَابَةَ إِلَى إِزَارِهِ فَسَدَّ بِهِ ثَعْلَبَ الْمَرْبِئِ)).

[ضعیف - أخرجه الطبرانی]

(۶۴۳۵) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو خبر دی گئی کہ ابولبابہ آسمان سے کہتا ہے: تو لبابہ ہو جا، یعنی وہ قحط اپنے کھجوروں کے پھل کے خرچ ہونے کیلئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو بھیج دے (یعنی بارش نازل کر دے) یہاں تک کہ ابولبابہ اپنے باڑے کے سوراخ کو اپنی چادر سے بند کرنے پر مجبور ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرمادی سو جب بارش کا پانی ابولبابہ کے پھل تک پہنچا اور وہ اپنے کھجوروں کے باڑے میں تھا تو ابولبابہ اپنی چادر کی طرف مجبور ہوا تو اس نے اس کے ساتھ اپنے باڑے کے سوراخ کو بند کیا۔

(۶۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيِّ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمَادٍ الطُّهْرَانِيُّ بِالرِّيِّ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا السَّنْدِيُّ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِوَيْهِ الدَّهْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُدَنِيِّ هُوَ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَوْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ

بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : «اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا» . فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَايِدِ قَالَ وَمَا فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ نَرَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «اللَّهُمَّ اسْقِنَا حَتَّى يَقُومَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا يَسُدُّ نَعْلَبَ مَرْبِئِهِ يَازَارِهِ» . قَالَ فَاسْتَهْلَكَ السَّمَاءُ فَاْمَطَرَتْ وَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . قَالَ ثُمَّ طَافَ الْأَنْصَارُ بِأَبِي لُبَابَةَ يَقُولُونَ لَهُ : يَا أَبَا لُبَابَةَ إِنَّ السَّمَاءَ وَاللَّهِ لَنْ تَقْلَعَ أَبَدًا حَتَّى تَقُومَ عُرْيَانًا فَسَدَّ نَعْلَبَ مَرْبِئِكَ يَازَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . قَالَ فَقَامَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا فَسَدَّ نَعْلَبَ مَرْبِئِهِ يَازَارِهِ قَالَ فَاقْلَعَتِ السَّمَاءُ . [ضعيف - أخرجه الطبراني]

(۶۳۳۵) ابولبابہ بن عبدالمندرانصاری بیان کرتے ہیں کہ مجھے کے دن رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور کہا: "اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے" تو ابولبابہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کھجوریں ہاڑے میں پڑی ہیں اور ہم آسمان میں کوئی بادل بھی نہیں دیکھ رہے تو رسول اللہ نے فرمایا: اے اللہ! ہمیں بارش دے اس قدر کہ ابولبابہ بنگا کھڑا ہو اور اپنے ہاڑے کے سوراخ کو اپنے تہہ بند کے ساتھ بند کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ آسمان ابر آلود ہو گیا اور بارش برسی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ راوی کہتے ہیں کہ انصاری ابولبابہ کے پاس گئے اور کہنے لگے: اے ابولبابہ! اللہ کی قسم! اتنی دیر آسمان صاف نہیں ہو گا یہاں تک کہ تو بنگا کھڑا ہو کر اپنی چادر سے ہاڑے کے سوراخ کو بند نہیں کرے گا جس طرح آپ ﷺ نے فرمایا ہے تو پھر ابولبابہ بنگا کھڑا ہوا اور اپنی چادر سے ہاڑے کے سوراخ کو بند کیا تو آسمان صاف ہو گیا۔

(۲۱) بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کی دعا کا بیان

(۶۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَارِي أَبِي حَدَّثَنَا قُصَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . قَائِمًا ثُمَّ قَالَ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتَ الْأَمْوَالُ وَالنَّقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُعِثَّنَا قَالَ قَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا)). ثَلَاثًا قَالَ أَنَسٌ: فَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً وَلَا قَرَعَةً، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعْتُ مِنْ دَرَاهِهِ سَحَابَةً مِثْلَ الثُّرَيِّسِ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ امْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ: فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ مِثًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَقَانِهِ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتَ الْأَمْوَالُ وَالنَّقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُنْصِفْهَا عَنَّا قَالَ قَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظُّرَابِ وَمُطَوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)). قَالَ فَاقْلَعْتُ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكَ فَسَأَلْتُ أَنَسًا أَهْوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ؟ فَقَالَ: لَا أَذْهَبُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- البخاری]

(۶۳۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن ایک آدمی مسجد کے دروازے سے داخل ہوا جو ”دارالنفاء“ کی طرف تھا اور آپ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ وہ بھی کھڑے کھڑے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے، راستے منقطع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ ہماری مدد فرمائے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہنے لگے: اے اللہ! ہماری مدد فرما ”اللہم اغننا“ اے اللہ! ہماری مدد فرما تین مرتبہ کہا تو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہمیں آسمان پر بادل تو کیا بادل کا کڑا بھی نظر نہیں آ رہا تھا جبکہ ہمارے اور سلع ہار کے درمیان کوئی گھرو غیرہ بھی نہیں تھا (کہ بادل ہم سے چپے) راوی کہتے ہیں کہ سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح بادل نمودار ہوئے جب آسمان کے وسط میں آئے تو پھیل گئے اور بارش برسائی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے پورے چھ دن سورج نہ دیکھا۔ انس کہتے ہیں: پھر وہی شخص آئندہ جمعے اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے اور وہ آپ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اموال ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو چکے، اللہ سے دعا کیجیے اس بارش کو ہم سے روک دے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا: اے اللہ! اب ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد برسا۔ اے اللہ! انہیں پہاڑوں جو ہڑوں وادیوں اور درختوں کی جڑوں میں برسا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بادل چھٹ گئے ہم جب مسجد سے نکلے تو دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک کہتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ شخص پہلے ہی والا تھا تو انہوں نے کہا: میں نہیں جانتا۔

(۶۴۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ:

آبِ النَّبِيِّ - ﷺ - بَوَاكِي فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُبِيتًا مَرِيحًا عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ)).
فَاطْبَقْتُ عَلَيْهِمْ. هَكَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ وَأَخْبَرَنَا بِهِ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لِأَبِي الْعَبَّاسِ فَقَالَ
فِي الْحَدِيثِ آبِ النَّبِيِّ - ﷺ - هَوَازِنُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((قُولُوا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)). [صحیح - ابو داؤد]

(۶۳۷) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تاجر لوگ آئے (اور کہنے لگے) تو آپ نے دعا کی ”اے اللہ! تو ہمیں بارش عطا فرما جو مفید، سیراب کرنے والی، سرسبز لانے والی، جلد جو تاخیر سے آنے والی نہ ہو، جو سود مند (نافع) ہو نقصان دہ نہ ہو“ تو بادل پلٹ کی طرح چھا گئے۔

ابو عباس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس قبیلہ ہوازن کے لوگ دعا کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے کہا: تم کہو ”اللَّهُمَّ اسْقِنَا“ اے اللہ! ہمیں پلا۔

(۶۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْنَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ فَلَذَكَرَهُ وَقَالَ: هَوَازِنُ وَلَمْ يَقُلْ قُولُوا. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي نُسَخَتِنَا لِكِتَابِ أَبِي دَاوُدَ.

وَكَانَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَقْرِئُهُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَوَاكِي ثُمَّ فَسَّرَهُ فَقَالَ: قَوْلُهُ تَوَاكِي مَعْنَاهُ التَّحَامُلُ إِذَا رَفَعَهُمَا وَمَلَّحَهُمَا فِي الدُّعَاءِ. [صحیح - ابو داؤد]

(۶۳۸) ابو عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور انہوں نے تذکرہ کیا اور کہا: وہ ہوازن تھے مگر آپ ﷺ نے یہ نہیں کہا تھا کہ ”قُولُوا“ ابوسلیمان خطابی بیان کرتے ہیں: انہوں نے کہا: میں نے دیکھا، آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اور دعا کر رہے تھے۔

(۶۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فَلَذَكَرَهُ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَبِي فَقَالَ أَبِي: أَعْطَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كِتَابَهُ عَنْ مِسْعَرٍ فَسَخَّاهُ وَلَمْ يَكُنْ هَذَا الْحَدِيثُ فِيهِ. لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ كَأَنَّهُ أَنْكَرَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَبِي فَحَدَّثَنَاهُ بِعَلَى أَخُو مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ بَوَاكِي خَالَفَهُ. [صحیح - ابن خزیمہ]

(۶۳۹) ہمیں حدیث بیان کی محمد بن عبید نے انہوں نے پہلے الفاظ کا تذکرہ کیا تو عبد اللہ نے کہا: میں نے یہ حدیث اپنے باپ کے سامنے بیان کی تو میرے باپ نے کہا کہ محمد بن عبید نے ہمیں ایک رقمہ (تحریر) دیا جو ستر سے تھا مگر ہم نے اسے منسوخ کر دیا اور اس میں یہ حدیث نہیں تھی گویا انہوں نے اسے منکر جانا ہے۔

(۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السَّمُوطِ أَنَّهُ قَالَ لِكُغَيْبِ

ہماری مددگار ہو اور سیراب کرنے والی ہو جس کے ساتھ تو اپنے بندوں کو فرانی عطا کرتا ہے دودھ بڑھاتا ہے اور کھیتوں کو زندہ کرتا ہے اور انہوں نے ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا ”ہنیا مرینا“ جو خوشی شادابی والی ہو۔

(۶۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ رِبَاعٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَلٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَطَرِ : ((اللَّهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةً ، وَلَا سُقْيَا عَذَابٍ ، وَلَا بَلَاءٍ ، وَلَا هَذَمٍ ، وَلَا غَرَقٍ ، اللَّهُمَّ عَلَى الطَّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ، اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)). هَذَا مُرْسَلٌ . [ضعيف جداً - أخرجه الشافعي]

(۶۴۱۳) مطلب بن حنطل بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ بارش کے وقت کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! ہمیں رحمت پلا۔ عذاب نہ پلا اور نہ ہی آفت۔ نہ مگر مہدم ہوں اور نہ ہی غرق کرنے والا۔ اے اللہ! ایسی بارش پہاڑوں اور چٹکلات میں برس، اے اللہ! اے ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا۔ یہ مرسل ہے۔

(۲۲) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي دُعَاءِ الْإِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں ہاتھوں کا اٹھانا

(۶۴۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِثْلَاءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : فَبَيْنَمَا هُوَ ﷺ - يَخْطُبُنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْكُرَاعُ ، وَهَلَكَ الشَّاءُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا قَمَدًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدِيهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ : وَإِنَّ السَّمَاءَ لَيَمْلَأُ الزَّجَاجَةَ فَهَاجَتْ رِيحٌ ، ثُمَّ انْشَأَتْ سَحَابًا ، ثُمَّ اجْتَمَعَ ، ثُمَّ أُرْسِلَتِ السَّمَاءُ عَزَائِكُهَا فَخَرَجْنَا نَحْوَ صُ الْمَاءِ حَتَّى آتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَلَّكُمُ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهُ فَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ قَالَ : ((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا)). قَالَ أَنَسٌ : فَتَنَقَّرْتُ إِلَى السَّحَابِ تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَمَا هِيَ إِحْمِلُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ . [صحيح - البخاري]

(۶۴۱۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مدینہ کو قحط نے آیا۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ مال مویشی اور بکریاں ہلاک ہو گئیں۔ سو آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں پانی پلائے تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلانے اور دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس وقت آسمان شیشے کی مانند صاف تھا، ہوا چلی اور اس نے

بادل پیدا کیے اور جمع کیے۔ پھر آسمان نے اپنے پرنا لے کھول دیے تو ہم پانی میں بھیگتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ ہم اپنے گھروں میں پہنچے اور آئندہ جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی آدمی یا کوئی اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گھر گر پڑے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے، وہ بارش روک لے تو رسول کرم ﷺ مسکرا دیے اور آپ ﷺ نے کہا: "اے اللہ! ہمارے ارد گرد لے جا، ہم پر نہ برسا۔" انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے بادلوں کو دیکھا، وہ مدینے کے ارد گرد کمان کی طرح پھیل گئے۔

(۶۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْهُمَا.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۴۴۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کسی بھی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے سوائے استسقاء کے۔ بے شک آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اس قدر اٹھاتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی۔

(۶۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ يَعْنِي فِي الْإِسْتِسْقَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۴۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی یعنی استسقاء کی دعا میں۔

(۶۴۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَعَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَسْقَى فَقَالَ هَكَذَا وَمَذَّ يَدَيْهِ وَجَعَلَ يَطْلُوهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ. رَأَدَ عَلَيَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ.

[صحیح۔ ابو داؤد]

(۶۴۴۷) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور آپ نے ایسے ایسے کیا اور

اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے ہاتھوں کے پیٹ کو زمین کی طرف کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ علی نے یہ لفظ زیادہ کیے ”وَهُوَ عَلَى الْيَمِينِ“ کہ آپ منبر پر تھے۔

(۶۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۴۴۸) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۳) بَابُ رَفْعِ النَّاسِ أَيْدِيَهُمْ مَعَ الْإِمَامِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ

استسقاء میں لوگوں کا امام کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھانا

(۶۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ الْبَغْدَادِيُّ بِخَارِی أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ أَغْرَابِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْبَدَنِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ الْمَالِيَّةُ، هَلَكَ الْوَعَالُ هَلَكَ النَّاسُ. فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدَيْهِ يَدْعُو وَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَدْعُونَ قَالَ فَمَا خَرَجْنَا مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى مَطَرْنَا فَمَا زِلْنَا نُمْطَرُ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْآخَرَى فَأَتَى الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْتَ الْمَسَافِرَ وَمَنْعَ الطَّرِيقَ.

أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ فَقَالَ وَقَالَ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۴۹) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: دیہاتوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جانور ہلاک ہو گئے، اہل و عیال اور عام لوگ ہلاک ہو گئے ہیں تو رسول اللہ دعا کیلئے اپنے ہاتھ اٹھائے اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھائے اور انہوں نے بھی دعا کی۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابھی ہم مسجد سے نہیں نکلے تھے کہ ہمیں بارش نے آیا اور دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر دوسری جمعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مسافر کچھڑ میں پھنس گئے ہیں اور اور راستے مسدود ہو چکے ہیں۔

(۲۴) باب گِراہیۃ الاستمطار بالانواء

مختلف اقسام سے بارش طلب کرنا مکروہ ہے

(۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ : صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَدِيثِ فِي ابْنِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : ((هَلْ تَذَرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ؟)) قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ : ((أَصَبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ . فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَلَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءٍ كَذَا وَكَذَا فَلَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ . وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ وَكَانَ سَمِعَهُ مِنْهُمْ . [صحیح - البخاری]

(۶۳۵۰) زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پیارے پیغمبر ﷺ نے حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی۔ بادلوں کے نشانات (کچھڑ میں) جورات سے تھے جب آپ ﷺ پھرے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا: ”اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں“ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بندوں میں سے کچھ نے ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور کچھ نے کفر کی حالت میں۔ سو جس نے کہا کہ ہم اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش دیے گئے ہیں وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کرنے والا ہے اور جنہوں نے کہا کہ ہم فلاں فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں وہ میرا انکار اور ستاروں پر ایمان رکھنے والے ہیں۔

(۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((الْمُ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصَبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَالْكَوْكَبُ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَوَادٍ وَغَيْرِهِ . وَرَوَاهُ أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ . وَرَوَى عَنِ

ابن عباس۔ [صحیح۔ أخرجه النسائي]

(۶۳۵۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب بھی میں اپنے بندوں پر کوئی انعام کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ اس نعمت کے انکاری ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: فلاں ستارے کا کرشمہ ہے فلاں ستارے کی وجہ سے ہے۔

(۶۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: مُطَرَّ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ، وَمِنْهُمْ كَاذِبٌ قَالُوا: هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَقَدْ صَدَقَ نَوُّهُ كَذَا وَكَذَا)). فَزَلَّتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ ﴿فَلَا أَقِيمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ﴾ [الواقعة: ۷۵] حَتَّى بَلَغَ ﴿وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ﴾ [الواقعة: ۸۲] رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۳۵۲) عبد اللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگوں کو بارش دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: آج کچھ لوگوں نے شکر کرتے ہوئے اور کچھ لوگوں نے کفر کرتے ہوئے صبح کی ہے۔ شاکر لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ اپنی رحمت نازل کی ہے۔ انکاریوں نے کہا: فلاں ستارے کا فلاں جگہ پہنچنا درست ہوا اور فلاں وجہ سے بارش ہوئی اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ”سو قسم ہے مجھے ستاروں کے واقع ہونے کی“ آیت ۷۵ سے لے کر آیت نمبر ۸۲ ”اور تم نے اس کا شکر یہ اس طرح ادا کیا ہے کہ اس کی نعمتوں کو جھٹلادیا“ تلاوت کی۔

(۶۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَرَى مَعْنَى قَوْلِهِ ﷺ - وَاللَّهُ أَعْلَمُ: أَنَّ مَنْ قَالَ مُطَرَّنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ لِأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُمَطَّرُ وَلَا يُعْطَى إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطَرَّنَا بِنَوِّ كَذَا عَلَى مَا كَانَ بَعْضُ أَهْلِ الشَّرْكِ يَفْعَلُونَ مِنْ إِصَافَةِ الْمَطَرِ إِلَى أَنَّهُ أَمْكَرُهُ نَوُّ كَذَا فَذَلِكَ كُفْرٌ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَنَّ النَّوَّ وَقْتُ وَالْوَقْتُ مَخْلُوقٌ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ وَلَا لِغَيْرِهِ شَيْئًا وَلَا يُمَطَّرُ وَلَا يَصْنَعُ شَيْئًا. فَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطَرَّنَا بِنَوِّ كَذَا عَلَى مَعْنَى مُطَرَّنَا فِي وَقْتِ نَوِّ كَذَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ كَقَوْلِهِ مُطَرَّنَا فِي شَهْرِ كَذَا فَلَا يَكُونُ هَذَا كُفْرًا وَغَيْرُهُ مِنَ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ أَحَبُّ أَنْ يَقُولَ مُطَرَّنَا فِي وَقْتِ كَذَا قَالَ: وَبَلَّغْنِي أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا أَصْبَحَ وَقَدْ مُطِرَ النَّاسُ قَالَ:

مُطَرَّنَا بِنَوْءِ الْفُتُحِ ، ثُمَّ يَقْرَأُ ﴿ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ﴾ [فاطر: ۲]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثَّرَيَا ؟ فَقَامَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ : لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا الْعَوَاءُ فَدَعَا وَدَعَا النَّاسُ حَتَّى نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَمُطَرَّ مَطَرًا أَحْيَى النَّاسَ مِنْهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا يَبِينُ مَا وَصَفْتُ لِأَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ كَمْ بَقِيَ مِنْ وَقْتِ الثَّرَيَا لِمَعْرِفَتِهِمْ بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَكَّرَ الْأَمْطَارَ فِي أَوْقَاتٍ فِيمَا جَرَّبُوا كَمَا عَلِمُوا أَنَّهُ قَدَّرَ الْحَرَّ وَالْبُرْدَ فِيمَا جَرَّبُوا فِي أَوْقَاتٍ . قَالَ : وَتَلَفَيْ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ جَفَّ بِشَيْخٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ عَدَا مُتَكِنًا عَلَى عُرْكَازٍ وَقَدْ مُطَرَّ النَّاسُ فَقَالَ : أَحَادَ مَا أَفْرَى الْمُجْدِحُ الْبَارِحَةَ فَانْكُرَ عُمَرُ قَوْلَهُ : أَحَادَ مَا أَفْرَى الْمُجْدِحُ لِإِضَافَةِ الْمَطَرِ إِلَى الْمُجْدِحِ .

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا كُلُّهُ كَلَامُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ . وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ فِي نَوْءِ الْفُتُحِ مَرْوِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [صحيح - الام لشافعي]

(۶۳۵۳) زید بن خالد جہنی کی حدیث کے متعلق امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال آپ ﷺ کے فرمان کے بارے میں یہ ہے کہ جس نے کہا کہ ہم اللہ کی رحمت اور اس کے فضل سے بارش دیے گئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے کہ اس کے سوا نہ کوئی بارش دے سکتا ہے نہ ہی کچھ اور۔ جس نے یہ کہا کہ ہم فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں جو اہل شرک کا نظریہ تھا کہ فلاں ستارے نے بارش برساتی ہے اور فلاں وجہ سے بارش آئی ہے۔ یہ کفر ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نوء وقت ہے اور وقت مخلوق ہے جو نہ اپنے لیے کچھ اختیار رکھتا ہے اور نہ دوسرے کیلئے۔ نہ وہ بارش برسا سکتا ہے اور نہ کچھ اور کر سکتا ہے اور جس نے کہا: ہم فلاں وجہ سے بارش دیے گئے ہیں، یعنی فلاں وقت کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔ بیشک یہ بھی ایسے ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ فلاں ماہ میں بارش دیے گئے ہیں۔ یہ کہنا اور اس جیسی دوسری بات کہنا کفر نہ ہوتا اور یہ بات مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے اور مجھے پسند ہے کہ یہ بات ایسے کہی جاتی کہ ”ہم فلاں وقت میں بارش دیے گئے ہیں“۔

امام شافعی کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ کچھ صحابہ جب وہ بارش دیے گئے اور انہوں نے صبح کی تو کہنے لگے کہ ہم فلاں کامیابی کسی قسم سے بارش دیے گئے ہیں۔ پھر آپ اس آیت کو پڑھتے ”جیسے اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے کھولتے ہیں اسے کوئی بند کرنے والا نہیں“۔ [فاطر: ۲]

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر فرمایا کہ ”ثریا“ کی قسم کتنی باقی ہے؟ تو عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ”العواء“ کے بغیر کچھ باقی نہیں ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی اور دیگر لوگوں نے بھی دعا کی، یہاں تک کہ وہ منبر سے اترے تو بارش برسا شروع ہو گئی اور اس سے لوگ زندگی دیے گئے۔

امام شافعی کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کا قول اسے واضح کرتا ہے جو میں نے بیان کیا: کیونکہ ان کی مراد یہ تھی کہ ثریا کا کتنا وقت باقی ہے۔ یہ بات اس علم کی بناء پر کہی جو وہ جانتے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ان اوقات میں بارش کو مقدر کیا ہے جس طرح تجربے سے یہ بات جانی گئی ہے کہ فلاں وقت کو اللہ تعالیٰ سردی اور گرمی کے لیے مقدر کیا ہے اور وہ کہتے ہیں: مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب بنو حنیملہ کے ایک بوڑھے پر ناراض ہو گئے جب وہ عکاز کے بازار میں ٹیک لگائے بیٹھا تھا اور لوگ بارش دیے گئے تھے۔ اس نے کہا: آج صبح تمہارے (ستاروں) نے سیراب کر دیا ہے مگر عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات کا انکار کر دیا، تمہارے کو بارش کی طرف منسوب کیے جانے کی وجہ سے یہ بات کہی۔

(۶۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَدْرَهُ.

وَالَّذِي رَوَاهُ أَوْلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ. [ضعيف - أخرجه مالك]

(۶۳۵۳) مالک بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی بات کہتے ہیں۔ سوانہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا اور کہا کہ مجھے قسم ہے جو بات انہوں نے پہلے عمر بن خطاب سے بیان کی وہی ہے۔

(۶۵۵۰) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ مَوْلَى جَهَنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَبِيتُ الْقَوْمَ بِالنُّعْمَةِ ثُمَّ يَنْصِبُ حُونَ وَأَكْثَرَهُمْ بِهَا كَافِرٌ يَقُولُونَ: مُطَرْنَا بِنُوءٍ كَذَا وَكَذَا)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ سَمِعْتُ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ: نَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ حَدَّثَنِي مَنْ لَا أَتِيهِمْ أَنَّهُ شَهِدَ هَذَا الْمُصَلَّى مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ عَامَ الرَّمَادَةِ قَالَ فَدَعَا النَّاسَ طَوِيلًا وَاسْتَسْقَى طَوِيلًا وَقَالَ يَا عَبَّاسُ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ بِهَا يَزْعُمُونَ أَنَّهَا تَعْتَرِضُ بِالْأَفْقِ بَعْدَ وَقُوعِهَا سَبْعًا قَالَ: قَوْلَ اللَّهِ مَا مَضَتْ تِلْكَ السَّبْعُ حَتَّى أُغِيثَ النَّاسَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَجْهَ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح لغيره - أخرجه احمد]

(۶۳۵۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ قوم کو کوئی نعمت رات کے وقت ملتی ہے پھر وہ صبح اس حال میں کرتے ہیں کہ اکثر ان میں سے اس کا انکار کرنے والے ہوتے ہیں اور وہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہم فلاں فلاں قسم کی وجہ سے بارش دیے گئے ہیں۔

سید کہتے ہیں کہ ہم نے یہ بات ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی اور انہوں نے اس سے مجھے حدیث بیان کی جس پر تہمت نہیں لگا سکتا۔ بے شک وہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کی صلوٰۃ الاستسقاء میں شامل ہوا اور وہ قحط سالی میں لوگوں کیلئے بارش مانگ رہے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ اور لوگوں نے بارش کیلئے دیر تک دعا و التجاء کی اور عباس بن عبدالمطلب سے کہا: اے عباس! ”ثریا“ کی فلاں قسم کتنی باقی ہے؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اہل علم خیال کرتے ہیں، سات دن کے بعد وہ افق کے کناروں سے ہٹ جائے گا۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! وہ سات دن ہی گزرنے پائے تھے لوگوں کو بارش دے دی گئی۔

(۲۵) باب الْبُرُوزِ لِلْمَطَرِ

بارش کے لیے جسم نکا کرنا

(۶۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ الْقُرَاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِثِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زُرْقُوهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ غَالِبِ النَّسَوِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ: أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَطَرٌ قَالَ: فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا؟ قَالَ: لِأَنَّهُ حَدِيثٌ عَنْهُ بِرَبِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَى فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح - السلم]

(۶۵۷) انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں بارش آگئی اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے اپنے کپڑے کو ہٹایا یہاں تک کہ آپ کے جسم کو بارش کے قطرات پہنچے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آپ کے رب کا نیا تحفہ ہے۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي السَّيْلِ

پانی بہنے کا بیان

(۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لَا اتَّهَمُ عَنْ

يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَالَ السَّيْلُ قَالَ: اخْرُجُوا بِنَا إِلَى هَذَا الَّذِي جَعَلَهُ اللَّهُ طَهُورًا فَتَنْطَهَرُوا مِنْهُ وَنَحْمَدُ اللَّهَ عَلَيْهِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرَوَى فِيهِ عَنْ عُمَرَ. [ضعيف - شافعی]

(۶۵۷) یزید بن الہاد بیان کرتے ہیں کہ جب پانی بہ پڑتا تو آپ ﷺ فرماتے: ہمارے ساتھ اس طرح نکلو ”اس کو اللہ

نے ظاہر بتایا ہے، ہم اس سے پاکیزگی حاصل کریں اور اس پر اللہ کی حمد بیان کریں۔

(۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرِيُّ بِعَدَاةٍ فِي الْحَرْبَةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعْدٍ صَاحِبِ الْجَارِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّ بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتِيًا مِنَ الْحَجِّ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : اغْتَسِلُوا مِنَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ لَكُمْ دَعَا بِمَنَادِيلَ فَتَزَلُّوا وَاغْتَسَلُوا. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة]

(۶۵۸) عمرو بن سعد بیان کرتے ہیں جو عمر بن خطاب کے غلام ہیں کہ ہمارے پاس سے عمر بن خطاب گزرے۔ وہ حج سے آئے تھے اور ان کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت تھی۔ انہوں نے کہا: دریا سے غسل کرلو۔ یہ بیشک بابرکت ہے۔ پھر انہوں نے رومال منگوائے، اترے اور غسل کیا۔

(۲۷) باب طَلَبِ الْإِجَابَةِ عِنْدَ نَزُولِ الْغَيْثِ

بارش کے نزول کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے

(۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ شَرِيكِ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَسَانُ لَا تَرُدَّانِ أَوْ قَلَمًا تَرُدَّانِ الدُّعَاءَ عِنْدَ النَّدَاءِ وَعِنْدَ الْهَاسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا)). قَالَ مُوسَى وَحَدَّثَنِي رِزْقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((وَتَحْتَ الْمَطَرِ)). وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَّا أَنَّ عَفِيرَ بْنَ مَعْدَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ. [حسن - أبو داود]

(۶۵۹) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دو دعائیں ایسی ہیں جو روئیں کی جاتیں یا آپ ﷺ نے فرمایا: بہت کم ہی روکی جاتی ہیں: ایک اذان کے وقت اور دوسری لڑائی کے وقت جب ایک دوسرے کو کاٹ رہا ہوتا ہے۔ نیز سہل بن سعد رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اور بارش میں“۔

(۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَاجِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَفِيرِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : ((تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْيَقَاءِ الصُّفُوفِ ، وَعِنْدَ نَزُولِ الْغَيْثِ ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ ،

وَعِنْدَ رُؤْيَا الْكُفْيَةِ)). [مسکر۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۳۶۰) ابو امامہ کو بیان کرتے ہوئے سنا، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور چار مواقع پر دعا قبول کی جاتی ہے: ① منوں کے درست کرتے وقت۔ ② بارش کے نزل کے وقت۔ ③ نماز کی اقامت کے وقت۔ ④ بیت اللہ کی زیارت کے وقت۔

(۲۸) بَاب مَا جَاءَ فِي تَغْيِيرِ لَوْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ أَوْ رَأَى سَحَابًا

تیز آندھی کے آنے اور بادل دیکھنے سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا

(۶۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَمِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ إِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب سخت آندھی چلتی تو آپ ﷺ کے چہرے سے (اس کی شدت) پہچانی جاتی۔

(۶۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَطُّ مُسْتَجْمِعًا صَاحِبًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَبْسُمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ كَرِهُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ، وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ وَمَا يُؤْمِنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عَذَّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ)). وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﴿فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا﴾ [الأحقاف: ۲۴] الآية.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۴۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کھلکھلا کے ہنسے ہوں کہ آپ کی ڈاڑھیں بھی دکھائی دیں۔ آپ ﷺ تو صرف مسکرایا کرتے تھے اور وہ کہتی ہیں: جب آپ ﷺ بادل دیکھتے یا آندھی تو آپ ﷺ کے چہرے سے محسوس ہو جاتا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ بادل دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اس امید سے کہ اس میں بارش ہوگی۔ میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ جب آپ ﷺ دیکھتے ہیں تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے عیاں

ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کون سی چیز اس سے بے خوف کر سکتی ہے کہ اس میں عذاب ہو، جبکہ قوموں کو آندھی کے ساتھ عذاب دیا گیا اور ایسے ہی قوم نے عذاب بھی دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی ”سو جب انہوں نے اسے اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے: یہ آنے والا ہمیں بارش دے گا۔“ [الأحقاف: ۲۴]

(۲۹) باب مَا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ هُبُوبِ الرِّيحِ وَيَنْهَى عَنْ سَبِّهَا

جب آندھی چلتی تو آپ ﷺ کیا کہتے اور گالیاں دینے سے منع کیا

(۶۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا غَصَفَ الرِّيحُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)). قَالَتْ: فَإِذَا تَخَيَّلَتْ السَّمَاءُ تَغْيِيرَ لَوْنِهِ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَذْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ مَرَّتِي عَنْهُ فَعَرَفْتُ ذَلِكَ عَائِشَةُ مِنْهُ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ: ((لَعَلَّكَ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ عَادٍ «فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا»)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ. [صحيح - مسلم]

(۶۶۶۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آندھی چلتی تو آپ کہتے: ”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت اور جو اس میں خیر و برکت ہے وہ مانگتا ہوں اور وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور تجھ سے اس کے شر اور جو اس میں ہے اور جس شر کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں اور سیدہ کہتی ہیں کہ جب آسمان ابر آلود ہو جاتا تو آپ ﷺ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ کبھی آپ باہر نکلتے کبھی اندر داخل ہوتے کبھی آتے کبھی جاتے۔ جب بارش برسی تو آپ ﷺ اس سے خوش ہو جاتے اور اس بات کو جب انہوں نے جان لیا تو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! جیسے قوم عاد کے ساتھ اہوشا یہ آیا ہو ”جب انہوں نے اس بادل کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھتے دیکھا تو کہنے لگے: یہ بادل ہمیں بارش دے گا۔“

(۶۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بَكْمَرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ قَيْسٍ أَخَذَ بِنِي زُرَيْقٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الزُّرَيْقِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخَذَتْ

النَّاسَ رِيحٌ يَطْرُقُ مَكَّةَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجٌّ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَا الرِّيحُ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَمَعَنِي الَّذِي سَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْشْتُ رَاحِلَتِي إِلَيْهِ حَتَّى أَذْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوْهَا، وَاسْأَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَمْرَهَا وَاسْتَعِينُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا)). [صحيح - احمد ابن حبان]

(۶۳۶۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کو آنندھی نے آیا اور وہ مکہ کے راستے میں تھے اور عمر رضی اللہ عنہ کے لیے جا رہے تھے اور آنندھی بہت سخت ہو گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے پوچھا: کیسی ہوا ہے؟ تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا اور مجھے یہ خبر پہنچی کہ عمر نے یہ سوال کیا ہے تو میں اپنی سواری ان کے قریب لایا اور میں نے ان کو پایا تو میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے خبر ملی ہے کہ آپ نے ریح کے بارے میں دریافت کیا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”ریح اللہ تعالیٰ کی ہوا ہے جو رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے، سو تم اسے برا بھلا نہ کہو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(۳۰) بَابُ مَا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ

آپ ﷺ جب بارش دیکھتے تو کیا کہتے تھے

(۶۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْشَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِيِّ حَدَّثَنَا الْقُفَيْتِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْقَيْمِ عَرَفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ وَإِذَا مَطَرَ سُرِّيهِ وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: ((إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابًا سُلْطَ عَلَيَّ أَمْرِي)). وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: ((رَحْمَةٌ)). وَلِي رِوَايَةٌ مُعَاذِ سُرِّي وَذَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُفَيْتِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۶۳۶۵) عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں: جو دن آنندھی یا بارش والا ہوتا (بادل) اس کی گھبراہٹ، پریشانی آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہوتی اور آپ ﷺ اسی وجہ سے کبھی آتے اور کبھی جاتے۔ جب بارش برسی تو آپ خوش ہو جاتے اور آپ ﷺ کی پریشانی کی کیفیت ختم ہو جاتی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں

نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا "میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ عذاب ہی نہ ہو جو میری امت پر مسلط کیا گیا ہو۔

جب بارش کو دیکھتے تو آپ کہتے: رحمت ہے رحمت۔ عاذی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں "سُبْرَى وَكَهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ"

(۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ

الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنْ نَافِعٍ. وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَيِّئْنَا)).

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۶۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رسول اللہ ﷺ جب بارش کو دیکھتے تو کہتے: ((اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا)) اے اللہ!

اس بارش کو بابرکت بنا۔ ایسے ہی نافع سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ آپ ﷺ کہتے ((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَيِّئْنَا))۔

(۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ

الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَيْشِيُّ دَحِيمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي

نَافِعٌ فَذَكَرَهُ بِزِيَادِيهِ. وَقَدْ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرَوَايَتِهِ وَذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمَاعَ الْأَوْزَاعِيِّ مِنْ نَافِعٍ مِنْ

هَذَا الْوَجْهِ عَنْهُ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَزْعُمُ أَنَّ الْأَوْزَاعِيَّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ. وَيَشْهَدُ لِقَوْلِهِ

مَا. [صحیح۔ بخاری]

(۶۶۷) اوزاعی کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی نافع نے انہوں نے کچھ زیادتی کے ساتھ اس کو بیان کیا ہے اور امام بخاری

نے اس کی روایت کی گواہی دی ہے اور ولید بن مسلم نے اوزاعی کا سماع نافع سے بیان کیا ہے۔

(۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ الْوَلِيدِ بْنِ

مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحیح لغیرہ۔ النسائی]

(۶۶۸) اوزاعی کہتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے نافع سے حدیث بیان کی اور قاسم بن محمد نے اسے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ کی

بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث بیان کی۔

(۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا رَأَى سَحَابًا أَوْ مَخِيلَةً فَرَعَ فَإِذَا مَطَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ سَيِّئًا نَافِعًا.

[صحیح۔ أخرجه (الشافعی)]

(۶۴۶۹) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب بادلوں کو دیکھتے یا آندھی کو تو آپ ﷺ گھبرا جاتے جب بارش برتی تو آپ کہتے: ”اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔“

(۳۱) بَاب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ

جب رعد کڑک کی آواز سنی جائے تو کیا کہا جائے

(۶۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَطَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ)). [ضعیف۔ أخرجه (الترمذی)]

(۶۴۷۰) حضرت سالم بن عبد اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رعد یا کڑک کی گرج سنتے تو کہتے: ”اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کرنا، ان کے آنے سے پہلے ہمیں معاف کر دینا۔“

(۶۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَقَالَ: سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْوَعِيدُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ شَدِيدٌ. [صحیح۔ أخرجه (مالك)]

(۶۴۷۱) حضرت عبد اللہ بن زبیر سے منقول ہے کہ جب وہ رعد کی آواز سنتے تو گفتگو بند کر دیتے اور کہتے: ”پاک ہے وہ ذات رعد جس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے“ پھر وہ کہتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کی سخت وعید کی دھمکی ہے اہل زمین کیلئے۔“

(۶۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ طَاوُسٍ: مَا كَانَ أَبُوكَ يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ؟ قَالَ كَانَ يَقُولُ: سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَسُبَّحَةُ الرَّعْدِ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳]

[صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ]

(۶۴۷۲) ابن عیینہ کہتے ہیں: میں نے ابن طاووس سے کہا: جب تیرے ابا جان رعد کی آواز سنتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ تو اس

نے کہا: وہ کہتے تھے: ”تو نے جس کی تسبیح بیان کی ہے۔ یقیناً وہ پاک ہے۔

امام شافعی کہتے ہیں: گویا وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی طرف جایا کرتے تھے جو یہ ہے ﴿وَيَسْبِقُهُ الرُّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳] کہ رعد اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۳۲) باب الإِشَارَةِ إِلَى الْمَطَرِ

بارش کی طرف اشارہ کرنے کا بیان

يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْبُرْقَ أَوْ الْوَدْقَ فَلَا يُشِيرُ إِلَيْهِ وَيُصِفُ وَلْيَنْعُثْ
(۶۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَنْ لَا أَتَاهُمْ
حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُرْوَةَ بِذَلِكَ هُوَ فِي الْمُسْنَدِ الَّذِي خَرَجَهُ ابْنُ مَعْلُومٍ وَسَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِي
زَكَرِيَّا وَغَيْرِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُوَيْمِرٍ عَنْ عُرْوَةَ
وَفِي الْمَبْسُوطِ الَّذِي سَمِعْنَاهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ: ابْنِ عُوَيْمِرٍ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ أَبِي سَعِيدٍ فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ قَالَ:
كُنْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَأَشْرَفْتُ بِيَدِي إِلَى السَّحَابِ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَقَدْ كُتِبَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ
ﷺ - نَهَى أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلًا. [ضعيف - أخرجه الشافعي]

(۶۷۷۳) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بارش یا بجلی کو دیکھے تو اس کی طرف
اشارہ نہ کرے بلکہ اس کی نعت و صفت بیان کرے۔

سلیمان بن عبداللہ عویمیر سے اور وہ عروہ سے بیان کرتے ہیں، اس لمبی حدیث میں جس کو ہم نے ابوسعید سے سنا۔

عبداللہ بن عویمیر بیان کرتے ہیں کہ میں عروہ بن زبیر کے ساتھ تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ سے بادلوں کی طرف اشارہ کیا
تو انہوں نے کہا: تو ایسا نہ کر، بے شک رسول کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے۔ ابن ابی حنین
بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا ہے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۶۷۷۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْكُذَيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ
النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ وَأَقَادِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ

عطاء عن ابن عباس قال: نهى رسول الله ﷺ - أَنْ يُشَارَ إِلَى الْمَطَرِ - وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ ضَعِيفٌ.

[ضعیف حدیث۔ ابو داؤد]

(۶۳۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع کیا۔

(۳۳) باب مَا جَاءَ فِي الرَّعْدِ

رعد کا بیان

(۶۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ أَنَّ مُجَاهِدًا كَانَ يَقُولُ: الرَّعْدُ مَلَكٌ، وَالْبَرْقُ أَجْنَحَةُ الْمَلِكِ يَسْفَنُ السَّحَابَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَا أَشْبَهَ مَا قَالَ مُجَاهِدٌ بِظَاهِرِ الْقُرْآنِ. [صحیح۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۴۷۵) ہمیں ثقہ راویوں نے خبر دی ہے کہ مجاہد کہا کرتے تھے: ”رعد“ فرشتہ ہے اور ”برق“ فرشتے کے پر ہیں، جو بادلوں کو چلاتے ہیں۔ امام شافعی کہتے ہیں: جو مجاہد نے کہا ہے وہ ظاہر قرآن کے مشابہ نہیں ہے۔

(۶۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَيَسْمِعُ الرُّعْدُ بِحَمْدِهِ﴾ [الرعد: ۱۳] قَالَ: مَلَكٌ يَزْجُرُ السَّحَابَ كَمَا يَزْجُرُ الْعَادِي الْإِبِلَ وَرَوَى فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ أخرجه ابن جرير]

(۶۴۷۶) عمر بن ابی زائدہ کہتے ہیں: میں نے عکرمہ سے سنا، ایک آدمی نے ان سے اس قول کے بارے میں دریافت کیا: ”وَيَسْمِعُ الرُّعْدُ بِحَمْدِهِ“ رعد تو انہوں نے کہا: فرشتہ جو بادلوں کو ہانکتا ہے، جس طرح اونٹوں والا اونٹوں کو ہانکتا ہے۔

(۶۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الرَّعْدُ مَلَكٌ، وَالْبَرْقُ مَخْرَاقٌ مِنْ حُودِيدٍ. [الطبرانی]

(۶۴۷۷) ابو محمد ہاشمی اپنے باپ سے اور وہ علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ”رعد“ فرشتہ ہے اور ”برق“ لوہے کا کوڑا ہے۔

(۶۴۷۸) وَرَوَاهُ حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الرَّعْدُ الْمَلَكُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى فَدَكَرَهُ. [ضعیف۔ ابن جریر]

(۶۳۷۸) حسن بن علی اپنے باپ علی سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک علی رضی اللہ عنہ نے کہا: رعد فرشتہ ہے۔

(۶۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْأَيْبِضِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْبَرْقُ مَخَارِيقُ الْمَلَائِكَةِ. [ضعيف - ابن حزم]

(۶۳۷۹) ربیع بن ایض علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: ”برق“ فرشتے کا کواڑ ہے۔

(۳۳) بَابُ كَثْرَةِ الْمَطَرِ وَقِلَّتِهِ

بارش کے کم اور زیادہ ہونے کا بیان

(۶۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((لَيْسَتْ السَّنَةُ بَأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تَبْتَ الْأَرْضُ شَيْئًا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح - مسلم]

(۶۳۸۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط سالی سے یہ مراد نہیں کہ بارش نہ ہو قحط سالی سے مراد یہ ہے کہ بارش ہو مگر زمین میں کچھ پیدا نہ ہو۔

(۶۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَكْنُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ: سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((مَا عَامٌ بِأَمْطَرٍ مِنْ عَامٍ، وَلَا هَيْتَ جَنُوبٌ إِلَّا سَالَ وَادِي)). كَذَا رَوَى مَرْفُوعًا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالصَّحِيحُ مَوْفُوقٌ. [صحیح]

(۶۳۸۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو عام بارشیں ہوتی ہیں، یہ ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتیں اور جب جنوب کی ہوائیں چلتی ہیں تو وادی بہہ پڑتی ہے۔

(۶۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا عَامٌ بِأَكْثَرَ مَطَرًا مِنْ عَامٍ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يُحَوِّلُهُ كَيْفَ يَشَاءُ. [صحیح - ابن معین ضعیف]

(۶۳۸۲) عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ اکثر بارش ستاروں کے چلنے سے نہیں ہوتی لیکن اللہ انہیں پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔

(۶۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي التَّيْوَيْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا مِنْ عَامٍ بِأَقْلَ مَطَرًا مِنْ عَامٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُصْرِفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بِمَنْعِهِمْ لِيَذَرُوا فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ إِلَّا كُفُورًا﴾ [الفرقان: ۵۰]

(۶۳۸۳) عبد اللہ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ کسی ستارے کی وجہ سے بارش کم نہیں ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ اسے پھیرتا ہے جیسے چاہتا ہے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بِمَنْعِهِمْ لِيَذَرُوا﴾ [الفرقان: ۵۰] (البتہ انہیں ہم پھیرتے ہیں ان کے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہوئے انکار کرتے ہیں۔)

(۳۵) باب أَى رِيحٍ يَكُونُ بِهَا الْمَطَرُ

کس ہوا کے ساتھ بارش ہوتی ہے

(۶۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأَهْلِكْتُ عَادٌ بِالذَّبُورِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح- البخاری]

(۶۳۸۳) مجاہد عبد اللہ بن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بادِ صبا سے مدد کیا گیا ہوں اور عَاد کو بچھم کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(۶۴۸۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْقَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأَهْلِكْتُ عَادٌ بِالذَّبُورِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح- أخرجه مسلم]

(۶۳۸۵) حضرت عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں بادِ صبا سے مدد کیا گیا ہوں اور عَاد کو بچھم کی ہوا سے ہلاک کیا گیا۔

(۶۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْوُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبا: ۱۴] قَالَ: يَبْعَثُ اللَّهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ فَتَمْرُ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَذَرَّ كَمَا تَذَرُّ اللَّفْحَةُ، ثُمَّ يَبْعَثُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْثَالَ الْعُزَالَى فَتَصْرُبُ بِهِ

الرِّيحَ فَيَنْزِلُ مُتَقَرِّفًا. [صحیح۔ أخرجه الطبرانی]

(۶۳۸۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا﴾ [النبا: ۱۴] کہ اس آیت مبارکہ سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے، وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں اور وہ بادلوں کی صورت میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ ایسے بہتا ہے جیسے دودھیل اونٹنی کا دودھ بہتا ہے۔ پھر اسے آسمان سے بھیجا جاتا ہے پرنا لوں کی مانند۔ پھر اسے ہوائیں پھیرتی (اڑاتی) ہیں اور وہ قطرات کی صورت زمین پر اترتا ہے۔

(۶۴۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَعَبْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ، فَتَمْرُقُ فِي السَّحَابِ حَتَّى تَذُرَّ كَمَا تَذُرُّ اللَّفْحَةُ ثُمَّ تَمْطُرُ. [صحیح۔ الطبرانی]

(۶۳۸۷) حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ وہ آسمان سے پانی اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ بادلوں سے گزرتی ہیں تو وہ ایسے بہتا ہے جیسے تھنوں میں سے دودھ، پھر وہ بارش برتی ہے۔

(۶۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَّغَنِي أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَا هَبَّتْ جَنُوبٌ إِلَّا أَسَأَلْتُ وَإِدْبًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي أَنَّ اللَّهَ خَلَقَهَا تَهْبُ بِشَرْيَ بَيْنَ يَدَي رَحْمَتِهِ مِنَ الْمَطَرِ.

[صحیح۔ أخرجه الشافعي]

(۶۳۸۸) امام شافعی کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ قتادہ کہتے ہیں۔ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نہیں چلتی جنوب کی ہوائیں مگر وادیاں بہہ پڑتی ہیں۔“ امام شافعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا کیا ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبل خوشخبری کی ہوائیں چلتی ہیں (بارش کی)۔

(۶۴۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَخْرَاقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ فِي الْجَنَّةِ رِيحًا بَعْدَ الرِّيحِ يَسْبَحُ سَبِينَ مِنْ دُونِهَا بَابٌ مَغْلَقٌ وَإِنَّمَا تَأْتِيكُمْ الرُّوحُ مِنْ خَلَلِ ذَلِكَ الْبَابِ، وَلَوْ فَتِحَ ذَلِكَ الْبَابُ لَأَذْرَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَرْيَبُ وَهِيَ فِيكُمْ الْجَنُوبُ)).

[مسک۔ أخرجه الحميدى]

(۶۳۸۹) عبدالرحمان بن مخرق ابو ذر سے بیان کرتے ہیں اور وہ نبی ﷺ تک بات پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”شے

شک اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ریح (ہوا) کو پیدا کیا دوسری ہوا کے سات سال بعد۔ اس کے بعد پچھلے ایک دروازہ بند ہے اور بے شک جوہر اتم تک آتی ہے وہ اس دروازے کے درمیان میں سے گذر کر آتی ہے۔ اگر وہ دروازہ کھول دیا جائے تو جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان ہے وہ الٹ پلٹ ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ”ازیب“ ہے اور تمہارے نزدیک جنوبی ہوا ہے۔

(۶۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيُّ الْهَرَوِيُّ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ عَلَى سَطِّ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : مَنْصُورُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوعِ رَفَعَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَدَّ الرِّيحُ يَقُولُ : االلَّهُمَّ لَقِحَا وَلَا عَقِيمَا . [حید۔ الحاکم]

(۶۳۹۰) یزید بن ابی عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن اکوع سے سنا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے ہیں تو اسے اٹھاتے ہیں جب ہوا تیز ہو جاتی تو آپ کہتے : اے اللہ! اسے فائدہ مند بنا نقصان دہ نہ بنا۔

(۳۶) باب مَا جَاءَ فِي سَبِّ الدَّهْرِ

دھر (زمانے) کو گالی دینے کا بیان

(۶۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ وَغَيْرِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَإِنَّمَا تَأْوِيلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ الْعَرَبَ كَانَ شَأْنُهَا أَنْ تَذُمَّ الدَّهْرَ وَتُسَبَّ عِنْدَ الْمَصَائِبِ الَّتِي تَنْزِلُ بِهِمْ مِنْ مَوْتٍ أَوْ هَرَمٍ أَوْ تَلَفٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ : إِنَّمَا يَهْلِكُنَا الدَّهْرُ وَهُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَهَمَّا الْفَتَنَانِ وَالْجَدِيدَانِ فَيَقُولُونَ : أَصَابَتْهُمُ قَوَارِعُ الدَّهْرِ وَأَبَادَهُمُ الدَّهْرُ فَيَجْعَلُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اللَّذَيْنِ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ فَيَذَمُّونَ الدَّهْرَ فَإِنَّهُ الَّذِي يُفْسِدُ وَيَقْعِلُ بِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ)). عَلَى أَنَّهُ الَّذِي يُفْسِدُكُمْ وَالَّذِي يَقْعِلُ بِكُمْ هَذِهِ الْأَشْيَاءُ فَإِنَّكُمْ إِذَا سَبَّيْتُمْ فَاعِلَ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ فَإِنَّمَا تَسُبُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، فَإِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ .

قَالَ الشَّيْخُ وَطَرُوقُ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا حَفِظَ بَعْضُ رَوَاتِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ فِيهِ ذَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ هَذَا النَّوَائِلِ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۳۹۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ اللہ ہی زمانہ ہے۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ عرب لوگ مصائب کے وقت زمانے کو گالیاں دیا کرتے تھے اور برا بھلا کہتے (یعنی

موت، بڑھاپے اور محتاجی کے وقت) اور وہ کہتے کہ ہمیں حوادثِ زمانہ ہلاک کر دیں گے اور وہ رات و دن ہے اور ان کا نیا اور پرانا ہونا ہے اور وہ کہتے: انہیں زمانے کی سختیاں پہنچی ہیں اور زمانے نے انہیں برباد کر دیا۔ سو اسی رات اور دن سے ہی وقت ہے اس لئے وہ زمانے کو مذموم کہتے کہ یہی ہمیں فنا کرتا ہے اور ہمارے ساتھ ایسے کرتا ہے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمانے کو گالی نہ دو؛ کیونکہ اس سے مراد تو وہ ہے جو انہیں چلاتا ہے اور پھیرتا ہے اور جب تم ان اسباب کو گالی دیتے ہو تو یہ اس کے خالق و صانع کو گالی دیتا ہے۔ سو تم اللہ تعالیٰ کو گالی دیتے ہو؛ کیونکہ وہی صانع و خالق ہے اور یہ سب اسی کے اختیار میں ہے۔

(۶۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ اللَّهْرَ ، وَأَنَا اللَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ)) . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ .

[صحیح - البخاری]

(۶۷۹۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آدم کا بیٹا زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں زمانہ ہوں؛ کیونکہ دن اور رات کا نظام میرے ہاتھ میں ہے۔

(۶۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُوْذِيْنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ اللَّهْرَ ، وَأَنَا اللَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أَقْلُبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ)) . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ . [صحیح - البخاری]

(۶۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آدم علیہ السلام کا بیٹا مجھے اذیت دیتا ہے کہ وہ ”دھر“ کو گالی دیتا ہے اور میں ہی دھر ہوں۔ میرے ہاتھ میں تمام معاملات ہیں، میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں۔

(۶۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ إِنَّ اللَّهْرَ هُوَ الَّذِي يُهْلِكُنَا ، هُوَ الَّذِي يُمِيتُنَا وَيُحْيِينَا فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ . قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . قَالَ ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : يُوْذِيْنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ اللَّهْرَ وَأَنَا اللَّهْرُ أَقْلُبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ ، فَإِذَا

سُنْتُ قَبَضَتْهُمَا)). وَتَلَا سُفْيَانٌ عَلَيْهِ الْآيَةُ ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُؤَلِّكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الحاثیہ: ۲۴]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ دُونَ قَوْلِ سُفْيَانَ. [صحیح۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن آدم اذیت دیتا ہے کہ وہ زمانے کو گالی دیتا ہے اور میں ہی زمانہ ہوں؛ کیونکہ میں ہی دن رات کو پھیرتا ہوں اور جب میں چاہتا ہوں تو انہیں قبض کر لیتا ہوں۔ سفیان نے پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُؤَلِّكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ﴾ [الحاثیہ: ۲۴] ترجمہ: اور انہوں نے کہا: نہیں ہماری یہ دنیا کی زندگی مگر ہم مریں گے اور زندہ ہوں گے نہیں ہمیں ہلاک کرتا مگر زمانہ ہی۔

جماع أبواب تارك الصلاة

نماز چھوڑنے کے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي تَكْفِيرِ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ عَمْدًا مِنْ غَيْرِ عُدَّةٍ

اس شخص کی تکفیر کا بیان جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے

(۶۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشُّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرَكُ الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۶۳۹۵) ابوسفیان کہتے ہیں: میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے

کہ بے شک مومن اور کافر و مشرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

(۶۷۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُجَوَّرُ وَهُوَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكَفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ)). [صحيح- ابو داود]

(۶۷۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے مومن بندے اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی کوئی چیز بغیر نماز کے یعنی نماز کا ترک کرنا۔

(۶۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشُّرْكِ وَالْكَفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَّانٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا اللَّفْظِ . [صحيح- ابو داود]

(۶۷۹۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: آدمی اور اس کے کفر و شرک کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔

(۶۷۹۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكَفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح لغیرہ- ترمذی]

(۶۷۹۸) جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن بندے اور کافر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

(۶۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَائِلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَنْبٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَائِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ بْنِ الْحَصِيبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ لَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ)). وَفِي حَدِيثٍ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : وَالْبَاقِي سَوَاءٌ . وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَا حَظَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ . وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَهُوَ كَافِرٌ . وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ . [صحيح لغیرہ- أخرجه الترمذی]

(۶۷۹۹) عبد اللہ بن بریدہ بن حصیب اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور ان

کافروں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے سو جس نے اسے (نماز کو) چھوڑا، اس نے کفر کیا۔

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: باقی اعمال برابر ہیں اور عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ وہ خیال کرتے تھے: اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں جس نے نماز ترک کی اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”جس نے نماز نہ پڑھی وہ کافر ہوا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس نے نماز نہ پڑھی اس کا کوئی دین نہیں۔

(۳۸) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْكُفْرِ كُفْرُ يَبَاحٍ بِهِ دَعْوُهُ لَا كُفْرٌ يَخْرُجُ بِهِ

عَنِ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِذَا لَمْ يَجْحَدْ وَجُوبَ الصَّلَاةِ

اس کفر سے مراد وہ کفر ہے جس سے اس کا خون مباح ہو جاتا ہے وہ کفر مراد نہیں جس سے انسان

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان سے خارج نہیں ہوتا جب تک وہ نماز کے وجوب کا انکار نہیں کرتا

(۶۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَائِجِيِّ قَالَ : رَعِمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ مِنْ أَحْسَنَ وَضُوءٍ هُنَّ ، وَصَلَاةُ يَوْمَئِذٍ ، وَأَنْتُمْ رُكُوعُهُنَّ وَخُشُوعُهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)). [صحيح- ابو داود]

(۶۵۰۰) عبادہ رضی اللہ عنہ صامت بیان کرتے ہیں کہ ابو محمد نے جھوٹ بولا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس نے ان کا وضو اچھا کیا اور ان کو وقت پر ادا نہیں کیا اور ان کے رکوع کو پورا کیا اور خشوع خضوع سے ادا کیا تو اللہ تعالیٰ پر یہ عہد ہے کہ وہ ایسے بندے کو معاف کر دے اور جو کوئی ایسے نہیں کرتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا کوئی عہد نہیں۔ اگر چاہے تو اسے معاف کر دے چاہے تو اسے عذاب دے۔

(۶۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُصَنِّدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۵۰۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں حکم دیا گیا ہوں کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں حتیٰ کہ وہ اس بات کا اقرار نہ کر لیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال کو بچا لیا مگر اسلام کے حق سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔

(۶۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُهُ أَنْ يُسَارَهُ فَآذَنَ لَهُ فَسَارَهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يَسْتَأْذِنُهُ فِيهِ فَجَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِكَلَامِهِ فَقَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) . قَالَ : بَلَى وَلَا شَهَادَةَ لَهُ . قَالَ : ((أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ)) . قَالَ : بَلَى وَلَا شَهَادَةَ لَهُ . قَالَ : ((أَلَيْسَ يَصَلِّي)) . قَالَ : بَلَى وَلَا صَلَاةَ لَهُ قَالَ : ((أَوَلَيْكَ الَّذِينَ يُهَيِّتُ عَنْ قُلُوبِهِمْ)) . لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ .

[صحیح۔ أخرجه احمد]

(۶۵۰۳) عبد اللہ بن عدی انصاری حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ لوگوں کے سامنے تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا اور اجازت طلب کرنے لگا سرگوشی کیلئے تو آپ ﷺ نے اسے اجازت دے دی تو اس نے منافقین میں سے ایک آدمی کے قتل کے بارے سرگوشی کی تو آپ ﷺ نے اپنی آواز کو اونچا کیا اور فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ ایک ہے اس کو سوا کوئی معبود نہیں تو اس نے کہا: جی ہاں مگر اس کا اقرار اقرار نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اقرار نہیں کرتا کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے کہا: کیوں نہیں لیکن اس کا کوئی اقرار نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نماز نہیں پڑھتا اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن اس کی نماز نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ہیں وہ لوگ جن کے قتل سے میں منع کرتا ہوں۔ یہ قطان کی حدیث کے لفظ ہیں۔

(۶۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ : سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُعَلِّیِّ بْنِ زَيْدٍ وَهَشَامِ بْنِ

حَسَّانَ عَنِ الْعَمَّاسِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مَحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - :
 ((سَبِّكُونِ عَلَيَّكُمْ أَيْمَةً تَعْرِفُونَ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ قَالَ سَلِيمَانُ قَالَ هِشَامُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرَّءَ وَمَنْ تَكْرَهَ
 فَقَدْ سَلِمَ لَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ)). فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: ((لَا مَا صَلَّوْا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ. [صحيح - مسلم]

(۶۵۰۳) نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ائمہ مقرر کیے جائیں گے۔ تم ان سے کچھ جانو گے اور کچھ کا انکار کرو گے یعنی (بات سمجھ نہیں آئے گی)۔

سلیمان کہتے ہیں: ہشام نے کہا: جس نے یہ بات دل سے کہی تحقیق وہ بری ہو گیا اور جس نے ناپسند کیا تو وہ محفوظ ہو گیا، لیکن کامیاب وہ شخص ہوا جو اس پر خوش ہوا اور تابعداری کی تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم انہیں قتل نہ کر دیں تو آپ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھے۔



کتاب الجنائز

(۱) باب مَا يَنْبَغِي لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ مِنْ قَصْرِ الْأَمَلِ وَالِاسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ
فَبَانَ الْأَمْرَ قَرِيبٌ

مسلمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ امیدوں کے محل تعمیر کرے اور موت کیلئے تیاری نہ کرے
جبکہ موت کا حکم بہت قریب ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ مَتَاءُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى﴾ [النساء: ۷۷] وَقَالَ ﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاءُ الْفُرُورِ﴾ [آل عمران: ۱۸۵] وَقَالَ لِمَنْ لَمْ تُحَمَّدْ فَعَالَهُمْ ﴿ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾ [الحجر: ۳] وَقَالَ ﴿وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ﴾ [البقرة: ۲۸۱] وَقَالَ ﴿يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا﴾ [آل عمران: ۳۰] الْآيَةُ.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کہہ دیجئے، دنیا کا فائدہ تھوڑا سا ہے اور آخرت ان کیلئے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ [النساء: ۷۷] اور فرمایا: ”نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔“ [آل عمران: ۱۸۵] اور ان لوگوں کے متعلق فرمایا جن کے اعمال حمیدہ نہیں: ”انہیں چھوڑیں تاکہ وہ کھائیں پئیں اور فائدہ حاصل کریں اور انہیں ان کی امیدیں غافل کر دیں۔ عتقرب وہ جان لیں گے۔“ [الحجر: ۳] اور یہ بھی فرمایا: ”اور اس دن سے ڈر جاؤ جس میں تم اس اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ [البقرة: ۲۸۱] اور یہ بھی فرمایا: اس دن ہر جان پالے گی جو اس نے کمایا ہوگا نیکی میں سے اپنے سامنے۔“

(۶۵.۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ أَمْلَأَهُ عَلَيْنَا مِنْ حَفِظِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْعُودٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- البخاری]

(۶۵.۴) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تم میں سے ایک کے جوتے کے تھے سے بھی قریب ہے اور دوزخ بھی ایسے ہے۔

(۶۵.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَطَّ خُطُوطًا وَخَطَّ خَطًّا نَاحِيَةً ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا هَذَا مَثَلُ ابْنِ آدَمَ وَمَثَلُ الْمُتَمَنَّى وَذَلِكَ الْخَطُّ الْأَمَلُ بَيْنَمَا يَأْمَلُ إِذْ جَاءَهُ الْمَوْتُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح- البخاری]

(۶۵.۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے کچھ خط کھینچے اور اس کے ارد گرد بھی ایک دائرہ لگایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ یہ ابن آدم اور اس کی آرزوؤں کی مثال ہے اور یہ لکیر اس کی امید کی ہے جو وہ امیدیں کرتا ہے مگر اس کو موت آتی ہے۔

(۶۵.۶) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحَسَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْيُحْرُصُ وَالْأَمَلُ)).

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح- البخاری]

(۶۵.۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اس کی دو چیزیں باقی رہتی ہیں: ① طمع، ② امید۔“

(۶۵.۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ النَّسِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطَوِيلِ الْحَيَاةِ)). أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح- البخاری]

(۶۵.۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کا دل جوان رہتا ہے دو چیزوں کی محبت میں: مال اکٹھا

کرنے میں اور لمبی زندگی کیلئے۔

(۶۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : ((لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيعِينَ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغِي إِلَيْهِمَا مِثْلَهُ ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ)) . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَلَا أَذْرَى مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ أَمَّ لَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَرُونَهُ مِنَ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿الْهَآكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زِدْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا . [صحيح - بخاری]

(۶۵۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دودادیاں ہوں تو وہ دو اور کی تلاش کرتا ہے اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسی کی طرف رجوع کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ بات قرآن میں سے ہے یا نہیں۔ ہمیں ابی بن کعب نے روایت بیان کی، وہ اسے قرآن میں سے خیال کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیات نازل ہوئیں: ”الھکم التکاثر...“ تمہیں مال کی کثرت نے ہلاک کر دیا (مشغول کر دیا) حتیٰ کہ تم قبروں کی زیارت کرنے لگے یعنی فوت ہو گئے۔

(۶۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : أَيُّكُمْ مَالٌ وَارِدُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ . قَالُوا : مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالٍ وَارِدِهِ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اعْلَمُوا أَنَّ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَمَالٌ وَارِدُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَا لَكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالٌ وَارِدَكَ مَا آخَرْتَ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحيح - البخاری]

(۶۵۰۹) حضرت عبداللہ جنہوں نے رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کون ہے تم میں سے جسے اپنے مال سے وارث کا مال زیادہ محبوب ہو تو انہوں نے کہا: ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو اپنے مال سے زیادہ وارث کے مال کو محبوب نہ جانے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نہیں مگر اسے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہے تو پھر تیرا مال وہ ہے جو تو نے آگے بھیجا اور جو تو نے پیچھے چھوڑا وہ تیرے ورثاء کا ہے۔

(۶۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي مَالِي، إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَقْبَى، أَوْ لَيْسَ فَأَبْلَى، أَوْ أُعْطِيَ فَأَمْضَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح- مسلم]

(۶۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے: میرا مال میرا مال! مگر اس کا مال تین طرح کا ہے: جو اس نے کھا لیا اور ہضم کر لیا یا جو بہن لیا اور پھاڑ لیا یا جو دے دیا اور آگے بھیج دیا اور جو ان کے علاوہ ہے وہ اسے چھوڑنے والا اور اللہ کی طرف جانے والا ہے۔

(۶۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِّمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَظَرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَالْدُّنْيَا نَفْسُ النِّسَاءِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ. [صحيح- مسلم]

(۶۵۱۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارا پیچھا کرنے والا ہے اور دیکھنے والا ہے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو، سو تم دنیا سے اور عورتوں کے فتنہ سے بچو۔

(۶۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ أَبُو الْمُنْذِرِ وَكَانَ رِقَّةً عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِمَنْكِبِي فَقَالَ: ((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ سَبِيلَ)).

قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ: إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِكَ لِمَسَاوِيكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحيح- البخاری]

(۶۵۱۲) عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا (کندھا پکڑا) اور فرمایا: تو دنیا میں ایسے رہ گویا کہ تو اجنبی ہے یا پھر راستہ عبور کرنے والا مسافر ہے۔ راوی کہتے ہیں: مجھے ابن عمر نے کہا: جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر اور جب تو شام کرے تو صبح ہونے کا انتظار نہ کر اور اپنے گناہوں کو مٹانے کیلئے نیک اعمال کر۔

(۶۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: ((مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عَرَضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَا يَقْبَلُ لَهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَخَذَ مِنْهُ وَأُعْطِيَ صَاحِبُهُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَخَذَ مِنْ مِثْقَاتِ صَاحِبِهِ فَعَمَلَتْ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي لَيْثٍ ذُنُبٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ. [صحيح - البخاری]

(۶۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس اس کے بھائی کی ظلم (تاجائز) سے ماری ہوئی عزت یا مال ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو ادا کر دے اس سے پہلے کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس سے کوئی درہم و دینار قبول نہ کیا جائے۔ اگر اس کے اعمال صالح ہوں گے تو وہ اس سے لے لیے جائیں گے اور اس کے ساتھی کو دیے جائیں گے۔ اگر اس کے پاس اعمال صالح نہیں ہوں گے تو اس کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔

امام بخاری نے ابن ابی ذئب سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے اور اس میں یہ لفظ بیان کیے ہیں کہ اسے چاہیے کہ آج ہی ادا کر دے اس سے قبل جب اس کے پاس کوئی درہم و دینار نہیں ہوگا۔

(۶۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَائِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْةٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحُجَّازِيُّ الْجُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّالِيُّ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((الْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [صحيح - ترمذی]

(۶۵۱۳) حضرت شداد بن اوس رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عقلمند و اتواہ شخص ہے جس نے اپنی حفاظت کی اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے اعمال کیے اور عاجز (کمزور) وہ ہے جس نے اپنے دل کو خواہشات کے پیچھے لگا دیا اور اللہ تعالیٰ پر امید لگائے بیٹھ گیا۔

(۶۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلَادِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَغْنِي

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْتُمْ إِلَى الْقَبْرِ جَنَّا عَلَى الْقَبْرِ فَاسْتَدْرْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَبَكِي حَتَّى بَلَ الْتَرَى ثُمَّ قَالَ : ((إِخْوَانِي لِمَنْ لِي هَذَا الْيَوْمَ فَأَعْلُوا)). [ضعيف - ابن ماجه]

(۶۵۱۵) حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سو جب ہم قبر کے پاس آئے تو قبر پر آپ دوزانو ہو گئے۔ سو میں گھوما اور آپ کے سامنے آ گیا تو آپ ﷺ رو دیے حتیٰ کہ مٹی تر ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی ایسا ہی معاملہ (ہمارے ساتھ ہوتا) ہے، سو اس کیلئے تیاری کر لو۔

(۶۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرُوسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ السَّجَزِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضْرَّ بِآخِرَتِهِ ، وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضْرَّ بِدُنْيَاهُ فَاتَرَوْا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى)). [ضعيف - احمد]

(۶۵۱۷) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت برباد کی اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا۔ سو تم فقا ہو جانے والی پر باقی رہنے والی کو ترجیح دو۔

(۲) بَابُ مَنْ بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَّلَهُمْ نَعْمَرُهُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَهُمْ النَّذِيرُ﴾ [فاطر: ۳۷]

نَعْمَرُهُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَهُمْ النَّذِيرُ

جو ساٹھ سال کی عمر کو پہنچا اللہ نے اس کی عمر کا بہانہ ختم کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی تاکہ جو نصیحت

حاصل کرنا چاہتا کر لیتا اور ڈرانے والے بھی آئے

(۶۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : ((قَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى عَبْدٍ آخَرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَغَ سِتِّينَ أَوْ سِتِّينَ سَنَةً)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ مُطَهَّرٍ عَنْ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ : سِتِّينَ سَنَةً . وَقَالَ تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْمُقَبَّرِيِّ . [صحيح - البخاری]

(۶۵۱۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا عذر ختم کر دیتے ہیں جس کی موت کو مؤخر کیا۔ حتیٰ کہ وہ ساٹھ ستر سال کی عمر کو پہنچا۔

(۶۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْبَجَلِيُّ الْمُقَرَّبُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ الزَّيْبَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِينَ سَنَةً فَقَدْ أَعْدَرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ)). [صحيح- ابن حبان، احمد]

(۶۵۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ سبحانہ نے ساٹھ سال کی عمر دی اس کی عمر کا بہانہ ختم کر دیا۔

(۶۵۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زندگی میں ساٹھ سال آئے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا عذر ختم کر دیا۔

(۶۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرْ وَجَاءَكُمْ الْذِّكْرُ﴾ [فاطر: ۳۷] قَالَ سِتِينَ سَنَةً. هَذَا مَوْقُوفٌ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَدَنِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِي. [حسن- أخرجه الطبري]

(۶۵۲۰) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فرمان ”کیا ہم نے تمہیں عمر نہ دی اور نہ نصیحت حاصل کی اس نے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور تمہارے پاس ڈرانے والے بھی آئے“ فاطر ۳۷ کے متعلق کہتے ہیں: وہ ساٹھ سال ہے۔

(۶۵۲۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ ابْنَ أَبْنَاءِ السُّتَنِ. وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ ﴿أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرْ وَجَاءَكُمْ الْذِّكْرُ﴾ [فاطر: ۳۷])) قَالَ ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَعْنِي بِهِ الشَّيْبُ. [ضعيف جدًا- ايضاً]

(۶۵۲۱) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: ساٹھ سال عمر پانے والے کہاں ہیں؟ یہی تو وہ عمر ہے جس کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرْ وَجَاءَكُمْ الْذِّكْرُ﴾ [فاطر: ۳۷] ابن عباس کہتے ہیں: اس سے مراد بڑھاپا ہے۔

(۶۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السَّنَيْنِ إِلَى السَّنَيْنِ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ)). [صحيح لغيره - أخرجه الترمذی]

(۶۵۲۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال ہوں گی بہت کم ہوں گے جو اس سے تجاوز کریں گے۔

(۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِإِبَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((نَعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الضُّعْفُ وَالْفَرَاغُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ. [صحيح - البخاری]

(۶۵۲۳) ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے نقصان میں ہیں: صحت اور فراغت۔

(۶۵۲۴) عَنْ مُكِّيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِيهِمَا قَرَأْتُ فِي مَنَامِي عَلَى شَيْخِنَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمُ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِفِيُّ وَرَأَيْتُهُ يَخْطِبُ فِي الْبَقْعَةِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [صحيح - البخاری]

(۶۵۲۴) مکی بن ابراہیم نے ہمیں حدیث بیان کی، اسی متن اور اسی سند کے ساتھ۔

(۳) باب طُوبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ

خوشخبری ہے اس لیے کہ جسے لمبی عمر ملی اور اعمال اچھے کیے

(۶۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يُونُسَ وَحَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ وَيُونُسَ وَثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ)). قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ)). [حسن لغيره - ترمذی]

(۶۵۲۵) حسن ابی بکرہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ تو

آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ پھر آپ ﷺ سے کہا گیا: کون سے لوگ برے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال برے ہوں۔

(۶۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَبَسٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ : جَاءَ أَغْرَابِيَّانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْأَلَانِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ : ((مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ)). وَقَالَ الْآخَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِأَمْرِ أَتَشَبَّهْتُ بِهِ قَالَ : ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا بِذِكْرِ اللَّهِ)). [صحيح لغيره - ترمذی]

(۶۵۲۶) عبد اللہ بن ہر بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس دو اعرابی آئے اور سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال صالحہ ہوں۔ پھر دوسرے نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے شرائع (شایع) بہت ہیں، مجھے ایک ایسا عمل بتائیں جسے میں چٹ جاؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“

(۶۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَكْرُمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّبِيِّ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَلَا أُتَبِّحُكُمْ بِخِيَارِكُمْ مِنْ شَوَارِكِكُمْ. قَالُوا: بَلَى قَالَ: خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ عَمَلًا)). [صحيح - أخرجه الحاكم]

(۶۵۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کی تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنة ہیں۔“

(۶۵۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيِّ وَأَبُو دُرَّجَرٍ قَالَ : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَزْوَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ عَمَلًا)). [صحيح لغيره - أحمد]

(۶۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگوں کی خبر نہ دوں تو صحابہ نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: جن کی عمریں لمبی اور اعمال حسنة ہیں۔

(۶۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرُو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ: أَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «(مَا قُلْتُمْ؟)». قَالُوا: دَعَوْنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ، وَيُلْحِقَهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «(فَإِنَّ صَلَاتَهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَائِنْ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟» قَالَ وَأَخَذَهُ قَالَ: وَائِنْ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِلَّذِي بَيْنَهُمَا أُبَعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ)). قَالَ عُمَرُو بْنُ مَيْمُونٍ فَأَعَجِبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّهُ أُسْنَدٌ لِي. [صحيح- ابو داود]

(۶۵۳۹) عبید بن خالد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں میں مواخاۃ (بھائی چارہ) قائم کی۔ ان میں سے ایک قتل کر دیا گیا اور دوسرا باقی رہا۔ پھر وہ بھی مر گیا تو صحابہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے متعلق کیا کہا تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے اور اس پر رحم کرے اور اسے اپنے بھائی سے ملا دے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد کی اس کی نمازیں کہاں گئیں، اس کے بعد کے اس کے اعمال کہاں گئے۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کے بعد اس کے روزے کہاں گئے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے درمیان آسمان و زمین کے برابر فاصلہ ہے۔

(۶۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَلَاثِ يَفِينِ أَوْ نَحْوِهِ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةِ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَخِيَوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَارِثِ التَّيْمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ: أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي قُدَيْمٍ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ إِسْلَامُهُمَا مَعًا، وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الْآخَرِ، فَفَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتَشْهَدَ ثُمَّ مَكَتَ الْآخَرَ بَعْدَهُ سَنَةً، ثُمَّ تَوَلَّى قَالَ طَلْحَةُ: بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فِي النَّوْمِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي مَاتَ الْآخِرُ مِنْهُمَا، ثُمَّ رَجَعَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتَشْهَدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ: ارْجِعْ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْنِ لَكَ فَاصْبَحَ طَلْحَةُ فَحَدَّثَ النَّاسَ فَعَجِبُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: «(مَنْ أَى ذَلِكَ تَعْجَبُونَ؟)».

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِي كَانَ أَشَدَّ الرَّحْلَيْنِ اجْتِهَادًا فَاسْتَشْهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَدَخَلَ الْآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ. قَالَ: «(أَلَيْسَ قَدْ مَكَتَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً وَأَذَرَكَ رَمْضَانَ فَصَامَهُ؟)». قَالُوا: بَلَى: «(وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ)». قَالُوا: بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : «(لَمَّا بَيْنَهُمَا أُبَعْدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ)). قَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف- ابن ماجه]

(۶۵۳۰) طلحہ بن عبید اللہ بھی بیان کرتے ہیں کہ ”مٹی“ سے دو آدمی اکٹھے آپ ﷺ کے پاس آئے اور اکٹھے اسلام قبول کیا۔ ان میں سے ایک نیکی میں محنت کرنے والا تھا، وہ ایک مرتبہ غزوے میں شریک ہوا اور شہید ہو گیا۔ اس کے بعد دوسرا ایک سال زندہ رہا۔ پھر وہ بھی فوت ہو گیا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ خواب میں ہم جنت کے دروازے کے پاس تھے کہ میں نے دیکھا ہوں کہ میں ان دونوں کے ساتھ ہوں تو جنت میں سے ایک نکلنے والا نکلا۔ اس نے ان دونوں میں سے اسے اجازت دے دی جو بعد میں فوت ہوا تھا۔ پھر وہ پلٹا اور اسے اجازت دی جو شہید ہوا تھا۔ پھر وہ میری طرف پلٹا اور اس نے کہا: تو پلٹ جا ابھی تیرا وقت نہیں آیا۔ صبح ہوئی تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات لوگوں کو بتائی تو لوگوں نے اس پر تعجب کیا اور یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس بات پر تم تعجب کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ان دونوں میں سے زیادہ محنت کرنے والا تھا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید بھی ہوا مگر جنت میں بعد میں داخل ہوا اور بعد میں جانے والا پہلے داخل ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اس کے بعد ایک سال زندہ نہیں رہا اور اس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے روزے رکھے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں اور سال میں اس نے کتنے سجدے کیے تو انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو ان کے درمیان آسمان وزمین کی دوری پیدا ہو گئی (اجر میں)۔

(۴) يَابَ مَا يَنْبَغِي لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَسْتَشِيرَهُ مِنَ الصَّبْرِ عَلَى جَمِيعِ مَا يُصِيبُهُ مِنَ

الْأَمْرَاضِ وَالْأَوْجَاعِ وَالْأَحْزَانِ لِمَا فِيهَا مِنَ الْكُفَّارَاتِ وَاللَّدَجَاتِ

ہر مسلم کو لائق ہے کہ اسے جو بھی بیماری، بھوک اور غم و مصائب ملے تو وہ صبر کو اپنا شعار بنائے کیونکہ

اس میں اس کیلئے کفارات و درجات ہیں

(۶۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَإِذَا هُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعَكَ شَدِيدًا. قَالَ: ((أَجَلْ إِنِّي أُوْعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ)). قَالَ قُلْتُ: لِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ. قَالَ: ((نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ لَمَّا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا)). [صحيح - بخاری]

(۶۵۳۱) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس داخل ہوا اور آپ ﷺ بخاری میں تھے میں نے آپ کے جسم کو ہاتھ لگایا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو بہت سخت بیمار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں مجھے تمہارے دو

آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے۔ ابن مسعود نے کہا: اس وجہ سے کہ آپ ﷺ کیلئے دواجر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جس قدر اس روئے زمین پر مسلمان ہیں جب انہیں کوئی بیماری یا تکلیف پہنچتی ہے یا اس کے علاوہ کچھ تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کی خطائیں مٹا دیتا ہے جس طرح درخت کے پتے گرتے ہیں۔

(۶۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَدْ كَرِهَ يَمَعْنَاهُ وَقَالَ : فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحیح - مسلم و بخاری]

(۶۵۳۲) یحییٰ بن عبید کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی اعمش نے اور انہوں نے ایسی ہی بات بیان کی اور انہوں نے کہا: میں نے اپنے ہاتھ آپ ﷺ پر رکھے۔

(۶۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ وَتَحَرُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَحْرٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ مَوْعُوكٌ عَلَيْهِ قِطِيفَةٌ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَوَجَدَ حَرَارَتَهَا فَوَقَّ الْقِطِيفَةَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : مَا أَشَدَّ حَرَّمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّا كَذَلِكُ يُشَدُّ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ ، وَيُضَاعَفُ لَنَا الْأَجْرُ)) . ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً ؟ قَالَ : ((الْأَنْبِيَاءُ)) . قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ((ثُمَّ الْعُلَمَاءُ)) . قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ((ثُمَّ الصَّالِحُونَ كَانَ أَحَدُهُمْ يَتَكَلَّى بِالْفَقِيرِ حَتَّى مَا يَجِدُ إِلَّا الْعَبَاءَ يَتَكَلَّسُهَا وَيَتَكَلَّى بِالْقَمَلِ حَتَّى يَقْتُلَهُ وَلَا أَحَدَهُمْ أَشَدَّ قَرَحًا بِالْبَلَاءِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِالْعَطَاءِ)) . [ضعیف - أخرجه الحاكم]

(۶۵۳۳) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ابوسعید خدری آپ ﷺ کے پاس داخل ہوئے تو آپ ﷺ بخار کی حالت میں تھے اور آپ پر چادر تھی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو آپ ﷺ پر رکھا تو چادر (کبل) کے اوپر سے پیش کو محسوس کیا تو ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے بخار کی تپش کس قدر زیادہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہماری تکالیف یونہی سخت ہوتی ہیں اور ہمارا اجر بھی دو گنا ہوتا ہے۔ پھر ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں میں سے سخت تکلیف میں کون لوگ ہوتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انبیاء“ انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ”علماء“ انہوں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ”صالحین“۔ ان میں سے ایک محتاجی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ صرف ایک چادر ہی پاتا ہے جسے وہ پہنتا ہے اور ایک فراوانی سے آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اسے ہلاک کر دیتی ہے اور نہیں بے تم میں سے کوئی ایک زیادہ خوش ہونے والا آزمائش سے جس قدر تم میں سے کوئی نعمت کے حصول پر خوش ہوتا ہے۔

(۶۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَشَامٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشَّيْبُ حَدَّثَنَا شَيْكَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً؟ قَالَ : ((النَّبِيُّونَ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَلَا أَمْثَلُ يَتَلَي الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ، فَإِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ لَيِّ دِينِهِ رَفِقَ ابْتِلَاؤُهُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ لَمَّا تَبَرَّحَ الْبَلَاءُ عَلَى الْعَبْدِ حَتَّى تَدْعَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ)). [صحيح لغيره - ترمذی]

(۶۵۳۳) سعد بن ابی وقاصؓ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کن لوگوں کی ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کی۔ پھر درجہ بدرجہ ہر آدمی اپنے دین کے مطابق آزمایا جاتا ہے۔ اگر وہ دین میں زیادہ پختہ ہے تو اس کی آزمائش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس کے دین میں نرمی ہے تو وہ اپنے دین کے مطابق ہی آزمایا جاتا ہے۔ سو نہیں آتی کسی بندے پر آزمائش حتیٰ کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے مگر اس کی کوئی غلطی (گناہ) نہیں ہوتی۔

(۶۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَبِّصِ السَّهْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ لَيْسَ بْنَ مَعْرُومَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ : (مَنْ يَعْمَلْ سُوءً يُجْزَ بِهِ) شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((فَارْبُوا وَاسْتَدُوا، وَابْتَهِرُوا فَإِنْ كُلُّ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ كَفَّارَةٌ لَهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكُّهَا أَوْ النُّكْبَةُ يُنْكَبُهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم]

(۶۵۳۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "مَنْ يَعْمَلْ سُوءً يُجْزَ بِهِ" ۱۲۳ نساء" تو مسلمانوں پر بہت گراں گزری۔ انہوں نے اس کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مل جل کے رہو اور سیدھے رہو اور خوشخبری پھیلاؤ" یقیناً مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ کاٹا بھی جو اسے تکلیف پہنچاتا ہے اور وہ مصیبت جو اس پر آتی ہے (گناہوں کے کفارے کا باعث ہے)۔

(۶۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿مَنْ يَعْمَلْ

سَوَّءٌ يَجْزُو بِهِ ﴿[النساء: ۱۲۳] أَكُلْتُ سَوَّءٍ عَمِلْنَا بِهِ جُزِيئًا؟ فَقَالَ: ((عَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَلَسْتَ تَمْرَضُ أَلَسْتَ تَحْزَنُ أَلَسْتَ تَنْصَبُ أَلَسْتَ تُصَيِّكُ اللَّوَاءَ؟)). قَالَ فَلَنْتُ : نَعَمْ قَالَ : ((فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ فِي الدُّنْيَا)). [صحيح لغيره - ترمذی]

(۶۵۳۶) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس آیت کے بعد خلاصی کیسے؟ ﴿مَنْ يَعْمَلْ سَوَّءً يَجْزُو بِهِ﴾ [النساء: ۱۲۳] کہ جس نے برے اعمال کیے اسے پورا بدلہ دیا جائے گا، یعنی جو بھی ہم پر عمل کرتے ہیں اس کی سزا دی جائے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! اللہ تجھے معاف کرے، یہ بات تین مرتبہ کہی۔ کیا تو بیمار نہیں ہوتا کیا تو غمگین نہیں ہوتا کیا تجھے تکلیف نہیں آتی کیا تجھے مصیبت نہیں آتی؟ میں نے کہا: جی ہاں آتی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ہے وہ جس کا دنیا میں بدلہ دیے جاتے ہو۔

(۶۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ بْنِ السَّقَا الإِسْفَرَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمُّ بِهِمْ إِلَّا كُفِّرَ عَنْهُ بِهِ مِنْ سَيِّئِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخُو جَهْ الْبَغْدَادِيِّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو . [صحيح - البخاری]

(۶۵۳۷) ابوسعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: ”کسی مومن کو کبھی کوئی تکلیف پریشانی، بیماری اور غم حتیٰ کہ کوئی پریشانی جو اس کو پریشان و غمگین کر دیتی ہے مگر اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کی خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔“

(۶۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكُهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح - البخاری]

(۶۵۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی مصیبت جو مومن کو پہنچتی ہے تو اس کے عوض اللہ سبحانہ اس کے گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ اس کا نئے سے بھی جو اسے تکلیف دیتا ہے۔

(۶۵۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَارِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُؤْمِنُ إِلَّا كَفَّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَهُ يُشَاكُهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَفِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا مِنْ مَرِيضٍ أَوْ وَجِعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِدُنُوبِهِ حَتَّى الشُّوْكَهُ يُشَاكُهَا أَوْ النُّكْبَةُ يُنْكِبُهَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح - مسلم]

(۶۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی ایسی مصیبت نہیں جو مومن کو پہنچے مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے حتیٰ کہ اس کا نئے سے بھی جو اسے چہتا ہے۔

اور معمر کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی بیماری یا تکلیف جو مومن کو پہنچتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتے ہیں حتیٰ کہ کوئی کاغایا کوئی پریشانی ہو (اس کے ساتھ بھی)۔

(۶۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَازِيَةِ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَا مِنْ مُؤْمِنٍ تَشُوْكُهُ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ حَاطَةً وَرَفَعَ لَهَا بِهَا دَرَجَةً)). [صحیح - مسلم]

(۶۵۴۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی مومن جسے کاغایا چہتا ہے یا اس سے کتر کوئی تکلیف مگر اس سے اللہ سبحانہ اس کے گناہ کو مٹا دیتے اور اجر کو بڑھا دیتے ہیں۔

(۶۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا حَاطَةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَإِسْحَاقَ. [صحیح - مسلم، ترمذی]

(۶۵۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں کسی مومن کو کاٹنا لگایا اس سے کم تکلیف مگر اس سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھاتا ہے اور اس سے اس کو خطاؤں کو معاف کر دیتے ہیں۔

(۶۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عُطَيْفٍ قَالَ: أَتَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعُوذُهُ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ تُحَيِّفَةُ قَالَتْ لَقُلْنَا: كَيْفَ بَاتَ؟ قَالَتْ: بَاتَ بِأَجْرٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مَا بَاتَ بِأَجْرٍ قَالَ: فَسَكَّتِ الْقَوْمُ فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَنِ الْكَلِمَةِ قَالُوا: مَا أَعْجَبَنَا مَا قُلْتَ فَسَأَلْنَاكَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فَاجِلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِسَعِيمَانَةٍ، وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ أَوْ أَمَارًا أَدَّى عَنْ طَرِيقٍ فَالْحَسَنَةُ عَشْرُ امْتِلَاحٍ، وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا، وَمَنْ ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِلَاءٍ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ بِهِ حِطَّةٌ خَطِيئَةٌ)). قَالَ خَالِدٌ يَعْنِي نَحَطُ ذُنُوبُهُ. [ضعيف - أخرجه أحمد]

(۶۵۴۲) عیاض بن عطیف بیان کرتے ہیں کہ ہم ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے آئے تو ان کے پاس ان کی بیوی تھی۔ ہم نے اس سے پوچھا: اس نے رات کیسے گزاری ہے؟ تو اس نے کہا: اجر کے ساتھ۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیسے اجر کے ساتھ رات گزاری ہے تو تم خاموش ہو گئی۔ انہوں نے کہا: کیا تم ان سے اس بارے میں نہیں پوچھو گے تو انہوں نے کہا: جو تو نے کہا ہے اس نے ہمیں تعجب میں نہیں ڈالا مگر ہم آپ سے پوچھتے ہیں تو انہوں نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: جس نے اضافی درہم دینا راہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو وہ سات سو گناہ تک بڑھا دیا جاتا ہے اور جس نے ایک درہم اپنے الہ پر خرچ کیا یا پھر راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹایا تو یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑتا ہے نہیں اور جس کسی کو اللہ تعالیٰ نے اس کے جسم کی بیماری سے آزمایا اس کے عوض بھی اس کے گناہ مٹائے جائیں گے۔

(۶۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ)). [صحیح لغیرہ - ترمذی]

(۶۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن اور مومنہ کی آزمائش جاری رہتی ہے اس کے نفس، مال اور اولاد میں، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملتا ہے کہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(۶۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّالِبِ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَزْهَرِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْهَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ:

((إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ حِينَ يُصِيبُهُ الْوُغْلُ أَوْ الْحُمَى كَمَثَلِ حَدِيدَةٍ تَدْخُلُ النَّارَ فَيَنْهَبُ خَبْثُهَا وَيَبْقَى طَيِّبُهَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۶۵۴۳) عبد الرحمن بن ازہب بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال لوہے کی سی ہے جب اسے بخار یا تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا میل (خطائیں) ختم ہو جاتا ہے اور پاکیزگی باقی رہ جاتی ہے۔ ”یعنی جس طرح لوہے کو آگ میں ڈالنے سے میل پھیل ختم ہو جاتا ہے اور اصل لوہا بچ رہتا ہے۔“

(۶۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْيَمَصِيُّ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَنْلَهَا بِعَمَلِهِ ابْتِلَاءَ اللَّهِ فِي جَسَدِهِ، أَوْ لِي مَالِهِ، أَوْ لِي وَلَدِهِ. زَادَ ابْنُ نَفِيلٍ: ثُمَّ صَبَرَ عَلَى ذَلِكَ. ثُمَّ اتَّفَقَا: حَتَّى يُلَاقِيَ الْمَنْزِلَةَ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

[صحيح لغيره۔ ابو داؤد]

(۶۵۴۵) ابراہیم سلمیٰ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں اور ان کی محبت پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ تھی، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: بے شک بندے کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلیٰ لکھا جاتا ہے مگر انسان اپنے اعمال سے اس تک نہیں پہنچ پاتا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس کے جسم، مال، اولاد کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں۔ ابن نفیل نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں۔ پھر وہ اس پر خبر کرتا ہے، اس بات میں وہ دونوں متفق ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس مقام پر پہنچاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سبقت لے جا چکا ہوتا ہے۔

(۶۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ خُوَيْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةِ حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ، ثُمَّ مَرَّضَ قَبْلَ لِلْمَلَائِكِ الْمَوْكَلِ اكْتُبَ لَهُ بِمِثْلِ عَمَلِهِ إِذَا كَانَ طَلِقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أُكْفِفَهُ إِلَيَّ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(۶۵۴۶) عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ جب عبادت کرتے ہوئے اچھے طریقے کا انتخاب کرتا ہے، پھر وہ بیمار ہو تو ”ملک موکل“ فرشتے کو کہا جاتا ہے: تو اس کے لیے ان اعمال کا اجر لکھ جو وہ تندرستی کی حالت میں کرتا تھا یہاں تک کہ میں اسے تندرست کر دوں یا اپنی طرف بلا لوں۔

(۶۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ: إِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

بُرْدَةُ بْنُ أَبِي مُوسَى وَاصْطَحَبَ هُوَ وَزَيْدُ بْنُ أَبِي كُبَشَةَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ زَيْدٌ يَصُومُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِذَا مَرَضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ. [صحيح- البخاری]

(۶۵۴۷) ابو بردہ کہتے ہیں: میں نے ابو موسیٰ سے کئی مرتبہ سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر ہوتا ہے تو اس کیلئے اس کا اجر ایسا ہی لکھا جاتا ہے جیسے اعمال وہ متم ہوتے ہوئے کرتا ہے یا تندرست ہوتے ہوئے۔“

(۶۵۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا اهْتَلَيْتُ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُنِي إِلَى عَوَادِهِ أَطْلَقْتَهُ مِنْ إِسَارِي لَمْ أَبْدَلْتَهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ وَدَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ، ثُمَّ يَسْتَنْفِ الْعَمَلَ)).

وَرَوَاهُ أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زَيَْادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْلَا عَلِيٍّ. [صحيح- الحاكم]

(۶۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں مومن بندے کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں، پھر وہ مجھ سے شکایت نہیں کرتا آزمائش کے ختم کرنے کی کہ میں اسے ٹھیک کر دوں۔ میں اسے اس کے غم سے آزاد کر دیتا ہوں۔ پھر میں اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں بدل دیتا ہوں اور اس کے خون کو بہتر خون میں بدل دیتا ہوں تو پھر وہ نئے سرے سے اعمال صالحہ شروع کر دیتا ہے۔

(۶۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ أَنْصَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ : حُمَيْدُ بْنُ زَيَْادٍ أَنَّ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيِّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : اهْتَلَيْتُ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَإِذَا لَمْ يَشْكُ إِلَيَّ عَوَادِهِ ذَلِكَ حَلَلْتُ عَنْهُ عَقْدِي وَأَبْدَلْتُهُ دَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ وَلَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ : التَّيْنِ الْعَمَلُ. [منكر- الحاكم]

(۶۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے مومن بندے کو آزماتا ہوں جب وہ اپنی خلاصی کی شکایت نہیں کرتا تو میں اس کی گرہ کھول دیتا ہوں اور اس کے خون کو اچھے خون میں بدل دیتا ہوں اور اس کے گوشت کو اچھے گوشت میں، پھر میں اسے کہتا ہوں: اب خوب اعمال کر۔

(۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَتِ الْحُمَيَّ تَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: مَنْ أَنْتِ؟ قَالَتْ: الْحُمَيَّ قَالَ: ((أَتَعْرِفِينَ أَهْلَ قُبَاءَ؟)) قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَذْهَبِي إِلَيْهِمْ فَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَكُشِفَتْ عَنْكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ كَانَتْ كَفَّارَةً وَطَهُورًا. فَقَالَ: بَلْ تَكُونُ كَفَّارَةً وَطَهُورًا؟)) [منكر- ابن حبان]

(۶۵۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بخاری نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں بخاری ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اہل قباء کو جانتا ہے؟ تو اس نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف جا تو وہ ان کی طرف چلا گیا۔ انہوں نے اس کی سختی کو محسوس کیا تو آپ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہتے ہو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم سے اسے دور کر دے گا۔ اگر چاہو تو وہ تمہارے لیے طہور اور گناہوں کا کفارہ بن جائے گا تو انہوں نے کہا: بلکہ کفارہ اور پاکیزگی کا باعث اچھا ہے۔

(۶۵۵۱) وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عَمِيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ لَدَكَرِ الْكَلَامِ الْأَوَّلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ طَارِقٍ مَوْلَاةِ سَعْدِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَذَكَرَ مَعْنَى الْكَلَامِ الثَّانِي فِي شِكَايَتِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى لَدَكَرَهُ. [منكر- احمد]

(۶۵۵۱) ام طاریق سعد کی باندی بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے... اور دوسرے کلام کے معنی کا ذکر کیا جو ان کی شکایت کے متعلق تھا، وہ اعمش سے بیان کرتے ہیں اور وہ ابوسفیان سے۔

(۶۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ابْتَلَيْتَ عَبْدِي بِحَبِيبَةٍ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ)). يُرِيدُ عَيْنِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح- البخاری]

(۶۵۵۲) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میں بندے کو آزماتا ہوں اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) سے پھر وہ صبر کرتا ہے تو اس کے عوض میں اسے جنت عطا کروں گا۔

(۶۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ النَّصْرُ أَبَا دِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِفْرَاءَ الدَّوْسِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يُودُّ أَهْلَ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ جُلُودَهُمْ قُرِصَتْ بِالْمَقَارِيطِ مِمَّا يَبْرُونَ مِنْ ثَوَابِ أَهْلِ الْبَلَاءِ)). [ضعيف - نرمذی]

(۶۵۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صحت و تندرستی والے قیامت کے دن پسند کریں گے کہ ان کے جسموں کو تپھیوں سے کاٹا جاتا اس وجہ سے جو وہ اہل مصائب کے اجر کو دیکھیں گے۔“

(۶۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْمُؤْمِنُ كُلُّ لَهُ فِيهِ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ سَرَاءٌ فَشَكَرَ اللَّهُ فَلَهُ أَجْرٌ، وَإِنْ أَصَابَهُ ضَرَاءٌ فَصَبَرَ فَلَهُ أَجْرٌ فَكُلُّ قِضَاءٍ لِلَّهِ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ شَيْبَانَ. [صحیح - أخرجه مسلم]

(۶۵۵۳) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کے لیے ہر حالت میں بہتری ہے اور یہ مومن کے علاوہ کسی ایک کے لیے بھی نہیں۔ اگر اسے بھلائی حاصل ہوتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اس کے لیے اس کے عوض اجر ہے۔ اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے تو اس صورت میں بھی اس کے لیے اجر ہے۔ غرض مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ بہتر ہے۔“

(۶۵۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعِزَّازِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ حَمِدَ اللَّهَ وَشَكَرَ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ حَمِدَ اللَّهَ وَصَبَرَ، فَالْمُؤْمِنُ يُوجَرُ فِي كُلِّ أَمْرٍ حَتَّى يُوجَرَ فِي اللَّقْمَةِ يَوْفَعُهَا إِلَى أَبِي أُمِّهِ)). وَبِهِ هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَلَيْسَ أَذْكَرُنَا كِفَايَةً لِمَنْ أَيْدٍ بِالْتَوَفِيقِ. [حسن - أخرجه احمد]

(۶۵۵۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں مومن پر تعجب کرتا ہوں کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور حمد بجالاتا ہے۔ اگر اسے کوئی مصیبت آتی ہے تو پھر بھی اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ سو مومن ہر حالت میں اجر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس لقمے میں بھی جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔“

(۵) باب الْوَبَاءِ يَقَعُ بِأَرْضٍ فَلَا يَخْرُجُ فِرَارًا مِنْهُ وَلَيْسَ كُنْتُ بِهَا صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ لَيْسَ هُوَ بِهَا فَلَا يَقْدَمُ عَلَيْهِ

اگر کسی علاقے میں وبا آجائے تو آدمی فرار کی نیت سے وہاں سے نہ نکلے، اسے چاہیے کہ صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے وہیں ٹھہر رہے اور اگر کسی علاقے میں وبا پھیلی ہے تو بندہ وہاں نہ جائے (۶۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى قَالََا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرَعَ بَلَّغُهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ)). فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرَعٍ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۶۵۵۶) عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی علاقے میں وبا کے متعلق سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسی جگہ وبا پھوٹ پڑے جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے فرار کی نیت سے نہ نکلو تو عمر رضی اللہ عنہ (سرخ) سے پلٹ آئے۔ ابن شہاب سالم بن عبد اللہ سے اور وہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ پلٹ آئے۔ عبد الرحمن بن عوف ک حدیث کی وجہ سے۔

(۶۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْصِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا)). فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ بِهِ سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح - البخاری]

(۶۵۵۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سنو کہ کسی علاقے میں طاعون کی وبا پھیلی ہے تو اس میں داخل نہ ہونا اور جب ایسے علاقے میں طاعون کی وبا پھیلے جہاں پہلے سے تم موجود ہو تو پھر وہاں سے مت نکلو۔

(۶۵۵۸) وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((هَذَا الطَّاعُونُ بَقِيَّةُ رِجْزٍ وَعَذَابٍ عَذَّبَ بِهِ قَوْمٌ، فَإِذَا كَانَ بَارِضٌ فَلَا تَهَيِّطُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بَارِضٌ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا عَنْهُ)).
أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَدْ كُتِرَ. [صحيح - بخاری]

(۶۵۵۸) حضرت شعبہ بن جرییر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: یہ طاعون بقیہ عذبل ہے، ان اقوام کا جن کو عذاب دیا گیا۔ جب کسی علاقے میں پھیلے تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسے علاقے میں ہو جہاں تم پہلے موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار کرتے ہوئے اور جب کسی علاقے میں طاعون پھیلے اور تم وہاں موجود نہیں تو اس میں داخل نہ ہوا کرو۔

(۶۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الزَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((إِنَّ هَذَا الطَّاعُونِ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عَذَّبَ بِهِ قَوْمٌ فَإِذَا وَقَعَ بَارِضٌ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا لِوَارَائِهِ، وَإِذَا وَقَعَ بَارِضٌ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۶۵۵۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون عذاب ہے اور اس عذاب کا بقیہ ہے جو اقوام پر عذاب نازل ہوا۔ جب یہ کسی علاقے میں واقع ہوا اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو فرار اختیار کرتے ہوئے اور جب واقع ہوا اس زمین میں جہاں تم نہیں تھے تو پھر اس میں داخل نہ ہو۔

(۶۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَتْ حَدَّثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - ((أَنَّ عَذَابَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ عَبْدٌ يَبْعُ الطَّاعُونِ فَيَقِيمُ بِلَدِهِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ. [صحيح - بخاری]

(۶۵۶۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے بارے میں پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ عذاب ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے اسے نازل کرتا ہے مگر اہل ایمان کیلئے اسے رحمت بناتا

ہے۔ نہیں ہے کوئی بندہ جو اسی زمین میں شہر اربا جہاں طاعون واقع ہوا وہ صرف ایمان اور طلبِ ثواب کی نیت سے رکارہا اور وہ جانتا ہے ہرگز اسے نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے لکھ دیا تو اس کیلئے شہید کے اجر کے برابر ثواب ہوگا۔

(۶) **باب الْمَرِيضِ لَا يَسْبُ الْحُمَى وَلَا يَتَمَنَّى الْمَوْتَ لِضَرْ نَزَلَ بِهِ وَيَصْبِرُ وَيُحْتَسِبُ**
مریض بخار کو گالی نہ دے اور نہ ہی کسی تکلیف کے آنے پر موت کی خواہش کرے مگر

چاہیے کہ وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے

(۶۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ أَوْ أُمِّ الْمُسَيَّبِ وَهِيَ تَزْفِرُ فَقَالَ: ((مَا لَكَ يَا أُمَّ السَّائِبِ. أَوْ يَا أُمَّ الْمُسَيَّبِ؟)) قَالَتْ: الْحُمَى لَا بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا. فَقَالَ: ((لَا تَسَيِّ الْحُمَى فَإِنَّهَا تَذْهَبُ عَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يَذْهَبُ الْكَبِيرُ عَنِ الْهَدِيدِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح- مسلم]

(۶۵۶۱) جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ام سائب یا ام مسیب کے پاس داخل ہوئے اور وہ کانپ رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے اے ام سائب یا (ام مسیب)؟ تو وہ کہنے لگی: یہ بخار ہے، اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ کرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بخار کو گالی نہ دے، بے شک وہ بنی آدم کی خطاؤں کو مٹاتا ہے جیسے بھی بھٹی لوہے کے میل پکیل کو ختم کرتی ہے۔

(۶۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابِ نَعُودَةَ وَقَدْ اُكْتُوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ: إِنْ أَصْحَابَ بَنِي سُلَيْمَةَ - ﷺ - الَّذِينَ أَسْلَمُوا مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصْهُمْ أَمْوَالٌ، وَإِنَّا أَصْبْنَا مَا لَا لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التَّرَابَ، ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى نَعُودَةَ وَهُوَ بَيْنَى حَارِطًا لَهُ فَقَالَ: ((إِنَّ الْمُسْلِمَ يُوجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفَقُ إِلَّا فِي شَيْءٍ يُجْعَلُهُ فِي التَّرَابِ)) وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أُوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحيح- أخرجه البخاري]

(۶۵۶۲) قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں: ہم خبابؓ کی عیادت کیلئے آئے اور انہوں نے جسم لوہے کے ساتھ داغ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: بے شک نبی کریم ﷺ کے صحابہ اسلام لائے اور چلے گئے مگر مال نے ان کے اعمال میں کوئی کمی نہ کی اور ہم نے مال پایا مگر تصرف کیلئے مٹی کے بغیر کوئی جگہ نہ ملی۔ پھر ہم ان کے پاس دوسری مرتبہ آئے ان کی تیمارداری کیلئے اور وہ دیوار بنا رہے تھے تو انہوں نے کہا: بے شک مسلمان ہر اس چیز میں اجر دیا جاتا ہے جو وہ خرچ کرتا ہے مگر اس میں نہیں جسے مٹی میں ملاتا ہے اور اگر رسول اللہ ﷺ نے موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور اس کی دعا کرتا۔

(۶۵۶۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مُوَلَّى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ)). قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمَلَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ لَسَدُّوْا وَقَارِبُوا. يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَرْدَادَ، وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ)).

رواہ البخاری فی الصحيح عن أبي الیمان وأخرجہ مسلم من وجہ آخر عن الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری]
(۶۵۶۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی کو اس کا عمل ہرگز جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا: نہ ہی آپ کو اے اللہ کے رسول؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور نہ ہی مجھ کو مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت اور فضل میں چمپالے۔ سو تم سیدھے رہو اور قریب قریب رہو اور کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر وہ نیکی کرنے والا ہے تو شاید اس کی نیکی میں اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گنہگار ہے تو شاید توبہ کر لے۔

(۶۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُوهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ عَنْهُ وَإِنَّهُ لَا يَرِيدُ الْمُؤْمِنُ عُمْرَهُ إِلَّا خَيْرًا)).

رواہ مسلم فی الصحيح عن مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۵۶۳) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی تم میں سے موت کی خواہش نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کی دعا کرے: کیونکہ جب کوئی ایک تم میں سے فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں اور مومن کی عمر اس کیلئے نہیں اضافہ کرتی مگر بھلائی میں۔

(۶۵۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -:

((لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضَرِّ أَصَابَةٍ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَقَّيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - بخاری]
(۶۵۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کسی ایک کو تکلیف پہنچتی ہے اس کی وجہ سے وہ موت کی خواہش نہ کرے۔ اگر اس نے ضرور کرنی ہی ہے تو پھر کہے: ”اے اللہ! مجھے زندہ رکھنا جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے فوت کر لینا۔

(۷) باب الْمَرِيضِ يُحْسِنُ ظَنَّهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَرْجُو رَحْمَتَهُ

مریض اپنے اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے اور اس کی رحمت کی امید رکھے

(۶۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ: ((لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم]

(۶۵۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ کی وفات سے دو دن قبل آپ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ کوئی مرے تم میں سے مگر یہ کہ وہ اپنے اللہ سے اچھا گمان رکھتا ہو۔

(۶۵۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ: ((لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ حَسَنُ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عَارِمٍ. [صحيح - مسلم]

(۶۵۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے وفات سے تین یوم قبل فرمایا: نہ مرے تم میں سے کوئی ایک مگر یہ کہ وہ اللہ سبحانہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

(۸) بَابُ الْمَرِيضِ يَقُولُ وَارْأَسَاهُ أَوْ إِنِّي وَجَعْتُ أَوْ اسْتَدْبَيْتُ الْوَجْعُ قَالَ أَيُّوبُ فِيمَا أَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ ﴿مَسْنَى الضَّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ [الانبیاء: ۸۳]

مریض کہتا ہے: ہائے میرا سر یا مجھے بہت تکلیف ہے اور جو ایوب علیہ السلام نے کہا: جس کی خبر اللہ تعالیٰ

نے دی (مسنی الضر وانت ارحم الراحمین) کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے

(۶۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ مَنَ بْنِ مَحْفُوظٍ الْقُوفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الثُّرَكِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقُوفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

نَصْرِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَارْأَسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: ((ذَاكَ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَاسْتَغْفِرُ لَكَ وَأَدْعُو لَكَ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَظُنُّكَ

نُحِبُّ مَوْتِي، وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَكُنْتُ آخِرَ يَوْمِكَ مُعْرَسًا بَعْضُ أَزْوَاجِكَ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:-

((أَنَا وَارْأَسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدُ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى

الْمُتَمَنِّونَ. ثُمَّ قُلْتُ: يَا أَبَى اللَّهِ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْتِي الْمُؤْمِنُونَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَعْفَرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری]

(۶۵۶۸) قاسم بن محمد کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تیرے ساتھ ایسا ایسا ہوا (تو

فوت ہوگئی) اور میں زندہ ہوا تو میں تیرے لیے بخشش طلب کروں گا اور تیرے لیے دعا کروں گا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہائے میں

گم جاؤں۔ اللہ کی قسم! میرا خیال ہے کہ آپ میرے مرنے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو آپ دوسرے دن اپنی بیویوں میں

سے کسی کے ساتھ شب زفاف منا رہے ہوں گے۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میرا سر اور میرا ارادہ ہے کہ میں

ابوبکر اور اس کے بیٹے کو پیغام بھیجوں اور ان سے معاہدہ کروں۔ کہنے والے کہیں اور خواہش کرنے والے خواہش کر لیں۔ پھر

میں نے کہا: اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے اور مومن اس کو ٹکراتے ہیں یا فرمایا: مومن ٹکراتے ہیں اور اللہ انکار کرتا ہے۔

(۶۵۶۹) وَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اسْتَدْبَيْتُ زَمَنَ حَبَّةِ الْوَدَاعِ

فَقُلْتُ: أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَفِي رِوَايَةٍ بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ. أَخْبَرَنَا أَبُو

عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ . [صحيح - بخاری]

(۶۵۶۹) حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ میرے پاس بیمار داری کیلئے آئے اس تکلیف سے جو مجھے بہت زیادہ تھی حجۃ الوداع کے موقع پر تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ تکلیف پہنچی ہے جسے آپ دیکھ رہے ہیں اور میں صاحب مال ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ مجھے بہت تکلیف پہنچی ہے۔

(۹) بَابُ فِي مَوْتِ الْفَجَاءَةِ

اچانک موت آجانے کا بیان

(۶۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْقُفَيْهِ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّرَافُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عُسْمَانَ الْعُمَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَيْمِيمِ

بْنِ سَلَمَةَ أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ مَرَّةً عَنِ

النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : «مَوْتُ الْفَجَاءَةِ أَخَذَهُ أَسْفٌ» . [صحيح - ابو داؤد]

(۶۵۷۰) عبید بن خالد سلمی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اچانک موت ٹھگن کرنے والی ہے۔

(۶۵۷۱) وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ غَيْرِ شَكٍّ وَرَفَعَهُ قَالَ شُعْبَةُ

هَكَذَا حَدَّثَنِي وَحَدَّثَنِي مَرَّةً أُخْرَى فَلَمْ يَرْفَعَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا مَوْفُوفٌ . [صحيح - سده موقوف]

(۶۵۷۱) ابن بشار کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی محمد بن جعفر نے ہمیں حدیث بیان کی شعبہ نے اسی حدیث موقوف۔

(۶۵۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

الرُّبَيْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مَوْتِ الْفَجَاءَةِ أَيْكْرَهُ؟ قَالَتْ :

لَا شَيْءَ يُكْرَهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : «(رَاحَةُ لِلْمُؤْمِنِ وَأَخَذُ أَسْفٍ لِلْفَاجِرِ)» .

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَوْفُوفًا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا . [صحيح جدا - احمد]

(۶۵۷۲) عبد اللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اچانک موت کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ ناپسند کی جاتی ہے۔ وہ کہنے لگی کہ کس وجہ سے ناپسند کی جاتی ہے؟ میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کے لیے راحت ہے اور فاجر کیلئے باعثِ غم۔“

(۶۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: أَسَفٌ عَلَى الْفَاجِرِ، وَرَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ بِعَيْنِي الْفُجَاءَةِ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ عَنْ زَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [ضعيف - اس ابی شبیہ]

(۶۵۷۴) عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں کہتے ہیں: فاجر کے لیے غم اور مومن کیلئے باعثِ راحت ہے، یعنی اچانک موت۔
(۶۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَفْصِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ خَلِّعَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جَنَازَةٌ فَقَالَ: ((مُسْتَرْحٍ وَمُسْتَرَّاحٍ مِنْهُ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرْحُ وَمَا الْمُسْتَرَّاحُ مِنْهُ؟ قَالَ: ((الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ، وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرْحُ مِنْهُ الْعِبَادَ وَالْبِلَادَ وَالشَّجَرَ وَاللَّوَابِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح - البخاری]

(۶۵۷۶) ابو قتادہ بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مُسْتَرْحٍ وَمُسْتَرَّاحٍ مِنْهُ“ تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مسترح اور مستراح منہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مومن بندہ دنیا کے مصائب و تکالیف سے آرام پاتا ہے اور اللہ کی رحمت حاصل کرتا ہے اور جو گنہگار ہے اس سے لوگ، شجر، درخت اور جاندار آرام پاتے ہیں۔

(۱۰) بَابُ الْأَمْرِ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کا حکم

(۶۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَإِلِيلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَطِيعُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ ، وَفُكُّوا الْعَالِيَّ)). قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَالِيُّ الْأَيْمَرُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَدَّثَهُ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھلاؤ اور بیمار کی تیمارداری کرو اور غلاموں کو آزاد کرو۔ سفیان کہتے ہیں: ”عالی“ سے مراد قیدی ہے۔

(۶۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَإِثْلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((فُكُّوا الْعَالِيَّ وَأَجْبُوا الدَّاعِيَ ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۵۷۶) حضرت ابوموسیٰ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیدیوں کو رہائی دلاؤ۔

دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو اور بیمار کی عیادت کرو۔

(۶۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِیْسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَمْعٍ أَمَرْنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَالتَّبَاعِ الْجَنَائِزِ ، وَتَشْوِيطِ الْعَاطِسِ ، وَرَدِّ السَّلَامِ ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِي ، وَإِثْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۷۷) براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کاموں کے کرنے کا حکم دیا: ① بیمار کی عیادت کا ② جنازے کے ساتھ جانے کا ③ پھینک کا جواب دینے کا ④ سلام کا جواب دینے کا ⑤ دعوت کو قبول کرنے کا ⑥ بھلائی کا حکم دینا ⑦ مظلوم کی مدد کرنے کی۔

(۶۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيْسَى السَّوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((عُودُوا مَرْضَاكُمْ وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تَدْعُوكُمْ الْآخِرَةَ)). [قوی۔ احمد]

(۶۵۷۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بیماروں کی تیمارداری کرو اور جنازے کے پیچھے چلو تمہیں تمہاری آخرت یا دلائے گی۔

(۱۱) باب فَضْلِ الْعِمَادَةِ

عمادات کی فضیلت کا بیان

(۶۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْقَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ: مَخْرُوفَةُ الْجَنَّةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم]

(۶۵۷۹) ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی وہ جب تک واپس نہیں آتا وہ جنت کے مہمان کا رہتا ہے۔

(۶۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءَ بْنِ السَّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرُوفَةِ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. (ت) وَرَوَاهُ وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - وَرَأَى حَتَّى يَرْجِعَ. وَخَالَفَهُمَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح - مسلم]

(۶۵۸۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے۔

(۶۵۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبِّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْعُذَادُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي أَبَا قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْقَةِ الْجَنَّةِ)). فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْقَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: ((جَنَاهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ.

(۶۵۸۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مریض کی عیادت (تہار داری) کیلئے جاتا ہے وہ ہمیشہ جنت کے بانچوں میں ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے سوال کیا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ "خُرَافَةُ الْجَنَّةِ" کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے پھل۔

(۶۵۸۲) وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَقَالَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي خُرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا الْأَشْعَثِ فِي إِسْنَادِهِ وَرَوَايَةُ يَزِيدَ وَمَرْوَانَ أَصَحُّ. فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو غَفَارٍ أَيْضًا عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ. [صحيح - ترمذی]

(۶۵۸۳) ثوبان بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے پھلوں میں ہوتا ہے جب تک واپس نہ آجائے۔

(۶۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَجْشَرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ يَغْمَسُ فِيهَا)). [صحيح لغيره - أخرجه احمد]

(۶۵۸۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے جب تک وہ بیٹھتا نہیں۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اس میں ڈبو دیا جاتا ہے۔

(۶۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يَعُودُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعَائِدَا جَنَّتْ أَمْ شَامِنَا فَقَالَ: بَلْ عَائِدَا فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنْ كُنْتَ جَنَّتْ عَائِدَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَخَاهُ يَعُودُهُ مَسَى فِي خُرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ عُدُوهُ صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمِيسَ، وَإِنْ كَانَ عَشِيًّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ)). وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّةً مَرَّةً. [صحيح لغيره - احمد]

(۶۵۸۷) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: ابو موسیٰ اشعری حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی غرض سے آئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تو

عیادت کیلئے آیا ہے یا خوشامد کیلئے؟ انہوں نے کہا: بلکہ عیادت کیلئے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو عیادت کی غرض سے آیا ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ فرمایا جب انسان اپنے بھائی کی عیادت کیلئے آتا ہے وہ جنت کی پہلواڑیوں میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ بیٹھ جائے۔ جب بیٹھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر وہ صبح کے وقت گیا تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ اگر رات کو جاتا ہے تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے دعا مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

(۶۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ : جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يُعَوِّدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَجِئْتَ عَائِدًا أَمْ زَائِرًا فَقَالَ أَبُو مُوسَى جِئْتُ عَائِدًا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا بُكَرَةً شِعْبَةً سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يَمُوتَ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ ، وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شِعْبَةً سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُمْصَحَّ ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْفُوفًا.

[صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۶۵۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت مریض کی عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت شام تک اس کیلئے استغفار کرتی ہے اور اس کیلئے جنت کا پھل اور باغیچہ ہوتا ہے۔ اگر اس نے شام کو عیادت کی تو ستر ہزار فرشتوں کی جماعت صبح تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتی ہے اور اس کے لیے جنت کا ایک باغیچہ ہوتا ہے۔

(۶۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ لَدَكَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي مَسْرَةَ ثُمَّ وَقَفَهُ الْمُقْرِئُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ - ﷺ - وَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ الْجُدِّيَّ يَقِفُهُ وَهُوَ أَحْفَظُ مِنِّي. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۵۸۶) ایضاً۔

(۱۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَكْرِيرِ الْعِيَادَةِ

بار بار عیادت کیلئے جانا سنت ہے

(۶۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أُصِيبَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ يَوْمَ

الْحَدَّثَنِي رَمَاهُ رَجُلٌ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خِمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِإِعْوَدُهُ مِنْ قَرِيبٍ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَعْمَانَ.

(۶۵۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ خندق کے دن زخمی ہو گئے کہ ایک آدمی نے ان کے بازو میں تیر مارا تو رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں اس کے لئے خیمہ لگایا تاکہ قریب سے عیادت کرتے رہیں۔

(۱۳) بَابُ الْعِيَادَةِ مِنَ الرَّمَدِ

آنکھوں کے خراب ہونے سے عیادت کرنا

(۶۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ وَجَعٍ كَانَ يَعْينِي. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [حسن لغیره۔ ابو داؤد]

(۶۵۸۸) زید بن ارقم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی اس تکلیف سے جو میری آنکھوں میں تھی۔

(۱۴) بَابُ وَضْعِ الْيَدِ عَلَى الْمَرِيضِ وَالِدُّعَاءِ لَهُ بِالشِّفَاءِ وَمُدَاوَاتِهِ بِالصَّدَقَةِ

مریض پر ہاتھ رکھ کر اس کی شفاء کی دعا اور صدقے سے اس کا مداوا کرنے کی تلقین کرنا

(۶۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْدَعِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَالِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ: اشْتَكَيْتُ بِمَكَّةَ فَجَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعُوذُنِي وَيُوضِعُ يَدَهُ عَلَيَّ جَبْهَتِي ثُمَّ مَسَحَ صَدْرِي وَيَطْبِئُنِي ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتِمِّمْ لَهُ هَجْرَتَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۵۸۹) عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں: میرے باجی فرمایا کہ میں مکہ میں بیمار ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے میری عیادت کیلئے اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا۔ پھر میرے سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: ”اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے۔“

(۶۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَالِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ

اللّٰهُ - ﷺ - كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ أَوْ قَالَ مَسَحَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ: ((أَذْهَبِ النَّاسُ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا)). قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَخْذُ يَدَهُ لَا جَعَلَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ هَذِهِ الْمَقَالَةَ فَاتَّزَعَ يَدَهُ مِنِّي وَقَالَ: ((اللَّهُمَّ أَذْخِلْنِي الرَّفِيقَ الْأَعْلَى)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ. وَقَالَ جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ مَسَحَهُ بِبَيْمِهِ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ الثَّوْرِيُّ عَنْهُ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ الْأَعْمَشِ فَقَالَ: وَضَعَ يَدَهُ حَيْثُ يَشْتَكِي. [صحيح - البخاری]

(۶۵۹۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے چہرے اور چھاتی پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: ”اے لوگوں کے رب! بیماری کو لے جا۔ اے شفا دینے والے! تو شفا دے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب آپ ﷺ اس مرض میں تھے جس میں آپ ﷺ کی موت واقع ہوئی۔ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ کو پکڑا کہ آپ ﷺ کے سینے پر ان کلمات کے ساتھ پھیرنے چاہئیں تو آپ ﷺ نے میرے سے ہاتھ کو کھینچ لیا اور گویا ہوئے: ”اے اللہ! مجھے رفیقِ اعلیٰ میں داخل فرما۔“

(۶۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَمُودُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ وَبِهِ وَجَدٌ وَأَنَا مَعَهُ فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهِهِ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ هِيَ نَارِي أَسْلَطْتُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لَتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ)).

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حید - ابن ماجہ]

(۶۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کی عیادت کیلئے نکلے اور اسے دورے پر رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ مجھے پکڑا یا اور اپنے ہاتھ کو اس کی پیشانی پر رکھا اور آپ ﷺ مریض کی مکمل عیادت کا خیال کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میری آگ ہے، اے میں اپنے مومن بندے پر مسلط کرتا ہوں تاکہ آخرت کی آگ سے اس کا حصہ بن جائے۔“

(۶۵۹۲) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ قَالَ: الْحَمَى كَبِيرٌ مِنَ النَّارِ يَبْعَثُهَا اللَّهُ عَلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا فَتَكُونُ حَظَّهُ مِنَ نَارِ جَهَنَّمَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ: مَرَّضْتُ لِعَادَنِي أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ فَحَدَّثَنِي عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ قَدْ كَرِهَ.

[جید۔ دارقطنی]

(۶۵۹۲) کعب احبار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بخاراگ کی بھی ہے، اسے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے پر بھیجتا ہے دنیا میں اور وہ اس کیلئے دوزخ کی آگ کا حصہ بن جاتا ہے۔

(۶۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْذًا عَلَى بَدْءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ مِهْرَانَ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَأَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ)). قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عَمِيرٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَإِنَّمَا يَعْرِفُ هَذَا الْمُتَنُّ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.

[ضعیف جنائز الطبرانی فی الکبیر]

(۶۵۹۳) حضرت عبد اللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مریضوں کا علاج کرو صدقے کے ساتھ اور اپنے اموال کی حفاظت کرو زکوٰۃ ادا کر کے اور آزمائش کیلئے دعا کرتے رہو۔“

(۱۵) بَابُ قَوْلِ الْعَائِدِ لِلْمَرِيضِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟

عیادت کرنے والے کا مریض کو پوچھنا کہ تو اپنے کو کیسا پاتا ہے

(۶۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارَابِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ النَّسَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَدِينَةَ وَرَعَا أَبُو بَكْرٍ وَبَلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدْ خَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ: يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ وَقُلْتُ لِبَلَالٍ كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَتْ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَى يَقُولُ:

وَالْمَوْتُ أَذْنِي مِنْ شِرَاكِ نَعْلِي

كُلُّ امْرِئٍ مُصَيِّحٌ فِي أَهْلِهِ

وَكَانَ بَلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ:

بَوَادٍ وَخَوَلِي إِذْخِرْ وَجَوَلِي

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَ لَيْلَةً

وَهَلْ أُرِدَنْ يَوْمًا مَيَاةَ مَجَنَّةٍ

قَالَتْ عَائِشَةُ: فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - السعاری]

(۶۵۹۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کو بخارنے آیا۔ وہ کہتی ہیں: میں ان کے پاس آئی تو میں نے پوچھا: ابا جان! آپ کیسا محسوس کرتے ہیں اپنے کو اور میں نے بلال سے کہا کہ تم اپنے کو کیسا محسوس کرتے ہو اور وہ کہتی ہیں: جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بخار ہوتا تو کہتے: ”ہر شخص اپنے اہل میں صبح کرنے والا ہے اور موت اس کے جوتے کے تسمے سے بھی قریب ہے اور بلال رضی اللہ عنہ جب اکتا جاتے تو کہتے: کیا میں ایک رات ایسی وادی میں گزاروں گا، جہاں میرے ارد گرد ازخراور جلیل ہوں گے۔ کیا کبھی ہم جنت کے چشموں پر وارد ہوں گے، کیا میرے سامنے شامہ و طفیل ظاہر ہوں گے۔ سیدہ کہتی ہیں: میں پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس آئی اور خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لیے مدینے کو محبوب بنا دے جیسے ہمیں مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ اور اس کی آب و ہوا کو درست کر دے اور اس کے صاع و مد میں برکت ڈال دے اور اس کے بخار کو جحفہ نخل کر دے۔

(۱۶) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْلِيَةِ الْمَرِيضِ وَقَوْلِ الْعَائِدِ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مریض کو تسلی دینا مستحب ہے اور عبادت کرنے والے کا یہ کہنا: ”لا باس طہور انشاء اللہ“

(۶۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَمُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَمُودُهُ قَالَ لَهُ: ((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)). قَالَ قُلْتُ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ حُمَى تَفُورٌ، أَوْ تَفُورٌ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: ((لَتَنَعَمَ إِذَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح - السعاری]

(۶۵۹۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کیلئے گئے اور آپ ﷺ جب بھی کسی کی عیادت کیلئے جایا کرتے تو کہتے: ((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)) کوئی بات نہیں انشاء اللہ پاکیزگی حاصل ہوگی تو اس نے کہا: آپ کہتے ہیں: پاکیزگی بلکہ یہ تو بخار ہے جو بوڑھے شیخ پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کے زیارت کروا رہا ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہے۔

(۶۵۹۶) وَرَوَاهُ أَبُو كَامِلٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَرَأَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ: ((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)) قَالَ فَقَالَ: طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَى تَفُورٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنِي

عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَلَمْ تَكُنْ.

(۱۷) باب عِمَادَةِ الْمُسْلِمِ غَيْرِ الْمُسْلِمِ وَعَرْضِ الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ رَجَاءً أَنْ يُسْلِمَ

مسلم کا غیر مسلم کی عیادت کرنا اور اس امید سے اسلام پیش کرنا کہ وہ اسلام قبول کر لے

(۶۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ غُلَامًا مِنَ الْيَهُودِ كَانَ مَرَضًا فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامَ فَقَالَ أَبُوهُ : أَطِيعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَأَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ : ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ مِنِّي مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي وَقَلٍ ذَلِكَ عَادَ أَبَا طَلْحٍ وَعَرَضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامَ. [صحيح - البخاری]

(۶۵۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی غلام بیمار ہو گیا تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کی غرض سے آئے۔ آپ ﷺ اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے اور اسلام پیش کیا تو اس کے باپ نے کہا: ابوالقاسم کی اطاعت کر لے تو وہ اسلام لے آیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: شکر ہے اس اللہ کا جس نے میری وجہ سے اس کو آگ سے بچالیا۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ إِذَا حَضَرَ

جب مرنے والے کی موت کا وقت قریب آئے تو کیا تلقین کرنا مستحب ہے

(۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ النَّصْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اللَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَرْيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لَقِّنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - المسلم]

(۶۵۹۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مرنے والوں کو ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کی تلقین کیا کرو۔

(۶۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السَّنْدِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَقِنَا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ابْنَيْ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح. ابو داؤد]

(۶۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت ہونے والوں کو ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کی تلقین کیا کرو۔

(۱۹) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ قِرَاءَتِهِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کیا پڑھنا مستحب ہے

(۶۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّلَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ غَيْرِ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اقْرَءْ وَهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ)) يَعْنِي سُورَةَ يَس. هَذَا حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ بَشْرَانَ عَنْ أَبِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف. ابو داؤد]

(۶۶۰۰) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے فوت ہونے والوں کے پاس پڑھا کرو یعنی سورۃ یس۔

(۲۰) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلَامِ عِنْدَهُ

میت کے پاس کونسا کلام کرنا مستحب ہے

(۶۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :

((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمُنَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((قُولِي: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاعْفُفْنَا مِنْهُ عَقَبِي صَالِحَةً)). قَالَتْ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. [صحیح- المسلم]

(۶۶۰۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: جب تم میت کے پاس حاضر ہوا کرو تو اچھی بات کہا کرو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں: جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ اے اللہ اسے معاف کر دے اور اس کے بعد ہمیں اچھا ساتھ دے۔ وہ کہتی ہیں: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر ساتھ رسول اللہ ﷺ کا دیا۔

(۶۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو لُحَيْمٍ عَلِيُّ بْنُ خُسَيْبٍ الْمُقَرَّبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْهَاقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيِّ ابْنِ أَبِي الْعَزَائِمِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ: ((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ)). [صحیح- المسلم]

(۶۶۰۳) حضرت اعش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یتیم تب کہو جب مریض یا میت کے پاس حاضر ہو۔

(۲۱) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَطْهِيرِ ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا

جن کپڑوں میں انسان فوت ہو ان کی پاکیزگی کا بیان

(۶۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَّاسِيِّ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا يَتِيَابَ جَدِّهِ فَلَبَسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ يَبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا)). [حسن- ابو داؤد]

(۶۶۰۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نیا لباس مٹکوا کر پہنا۔ پھر انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ میت کو انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں وہ فوت ہوتا ہے۔

(۲۲) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْجِيهِهِ نَحْوَ الْقَبْلَةِ

اس کا منہ قبلہ کی طرف کرنا مستحب ہے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: كَانُوا يَسْتَجِيبُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِهِ الْقَبْلَةَ يَعْنِي إِذَا حَضَرَ الْمَيِّتَ.

(۶۶.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالُوا : تَوَفَّى وَأَوْصَى بِطَلْبِهِ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَأَوْصَى أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْقَبْلَةِ لَمَّا احْتَضَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَصَابَ الْفُطْرَةَ وَقَدْ رَدَدْتُ لَلَّهِ عَلَى وَلَدِهِ . ثُمَّ ذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ : االلَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَأَدْخِلْهُ جَنَّاتِكَ وَقَدْ فَعَلْتَ)).

[ضعیف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶.۴) عبد اللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مدینے آئے تو آپ ﷺ نے براء بن معرور کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ فوت ہو گئے اور آپ ﷺ کیلئے تہائی مال کی وصیت کی ہے اور یہ بھی وصیت کی کہ جب مجھے موت آئے تو میرے چہرے کو قبلے کی طرف کر دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے فطرت کو پایا ہے اور میں نے اس کا تہائی حصہ اس کی اولاد کو لوٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ گئے، اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: ”اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحمت کر اور اسے اپنی جنت میں داخل فرما جو تو نے کر دیا ہے۔“

(۶۶.۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ لِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ : وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ أَوَّلَ مَنْ اسْتَقْبَلَ الْقَبْلَةَ حَيًّا وَمَيِّتًا . وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ . (ت) وَيَذْكُرُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ الْكُتَيْبَةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلَّا أَحْجَارٌ نَصَبَهَا اللَّهُ قَبْلَةَ لِأَحِبَّائِنَا وَوُجَّهَ إِلَيْهَا مَوَاقِنَا .

[صحیح۔ أخرجه ابن السعد]

(۶۶.۵) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک اس قصے میں بیان کرتے ہیں کہ براء بن معرور پہلے شخص ہیں جنہوں نے زندہ بھی اور مردہ حالت میں بھی قبلے کی طرف رخ کیا۔

حسن کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ نے کہنے کا ذکر کیا تو کہا: اللہ کی قسم! یہ صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے قبلے کیلئے نصب کیا ہے ہمارے زندوں کیلئے اور ہم مردوں کو بھی اسی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۲۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِغْمَاضِ عَيْنَيْهِ إِذَا مَاتَ

جب انسان فوت ہو جائے تو اس کی آنکھوں کو بند کرنا مستحب ہے

(۶۶.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ

عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ دُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شُقَّ بَصْرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ)). فَصَيَّحَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ: ((لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهَلِّينَ، وَاخْلُقْهُ فِي عَقِيدَةِ الْغَائِبِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ أَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ)). [صحیح - المسلم]

(۶۶۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابی سلمہ پر داخل ہوئے اور ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جب روح قبض کر لی جاتی ہے تو نگاہیں اس کا پیچھا کرتی ہیں تو ان کے اہل کے لوگ چیخ پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ دعا کرے اپنے نفوس کیلئے مگر بھلائی کی۔ بے شک جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابو سلمہ کو معاف کر دے اور مہر دین میں اس کے درجات بلند فرما اور اس کا نائب پیچھے چھوڑے جانے والوں میں۔ ہمیں بھی معاف کر دے اور اسے بھی، اے رب العالمین! اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ کر دے اور اس کی قبر کو منور فرما دے۔

(۶۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ كُتِبَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح - المسلم]

(۶۶۰۷) محمد بن عبد الوہاب فراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں معاویہ بن عمرو نے یہ حدیث بیان کی۔

(۶۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْإِنْسَانِ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((لَذَلِكَ جِئَ بَصَرُهُ نَفْسَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرَوَى فِي الْأَمْرِ بِالْإِغْمَاضِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهَيْمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةً. [صحیح - المسلم]

(۶۶۰۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم انسان کو نہیں دیکھتے کہ جب وہ فوت ہوتا ہے تو اس کی آنکھیں گڑ (کھلی رہ) جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تب ہوتا ہے جب نگاہیں روح کا پیچھا کرتی ہیں۔

(۶۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا غَمَضْتَ الْمَيِّتَ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِذَا حَمَلْتَهُ فَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ سَبِّحْ مَا دُمْتَ تَعْمَلُهُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۶۰۹) بکر بن عبد اللہ کہتے ہیں: جب تو میت کی آنکھیں بند کرے تو کہہ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ اور جب تو اسے اٹھائے تو کہہ: "بِسْمِ اللَّهِ" پھر تو جب تک اٹھائے رکھے تو "سُبْحَانَ اللَّهِ" کہتا رہے۔

(۲۴) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ وَضْعِ شَيْءٍ عَلَى بَطْنِهِ ثُمَّ وَضْعِهِ عَلَى سَرِيرٍ أَوْ غَيْرِهِ لِئَلَّا يُسْرِعَ انْتِفَاحُهُ

میت کے پیٹ پر کوئی چیز رکھنا پھر چار پائی پر ڈالنا تاکہ پیٹ میں ہوا نہ بھر جائے

رَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۶۶۱۰) أَخْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آدَمَ قَالَ: مَاتَ مَوْلَى لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ مَهَبِ الشَّمْسِ فَقَالَ أَنَسٌ: ضَعُوا عَلَى بَطْنِهِ حَبِيدَةً.

وَبُذِّكِرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُ سِيلَ عَنِ السَّيْفِ يُوَضَّعُ عَلَى بَطْنِ الْمَيِّتِ قَالَ: إِنَّمَا يُوَضَّعُ ذَلِكَ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَفِخَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَزْعُمُ بَعْضُ أَهْلِ التَّجَرِبَةِ أَنَّهُ يُسْرِعُ انْتِفَاحُهُ عَلَى الْوُطَاءِ. [ضعیف]

(۶۶۱۰) عبد اللہ بن آدم کہتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا غلام فوت ہوا شام کے وقت تو انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے پیٹ پر لوہے کی کوئی چیز رکھو۔

فہم بیان کرتے ہیں کہ ان سے ایک مرتبہ میت کے پیٹ پر تلواریں رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: وہ اس ڈر سے رکھی جاتی ہے کہ وہ پھول نہ جائے۔

(۶۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادٍ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا فُرِعَ مِنْ جِهَازِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ - [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۶۶۱۱) عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب منگل کے دن آپ ﷺ کی تجہیز سے فراغت ہوئی تو آپ ﷺ کو آپ کے

گھر میں چار پانی پر رکھا گیا۔

(۲۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَسْجِيَّتِهِ بِثَوْبٍ يُغْفَى بِهِ جَمِيعُ جَسَدِهِ

میت کا ایسے کپڑے میں لپیٹنا مستحب ہے جس سے سارا جسم ڈھانپ دیا جائے

(۶۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حِينَ تَوَفَّى سَجَّى بِرَدِّ حَبْرَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - البخاري]

(۶۶۱۲) ابوسلمہ بن عبد الرحمان بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ سیدہ عائشہؓ خبر دیتی ہیں کہ جب پیارے پیغمبر ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کو یمنی چادر میں لپیٹا گیا۔

(۶۶۱۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَجَّى فِي ثَوْبٍ حَبْرَةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - المسلم]

(۶۶۱۳) سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کو یمنی چادر میں لپیٹا گیا۔

(۲۶) باب الْمُحَافَظَةُ عَلَى سُنَّةِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي أُمُورِ الْمَوْتَى

مردے کے معاملات میں اہل اسلام کے طریقے کی حفاظت کرنا

(۶۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَّا تَتَّخِذَ لَكَ شَيْئًا كَأَنَّهُ الصَّنَدُوقُ مِنَ الْخَشَبِ فَقَالَ بَلِ اصْنَعُوا بِي مَا صَنَعْتُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - انصِبُوا عَلَى اللَّيْنِ وَأَهْيَلُوا عَلَى التُّرَابِ. [ضعيف - أخرجه الشافعي]

(۶۶۱۴) امام شافعی رحمہ اللہ: ہمیں خبر دیتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ سعد بن ابی وقاصؓ سے کہا گیا: کیا ہم آپ کیلئے لکڑی کا صندوق نہ بنوالیں تو انہوں نے کہا: میرے ساتھ بھی ایسا ہی کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا، وہ یہ کہ مجھ پر مٹی کی اینٹیں نصب کرو، پھر اوپر مٹی ڈال دو۔

(۶۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُسَوِّدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ فِي مَرْجِيهِ الَّذِي هَلَكَ لَهُ: الْحَدُّ إِلَى لَحْدًا وَأَنْصَبُوا عَلَى اللَّيْنِ نَصَبًا كَمَا صَنَعَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - المسلم]

(۶۶۱۵) عامر بن سعد سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے اپنی اس بیماری میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے: میرے لیے لحد کھودنا، پھر اس پر ہنگی اینٹیں کھڑی کر دینا جیسے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔

(۲۷) بَابُ وَجُوبِ الْعَمَلِ فِي الْجَنَائِزِ مِنَ الْغُسْلِ وَالتَّكْفِينِ وَالصَّلَاةِ وَالذَّفْنِ حَتَّى يَقُومَ بِذَلِكَ مَنْ فِيهِ الْكِفَايَةُ

وہ معاملات جو جنازے میں واجب ہیں: غسل، تکفین، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ اور وہ

فحس اس کیلئے کھڑا ہو جو ان کاموں کیلئے کافی ہو

قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ.

حضرت براء کہتے ہیں رسول اللہ نے ہمیں جنازوں کی اتباع کا حکم دیا۔

(۶۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خُمُسُ رَدِّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَكَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح - البخاری]

(۶۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کی اتباع کرنا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

(۶۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُضِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْلَى بْنِ مَرْثَةَ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - غَيْرَ مَرَّةٍ لَمَّا رَأَيْتُهُ مَرَّ بِحِيفَةِ إِنْسَانٍ إِلَّا أَمَرَ بِدَفْنِهِ لَا يَسْأَلُ أَمْسِلِمُ هُوَ أَمْ كَافِرٌ . [ضعيف جداً - أخرجه الحاكم]

(۶۱۷) یعلیٰ بن مرثدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئی مرتبہ سفر کیا۔ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی انسان کی میت کے پاس سے گزرے ہوں اور آپ ﷺ نے دفن کا حکم نہ دیا ہو۔ آپ ﷺ یہ بھی نہیں پوچھتے تھے کہ یہ مسلم ہے یا کافر۔

(۶۱۸) وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مَرَّةٍ التَّقْفِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مَرَّةٍ يَقُولُ لَدَ كَرَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارِ قُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ لَدَ كَرَهُ . [ضعيف جداً - دار قعطی]

(۶۱۸) عمر بن عبد اللہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے یعلیٰ بن مرثدہ سے سنا، وہ ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۶۱۹) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَلِّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : وَجَدَ النَّاسَ وَهُمْ صَادِرُونَ بِعَيْنِي مِنَ الْحَجِّ امْرَأَةً مَيِّتَةً بِالْيَمَدِ يَمْرُؤُونَ عَلَيْهَا وَلَا يَرْفَعُونَ بِهَا رَأْسًا حَتَّى مَرَّ بِهَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقَالُ لَهُ كَلَيْبُ مَسْكِينٍ فَالْقَى عَلَيْهَا تَوْبَةً ، ثُمَّ اسْتَعَانَ عَلَيْهَا مَنْ يَدْفِنُهَا فَدَعَا عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ بِعَيْنِي ابْنَهُ فَقَالَ : هَلْ مَرَرْتَ بِهَذِهِ الْمَرْأَةِ الْمَيِّتَةِ فَقَالَ : لَا فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ حَدَّثَنِي أَنَّكَ مَرَرْتَ بِهَا لَنَكَلْتُ بِكَ ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ فَغَطَّ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَقَالَ : لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَدْخُلَ كَلَيْبُ الْجَنَّةَ بِفِعْلِهِ بِهَا فَيَسْمَا كَلَيْبٌ يَتَرَضَّأُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ جَاءَهُ أَبُو لَوْلُؤَةَ فَاقْتُلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَقِيَ بَطْنُهُ . قَالَ نَافِعٌ : وَقَتْلَ أَبُو لَوْلُؤَةَ مَعَ عُمَرَ سَبْعَةٌ نَفَرٌ .

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ . [صحيح - ابن حبان]

(۶۱۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ حج سے آرہے تھے تو انہوں نے بیداء مقام پر مردہ عورت کو پایا۔ وہ گزرتے گئے اور کسی نے اس کی طرف سر اٹھا کر نہ دیکھا حتیٰ کہ ہوایت میں سے کا ایک آدمی گزرا جسے کلب مسکین کہا جاتا تھا۔ اس نے اس پر کپڑا ڈال دیا۔ پھر انہوں نے مدد کیلئے پکارا جو اسے دفن کریں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ کو بلایا، یعنی اپنے بیٹے کو تو انہوں نے کہا: کیا تو اس مردہ عورت کے پاس سے گزرا ہے؟ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اگر مجھے علم ہو گیا کہ تو وہاں سے گزرا ہے تو میں تجھے ضرور سزا دوں گا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور ان پر بہت ناراض ہوئے اور کہنے لگے: شاید کہ اللہ تعالیٰ اسی عمل کی وجہ سے کلب کو جنت میں داخل کر دے۔ ایک مرتبہ کلب مسجد کے پاس وضو کر رہے تھے کہ ان کے پاس ابو لؤلؤ آیا جو عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل تھا تو اس نے اس کا پیٹ پھاڑ دیا۔ نافع کہتے ہیں: ابو لؤلؤ نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سترہ افراد کو قتل کیا۔

(۲۸) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّعْجِيلِ بِتَجْهِيزِهِ إِذَا بَانَ مَوْتُهُ

تجہیز میں جلدی کرنا مستحب ہے جب اس کی موت واضح ہو جائے

(۶۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرَّوَّاسِيُّ أَبُو سُفْيَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلْوِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَصِينِ بْنِ وَحْوَاحٍ : أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرَضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُهُ فَقَالَ : ((إِنِّي لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَّثَ بِهِ الْمَوْتَ فَأَذِّنُونِي بِهِ حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّيَ عَلَيْهِ ، وَعَجِّلُوهُ فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِجِبْرِئَةَ مُسْلِمٍ أَنْ تَحْسَرَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَهْلِهِ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. وَكَذَا قَالَ عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ وَفِيهِ لِحَفِيفَةَ مُسْلِمٍ أَنْ تَحْسَرَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَهْلِهِ)). وَرَوَى فِي الْأَسْتِثْنَاءِ بِالْعَرَبِيِّ حَدِيثُ مَرْفُوعٍ لَا يَبْتُ مِثْلَهُ. وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي الْأَسْتِثْنَاءِ بِالْمَصْعُوقِ. وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يُسْتَحَبُّ ذَلِكَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ مَوْتُهُ. [ضعيف - أبو داود]

(۶۶۲۰) حصین بن وحوح بیان کرتے ہیں کہ طلحہ بن براء بیمار ہو گئے تو آپ ﷺ اس کی تیمارداری کیلئے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں دیکھتا طلحہ کو مگر یہ کہ اس پر موت ظاہر ہو چکی ہے۔ سو تم مجھے اس کی اطلاع کرنا تاکہ میں آکر اس کی نماز جنازہ ادا کروں اور اس کیلئے جلدی کرنا کیونکہ کسی بھی مسلمان میت کیلئے جائز نہیں کہ اس کو اس کے اہل میں زیادہ دیر تک رکھا جائے۔

جماع أبواب غُسلِ المَيِّتِ

میت کے غسل کے ابواب

(۲۹) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ غُسلِ الْمَيِّتِ فِي قَمِيصٍ

میت کو اس کی قمیض میں غسل دینا مستحب ہے

(۶۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - اخْتَلَفَ الْقَوْمُ فِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَنْجَرْدُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَوْ نَعْبِسُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَأَلْقَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّنَةَ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا نَأْنِمَ دَقْنُهُ عَلَى صَدْرِهِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْيَمَنِ مَا يَدْرُونَ مَا هُوَ اغْسِلُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَعَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ يَصُبُّونَ الْمَاءَ عَلَيْهِ وَيَذْكُونَهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَإِنَّمِ اللَّهُ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَّا نِسَاوَةً. [حسن۔ أخرجه أبو داود]

(۶۲۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا ارادہ کیا گیا تو قوم نے اختلاف کیا۔ کچھ نے کہا کہ آپ ﷺ کے لباس کو اتارا جائے جیسے ہم اپنے فوت ہونے والوں کا لباس اتارتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان پر اوجھ نازل کر دی یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی نہیں تھا مگر نیند کی وجہ سے اس کی خموزی اس کی چھاتی کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور گھر کے کونے میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ”اور وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے“ رسول اللہ ﷺ کو غسل دو اس حال میں کہ آپ ﷺ کے کپڑے آپ کے جسد اطہر پر ہوں۔ پھر انہوں نے آپ کو غسل دیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کی قمیض آپ ﷺ کے جسم پر تھی اور اس پر وہ پانی ڈال رہے تھے۔ اوپر سے ہی مل رہے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اللہ کی قسم! اگر میں کسی آدمی کو اپنی طرف آتے ہوئے پانی تو میں پیچھے نہ ہتی اور نہیں غسل دیا رسول اللہ ﷺ کو اگر آپ ﷺ کی ازواج نے ہی۔

(۶۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَعَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَصُبُّونَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيصِ وَيَذْكُونَهُ بِالْقَمِيصِ دُونَ أَيْدِيهِمْ. [حسن۔ أبو داود]

(۶۲۲۲) عبد اللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھیں اور وہ پوری حدیث کو بیان کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے آپ ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیض تھی۔ وہ قمیض کے اوپر سے پانی بہا رہے تھے اور قمیض کے ساتھ ہی جسم کو مل رہے تھے بغیر ہاتھوں کے۔

(۶۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بُرْدَةَ يَعْنِي بُرَيْدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

عَلَّقَمَهُ بِنِ مَرْثِدَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا أَخَذُوا فِي غَسْلِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاعِلِ: لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَمِيصًا. ابْنُ بُرَيْدَةَ هَذَا هُوَ سَلِيمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ قَدْ سَمَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. [حسن لغیره۔ ابن ماجہ]

(۶۶۲۳) ابن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے غسل کا معاملہ پیش آیا تو ان کو اندر ہی سے ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیض نہ اتارو۔

(۳۰) بَاب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ الْمَيِّتِ وَمَسَّهَا بِيَدِهِ لَيْسَتْ عَلَيْهَا حِرْقَةٌ

میت کی شرمگاہ کو دیکھنا اور بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا منع ہے

(۶۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا تُبْرِزْ فَوْحَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَوْحِهِ حَتَّى وَلَا مَيِّتٌ)). [حسن۔ أبو داؤد]

(۶۶۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی ران کو نگاہ نہ کر اور نہ دیکھ تو زندہ یا مردہ کی ران کو۔

(۶۶۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْكَلٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - وَعَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَمِيصٌ وَيَبِيدُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِرْقَةً يَتَّبِعُ بِهَا تَحْتَ الْقَمِيصِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبه]

(۶۶۲۵) عہد اللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو غسل دیا اور آپ ﷺ پر قمیض تھی اور علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کپڑے کا ٹکڑا تھا جس کے ساتھ کپڑے کے نیچے سے منافی کر رہے تھے۔

(۳۱) بَاب مَا يُؤْمَرُ بِهِ مَنْ تَعَاهَدَ بَطْنَهُ وَغَسَلَ مَا كَانَ بِهِ مِنْ أَدَى

میت کے پیٹ کو دبایا جائے، اگر کوئی گندگی وغیرہ ہو تو اس کو صاف کر دیا جائے

(۶۶۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَمِلْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَلَذَهَبْتُ أَنْظُرَ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَمِيَّةِ فَلَمْ أَرْ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا - ﷺ - حَيًّا وَمَيِّتًا وَوَلِيًّا ذَفْنُهُ وَإِجْنَانُهُ ذَوْنُ النَّاسِ أَرْبَعَةٌ عَلِيُّ وَالْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَصَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلِإِحْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِحَدًّا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّيْنُ نَصَبًا . [صحيح - أخرجه البزار]

(۶۶۲۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو غسل دیا۔ میں نے چاہا کہ جو عام میت کے ساتھ گندگی وغیرہ ہوتی ہے وہ دیکھوں تو میں نے کچھ بھی نہ پایا۔ آپ ﷺ زندہ بھی پاکیزہ تھے فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے اور میں آپ ﷺ کے دفن اور قبر کا والی بنا اور میرے علاوہ چار آدمی تھے: علی عباس فضل اور صالح جو رسول اللہ کا غلام تھا اور رسول اللہ کے لیے لحد تیار کی گئی اور انہیں نصب کی گئیں۔

(۶۶۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمْذَانِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ الدَّارِمِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دَبْرِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَمِلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَجَعَلْتُ أَنْظُرَ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَمِيَّةِ فَلَمْ أَرْ شَيْئًا وَكَانَ طَيِّبًا حَيًّا وَمَيِّتًا - ﷺ - . [صحيح - أخرجه البزار]

(۶۶۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا اور وہ کچھ دیکھنے لگا جو عام میت کے ساتھ ہوتی ہے تو میں نے کچھ بھی نہ پایا، کیونکہ آپ ﷺ زندہ اور فوت ہونے کے بعد بھی پاکیزہ تھے۔

(۶۶۲۸) وَأَنْبَائِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ: يُونُسُ بْنُ عُطَيَّةٍ حَدَّثَنَا جُنَيْدٌ أَبُو حَازِمٍ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ عَسَلَ مَيِّتًا فَلْيَبْدَأْ بِعَصْرِهِ)).

هَذَا مُرْسَلٌ وَرَأَوِيهِ ضَعِيفٌ . [ضعيف جدا - ابن حبان]

(۶۶۲۸) ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا اسے چاہیے کہ وہ ابتدا پیٹ ٹھوڑے سے کرے۔

(۳۲) بَابُ تَوْضِئَةِ الْمَمِيَّةِ

میت کو وضو کروانے کا بیان

(۶۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَدَّاءُ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةٍ

عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ لَهْنٌ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ : ((الْبَدْنُ بِمَيَّامِنِهَا وَمَوَاضِعُ الْوُضُوءِ مِنْهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - البخاری]

(۶۶۲۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے کہا: اپنی بیٹی کے غسل کے وقت اس کی دائیں جانب سے آغاز کرنا اور وضو کے اعضا سے۔

(۳۳) بَابُ الْإِبْتِدَاءِ فِي غُسْلِهِ بِمَيَّامِنِهِ

غسل میں دائیں جانب سے آغاز کرنا

(۶۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَيْثُ أَمَرَهَا أَنْ تَغْسَلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا : ((الْبَدْنُ بِمَيَّامِنِهَا وَمَوَاضِعُ الْوُضُوءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - البخاری]

(۶۶۳۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاں بیٹی کو غسل دلانے کا حکم دیا وہاں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: اس کا آغاز کرنا دائیں جانب سے اور اعضا وضو سے کرنا۔

(۳۴) بَابُ مَا يُغْسَلُ بِهِ الْمَيِّتُ وَسُنَّةُ التَّكْرَارِ فِي غُسْلِهِ

میت کو کس کے ساتھ غسل دیا جائے اور غسل میں تکرار کرنا سنت ہے

(۶۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ تَوَلَّيْتُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : ((اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنِي فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ ، فَإِذَا قَرَعْتُنَّ قَاذِنِي)). قَالَتْ : فَلَمَّا قَرَعْنَا أَذَنَاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ : ((أُشِعُونَهَا بِأَيَّاهُ)). تَعْنِي الْإِزَارَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحیح - البخاری]

(۶۶۳۱) ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ کی بیٹی فوت ہوئی تو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تین تین یا پانچ پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے زیادہ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور غسل دو پانی اور پیری کے پتوں سے اور

آخر میں کافور لگایا کافور جیسے کوئی اور چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ”حقوۃ“ دی اور فرمایا: اس کی مینڈھیاں بھی کرنا۔ حقوۃ سے مراد چادر ہے۔

(۶۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ: تَوَفَّيْتُ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ - قَاتَانَا فَقَالَ: ((اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَبُسْدَرٍ وَاغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتِ ذَلِكَ، وَاجْعَلِي فِي الْأَجْرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا فَرَعْتُنَّ قَادِئِي)). قَالَتْ: فَلَمَّا فَرَعْنَا أَذْنَاهُ فَالْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ: أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ. فَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ: فَصَفَرْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ، ثُمَّ الْقَيْنَا خَلْفَهَا مَقْدِمَتِهَا وَقَرْنَهَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِخَوْرِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۳۲) ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہو گئی۔ سو آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: اسے غسل دینا پانی اور بیری کے ساتھ اور غسل دینا طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور اس کے آخر میں کافور یا کافور جیسے کوئی اور چیز لگانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی اور فرمایا: اس کی میڈھیاں بھی کرنا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہم نے ان کے سر کی تین مینڈھیاں کیں۔ پھر ان کو دو کو سامنے اور ایک کو پیچھے ڈال دیا۔

(۶۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَحَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: تَوَفَّيْتُ إِحْدَى بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتِ بَمَاءٍ وَبُسْدَرٍ، وَاجْعَلِي فِي الْأَجْرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْتُنَّ قَادِئِي)). فَلَمَّا فَرَعْنَا أَذْنَاهُ فَالْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ: ((أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ)). وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ: ((ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتِ)). قَالَتْ: وَاجْعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

[صحيح - المسند]

(۶۶۳۳) ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل

دینا یا اس سے زیادہ مرتبہ بھی اگر ضرورت محسوس ہو۔ پانی اور پیری سے غسل دینا اور آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا۔ سو جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اس کے مینڈھیاں بھی کرنا اور یہ بھی فرمایا: تم، پانچ یا سات مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ اگر ضرورت محسوس ہو۔ وہ کہتی ہیں اور ہم نے اس کے سر کی چار مینڈھیاں کیں۔

(۶۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْغُسْلَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ يَغْسِلُ بِالسَّنْدِ مَرَّتَيْنِ وَالْقَائِلَةَ بِالْمَاءِ وَالْكَافُورِ. وَيَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ أَبَاهُ أَوْصَاهُ فَقَالَ: يَا بَنِي إِذَا مِتُّ فَأَغْسِلْنِي بِالْمَاءِ غَسْلَةً. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَجْزِي فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ مَرَّةً.

وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مَوَلَّتْ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ: إِذَا لَمْ يَجِدْ سَنْدًا قَالَ لَا بِصُرَّةٍ. وَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُونَ: الْمَيِّتُ يَغْسَلُ وَتَرًا وَيُكْفَنُ وَتَرًا وَيُجَمَّرُ وَتَرًا. [صحيح- ابو داؤد] (۶۶۳۳) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: انہوں نے غسل کا طریقہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے لیا۔ وہ غسل دیتیں پیری کے ساتھ دو مرتبہ اور تیسری مرتبہ پانی اور کافور کے ساتھ اور عبد اللہ بن عمرو سے بیان کیا گیا کہ اس کے باپ نے وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے ایک مرتبہ پانی سے غسل دینا۔

عطاء کہتے ہیں: مجھ کو ایک مرتبہ غسل دینا کافی ہے۔ عمر بن عبد العزیز کہتے ہیں اس میں کوئی چیز مقرر نہیں اور ابراہیم کہتے ہیں: جب پیری وغیرہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اصحاب عبد اللہ کہتے تھے کہ میت کو ایک ایک مرتبہ غسل دیا جائے اور ایک ہی کفن اور ایک ہی مرتبہ استنجاء کروانا ہے۔

(۶۶۲۵) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيفِيُّ أَخْبَرَنَا الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَنَّ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا: الْمَيِّتُ يَغْسَلُ وَتَرًا، وَيُكْفَنُ وَتَرًا، وَيُجَمَّرُ وَتَرًا. [حسن- أخرجه ابن ماجه]

(۶۶۳۵) ابراہیم اصحاب عبد اللہ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میت کو طاق عدد میں غسل دیا جائے اور طاق ہی کفن دیا جائے اور طاق ہی مینڈھیاں کی جائیں۔

(۳۵) بَابُ الْمَرِيضِ يَأْخُذُ مِنْ أَطْفَارِهِ وَعَانَتِهِ

مریض کے ناخن اور زیر ناف بالوں کا صاف کرنا

(۶۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ جَارِيَةَ النَّفْقِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اتَّبَعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا، وَكَانَ خُبَيْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ بْنِ نَوْفَلٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا لِقَتْلِهِ، فَاسْتَعَارَ مِنْ ابْنَةِ الْحَارِثِ مُوسَى يَسْتَوِدُّ بِهَا فَأَعَارَكُهُ، فَدَرَجَ بَنَى لَهَا وَهِيَ عَافِلَةٌ حَتَّى أَتَتْهُ فَوَجَدَتْهُ مُغْلِبًا وَهُوَ عَلَى لَحْدِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ، فَفَزَعَتْ فَرَوْعَةً عَرَفَهَا فَقَالَ: اتَّخَسَّيْنِ إِنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لَأَفْعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. فَإِنْ لَمْ يَأْخُذْهُ حَتَّى تُوَفَّى فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: مِنْ أَصْحَابِنَا مَنْ قَالَ لَا أَرَى أَنْ يُحْلَقَ عَنْهُ بَعْدَ الْمَوْتِ شَعْرٌ وَلَا يُجَزَّ طُفْرٌ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَرِ بِذَلِكَ بَاسًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يُجَزُّ لَهُ شَعْرٌ، وَلَا يَقْلَمُ لَهُ طُفْرٌ. وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ غَسَلَ مَيِّتًا فَلَدَعَا بِمُوسَى، وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ جَزَّ عَائَةَ مَيِّتٍ، وَرَوَى عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: عَلَامَ تَنْصُونُ مَيِّتَكُمْ أَيْ تُسَرِّحُونَ شَعْرَهُ وَكَانَهَا تَكْرِهَتْ ذَلِكَ إِذَا سَرَّحَهُ بِمِشْطٍ صَبِغَةَ الْأَسْنَانَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو حارث بن نوفل نے خُبیبؓ کو خرید لیا اور خُبیبؓ نے ان کے قتل کا پروگرام بنایا تو خُبیبؓ نے حارث کی بیٹی سے عاریہ (ادھار) استرا طلب کیا تاکہ وہ زیر ناف بالوں کی صفائی کر لیں تو اس نے استرا دے دیا اور اس کی بیٹی چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور وہ اس سے بے خبر تھی۔ جب اس نے دیکھا تو بیٹی خُبیبؓ کے ران پر بیٹھی ہوئی تھی اور استرا خُبیبؓ کے ہاتھ میں تھا تو وہ گھبرا گئی اور انہوں نے اس کی گھبراہٹ کو دیکھا اور کہا: تیرا خیال ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا مگر میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔

امام بخاری نے موسیٰ بن اسماعیل سے بیان کیا ہے۔ اگر اس نے فوت ہونے تک نہیں کاٹے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بعض احباب نے موت کے بعد بال کاٹنے اور ناخن تراشنے کو درست نہیں جانا اور ان میں سے بعض نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔ شیخ نے بیان کیا کہ حسن اور اور ابن سیرین کہتے ہیں ناحق یا مال نہیں کاٹے جائیں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے میت کو غسل دیا اور استرا منگوایا اور زیر ناف بال موٹے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ کیا تم میت کی صفائی نہیں کرو گے یعنی اس کے بال نہیں کاٹو گے۔ گویا وہ اسے ناپسند کرتی تھیں جبکہ اس کنگھی کی جاسکے۔

(۳۶) باب الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

محرم اگر فوت ہو جائے

(۶۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيقَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بَلَّالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَصَ قِمَاطَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُلُّ وَيَمْلَى)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ ثَوْبَيْهِ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۳۷) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر پڑا، اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ اس کی گردن مروڑی گئی جس سے وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور پیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

(۶۶۳۸) أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَسَّوْمٍ حَدَّثَنَا عَمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَخَرَّ مِنْ يَمِينِهِ فَوَقَصَ وَلَقَصَا قِمَاطَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَالْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُلُّ وَيَمْلَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ غَسَّوْمٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۳۸) سعید بن جبیر ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی احرام کی حالت میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ وہ اونٹ سے گر گیا اور گردن مڑ جانے سے فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور پیری سے غسل دو اور دو کپڑے پہنا دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶۳۹) وَأَمَّا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ

دینار عن سہید بن جبیر عن ابن عباس قال: أُمِّي النَّبِيُّ ﷺ - بِرَجُلٍ وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ: ((كَفَّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَأَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَلَا تُحْمَرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبَسِي)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح - المسلم]

(۶۶۳۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جسے اس کی سواری نے گرا دیا تھا۔ وہ فوت ہو گیا اس حال میں کہ حرم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اٹھائیں گے اور وہ تلبیہ کہتا ہوا آئے گا۔

(۶۶۴۰) عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: ((وَلَا تُحْمَرُوا وَجْهَهُ، وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْبَسًا)).
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَ مَعَهُ بَيِّنَاتِهِ.

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْوُجْهِ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَشَكَ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ ثَوْبِيهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَجْهَهُ وَزَادَ وَلَا تُحْنَطَوْهُ.

[صحيح - المسلم]

(۶۶۴۰) وکیع سفیان سے اسکی ہی حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے یہ کہا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۴۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَلَى نَاقَةٍ لَهُ بِعَرَفَةَ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ أَقْصَعَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((أَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفَّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ قَالَ فِي ثَوْبِيهِ وَلَا تُحْنَطَوْهُ، وَلَا تُحْمَرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبَسِي)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرِو بْنُ زَيْدٍ.

[صحيح - بخاری]

(۶۶۴۱) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عرفات میں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنی اونٹنی پر تھا تو اس نے اسے گرا دیا وہ مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو یا فرمایا: اس کے دونوں کپڑوں میں خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا اور وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

(۶۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَهِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ

مع رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ : فَأَوْقَصْتُهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصْتُهُ وَقَالَ عُمَرُو : فَأَوْقَصْتُهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّوهُ فِي تَوْبَيْنٍ ، وَلَا تُحَنِّطُوهُ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ)) . قَالَ أَيُّوبُ : ((لَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَبِيًّا)) . وَقَالَ عُمَرُو : ((لَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَبِيًّا)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَحَدَّثَهُ . [صحيح- مسلم]

(۶۶۴۲) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی عرفات میں آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گر پڑا تو اس بات کا تذکرہ پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور جیری سے غسل دواوردو کپڑوں میں کفن دواور اسے خوشبو نہ لگانا اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپنا۔ ایوب کہتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اٹھائے گا تلبیہ کی حالت میں۔

(۶۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ عَلَى لَفْظٍ حَدِيثِ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - وَكَانَ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ فِي تَوْبَتِهِ . وَأَيُّوبُ قَالَ : فِي تَوْبَتَيْنِ . أَخْبَرَنَا بِصُعُوتِ ذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُمَرُو وَأَيُّوبَ قَالَ أَيُّوبُ : فِي تَوْبَتَيْنِ وَقَالَ عُمَرُو : فِي تَوْبَةٍ . وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ بَشْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ .

[صحيح- مسلم]

(۶۶۴۳) سلیمان کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حماد نے اور وہ الفاظ ایوب کی روایت کے تھے سوائے اس کے کہ اس نے اس کی بات کا تذکرہ نہیں کیا بلکہ یہ بات نبی کریم ﷺ سے ذکر کی ہے۔

(۶۶۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُحْرِمًا فَأَوْقَصْتُهُ نَافَتَهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّوهُ فِي تَوْبَتَيْنِ ، وَلَا تُسَمِّرُوهُ طَبِيبًا ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّدًا)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ يُوَاقِي هُشَيْمَ فِي الرَّأْسِ وَالطَّبِيبِ إِلَّا أَنَّهُ رَوَى عَنْهُ تَوْبَتَهُ وَرَوَى تَوْبَتَيْنِ .

[صحيح- مسلم]

(۶۶۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک محرم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس کی اونٹنی نے اسے گرا دیا اور وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ دھانپنا۔ یقیناً وہ قیامت کے دن اٹھایا جائیگا تلبیہ کہتے ہوئے۔

(۶۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَشِيمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا وَقَصَّتْهُ رَأْسُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَبِزْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجَ رَأْسِهِ، وَلَا تُمِسُّوهُ طَبِيبًا فَإِنَّهُ يَمُوتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّدًا)). كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَأَيْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي نُسْخَةٍ أُخْرَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي ثَوْبَيْهِ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۴۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اور وہ محرم تھا۔ اسی حالت میں فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دو پانی اور بیری سے اور سر کے علاوہ پورے جسم کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَيَّاسِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَشِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنْ يَغْسَلَ بِمَاءٍ وَبِزْرٍ، وَأَنْ يَكْفِنَ فِي ثَوْبَيْنِ، وَأَنْ لَا تُمِسُّوهُ بِطَبِيبٍ خَارِجَ رَأْسِهِ. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ إِنَّهُ حَدَّثَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: ((خَارِجَ رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ فَإِنَّهُ يَمُوتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّدًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح - مسلم]

(۶۶۴۶) سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا۔ وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا سو اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری سے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور یہ کہ اسے خوشبو نہ لگائی جائے اور سر کو باہر رکھا جائے۔ شعبہ کہتے ہیں: پھر انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ اس کے بعد فرمایا: اس کے سر اور چہرے کو باہر رکھنا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ

نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طَبِيبًا ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَلْبِئِي)).
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا وَهُوَ وَمَنْ مِنْ بَعْضِ رَوَاتِهِ فِي
 الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا . وَالصَّحِيحُ . [صحيح - مسلم]

(۶۶۳۷) ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا۔ اسے اس کی اونٹنی نے گرا دیا تو وہ مر گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دو اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا اور نہ ہی اس کے چہرے کو ڈھانپنا۔ بے شک وہ تیبہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

(۶۶۴۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَصَّتْ بَرَجَلُ نَاقَتِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَقَتَلَتْهُ فَأَتَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : ((اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تَغَطُّوا رَأْسَهُ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طَبِيبًا فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَهْلِي)). وَقَالَ إِسْحَاقُ : يَبْعَثُ يَلْبِئِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَنْصُورٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَفِي مَتْنِهِ : ((لَا تَغَطُّوا رَأْسَهُ)). وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ فِي الرَّأْسِ وَحْدَهُ ، وَذَكَرُ الْوَجْهِ فِيهِ غَرِيبٌ .

وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَلَذَكَرُ الْوَجْهَ عَلَى شَكِّ مَنِّي فِي مَتْنِهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ لَمْ يَشْكُوا وَسَاقُوا الْمَتْنَ أَحْسَنَ سِيَاقَةً أَوَّلَى بِأَنْ تَكُونَ مَحْفُوظَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - البخاری]

(۶۶۴۸) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور وہ فوت ہو گیا۔ سو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل اور کفن دو مگر اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو اس کے قریب نہ لانا؛ کیونکہ وہ اٹھایا جائے گا تیبہ کی حالت میں۔

امام بخاری قتبہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس کے سر کو نہ ڈھانپنا۔ ایک روایت صرف سر ڈھانپنے کے بارے میں ہے۔

(۶۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بَنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا . قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : ((وَحَمَرُوا وَجْهَهُ وَلَا تَحْمَرُوا رَأْسَهُ ، وَلَا تَمْسُوهُ طَبِيبًا فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبًّا))

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذَلِكَ . [منكر - المحرجه الشافعي]

(۶۶۴۹) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانک دو مگر سر کو نہ ڈھانکنا اور نہ ہی اسے خوشبو لگانا۔ بے شک وہ قیامت کے دن تبلیہ کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

(۶۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ تَوَلَّى بِالسُّفْيَا زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يُحْمَرْ رَأْسُهُ. [ضعيف]

(۶۶۵۰) زہری سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عبد اللہ بن ولید عثمان بن عفان کے دور میں سفیا مقام پر فوت ہو اس حال میں کہ وہ محرم تھا تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا گیا۔

(۶۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْدٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ لَمْ يَغَطَّ رَأْسُهُ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ مُحْرِمًا. [ضعيف]

(۶۶۵۱) ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ جب محرم شخص فوت ہو جائے تو اس کے سر کو نہ ڈھانپا جائے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کو احرام کی حالت میں ملے۔

(۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَمِّرُوا وَأُجُوهَ مَوْتَانِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِيَهُودَ)). وَهَذَا إِنْ صَحَّ بِشَهَادَةِ لِرِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ فِي الْأَمْرِ بِتُخْمِيرِ الْوُجْهِ.

إِلَّا أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظَ وَأَبَا سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَانَا أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بَعْضُ الْكُوفِيِّينَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ لَدَ كَرَّ هَذَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ: هَذَا أَخْطَأَ فِيهِ حَفْصٌ فَرَفَعَهُ. وَحَدَّثَنِي عَنْ حَبَّاحٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلًا وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ كَمَا رَوَاهُ حَفْصٌ وَهُوَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ دارقطنی]

(۶۶۵۲) عطاء ابن عباس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کے چہروں کو ڈھانپو اور یہودی مشابہت نہ کرو۔

(۳۷) باب لَا يَتَّبِعُ الْمَيِّتُ بَنَارَ

آگ کے ساتھ میت کے پیچھے نہ چلا جائے

(۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّالِبِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي بَابُ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَتَّبِعَنَّ الْجَنَازَةَ بِصَوْتٍ وَلَا نَارٍ)). زَادَ هَارُونُ: وَلَا يُمَشِي بَيْنَ يَدَيْهَا.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَا يُمَشِي بَيْنَ يَدَيْهَا بَنَارٌ كَمَا لَا تَتَّبِعُ بَنَارٌ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۶۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میت کے پیچھے آواز اور آگ کے ساتھ نہ چلو۔ ہارون نے اس کو زیادہ کیا ہے کہ اس کے آگے بھی نہ چلا جائے۔

(۶۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى فَضِيلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيرٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ: أَوْصَى أَبُو مُوسَى حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِي فَأَسْرِعُوا بِئِيَ الْمَشْيَ، وَلَا تُبْعَوْنِي بِمُحْمَرٍ، وَلَا تَجْعَلُنَّ عَلَيَّ لُحْدِي شَيْئًا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ التُّرَابِ، وَلَا تَجْعَلُنَّ عَلَيَّ قَبْرِي بِنَاءً وَأَشْهَدْكُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ حَالِقَةٍ أَوْ سَالِقَةٍ أَوْ خَارِقَةٍ قَالُوا لَهُ: سَمِعْتُ فِيهِ شَيْئًا قَالَ: نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي وَصِيَّةِ عَائِشَةَ وَعِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنْ لَا يَتَّبِعُوا بَنَارَ. [ضعيف۔ ابن ماجہ]

(۶۶۵۳) ابو بردہ نے یہ بات بیان کی کہ جب ابو موسیٰ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے وصیت کی: جب میرے جنازے کو لے کر چلو تو تیز چلنا اور پیچھے آگ لے کر نہ چلنا اور نہ ہی میری لحد پر کچھ رکھنا جو میرے اور مٹی کے درمیان حائل ہو اور نہ ہی میری قبر پر کوئی عمارت بنانا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں بری ہوں اپنے والدی نوحہ کرنے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے تو لوگوں نے ان سے کہا: کیا تم نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ سے ہی۔

(۳۸) باب مَنْ رَأَى شَيْئًا مِنَ الْمَيِّتِ فَكْتَمَهُ وَكَلَّمَ يَتَحَدَّثُ بِهِ

جس نے میت میں کچھ دیکھا وہ اسے ختم کر دے مگر اس کے متعلق بات نہ کرے

(۶۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ غَسَلَ مُسْلِمًا فَكُتِمَ عَلَيْهِ غُفْرَانُ اللَّهِ لَهُ أَرْبَعِينَ مَرَّةً، وَمَنْ حَفَرَ لَهُ فَاجَنَّهُ أُجِرِيَ عَلَيْهِ كَأَجْرِ مُسْكِنٍ أَسْكَنَهُ إِيَّاهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كَفَنَهُ كَسَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ الْجَنَّةِ)). [حید۔ أخرجه الحاكم]

(۶۶۵۵) ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اسے چالیس مرتبہ معاف کرے گا اور جس نے اس کیلئے قبر کا اہتمام کیا، اس کو ایسا اجر دیا جائے گا جیسے اس نے کسی کو رہنے کیلئے جگہ دی اور اس نے اسے قیامت تک رہنے کی جگہ دی اور جس نے اسے کفن دیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے جنت کا ریشم و استبرق پہنائیں گے۔

(۳۹) بَابُ مَنْ يَكُونُ أَوَّلَى بِغُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینا کس کا زیادہ حق ہے

(۶۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْرَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْجَمِيِّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَانَ مِنْ أَجْزَعِ النَّاسِ كُلِّهِمْ عَلَيْهِ عَمْرٌ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالُوا يَعْزِي لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ آمَنَاتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: نَعَمْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَنْ يَغْسِلُهُ؟ قَالَ: رِجَالُ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَدْنَى فَلَا أَدْنَى. قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّ تَدْفِنُهُ؟ قَالَ: اذْفِنُوهُ فِي الْبُقْعَةِ الَّتِي قَبَضَهُ اللَّهُ لَهَا لَمْ يَقْبِضْهُ إِلَّا فِي أَحَبِّ الْبَقَاعِ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۶۶۵۶) (سالم بن عبد اشجی کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو سب لوگوں میں سے زیادہ گھبرانے والے عمر بن خطاب تھے اور انہوں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے ہیں تو انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! آپ ﷺ کو غسل کون دے گا؟ تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کے گھر کے جو قریبی افراد ہیں۔ پھر لوگوں نے کہا: اے صاحب رسول اللہ! آپ ﷺ کو کہاں دفن کیا جائے گا تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کو اسی جگہ پر دفن کرو جہاں آپ ﷺ کی روح قبض کی گئی۔ آپ ﷺ کو آپ کی محبوب جگہ میں قبض کیا گیا۔

(۶۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَبَا جَعْفَرٍ قَالَ : غُسِّلَ النَّبِيُّ ﷺ - ثَلَاثًا بِالسُّدْرِ ، وَغُسِّلَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، وَغُسِّلَ مِنْ بَنَرٍ يُقَالُ لَهُ الْغُرْسُ بِقَبَاءٍ كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ عَيْشَةَ ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُشْرَبُ مِنْهَا وَلِيَّ سَهْلَتَهُ عَلِيُّ وَالْفَضْلُ مُحْتَضِيَهُ ، وَالْعَبَّاسُ يَصُبُّ الْمَاءَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَقُولُ : أَرِحْنِي قَطْعَتْ وَكَيْسِي إِنْ لَاحِدَ شَيْئًا يَتَرَعَّلُ عَلَيَّ .

[ضعیف۔ عبد الرزاق]

(۶۶۵۷) محمد بن علی کہتے ہیں: آپ ﷺ کو تین مرتبہ پیری کے ساتھ غسل دیا گیا اور آپ ﷺ کو غسل دیا گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ پر قمیض تھی اور آپ کو قباء کے کنویں غرس کے پانی سے غسل دیا گیا جو سعد بن عیشہ کا تھا۔ آپ اس کا پانی پیا کرتے تھے۔ آپ کی طہارت و صفائی علی کے حصے آئی اور قبر (تدفین) فضل کے حصے اور عباس پانی بہا رہے تھے اور فضل کہہ رہے تھے: مجھے سکون دو تم نے تو میری شہ رگ کاٹ دی۔ میں کوئی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ میں اپنے کو تروتازہ کروں۔

(۶۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : مَنْ وَلِيَ غُسْلَ مَيِّتٍ فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ يَعْنِي يَسْتُرُ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَكَتَهُ أُمُّهُ . قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لِلْمَيِّتِ أَقْرَبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ، فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَرَجُلٍ مِمَّنْ تَذَرُونَ أَنْ عِنْدَهُ وَرَعًا وَأَمَانَةً)) . [ضعیف۔ أخرجه أحمد]

(۶۶۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میت کے غسل کا سر پرست بنے اسے چاہیے اس امانت کو ادا کرے، یعنی اس کی پردہ پوشی کرے جو اس میں ہے۔ وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ اس کا ذمہ دار اس کا قریبی ہو۔ اگر وہ جانتا ہے۔ اگر اس کا قریبی نہیں جانتا تو پھر وہ شخص جس کے متعلق تم جانتا ہو کہ وہ اس کی امانت داری کا خیال رکھے گا۔

(۴۰) بَابُ الرَّجُلِ يَغْسِلُ امْرَأَتَهُ إِذَا مَاتَتْ

جب عورت فوت ہو جائے تو اس کا خاوند اسے غسل دے

(۶۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السَّلْمِيُّ بِعَرَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ وَأَحْمَدُ بْنُ نَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ

يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَيْعِ وَأَنَا أَجِدُ صَدَاقًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَأَرَأَاهُ قَالَ: بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَأَرَأَاهُ. ثُمَّ قَالَ: ((وَمَا صَرِّكَ لَوْ مَثَّ قَلْبِي فَعَسَلْتُكَ وَكَفَّتْكَ وَصَلَّتْ عَلَيْكَ ثُمَّ دَفَنْتُكَ)). قُلْتُ لَكَ كَأَنِّي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتُ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ بَدَأَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ. [حسن - ابن ماجه]

(۶۶۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ جنت البقیع سے جنازے کے بعد واپس آئے اور میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہی تھی اور میں کہہ رہی تھی: ہائے میرا سر تو آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ بلکہ میرا سر۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا پریشانی ہے اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہوگئی تو میں تجھے غسل دوں گا اور کفن بھی، تیری نماز جنازہ بھی پڑھوں گا اور دفن بھی کروں گا تو میں نے کہا گویا کہ آپ کی سوچ میرے متعلق یہی ہے اللہ کی قسم اگر آپ ایسا ہی کریں گے تو آپ پھر میرے سے واپس پلٹیں گے اور اپنی بعض ازواج کے ساتھ شب زفاف منائیں گے تو رسول کریم ﷺ مسکرا دیے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے پہلے مرض میں ابتداء کی جس میں آپ ﷺ فوت ہو گئے۔

(۶۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمُعْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرٍ أَظَنَّهُ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ: يَا أَسْمَاءُ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَغْسِلْنِي أَنْتِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَسَلَهَا عَلِيُّ وَأَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف - أخرجه أبو نعيم]

(۶۶۶۰) ام جعفر کہتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے اسماء! جب میں فوت ہو جاؤں تو تو اور علی بن ابی طالب ل کر مجھے غسل دینا۔ سو ان کو پھر علی رضی اللہ عنہ اور اسماء رضی اللہ عنہا نے غسل دیا۔

(۶۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ يُونُسَ الدَّمَشَقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَوْصَتْ أَنْ يُغَسَّلَهَا رَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَسَلَهَا هُوَ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ.

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنَّ أُمَّ جَعْفَرٍ بِنْتَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ: غَسَلْتُ أَنَا وَعَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الشَّعْرَانِي حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَدْ كَرِهَ.

[ضعیف۔ أخرجه الشافعی]

(۶۶۶۱) اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی کہ انیس ان کا خاوند علی بن ابی طالب غسل دے۔ سولی علیؑ اور اسماء بنت عمیس نے ہی غسل دیا۔

(۶۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَابِطٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَسَلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ.

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ غَسَلَ امْرَأَتَهُ حِينَ مَاتَتْ. وَرَوَيْنَا فِي غُسْلِ الزَّوْجِ امْرَأَتَهُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَبِي فَلَانَةَ وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ. (ت) وَرَوَى عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِغُسْلِ امْرَأَتِهِ. [ضعیف]

(۶۶۶۳) عبد الرحمن بن اسود بیان کرتے ہیں کہ بے شک عبد اللہ ﷺ نے مسعود نے اپنی بیوی کو غسل دیا جب وہ فوت ہوئی۔

عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں: خاوند زیادہ حقدار ہے اپنی بیوی کو غسل دینے کا۔

(۴۱) بَابُ غُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

عورت کے اپنے خاوند کو غسل دینے کا بیان

(۶۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَوَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةَ

الثَّلَاثَةِ لِمَنْ يَبْقَى مِنْ جُمَادَى الْأُولَى سَنَةَ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَأَوْصَى أَنْ تَغَسَّلَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ امْرَأَتَهُ

وَأَنَّهَا ضَعَفَتْ فَاسْتَعَانَتْ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ الْمَوْصُولُ وَإِنْ كَانَ رَأُوِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِدِيُّ صَاحِبُ التَّارِيخِ وَالْمَغَازِي وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ

فَلَهُ شَوَاهِدٌ مَرَّاسِيلُ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ

عُمَيْسٍ غَسَلَتْ زَوْجَهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى بِذَلِكَ.

[حسن لغیرہ۔ الحاکم]

(۶۶۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ شعل کی رات فوت ہوئے۔ جمادی الاولیٰ کی آٹھ راتیں باقی تھیں اور تیرہ

بھری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ انہیں غسل اسماء بنت عمیس دیں جو ان کی بیوی تھیں اور تب وہ کمزور ہو چکی تھیں اس لئے ان کا تعاون عبدالرحمان بن ابی بکرؓ نے کیا۔

(۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا غَسَلَهُ امْرَأَتُهُ، وَكَفَّنَ فِي أَخْلَافِهِ)). قَالَتْ: فَفَعَلْتُ ذَلِكَ بِأَبِي بَكْرٍ غَسَلَتْهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْأَشْجَعِيَّةُ وَكَفَّنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي كَانَ يَتَوَلَّاهَا. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ماطل]

(۶۶۶) سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جسے اس کی بیوی نے غسل دیا اور وہ اپنے پرانے کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ وہ کہتی ہیں: ایسا ابو بکرؓ کے ساتھ کیا گیا۔ انہیں غسل ان کی بیوی اسماء بنت عمیس نے دیا اور کفن انہیں کپڑوں میں دیا گیا جو انہوں نے پرانے کر لیے تھے۔

(۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الْأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ النَّبِيُّ ﷺ - غَيْرُ نِسَائِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَخَلَفْتُ عَلَى ذَلِكَ وَلَا يَتَلَهَّفُ إِلَّا عَلَى مَا يَجُوزُ. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]
(۶۶۷) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اگر میں کسی بات کا استقبال (قول) کرتی ہوں تو اس سے پیچھے نہیں ہٹی۔ انہیں غسل دیا آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی بیویوں کے علاوہ کسی نے۔

شیخ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس پر قسم اٹھائی اور قسم صرف اس بات پر اٹھائی جاتی ہے جو درست ہو۔

(۴۲) بَابُ الْمُسْلِمِ يَغْسِلُ ذَا قَرَابَتِهِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَيَتَّبِعُ جَنَازَتَهُ وَيَدْفِنُهُ وَلَا يُصَلِّي عَلَيْهِ
مسلمان قریبی مشرک کو غسل دے، جنازے کے ساتھ جائے اور اسے دفن کرے مگر جنازہ نہ پڑے
(۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَدَّادٍ الْمُقَرَّبُ بِوَاسِطَةِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقُلْتُ: إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالُّ قَدْ مَاتَ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ: ((اذْهَبْ فَوَارِهِ، وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِنِي)). فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ فَأَمَرَنِي فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِي بِدَعَوَاتٍ مَا يَسْرُرُنِي

مَا عَلَى الْأَرْضِ بِهِنْ مِنْ شَيْءٍ.

وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ يَقْبَةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُبِيرَةِ كِلَاهُمَا عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْهُوزَنِيِّ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى أَبُو طَالِبٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُعَارِضُ جَنَازَتَهُ قَالَ ابْنُ عَوْفٍ فَجَعَلَ يَمْشِي مُجَانِبًا لَهَا وَيَقُولُ: ((بَرُّكَ رَحِمٌ وَجُزَيْتٌ خَيْرٌ)). وَلَمْ يَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره - أبو داود]

(۶۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: آپ کا بوڑھا گمراہ بزرگ فوت ہو چکا ہے، یعنی میرا باپ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو جلدی جا اور کوئی نیا کام نہ ہو جائے یہاں تک کہ میں آؤں۔ پھر میں اس کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے غسل دیا۔ پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دعائیں کیں جو مجھے بہت ہی پسند ہیں حتیٰ کہ ان سے بڑھ کر زمین کی کوئی چیز مجھے خوش نہیں کر سکتی۔

ابو الیمان ہوزنی کہتے ہیں: جب ابو طالب فوت ہوا رسول اللہ ﷺ نکلے اور جنازے کی ایک طرف چلنے لگے۔ ابن عوف کہتے ہیں: آپ ﷺ ایک کنارے پر چلنے لگے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے: تیری صلہ رحمی نے تجھے نیک کر دیا اور تو نے اچھا بدلہ حاصل کیا مگر آپ ﷺ اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوئے۔

(۶۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ نَصْرَانِيًّا فَقَالَ: اغْسِلْهُ وَكَفِّنْهُ وَحُطِّطْ، ثُمَّ اذْفَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ﴾ [التوبة: ۱۱۳] الْآيَةَ. [صحيح - السامی]

(۶۶۶۷) سعد بن جبیر کہتے ہیں: ایک آدمی عبد اللہ بن عباس کے پاس آیا اور کہا کہ میرا والد نصرانیت پر فوت ہو گئے۔ فرمایا: اے خوشبو لگا پھر اسے دفن کر دے۔ پھر کہا: ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ﴾ [التوبة: ۱۱۳] کہ نہیں ہے لائق نبی ﷺ کو اور نہ یا بل ایمان کو کہ وہ استغفار کریں مشرکین کیلئے اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔

(۴۳) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْغُسْلَ مِنْ غَسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے سے غسل واجب نہیں

(۶۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي مَتِّكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَلْتُمُوهُ. وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا: لَا تَنْجَسُوا مَوْتَانَكُمْ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِنَجَسٍ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا. وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ وَلَقَدْ مَضَى جَمِيعُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [صحيح- ابو داؤد]

(۶۶۶۸) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تمہارے مرنے والوں میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم انہیں غسل دو۔
دوسری روایت میں ہے کہ اپنے مردوں کو ناپاک نہ جانو۔ بے شک مسلم مردہ ہو یا زندہ وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

(۴۴) بَابُ الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرَّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمْ امْرَأَةٌ

اس عورت کا بیان جو مردوں کے ساتھ مر جائے لیکن ان کے ساتھ کوئی عورت نہ ہو

(۶۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّزَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا مَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمْ امْرَأَةٌ غَيْرَهَا، وَالرَّجُلُ مَعَ النِّسَاءِ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَإِنَّهُمَا يَتَيَمَّمَانِ وَيُدْفَنَانِ وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَا يَجِدُ الْمَاءَ)). هَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَوَى عَنْ يَسَّانِ بْنِ عَرْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ وَالْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرَّجَالِ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمًا يَتَيَمَّمَانِ بِالصَّعِيدِ وَلَا يُغْسَلَانِ. [منكر- ابو داؤد]

(۶۶۶۹) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت مردوں کے ساتھ فوت ہو جائے اور اس کے علاوہ ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو یا پھر مرد اکیلا عورتوں کے ساتھ ہو اور ان کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی دوسرا مرد نہ ہو تو اس صورت میں ان دونوں کو تمیم کروا کے دفن کر دو اور وہ اس کے حکم میں ہیں جن کے پاس پانی نہ ہو۔

سنان بن عرفہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ شخص جو عورتوں کے ساتھ اکیلا تھا اور وہ فوت ہو گیا یا ایسے ہی عورت مردوں کے ساتھ اور اس کا کوئی حرم ساتھ نہیں تو ان کو مٹی کے ساتھ تمیم کروایا جائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔

(۶۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرَّجَالِ لَيْسَ مَعَهُمْ امْرَأَةٌ قَالَ: تُرْمَسُ فِي ثِيَابِهَا.
وَيُذَكَّرُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: تَجْمَعُ بِالصَّعِيدِ.

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ: يُصَبُّ عَلَيْهَا الْمَاءُ مِنْ فَوْقِ الثِّيَابِ وَكَذَا قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ. [ضعيف]

(۶۶۷۰) نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں اس عورت کے بارے میں جو مردوں کے ساتھ مر جائے اور ان کے ساتھ دوسری عورت نہ ہو تو کپڑوں میں ہی دفن کر دی جائے گی۔

جماع أبواب عدد الكفن وكيف الحنوط

کفن کی تعداد اور خوشبو کے متعلق ابواب

(۴۵) باب السُّنَّةِ فِي تَكْفِينِ الرَّجُلِ فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ لَيْسَ فِيهِنَّ قِمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

آدمی کو تین کپڑوں میں کفن دینا جس میں قمیض اور پگڑی نہ ہوں

(۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَمَّادٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمَلَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ بِيضَ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قِمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ. لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ سَحُولٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قِمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید کپڑوں میں جو ”سحولیہ“ تھے۔ جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

ثوری کی روایت میں ہے کہ سیدہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا روئی کے تین کپڑوں میں جو (سحولیہ) تھے۔

(۶۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَهْقِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بَيْضَ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح- المسلم]

(۶۶۷۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا تین کپڑوں میں جو (تولیہ) تھے اور سفید تھے۔ ان میں قمیض اور عمامہ شامل نہیں تھا۔

(۶۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ : لَمَّا اشْتَدَّ مَرَضُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكَيْتُ وَأَغْمَيْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ : مَنْ لَا يَزَالُ دُمُعُهُ مَقْنَعًا فَإِنَّهُ مَرَّةٌ مَذْفُوقٌ قَالَتْ : فَافَاقَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ كَمَا قُلْتَ يَا بَنِيَّةُ وَلَكِنْ ﴿جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ ثُمَّ قَالَ : أَيُّ يَوْمٍ تُؤَمِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ؟ قَالَتْ : فَقُلْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ . قَالَتْ فَقَالَ : فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا ؟ قُلْتُ : يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ : فَإِنِّي أَرْجُو مِنَ اللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ . قَالَتْ : فَمَاتَ لَيْلَةَ الثَّلَاثَةِ فَذَلِكُمْ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ . قَالَتْ وَقَالَ : فِي كَمْ كَفَنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ؟ فَقَالَتْ : كُنَّا كَفْنَاهُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ جُدْدٍ بَيْضَ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ . قَالَتْ فَقَالَ لِي اغْسِلُوا لَوْ بِي هَذَا وَيَوْمَ رَدُّعٍ زَعْفَرَانٍ أَوْ مَسْقِيٍّ ، وَاجْعَلُوا مَعَهُ ثَوْبَيْنِ جَدِيدَيْنِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ إِنَّهُ خَلِقَ . فَقَالَ لَهَا : الْحَيُّ أَحْوَجُ إِلَى الْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمَهْلَةِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ بِمَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ وَهْبٍ عَنْ هِشَامِ دُونَ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ بُكَاءِ عَائِشَةَ وَقَوْلِهَا وَقَرَأَتْهُ الْآيَةَ . [صحيح- البخاری]

(۶۶۷۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں رودی اس غم و پریشانی کی وجہ سے اور میں نے کہا: جس کے آنسو ہمیشہ گرتے رہتے تھے آج وہ خود یکبارگی پچھاڑ دیا گیا ہے۔ وہ کہتی ہیں: ابو بکر رضی اللہ عنہ کچھ ہوش میں آئے تو گویا ہوئے کہ بات ایسے نہیں جیسے تو کہہ رہی ہے، اے میری بیٹی! لیکن یہ تو ﴿جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ﴾ موت کا وقت آچکا ہے اور یہ اس کی بے ہوشیاں ہیں جس سے میں بھاگ نہیں سکتا۔ پھر انہوں نے کہا: کس دن رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: پھر کے دن۔ پھر انہوں نے کہا: آج

کونسا دن ہے؟ میں نے کہا: پھر کا دن تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک میں امید کرتا ہوں، میرے اور اس کے درمیان ایک رات ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے اور صبح ہونے سے پہلے دفن کر دیے گئے اور انہوں نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ وہ کہتی ہیں: ہم نے آپ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا جو حویلیہ تھے اور سفید تھے، ان میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا: میرے کپڑوں کو دھو ڈالو اور انہیں زعفران لگا دینا یا (کتوری) اور ان کے ساتھ مجھے کفن دے دینا۔ نئے کپڑے کے زیادہ محتاج زعمہ لوگ ہیں۔ بے شک وہ تو مہلت کیلئے تھے۔

(۶۶۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ فِي كَمِّ كُفْنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ: فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ سَحْرَائِيَّةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۶۶۷۴) ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کتنے کپڑوں میں رسول اللہ ﷺ کو کفن دیا گیا؟ انہوں نے کہا: تین کپڑوں میں اور وہ بھی حویلیہ تھے۔

(۴۶) بَابُ ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي يُخَالِفُ مَا رَوَيْنَاهُ فِي كَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ایسی خبر کا ذکر جو اس کے مخالف ہے جو ہم نے آپ کے کفن کے بارے میں بیان کی ہے

(۶۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُفْنُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ، الْحُلَّةُ ثَوْبَانِ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَقَالَ عُثْمَانُ فِي ثَلَاثَةِ أَتَوَابٍ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ - ﷺ -.

مَعْلُومًا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مُرْسَلًا. [منکر۔ أخرجه ابو داود]

(۶۶۷۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو تین نجراتی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ایک ثوبان کا حلہ تھا اور ایک وہ قمیض جس میں آپ ﷺ نے وفات پائی تھی۔ عثمان کہتے ہیں: تین کپڑوں میں حلہ حمراء اور وہ قمیض جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے۔

(۶۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُفْنُ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ وَبُرْدٍ جَبَرِيٍّ. كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلًا [ضعيف - أخرجه احمد]

(۶۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ دو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور ایک مٹی چادر میں۔

(۶۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي

ثَلَاثَةِ أَلْوَابٍ ثَوْبَيْنِ صَحَارَيْنِ وَبُرْدٍ حَبْرَةٍ أُدْرِجَ فِيهَا إِدْرَاجًا. [ضعيف - أخرجه ابن سعد]

(۶۶۷۷) حضرت علی بن حسین کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ دو صحاری کپڑے تھے اور ایک مٹی چادر تھی جس میں لکیریں تھیں۔

(۳۷) بَابُ يَمَانٍ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِسَبَبِ الْإِشْتِبَاهِ فِي ذَلِكَ عَلَى غَيْرِهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان میں اشتباہ کا سبب

(۶۶۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُفِّنَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي ثَلَاثَةِ أَلْوَابٍ بِيضَ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَأَمَّا الْحُلَّةُ

فَأَنَّمَا شَبَّ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَُا اشْتَرَبَتْ لَهُ حُلَّةٌ لِيَكْفَنَ فِيهَا فُتِرَتْ الْحُلَّةُ فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

فَقَالَ: لَا حِسَنَهَا لِنَفْسِي حَتَّى أَكْفَنَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَبِيٍّ ﷺ - لَكَفَنَهُ فِيهَا فَبَاعَهَا

وَتَصَدَّقَ بِشَعْنِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بُرْدَيْنِ حَبْرَةٍ

كَانَا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَفَّ فِيهِمَا ثُمَّ نَزَعَا عَنْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ إِنَّمَا أَمْسَكَهُمَا لِنَفْسِهِ لَأَنَّهُمَا كَانَا لَهُ وَرِوَايَةُ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ

هِشَامٍ أَيْضًا تَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح - مسلم]

(۶۶۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو "سحولیہ" تھے اور وہ کرسف

(روٹی) سے تھے۔ جن میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا لیکن جو ملے ہیں اس میں لوگوں کو اشتباہ ہوا ہے کیونکہ وہ ملے آپ ﷺ کے کفن

کیلے خرید گیا تھا مگر اسے چھوڑ دیا گیا جو عبد اللہ بن ابی بکر نے لیا اور انہوں نے کہا: اسے میں اپنے لیے رکھوں گا تاکہ میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر انہوں نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے نبی کیلے پسند ہوتا تو ضرور آپ ﷺ کو اس میں کفن دیا جاتا۔ سو انہوں نے اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت کو صدقہ کر دیا۔

(۶۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَدْرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي حُلَّةٍ يَمَانِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ نَزَعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَلْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا عِمَامَةٌ وَلَا قِمِصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ وَقَالَ أَكْفَنُ فِيهَا ثُمَّ قَالَ : لَمْ يَكْفَنُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَكْفَنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ . [صحيح - مسلم]

(۶۶۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کو یمنی طے میں لپیٹا گیا جو عبد اللہ بن ابی بکر کا تھا۔ پھر وہ اتار لیا گیا اور آپ ﷺ کو تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں عمامہ اور قمیص نہیں تھے۔ عبد اللہ نے وہ حلہ اٹھایا اور کہا: مجھے اس میں کفن دیا جائے۔ پھر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس میں کفن نہیں دیا گیا، کیا میں اس میں کفن دیا جاؤں۔ پھر اسے صدقہ کر دیا۔

(۶۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ وَعِدَّةٌ وَوَكَّيْعُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَهَذَا لَفْظٌ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَلْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قِمِصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَدَى كَانَتْ كُفِّنَ فِي بُرْدٍ جَبَرِيٍّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَدْ جَاءَ وَابِرْدٍ جَبَرِيٍّ وَلَمْ يَكْفَنُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۶۶۸۰) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سفید یمنی کپڑوں میں غسل دیا گیا، ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ انہیں کہا گیا کہ لوگوں کا گمان ہے کہ آپ ﷺ کو حمیری چادر میں کفن دیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ لائی گئی تھی لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

(۶۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اللَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَدْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي ثَوْبٍ جَبَرِيٍّ ، ثُمَّ أُخْرِعَتْهُ . قَالَ الْقَاسِمُ : إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ عِنْدَنَا بَعْدُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ لَيْ بَنِي أَبِي بَكْرٍ وَتَصَدَّقَ بِمِثْلِهِ هُوَ الْحُلَّةُ وَالْحُلَّةُ عِنْدَهُمْ ثَوْبَانِ وَالَّذِي قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَاهُ عِنْدَنَا هُوَ الثَّوْبُ الثَّلَاثُ الَّذِي رَعَمُوا أَنَّهُ كُفِّنَ فِيهَا وَفِيهِ فَبَيَّنْتُ عَارِضَةً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيَانًا شَافِيًا أَنَّهُ اتَّيَ بِالثَّوْبَيْنِ اللَّذَيْنِ كَانُوا يُسْتَوْنَهُمَا حُلَّةً وَبِهِرْدٍ جَمْرَةٍ فَلَمْ يَكُفَّنْ فِيهَا وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ ثَوَابٍ بَعْضُ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قِمِصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه أبو داود]

(۶۶۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو حمری کپڑے میں لپیٹا گیا۔ پھر اسے آپ ﷺ سے ہٹا لیا گیا۔ قاسم کہتے ہیں: اس کا باقی حصہ ہمارے پاس ہے۔ شیخ کہتے ہیں: جسے عبد اللہ بن ابی بکر نے بچا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی۔ وہ حلہ تھا جو ثوبان کے پاس تھا اور قاسم نے کہا: اس کا بقایا ہمارے پاس ہے۔ ان کا خیال ہے: یہ وہی کپڑا ہے جس میں کفن دیا گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی وضاحت کی کہ ان کے پاس دو کپڑے لائے گئے، حلہ اور ایک یمنی چادر تھی جس میں کفن نہ دیا گیا بلکہ روئی کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جس میں قمیض اور عمامہ نہیں تھا۔

(۲۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں کفن کے جواز کا بیان

(۶۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِّ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَبْتَعِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ، فَوَيْلٌ مَن مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قِيلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهُ شَيْءٌ يَكُفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمْرَةً فَكُنَّا إِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ)). قَالَ: وَمِمَّا مَنُ ابْتَعَتْ لَهُ لَمَرَّتُهُ فَهُوَ يَهْدِيهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُوهِ أَخْرَجَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۶۶۸۲) حضرت خباب بن ارت کہتے ہیں: ہم نے ہجرت کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اللہ کی راہ میں اللہ تعالیٰ رضا جوئی کیلئے۔ ہمارا اجر اللہ پر واجب ہو گیا۔ ہم میں سے وہ بھی تھے جو اس اجر کا فائدہ اٹھائے بغیر چل دیے۔ ان میں سے ایک مصعب رضی اللہ عنہ بن عمر تھے، جو احد کے دن شہید کر دیے گئے۔ ہم نے ایک موٹی چادر کے بغیر کوئی کپڑا نہ پایا جس میں ہم انہیں کفن

دیتے۔ سو ہم جب اسے ان کے چہرے پر رکھتے یعنی سر پر ڈالتے تو ان کے پاؤں نکل آتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کو سر پر ڈال دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو۔ پھر انہوں نے کہا: ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے اور وہ اسے توڑ رہے ہیں۔

(۶۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أُمِّي بَطْعَامٍ وَكَانَ صَالِحًا فَقَالَ : قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَكُفِّنَ لِي بِرُودَةِ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ ، وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَتْ رَأْسُهُ قَالَ وَأَرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْرَةَ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ، ثُمَّ بَسَطَ لَنَا مِنَ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ أَعْطَيْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أَعْطَيْنَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ نَكُونَ حَسَنَاتِنَا عَجَلَتْ لَنَا وَجَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ . [صحيح - بخاری]

(۶۶۸۳) سعد بن ابراہیم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: عبدالرحمان بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزے سے تھے تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور انہیں ایسی چادر میں کفن دیا گیا کہ اگر اس سے سر کو ڈھانپا جاتا تو پاؤں نکلے ہو جاتے اور اگر قدم ڈھانچے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے اور وہ بھی مجھ سے بہتر تھے۔ پھر ہمارے لیے دنیا فراخ کر دی گئی یا انہوں نے کہا: ہمیں دنیا دی گئی جس قدر دی گئی اور ہمیں ڈر ہونے لگا کہ ہماری بھلائیاں ہمارے لیے جلد عطا کر دی گئی ہیں اور وہ رون شروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا۔

(۶۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَبَانَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : لَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ جَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ - لَاحِظَةً وَجَاءَتْ امْرَأَةٌ تَوَّمُ الْقَتْلَى فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةُ . فَلَمَّا تَوَسَّمَتْهَا إِذَا هِيَ أُمِّي صَفِيَّةٌ فَقُلْتُ : يَا أُمَّهُ ارْجِعِي فَلَدِمَتْ فِي صَدْرِي وَقَالَتْ : لَا أَرْضَى لَكَ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَعْزِمُ عَلَيْكَ . قَالَ : فَأَعْطَنِي ثَوْبَيْنِ فَقَالَتْ : كَفَّنَا فِي هَذَيْنِ أَحْيَى . قَالَ : فَوَجَدْنَا إِلَى جَنْبِ حَمْرَةَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا غَضَاضَةً أَنْ نَكْفِنَ حَمْرَةَ فِي ثَوْبَيْنِ وَالْأَنْصَارِيَّ إِلَى جَنْبِهِ لَيْسَ لَهُ كَفَنٌ قَالَ فَأَقْرَعْنَا بَيْنَهُمَا فِي أَجُودِ الثَّوْبَيْنِ فَكَفَّنَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي الثَّوْبِ الَّذِي طَارَ لَهُ . [جيد - أخرجه احمد]

(۶۶۸۴) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کے دن جب مشرک واپس چلے تو آپ ﷺ ایک سائیڈ پر بیٹھ گئے۔ اسی اثناء میں ایک عورت آئی جو محتولین کا جائزہ لے رہی تھی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت عورت! جب میں نے اسے پرکھا تو وہ میری ماں صنفیہ جیھا تھی۔ میں نے کہا: اہی جان واپس چلی جائیں تو انہوں نے میرے سینے پر تھپڑ مارا اور کہا: تیرے لیے امین نہ ہو۔ میں نے کہا: پیارے پیغمبر ﷺ آپ کا عزم کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، پھر انہوں نے مجھے دو کپڑے دیے اور کہا کہ میرے بھائی کو ان میں کفن دو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے حضرت حمزہ کے پہلو میں ایک انصاری صحابی کی میت کو دیکھا جس پر کفن نہیں تھا تو ہم نے اپنے دل میں کچھ پریشانی و اضطراب پایا کہ ہم حمزہ رضی اللہ عنہ کو تو دو کپڑوں میں کفن دیں اور ان کے پہلو میں انصاری پر کفن نہ ہو۔ زبیر کہتے ہیں: ہم نے ان دونوں میں قرعہ ڈالانے کپڑوں کیلئے۔ پھر ہم نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو اس کپڑے میں کفن دیا جو اس کے حصے میں آیا۔

(۴۹) باب جَوَازِ التَّكْفِينِ فِي الْقِمَاصِ وَإِنَّا كُنَّا نَخْتَارُ مَا اخْتِيرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

قِمَاصِ میں کفن دینے کا جواز، اگر ہم اس کو اختیار کریں جو رسول اللہ ﷺ کیلئے اختیار کی گئی تھی

(۶۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ يَهْدَاذُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : أَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَعْدَ مَا أَدْخَلَ حُفْرَتَهُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ قَدَحَيْنِهِ فَفُتَّ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ ، وَالْبَسَهُ قِمَاصَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - البخاری]

(۶۶۸۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن ابی کی قبر کے پاس آئے۔ اس کے بعد جب اسے قبر میں ڈال دیا گیا تھا۔ سو آپ ﷺ نے حکم دیا تو اسے نکالا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لحاب مبارک اس پر ڈالا اور اپنی قمیض اسے پہنائی اور اللہ زیادہ جانتا ہے۔

(۶۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : لَمَّا كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِالْمَدِينَةِ طَلَبَتْ لَهُ الْأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قِمَاصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلَّا قِمَاصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَدْ قِيلَ : إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَصَدَ بِمَا فَعَلَ

مُكَافَأَتُهُ بِمَا صَنَعَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۸۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عباس بن عبد المطلب مدینے میں تھا۔ انصار یوں نے اسے پہنانے کیلئے کپڑا تلاش کیا تو انہوں نے کوئی قمیض نہ پائی جو اسے پوری آئے سوائے عبد اللہ بن ابی (منافق) کی قمیض کے تو پھر انہوں نے وہی قمیض اسے پہنا دی۔

سفیان یہ بات بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے وہ بدلادینے کی بناء پر کیا جو اس نے کیا تھا (عباس کو قمیض پہنائی) (۶۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَمْ يَكُنْ الْحَدِيثُ

وَرَأَى قَالَ سُفْيَانُ: فَلَعَلَّ النَّبِيَّ - ﷺ - جَاذَاهُ بِذَلِكَ الْقَمِيصِ. [صحيح - البخاری]

(۶۶۸۷) اسحاق کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی سفیان نے ایسی ہی حدیث اور سفیان نے یہ اضافی بات کہی کہ شاید آپ ﷺ نے قمیض اس لیے پہنائی کہ اس کا بدلہ ہو۔

(۶۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ سَلُّوا جَاءَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يَكْفُنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَعَذَّ بِتَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَلَى عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا خَيْرُنِي اللَّهُ فَقَالَ «اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ» [التوبة: ۸۰] وَسَازِيدُ عَلَى سَبْعِينَ)). قَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ «وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ» [التوبة: ۸۴] الْآيَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح - البخاری]

(۶۶۸۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی بن سلول فوت ہوا تو اس کا بیٹا عبد اللہ بن عبد اللہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرے ابا کو کفن دینے کے لیے اپنی قمیض دیں تو آپ ﷺ نے اسے دے دی۔ پھر اس نے کہا کہ آپ ﷺ جنازہ پڑھ دیں تو رسول اللہ ﷺ جنازے پڑھانے کیلئے کھڑے ہو گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی قمیض کو پکڑ لیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھائیں گے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منع کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا ہے اور یہ آیت تلاوت کی: «اسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ»

لَهُمْ [التوبة: ۸۰] کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں اور اگر آپ ستر مرتبہ بھی استغفار کریں گے تو اللہ تعالیٰ تب بھی انہیں معاف نہیں کرے گا اور ”شاید میں ستر سے بھی زیادہ کروں“ تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ منافق ہے۔ کہتے ہیں: تب رسول اللہ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة: ۸۴] کہ آئندہ آپ ان میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھیں گے اور نہ ہی کسی ان کی قبر پر کھڑے ہوتا۔

(۶۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ جَانِي الْعُدْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: الْمَيِّتُ يَقْمَصُ وَيُؤَزَّرُ وَيَلْفُ بِالْقُوبِ الثَّلَاثِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَوْبٌ وَاحِدٌ كُفِّنَ فِيهِ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ. وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ لَعْبُدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مَاتَ فَكَفَّنَهُ ابْنُ عَمْرٍو فِي خَمْسَةِ أَوَابٍ عِمَامَةً وَكُمِيصٍ وَثَلَاثَ لَفَافٍ. [صحيح - أخرجه مالك]

(۶۶۸۹) عبد اللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میت کو قمیض پہنائی جائے گی اور تہہ بند بھی اور تیسرے کپڑے میں لپیٹ دیا جائے گا۔ اگر صرف ایک ہی کپڑا ہو تو اسی میں کفن دیا جائے گا۔

نافع رضی اللہ عنہ سے یہ بیان کیا گیا کہ ان کے عبد اللہ بن عمرو بن عاص کے دو بیٹے فوت ہو گئے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں پانچ کپڑوں میں کفن دیا جس میں پگڑی، قمیض اور تین غلاف تھے۔

(۵۰) باب اسْتِحْبَابِ الْبَيَاضِ فِي الْكُفْنِ

کفن میں سفید کپڑے کو مستحب جاننا

فَلَمْ يَمُتْ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثٌ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

(۶۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْبُسُوفُ الْبَيَاضُ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتَانَا)). [صحيح لغيره - معنى تحريجه في ۵۹۶۶]

(۶۶۹۰) سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کر وہ بے شک وہ پاکیزہ صاف شفاف ہوتے ہیں اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

(۶۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَصَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ هُوَ ابْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ

بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ فَلْيُبَسِّهْ أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفُّوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ لِبَاسِكُمْ)). وَقَدْ رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ. [صحيح لغريه۔ انظر قبله]

(۶۶۹۱) سمرۃ بن جندب بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سفیدی کو اپنے لیے لازم کرلو۔ تمہارے زندوں کو چاہیے کہ وہ اسے پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیں۔ بے شک وہ تمہارے بہترین لباس میں سے ہے۔

(۵۱) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ فِيهِ الْخَبِرَةُ وَمَا صَبَغَ غَزْلَهُ ثُمَّ نَسِجَ

جس نے یمنی چادر کو پسند کیا اور جس کے سوت کو رنگنے کے بعد کپڑا بنالیا گیا

(۶۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا تَوَقَّى أَحَدُكُمْ فَوَجَدَ شَيْئًا فَلْيُكَفِّنْ فِي ثَوْبٍ جَهَنِّي)). [صحيح لغريه۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے یمنی کپڑے میں کفن دو۔

(۶۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((غَيْرُ الْكُفَنِ الْحُلَّةُ وَغَيْرُ الْأُضْحِيَّةِ الْكُبُشُ الْأَقْرَنُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحُلَّةُ هِيَ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ غَالِيَا وَالْأَحَادِيثُ فِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَفَّنَ فِي رِيَابٍ بَيْضٍ وَأَنَّ اسْتَحَبَّ الْبَيَاضَ أَصَحُّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف جداً۔ ابو داؤد]

(۶۶۹۵) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کفن حله ہے اور بہترین قربانی سیگوں والے مینڈھے کی ہے ”حله سرخ رنگ کے دو کپڑے ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا اور یہ کپڑے آپ ﷺ کا محبوب لباس تھے۔

(۵۲) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَحْسِينِ الْكُفَنِ

کفن کے خوبصورت ہونے کو پسند کیا گیا ہے

(۶۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - :
 أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا وَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قَبِضَ وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَابِلٍ ، وَقُبِرَ لَيْلًا فَرَجَحَ النَّبِيُّ - ﷺ -
 أَنْ يُقْبَرَ بِالْكَيْلِ حَتَّى يَصْلَى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ الْإِنْسَانُ إِلَى ذَلِكَ ، وَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((إِذَا كُفِّنَ
 أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَحْسَنْ كَفَنَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَبَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [صحيح - أخرجه المسلم]
 (۶۶۹۴) جابر بن عبد اللہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے صحابہ میں سے
 ایک آدمی کا تذکرہ کیا جو فوت ہو گیا اور وہ کفن دیا گیا جو عمدہ نہیں تھا اور رات کو اسے دفن کر دیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ڈانٹا اس
 بات پر کہ رات ہی اسے دفن کیوں کیا گیا، تاکہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جاتی مگر یہ کہ انسان اس کی طرف مجبور کر دیا جائے اور نبی
 کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے اسے چاہیے کہ وہ اچھا کفن دے۔

(۵۳) بَابُ مَنْ كَرِهَ تَرْكَ الْقَصْدِ فِيهِ

جس نے کفن میں میانہ روی کو ترک کیا اور یہ ناپسند ہے

(۶۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ
 حَدَّثَنَا عَمْرُو أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ : لَا يُغَالَى فِي كَفْنٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((لَا تَغَالَوْا فِي الْكَفْنِ فَإِنَّهُ يُسَلَبُ سَلْبًا
 سَرِيعًا)). [ضعيف - أبو داود]

(۶۶۹۵) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ کفن زیادہ قیمتی نہ بنایا جائے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ
 فرماتے تھے کہ کفن میں قیمتی کفن نہ بناؤ، کیونکہ وہ جلد ہی چھین لیا جائے گا۔

(۶۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُدُلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
 الرَّهْمَنِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَلَةَ قَالَ : لَمَّا حَضَرَ حَدِيثُكَ الْمَوْتُ قَالَ : ابْتَاعُوا لِي كَفَنًا قَالَ
 فَأَتَيْتُ بِحُلَّةٍ لَمْ يَكُنْ لِكُلِّ مَنَاءٍ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَقَالَ : لَا حَاجَةَ لِي بِهَا اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ فَإِنَّهُمَا لَنْ
 يَبْرُكَا عَلَيَّ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى أَبْذُلَ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا أَوْ شَرًّا مِنْهُمَا . [صحيح - الطبرانی]

(۶۶۹۶) ابوالاسحاق صلہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حذیفہ رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا: میرے لیے کفن خرید لو تو
 ان کے پاس ایک حلوہ لایا گیا جس کی قیمت تین سو پچاس (۳۵۰) درہم تھی تو وہ کہنے لگے: مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں۔ میرے
 لیے صرف دو سفید کپڑے خرید لاؤ کیونکہ وہ مجھ پر نہیں چھوڑے جائیں گے مگر تھوڑی دیر کیلئے یہاں تک کہ ان سے بہتر تبدیل کر

دیے جائیں گے یا ان سے بدر۔

(۵۴) بَابُ مَنْ اسْتَعَدَّ الْكَفْنَ فِي حَالِ الْحَيَاةِ

جس نے اپنی زندگی میں کفن تیار کر لیا

(۶۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْمُصَنِّعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِرِدَّةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا ثُمَّ قَالَ اتَّكِرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا : الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ : نَسِيتُ هَذِهِ يَدِي فَجِئْتُ لَا كُسُوكَهَا فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ وَإِنَّمَا لِإِزَارَةٍ أَوْ رِدَائَةٍ شَكَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ فَجَسَّهَا فَلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَوْ جَلَّيْتُ قَدْ سَمَاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ : مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اكْتُسِبَهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طَوَّأَهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ : وَاللَّهِ مَا أَحْسَنَتْ لِبَسَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ . قَالَ سَهْلٌ : وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنِ الْقُفَّعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَمْ يَشْكُ لَهَا الْإِزَارَ . [صحیح - أخرجه البخاری]
(۶۶۹۷) حضرت سهل بن حفص ثمالی بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت بنی ہوئی چادر رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی جس میں حاشیہ بھی تھا۔ پھر انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو یہ ”بردہ“ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: (شملہ) چادر ہے تو انہوں نے کہا: ہاں ہاں۔ وہ عورت کہنے لگی: اسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنا ہے، میں اس لیے لائی ہوں تاکہ آپ ﷺ کو پہناؤں تو اسے رسول اللہ ﷺ نے پہن لیا گویا کہ آپ اس کی ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نکلے اس حال میں کہ وہ آپ کا تہبند یا چادر تھی۔ ابراہیم کو شک ہے، اسے ایک آدمی نے چھوا جس کا انہوں نے اس دن نام لیا تھا اور اس نے کہا: یہ چادر کتنی اچھی ہے، کیا آپ مجھے پہنائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو جب رسول اللہ ﷺ اپنے گھر آئے تو وہ چادر اس صحابی کو بھیج دی۔ لوگوں نے اسے کہا: اللہ کی قسم! تو نے اچھا نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے ضرورت محسوس کرتے ہوئے اسے پہنا تھا مگر تو نے وہی مانگ لی اور تو جانتا ہے کہ آپ ﷺ سائل کو نہیں لوٹایا کرتے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نہیں مانگی یہ مگر اس لیے کہ یہ میرا کفن بن جائے جب میں مر جاؤں۔ صل کہتے ہیں: جب وہ فوت ہوا تو وہی چادر اس کا کفن بنی۔

(۵۵) بَابُ الْحَوْطِ لِلْمَيِّتِ

میت کو خوشبو لگانے کا بیان

(۶۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَوَقَصْتُهُ وَقَالَ عَمْرٍو فَاقْصَصْتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفَّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ، وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ نَلْيًى)). وَقَالَ عَمْرٍو: مُلَيَّا. قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ وَخَالَفَهُ عَارِمٌ وَسَلَيْمَانُ اتَّفَقَا عَلَى أَنَّ عَمْرًا قَالَ: نَلْيًى. وَأَنَّ أَيُّوبَ قَالَ: مُلَيَّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. وَفِيهِ قُرْلِيلٌ عَلَى أَنَّ غَيْرَ الْمُحَرِّمِ يُحَنِّطُ كَمَا يُخَمِّرُ وَأَنَّ النَّهْيَ وَقَعَ لِأَجْلِ الْإِحْرَامِ. [صحيح. معنی تخریجہ ۶۱۳]

(۶۱۹۸) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرفات میں پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ اپنی سواری پر تھا۔ اس کی سواری نے اسے گرا دیا تو وہ فوت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور پیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کے سر کو ڈھانپو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائیں گے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو حرم نہ ہو اسے خوشبو لگائی جائے گی اور سر بھی ڈھانپا جائے گا کیونکہ اس سے منع احرام کی وجہ سے کیا ہے۔

(۶۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَتَّى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ آدَمَ لَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ لِنِسِيِّ يَا نِسِيُّ إِنِّي مَرِيضٌ ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مَا يَشْتَهِي الْمَرِيضُ ، وَإِنِّي أَشْتَهِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَأَنْبِئُوا لِي مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ قَالَ فَنَحَرُوا يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَلَقِيَتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ عَيْنَانَا فَقَالُوا يَا نِسِيُّ آدَمُ أَيْنَ تَرِيدُونَ؟ قَالُوا: نَسِيُّ أَبْنَانَا مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَقَدْ أَمَرَ بِقَبْضِ رُوحِ أَبِيكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ فَقَبَضُوا رُوحَهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَحَنَطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ، وَصَلُّوا عَلَيْهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ثُمَّ قَالُوا: يَا نِسِيُّ آدَمُ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَانَاكُمْ)) رَفَعَهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ. وَوَقَفَهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ بَعْضُهُمْ: ثُمَّ حَقَرُوا ثُمَّ دَفَنُوهُ. وَزَادَ: فَكُنَّا كُمْ فَأَفْعَلُوا. [ماطل۔ أخرجه الحاكم]

(۶۲۹۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم بیمار ہوئے جس بیماری میں وہ فوت ہوئے تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: اے میرے بیٹو! میں بیمار ہوں اور میں بھی وہی کچھ چاہتا ہوں جو مریض چاہتا ہے اور میں جنت کا پھل چاہتا ہوں۔ وہ میرے لیے تلاش کرو۔ وہ نکلے اور زمین میں ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ انہیں اچانک فرشتے ملے اور کہنے لگے: اے آدم کے بیٹو! تم کیا ارادہ کرتے ہو؟ وہ کہنے لگے: ہم اپنے بابا جان کیلئے جنت کا پھل ڈھونڈ رہے ہیں۔ فرشتوں نے کہا: واپس پلٹ جاؤ کیونکہ تمہارے باپ کی روح قبض کرنے اور جنت کی طرف لے جانے کا حکم ملا ہے۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: تو فرشتوں نے آدم کی روح قبض کر لی اور وہ سب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے اسے کفن دیا۔ خوشبو لگائی اور وہ دیکھ رہے تھے اور انہوں نے آدم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر انہوں نے کہا: اے آدم کے بیٹا! تمہارے لیے تمہارے مردوں میں یہی سنت و طریقہ ہے۔

یونس بن عبید نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ پھر انہوں نے گڑھا کھودا اور اسے اس میں دفن کر دیا۔

(۶۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ السَّعْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ: لَمَّا احْتَضَرَ آدَمُ قَدْ كَرِهَ مَوْلُوهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۰۰) حضرت ابی بن کعب حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی موت کا وقت آیا.... آگے پوری حدیث بیان کی۔

(۶۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِلَّانَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: سُفْيَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا تَوَلَّيْتَ الْمَرْءَ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا....)). قَدْ تَكْرَّرَ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ قَالَ: ((ثُمَّ احْشَى سَفَلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَاعَتْ، ثُمَّ أَمْسَى كُرْسُفَهَا مِنْ طَلِيحِهَا، ثُمَّ خَذَى سَخْنَةً طَوِيلَةً مَفْسُولَةً فَأَرَبَطَهَا عَلَى عَجْزِهَا كَمَا يُرَبِّطُ الطَّاقُ، ثُمَّ اعْقَدَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَخَضَعَهَا وَخَضَعَهَا، ثُمَّ أَلْقَى طَرَفَ السَّخْنَةِ مِنْ عِنْدِ عَجْزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا لَهَذَا بَيَانٌ مِفْلَحِهَا ثُمَّ طَلِيحِهَا وَكَفْنِهَا)).

[منكر۔ الطبرانی]

(۶۷۰۱) ام سلیم رضی اللہ عنہا انس بن مالک کی والدہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت فوت ہوگئی اور اسے غسل دینے کا ارادہ کیا... (یہی حدیث بیان کی) اور کہا: پھر اس کے نیچے روئی کا حاشیہ بنا، جس قدر تو بنا سکتی ہے۔ پھر اس روئی کو خوشبو میں بھگو دے۔ پھر صاف لبا تہہ بند لو اور اس کی کمر کے ساتھ باندھ دو جیسے کمر بند کر باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں کے درمیان اس سے گرہ لگاؤ اور اس کے کولہوں کو دباؤ۔ پھر اس کے تہہ بند کی ایک طرف اس کی کمر سے گھٹنوں تک ڈال دو۔ یہ ہے "سفلہ" سے مراد۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ۔

(۶۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَأَوْتِرُوا)). وَرَوَى: ((أَجْمَرُوا كَفَنَ الْمَيِّتِ ثَلَاثًا)).

[صحیح۔ أخرجه احمد]

(۶۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میت کو استنجاء کرواؤ تو طاق عدد میں کراؤ۔ جب میڈھیاں بناؤ تو طاق اور میت کے کفن کو تین گرہیں لگاؤ۔

(۶۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَاكَ رُتْبُهُ بَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ يَحْيَى : لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ يَحْيَى : وَلَا أَظُنُّ ذَا الْحَدِيثِ إِلَّا غَلَطًا. [صحيح]

(۶۷۰۳) عباس بن محمد کہتے ہیں: میں نے یحییٰ بن معین سے یہ حدیث سنی اور وہ اس حدیث کو غلط تصور کرتے ہیں۔

(۶۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ لِأَهْلِهَا: أَجْمِرُوا إِنِّي إِذَا مِتُّ لَمْ حَنُطُونِي ، وَلَا تَذَرُونِي عَلَى كَفْنِي حَنُطًا وَلَا تَبْعُونِي بِنَارٍ.

[صحيح - أخرجه المالك]

(۶۷۰۴) اسامہ بنت ابی بکر نے اپنے گھر والوں سے کہا: میرے کپڑے کی تین جہیں لگانا اور جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے خوشبو لگانا اور میرے کفن پر خوشبو نہ رہنے دینا اور نہ ہی میرے جنازے کے ساتھ آگ لے کر جانا۔

(۵۶) بَابُ الْكَافُورِ وَالْمِسْكِ لِلْحَنُوطِ

خوشبو کے لیے کستوری اور کافور کا استعمال کرنا

أَمَّا الْكَافُورُ فَقَدْ مَضَى فِيهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَيْثُ قَالَ : اجْعَلْنِي فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ. وَيَذْكُرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ الْكَافُورَ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبه]

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر میں کافور لگانا یا کافور جیسی کوئی چیز۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کافور سجدے کی جگہ رکھا جائے گا۔

(۶۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَاتِمٍ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي زَائِدَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّخَعِيَّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْكَافُورُ يُوضَعُ عَلَى مَوَاضِعِ السُّجُودِ. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبه]

(۶۷۰۵) امام بن یحییٰ کہتے ہیں: مجھے زائدہ نے خبر دی کہ علقمہ ابن مسعود سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ کافور کو سجدہ کی جگہ رکھا جائے۔

(۶۷۶) وَأَمَّا الْمُسْكُ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُّ الْأَزْدِيُّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ : حَشَتْ خَاتَمَهَا مِنْكَ وَالْمُسْكُ أَطْيَبُ الطَّيْبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ . [صحيح - أخرجه مسلم]
(۶۷۶) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اسرائیلی عورت کا تذکرہ کیا کہ اس نے اپنی انگلی کو کستوری سے بھرا ہوا تھا اور کستوری تمام خوشبوؤں میں سے بہتر خوشبو ہے۔

(۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَإِلٍ قَالَ : كَانَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْكَ فَأَوْصَى أَنْ يُحَنَطَ بِهِ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُوَ فَضْلٌ حَنِوْطِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ . [جيد - أخرجه الحاكم]
(۶۷۷) ابوداؤد کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ کے پاس کستوری تھی۔ انہوں نے وصیت کی کہ اس کی خوشبو لگائی جائے اور علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی عمدہ خوشبو میں سے ہے۔

(۶۷۸) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَقِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ بَذْرِيًّا فَقَالَتْ أُمُّ سَعِيدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اتَّحَنَطْ بِالْمُسْكِ فَقَالَ : وَأَيُّ طَيْبٍ أَطْيَبُ مِنَ الْمُسْكِ هَلَايَ مِنْكَ فَتَأَوَّلَتْهُ إِيَّاهُ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُونَ وَكُنَّا نَتَّبِعُ بِحَنِوْطِهِ مَرَاتِلَهُ وَمَعَانِيَهُ . [ضعيف جدا]

(۶۷۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: سعید بن زید فوت ہو گئے اور وہ بدری صحابی تھے۔ ام سعید نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم کستوری کی خوشبو لگاؤ گے؟ تو انہوں نے کہا: اور کونسی خوشبو کستوری سے بہتر ہے۔ تم اپنی کستوری لاؤ تو انہوں نے وہ پکڑا دی تو راوی نے کہا: آج جیسے تم کرتے ہو ایسے نہیں کیا جاتا تھا بلکہ ہم خوشبو بظلوں اور مانگ وغیرہ میں لگاتے تھے۔

(۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ أَخُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حَمِيدٌ قَالَ : لَمَّا تَوَفَّى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ جُعِلَ فِي حَنِوْطِهِ مِنْكَ فَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . [صحيح لغيره - الطبرانی]

(۶۷۰۹) حمید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو انہیں خوشبو کستوری کی لگائی گئی اور اس میں پیارے پیغمبر ﷺ کا پسینہ ملا گیا۔

(۵۷) باب الدُّخُولِ عَلَى الْمَيِّتِ وَتَقْبِيلِهِ

میت کے پاس جانا اور اسے بوسہ دینا

(۶۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَرَفٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكِيهِ بِالسَّحْجِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَيَسِّمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُسْتَجْمِعٌ بِرَدِّهِ حَبْرَةً فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ، وَأَكْبَبَ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَتِ أَنْتَ وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَيْنِ أَبَدًا أَمَا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مَتَّهَا .

قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ : اجْلِسْ يَا أَبَتِ عُمَرُ أَنْ يَجْلِسَ فَقَالَ : اجْلِسْ يَا أَبَتِ أَنْ يَجْلِسَ فَتَشْهَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِمَا لَمْ يَلَمْ النَّاسُ إِلَيْهِ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْجِدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ ، وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْجِدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيٌّ لَا يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ﴾ [آل عمران: ۱۴۴] إِلَى ﴿الشَّاكِرِينَ﴾ قَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ هَذِهِ الْآيَةَ إِلَّا حِينَ تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يَسْمَعُ بَشَرًا إِلَّا يَتْلُوهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ . [صحيح - البخاری]

(۶۷۱۰) عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا رخ میں جو مکان تھا وہاں سے گھوڑے پر آئے ، اس سے اترے اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ لوگوں سے کوئی کلام نہ کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کا قصد کیا اور وہ یحییٰ چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور آپ ﷺ پر جھک گئے۔ پھر بوسہ دیا اور رو دیے۔ پھر انہوں نے کہا: میرا باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ پر کبھی دو موتیں وارد نہیں کرے گا سوائے اس موت کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر لکھ دی تھی۔ وہ آپ ﷺ کو آپکی - ابن عباس فرماتے ہیں: ابو بکر رضی اللہ عنہ نکلے تو عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سے کلام کر رہے تھے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: بیٹھ جاؤ مگر انہوں نے

انکار کر دیا۔ پھر انہوں نے کہا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پھر انکار کر دیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔ لوگ عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر ابو بکر کی طرف متوجہ ہوئے اور ابو بکر نے کہا: اے لوگو! جو کوئی تم میں سے محمد ﷺ کی عبادت کیا کرتا تھا وہ جان لے کہ محمد ﷺ فوت ہو چکے ہیں اور جو کوئی تم میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ یقین جانے کہ اللہ زندہ ہے۔ کبھی اسے موت نہیں آئے گی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ“۔ ۴۴ آل عمران ”نہیں ہیں محمد ﷺ مگر اللہ کے رسول تحقیق ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے، سو کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے۔ یہ پوری آیت شاکرین تک پڑھی۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! لوگوں کی ایسی کیفیت تھی گویا کہ وہ یہ بات جانتے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات بھی نازل کی ہیں مگر اسی وقت جب ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تلاوت کی اور لوگوں نے یہ آیت ابو بکر سے لی۔ پھر تو ہر کوئی یہی آیت تلاوت کر رہا تھا۔

(۶۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْكَلْبِ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ لَابِثِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرْتَهُ أَنَّهَا اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ فُرْعَةً يَعْنِي لِقَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ أَنْزَلَنَاهُ فِي أَبْيَانِنَا فَرَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تَوَفَّى فِيهِ فَلَمَّا تَوَفَّى وَغُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ فَقُلْتُ: وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا السَّائِبَ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ)). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ أَكْرَمَهُ اللَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ، وَاللَّهُ إِنِّي لَا رَجُوءَ لَهُ الْخَيْرَ، وَاللَّهُ مَا أَذْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يَفْعَلُ بِي)). فَقَالَتْ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أُرْغَمِي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَقَالَ: وَكُفِّنَ فِي ثَوْبَيْهِ وَفِي آخِرِهِ قَالَتْ: فَوَاللَّهِ لَا أُرْغَمِي بَعْدَهُ أَبَدًا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَقِيلٍ: مَا يَفْعَلُ بِهِ. وَتَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ. وَيُذَكِّرُ عَنِ الْكَلْبِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ الْآيَةُ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۷۱۱) زید بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں: ام علاء جو انصاری عورت تھی جس نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی وہ خبر دیتی ہیں کہ آپ ﷺ نے مهاجرین میں قرعہ اندازی کی تو ہمارے حصے میں عثمان بن مظعون آئے۔ ہم نے انہیں اپنے گھر میں رکھ لیا تو انہیں وہ تکلیف شروع ہوئی جس میں وہ فوت ہو گئے۔ جب وہ فوت ہو گئے انہیں غسل دیا گیا اور تین کپڑوں میں کفن دیا گیا تو رسول کریم ﷺ داخل ہوئے۔ میں نے کہا: اے ابوسائب! آپ پر اللہ کی رحمت ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت بخشی ہوگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے اسے عزت بخشی ہے۔ میرے ماں باپ آپ پر ندامت ہوں۔ اللہ تعالیٰ کسے عزت دیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک اس کی بات ہے تو اس کے پاس یقین بات آ

جی ہے، اللہ کی قسم! میں بھی اس کیلئے خبر کی توقع کرتا ہوں ویسے اللہ کی قسم میں بھی نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ کیا کریں گے۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! آئندہ میں کبھی بھی کسی کو پا کیزہ نہیں کہوں گی۔

(۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ الدَّمْعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ. [ضعيف - ترمذی]

(۶۷۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ عثمان بن مظعون کے پاس آئے اور وہ فوت ہو چکے تھے تو آپ ﷺ نے اس کے چہرے سے کپڑا ہٹایا۔ پھر آپ اس پر جھک گئے اور اسے بوسہ دیا اور آپ رو دیے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے آنسو رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

(۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : لَمَّا قُيِّلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَبْكِي وَأَكْشِفُ التُّوبَ عَنْ وَجْهِهِ وَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ - يَنْهَوْنِي عَنْ ذَلِكَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - لَا يَنْهَانِي عَنْ ذَلِكَ وَجَعَلْتُ عَمْتِي تَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لَا تَبْكِي أَوْ مَا يُبْكِيكَ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تَنْظُرُهُ بِأَجْنَحَيْهَا حَتَّى رَفَعُوهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - البخاری]

(۶۷۱۳) حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب میرا باپ غزوہ احد میں فوت ہو گیا تو میں ان کے چہرے سے کپڑا ہٹا رہا تھا اور رو رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ کے صحابی مجھے اس سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ مجھے منع نہیں کرتے تھے اور میری پھوپھی رورہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”توندرو، یا فرمایا: تجھے کیا چیز رلا رہی ہے۔ فرماتے اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے پر ہٹا لیے ہیں۔

(۵۸) باب عَقْدِ الْأَكْفَانِ عِنْدَ خَوْفِ الْإِنْتِشَارِ وَحَلَّهَا إِذَا ادْخَلُوهُ الْقَبْرَ

کفن کے کھلنے کے ڈر سے اسے گرہ لگانا اور جب قبر میں داخل کیا جائے تو کھول دینا

رَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْتَحَمِيُّ وَمُسْلِمٌ بْنُ بَسَارٍ (۶۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّفَرِ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خُلَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

أُظِنَتْ سَمْعُهُ مِنْ مَوْلَاهُ وَمَوْلَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ: لَمَّا وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نَعِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ فِي الْقَبْرِ نَزَعَ الْأَجَلَةَ فِيهِ. قَوْلُهُ أَظِنَتْ أَحْسَبُهُ مِنْ قَوْلِ الدُّورِيِّ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ عَبْدِ بْنِ مُوسَى وَسَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْقَتَكِيِّ أَنَّ خَلْفَ بْنَ خَلِيفَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كُرِهَ. [ضعيف جدا - ابن ابی شیبہ]

(۶۷۱۳) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے نعیم بن مسعود کو قبر میں رکھا اور اس کے چہرے سے کپڑا ہٹا دیا۔

(۶۷۱۵) ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سَعْرَةَ قَالَ: مَاتَ ابْنُ لِسْمَرَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِهِ إِلَى حُفْرَتِهِ فَإِذَا وَضَعْتَهُ فِي لَحْدِهِ فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ انْطَلِقْ عَقْدَ رَأْسِهِ وَعَقْدَ رِجْلَيْهِ. [ضعيف - أخرجه الحارث]

(۶۷۱۵) سمرہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے عثمان بیان کرتے ہیں کہ سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے مجھے کہا: میرے ساتھ اس کی قبر تک چل۔ جب تو اسے لحد میں رکھے تو کہنا: ”بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“ پھر تو کھول دے اس کے سر کی گرہ اور پاؤں کی گرہ کو۔

(۵۹) بَابُ السَّنَةِ فِي اللَّحْدِ

لَحْدُ بَنَاتٍ سُنَّةٌ هِيَ

(۶۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُسَوِّرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي هَلَكَ فِيهِ: الْحَدُّ إِلَى لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّيْنِ نَصْبًا كَمَا صَنَعَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم]

(۶۷۱۶) عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سعد بن ابی وقاص نے اپنے اس مرض میں کہا جس میں وہ فوت ہو گئے تھے، میرے لیے تم لحد بنانا اور اس پر انیش نصیب کرنا جیسے رسول اللہ ﷺ کیلئے کیا گیا۔

(۶۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَصْرُحُ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ: زَيْدٌ بْنُ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْحَدُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فَدَعَا الْعَبَّاسَ رَجُلَيْنِ فَأَخَذَ بِأَعْنَاقِهِمَا فَقَالَ: اذْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ، وَادْهَبْ أَنْتَ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ: اللَّهُمَّ جَرِّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُمَا جَاءَ حَفَرَ لَهُ فَوَجَدَ صَاحِبُ أَبِي طَلْحَةَ أَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ وَلَمْ يَجِدْ صَاحِبُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَبَا عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ مُخْتَصَرًا.

[صحيح - ابن ماجه]

(۶۷۱۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب یہ ارادہ کیا گیا کہ آپ ﷺ کے لیے قبر کھودیں تو ابو عبیدہ بن جراح اہل مکہ کیلئے صندوقی قبر بناتے تھے اور ابو طلحہ زید بن سہل اہل مدینہ کے لیے بغلی قبر بناتے تھے تو عباس نے آدمیوں کو بلایا اور ان کو گردنوں سے انہیں پکڑا۔ ایک سے کہا: تو ابو عبیدہ کی طرف جا اور دوسرے سے کہا: تو ابو طلحہ کی طرف جا اور کہا: اے اللہ! رسول اللہ ﷺ کیلئے ان دونوں میں سے جسے چاہے لے آ، جو آپ ﷺ کی قبر کو کھودے تو ابو طلحہ کے ساتھی نے اسے پایا اور اسے لے آیا اور ابو عبیدہ کے ساتھی نے عبیدہ کو نہ پایا تو رسول کریم ﷺ کیلئے لحد تیار کی گئی۔

(۶۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلَمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((اللَّحْدُ نَا وَالشَّقُّ لَغَيْرِنَا)).

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ جُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغيره - ابو داود]

(۶۷۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد (بغلی قبر) ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے۔

(۶۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِّيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْيَقْطَانِ عَنْ زَادَانَ عَنْ جُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((اللَّحْدُ نَا وَالشَّقُّ لَغَيْرِنَا)).

كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَالْفَرَّائِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [حسن لغيره - ابن ماجه]

(۶۷۱۹) حضرت جرید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے ہے اور صندوقی قبر ہمارے غیر کے لئے ہے۔

(٦٠) بَابُ مَا رُوِيَ فِي قَطِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی چٹائی کا بیان

(١٧٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

أَبَى جُمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ دَخَلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قُطَيْفَةُ حُمْرَاءُ. [صحيح - مسلم]

(۶۷۲۰) ابو جمرہؓ کہتے ہیں: میں نے انہیں عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں سرخ چٹائی داخل کی گئی۔

(٦٧١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى الْمُهَيَّرَنَا رَكِبَ عَنْ شُعْبَةَ بَمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - مسلم]

(۶۷۲۱) وکیع اسی معنی میں روایت شعبہ سے بیان کرتے ہیں۔

(٦٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرَمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَكَذَلِكَ كَانَ سُفْرَانُ حِينَ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حُفْرَتِهِ أَحَدَ لُطَيْمَةٍ قَدْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَلْبِسُهَا وَيُغْرِسُهَا فَذَقْنَهَا مَعَهُ فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَلْبِسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ فَذُقْتِ مَعِ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فِيهِ هَلِهِ الرُّوَايَةُ إِنْ كَانَتْ قَائِمَةً دَلَالَةً عَلَى أَنَّهُمْ لَمْ يَمُوتُوا فِي الْقَبْرِ اسْتِعْمَالًا

لِلنَّبِيِّ فِي ذَلِكَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ تَحْتَ الْمَيْتِ ثَوْبَانِ

القبر. [ضعيف - مضي تاريخه ٦٧١٧]

(۶۷۲۲) عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں: سرخ رنگ کی گھاس تھی اور جب رسول اللہ ﷺ کو قبر میں رکھا گیا اس کبیل (چٹائی) کو

لایا گیا جسے آپ ﷺ پہنچتے یا بجاتے اور اسے بھی آپ کے ساتھ قبر میں دفن کر دیا گیا اور کہا: اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد اسے

کوئی نہیں پہن سکتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ سو اس روایت میں اگر ثبوت ہے تو اس بات کا کہ قبر میں اسے

نہیں بچھایا گیا سنت کی اتباع کرتے ہوئے۔ یزید بن اسلم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ قبر میں میت کے نیچے کپڑا

بھیانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٦١) بَاب مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْمَوْتِ

مردوں کیلئے قیلے کی طرف منہ کرنا

(٦٧٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ

الْمَلِكُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ
الْحَمِيدِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فِي
حَجَّةِ الْوُدَّاعِ : ((أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ الْمُصَلُّونَ مَنْ يَقِمُّ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسَ الَّتِي كُتِبْنَ عَلَيْهِ وَيَصُومُ رَمَضَانَ
يَحْتَسِبُ صَوْمَهُ بَرَى أَنَّهُ عَلَيْهِ حَقٌّ ، وَيُعْطَى زَكَاةً مَالِهِ يَحْتَسِبُهَا ، وَيَجْتَنِبُ الْكِبَائِرَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا)).
ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكِبَائِرُ؟ فَقَالَ : ((هُنَّ سِتْعُ الشُّرُكِ إِشْرَاكَ بِاللَّهِ ، وَقَتْلُ نَفْسٍ
مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَفِرَارُ يَوْمِ الزُّحُفِ ، وَآكُلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَآكُلُ الرِّبَا ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ ، وَعُقُوقُ
الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَاسْتِحْلَالُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قَبْلَ تَكْمُلِ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ : لَا يَمُوتُ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ
هَؤُلَاءِ الْكِبَائِرَ ، وَيَقِيمُ الصَّلَاةَ ، وَيُؤْتِيَ الزَّكَاةَ إِلَّا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي دَارِ أَبْوَابِهَا مَصَارِيعُ مِنْ
ذَهَبٍ)). سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَوْ مِنْ كِتَابِ شَيْخِي السَّحُورُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم]

(۶۷۲۳) عبید بن عمیر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا: خبردار! اللہ کے
دوست نمازی ہیں جو پانچوں نمازیں قائم کرتے ہیں جو ان پر فرض کی گئی ہیں اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں اجر و ثواب کی
نیت سے، یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ ان پر فرض ہیں اور اپنے مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں ثواب کی امید سے اور ان کبیرہ گناہوں سے بچتے
ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ پھر ایک آدمی نے سوال کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے
فرمایا: وہ نو (۹) ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور مومن کو بلا وجہ قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگنا، یتیم کا مال کھانا، سود
کھانا، پاکدامنہ پر تہمت لگانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام کو حلال کرنا جبکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ
ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مرتا وہ شخص جو یہ کبیرہ گناہ نہیں کرتا اور وہ نماز قائم کرتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے تو ہوگا وہ اپنے گھر
کے دروازے پر اپنے نبی ﷺ کے ساتھ جس کے دروازے کے پاٹ سونے کے ہوں گے۔

(۶۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ طَيْسَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ :
سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ فِي أَصْلِ الْأَرَاكِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ يَنْصَحُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَوَجْهِهُ لَقُلْتُ لَهُ يَرْحَمُكَ
اللَّهُ حَدَّثَنِي عَنِ الْكِبَائِرِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْكِبَائِرُ الْإِشْرَاكَ بِاللَّهِ ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ)).
فَقُلْتُ : أَقْتُلُ الدَّمِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ وَرَعْمًا ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ ، وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزُّحُفِ وَآكُلُ مَالِ الْيَتِيمِ ،
وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ ، وَالْحَادِثُ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ قَبْلَ تَكْمُلِ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ))
وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذَكَرَ الْكُفَّةَ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا هِيَ إِلَّا أَحْجَارٌ
نَصَبَهَا اللَّهُ قَبْلَةَ لَا أَحْيَانَا وَتَوَجَّهَ إِلَيْهَا مَوَاتَانَا. [ضعيف - أخرجه ابن جرير]

(۶۷۳) طیلہ بن علی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر سے سوال کیا: مجھے کبیرہ گناہوں کے بارے میں حدیث بیان کرو۔ وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور پاکدامن پرست لگانا ہے تو میں نے کہا: کیا کسی کو قتل کرنا تو انہوں نے کہا: ہاں تیرے نہ چاہنے پر بھی اور مومنہ نفس کا قتل کرنا میدان جنگ سے بھاگنا اور یتیم کا مال کھانا، مسلم والدین کی نافرمانی کرنا، بیت الحرام میں لڑائی کرنا حالانکہ وہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔

حسن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کعبہ کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! یہ تو صرف پتھر ہیں جنہیں اللہ نے ہمارے زندوں کے قبلہ کے طور نصب کیا ہے اور ہم اپنے مردوں کو اس کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

(۶۲) باب الإِذْحِیرِ لِلْقُبُورِ وَسَدِّ الْفُرُجِ

اذخر قبور کے سوراخ کو بند کرنے کیلئے ہے

(۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي حَرَمِ مَكَّةَ وَقَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ - ((لَا يُعْصَدُ شَجَرَهَا، وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا)). قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْحِیرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي مَسَاكِينَا، وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِلَّا الْإِذْحِیرَ إِلَّا الْإِذْحِیرَ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَصَلِيَّةٌ بَنَتْ شَيْبَةَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں حرم مکہ کے بارے اور نبی ﷺ کا یہ فرمانا کہ اس کے درخت کو نہ کاٹا جائے اور نہ ہی اس کے کانٹے کو نکالا جائے۔ وہ کہتے ہیں: عباس بن عبد المطلب نے کہا: اے اللہ کے رسول! مگر "اذخر" ہے شک ہم اسے اپنے گھروں اور قبوروں میں ڈالتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مگر اذخر نہیں مگر اذخر نہیں۔

(۶۷۶) وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زُحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا وَضِعَتْ أُمُّ كَلْثُومٍ بَنَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْقَبْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((وَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَمِنْهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى)) [نہ: ۵۰] بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ). فَلَمَّا بَنَى عَلَيْهَا لَحْدَهَا طَفِقَ يَطْرُحُ إِلَيْهِمُ الْجُبُوبَ وَيَقُولُ: ((سُدُّوا جِلَالَ اللَّيْلِ)) ثُمَّ قَالَ ((أَمَّا إِنِّي هَذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ يَطْبِئُ نَفْسَ الْحَيِّ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَجْمَدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ قَدْ كَرِهَ.
وَقَدْ رَوَى فِي سَدِّ الْفُرْجَةِ بِالْمَدْرَةِ وَقَوْلُهُ: ((أَمَّا إِنَّهَا لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَكِنَّهَا تَقْرُبُ بَعِينَ الْحَيِّ)). عَنْ
مَكْحُولٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا. [منكر - أخرجه أحمد]

(۶۷۲۶) ابوامامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کو اس کی قبر میں رکھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿وَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُعْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى﴾ [طہ: ۵۰]۔ ”بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“ اور جب اس پر اس کی لحد بتائی گئی تو آپ ﷺ ان کی طرف بھجور کے گاہے کو پھینک رہے تھے اور کہہ رہے تھے: ایٹنوں کے خلال کو بند کرو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن یہ تو کچھ بھی نہیں مگر زندہ لوگوں کے دلوں کو اسی سے سکون ہوتا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالی جگہ کو مٹی سے بند کرو اور آپ ﷺ کا فرمان: لیکن یہ تو نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان لیکن اس سے زندوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔

(۶۷۲۷) بَابُ إِهَالَةِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ بِالمَسَاحِي وَبِالْأَيْدِي

قبر میں مٹی کا ڈالنا کسی اور ہاتھوں سے

(۶۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَذْخَلَنِي عَلَيْهَا قَالَ حَتَّى سَمِعْتُهُ مِنْهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي فِي جَوْرِ
لَيْلَةِ الْأَرْبَعَاءِ. [ضعيف - أخرجه أحمد]

(۶۷۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم! ہمیں آپ کے دفن کا کوئی پتہ نہ چلا یہاں تک کہ ہم نے بدھ کی رات کے وسط میں پھاڑوں کی آواز سنی۔

(۶۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ قَائِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَرَضَهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ
أَسْنَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى صَدْرِهَا فَجَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ: وَاکْرُبْ أَبْنَاهُ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ
عَلَيَّ أَيْبُكَ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ)). فَلَمَّا قُبِضَ وَدُفِنَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْتَوُوا عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ حَمَّادٌ إِنَّمَا حَفِظْتُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْتَوُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح - أخرجه البخاری]

(۶۷۲۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپ ﷺ فوت ہو گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے سینے سے ان کی ٹیک لگائی تو آپ ﷺ پر بے ہوشیاں طاری ہو گئیں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا شروع کر دیا: ”ہائے! میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا آج کے بعد آپ کے ابا جان کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ سو جب آپ ﷺ فوت ہو گئے اور دفن کر دیے گئے تو مجھے فاطمہ نے کہا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کر لیا کہ تم رسول اللہ ﷺ پر مٹی ڈالو۔

(۶۷۲۹) وَلَيْمَازَكَرْ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايِسِلَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْنَادٍ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَفَافِي قَبْرِ ثَلَاثًا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَلَمْ تَكْرَهُ. [ضعيف - الطبرانی]

(۶۷۲۹) ہشام بن سعد زیاد سے اور وہ ابوالمہند سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے قبر میں تین چلوٹی کے پھینکے۔

(۶۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ دُفِنَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَخَافَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ حَتَّيَاتٍ مِنَ الْقُرَابِ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْقَبْرِ. إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ إِلَّا أَنَّ لَهُ شَاهِدًا مِنْ جِهَةِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُوسَلًّا وَيُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جدا - أخرجه الدارقطني]

(۶۷۳۰) عامر بن ربیع اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا، جب عثمان بن مظعون کو دفن کیا گیا۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی اور چار تکبیرات کہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ مٹی ڈالی اس حال میں کہ آپ ﷺ قبر پر کھڑے تھے۔

(۶۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ الْأَلْهَائِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تَوَقَّفَى رَجُلٌ فَلَمْ يَصُبْ لَهُ حَسَنَةٌ إِلَّا ثَلَاثَ حَتَّيَاتٍ حَتَّاهَا فِي قَبْرِ فَعَفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ. وَهَذَا مَوْثُوقٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ. [ضعيف - سنن الکبری]

(۶۷۳۱) ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ایسا آدمی فوت ہوا جس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی سوائے مٹی کے تین چلوٹوں کے جو اس نے قبر پر ڈالے تھے سو اس کے سارے (تمام) گناہ معاف کر دیے گئے۔

(۶۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْقُضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: صَلَّى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ مَكْشَفٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ ثُمَّ حَفَا فِي قَبْرِهِ التُّرَابَ. [صحیح - سنن الکبریٰ]

(۶۷۳۲) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ علی بن ابی طالب نے یزید بن مکشف کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیرات کہیں اور پھر اس کی قبر پر مٹی پھینکی۔

(۶۷۳۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَبْرِ ابْنِ مَكْشَفٍ حَفَا ثَلَاثِينَ أَوْ ثَلَاثًا. [صحیح لعیبرہ]

(۶۷۳۳) عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے علی بن ابی طالب کو دیکھا کہ ابن مکشف کی قبر میں تین چلو (ہاتھ بھر) مٹی کے ڈالے۔

(۶۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضْلُ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا ذَلَنَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ حَفَا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا يُذَلَّنُ الْعِلْمُ. فَحَدَّثْتُ بِهِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَقَالَ: وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ قَدْ ذَلَنَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ. [صحیح لعیبرہ۔ أخرجه الحاكم]

(۶۷۳۴) علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس نے جب زید بن ثابت کو دفن کیا، اس کی قبر پر مٹی ڈالی۔ پھر انہوں نے کہا: یوں عم دفن کیا جاتا ہے۔ تو میں نے یہ بات علی بن حسین کو بیان کی تو انہوں نے کہا: ابن عباس تو اللہ کی قسم! اکمال ہیں اللہ کی قسم اس کے ساتھ بہت سا علم دفن کر دیا گیا۔

(۶۷۳۵) بَابُ لَا يُزَادُ فِي الْقَبْرِ أَكْثَرُ مِنْ تُرَابِهِ لِنَلَا يَرْتَفِعَ جَدًّا

قبر پر مٹی زیادہ نہ ڈالی جائے کہ وہ اونچی ہو جائے

(۶۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ أَوْ يُحْصَصَ. (ت) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عِيَّاشٍ عَنِ الْحُسَيْنِ وَأَبِي نَصْرَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((وَلَا يُزَادُ عَلَى حَفِيرِهِ التُّرَابُ)). وَفِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ كِفَايَةً. ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَى كَمَا. [صحیح - لمسلم]

(۶۷۳۵) سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر پر عمارت تعمیر کی جائے یا اس پر زیادہ مٹی ڈالی جائے یا اسے پختہ کیا جائے۔

نیز جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قبر پر زیادہ مٹی نہ ڈالی جائے۔

(۶۷۳۶) أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُبَّانٍ أَخْبَرَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - الْحَدَّ لَهُ لَحْدًا ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبْنُ نَصْبًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَرَفَعَ قَبْرَهُ مِنَ الْأَرْضِ نَحْوًا مِنْ شِبْرٍ كَذَا وَجَدْنَاهُ. [منكر - أخرجه ابن حبان]

(۶۷۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی اور اس پر کچی اٹھیں نصب کی گئیں۔ پوری حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ ﷺ کی قبر مبارک قریب ایک باشت زمین سے اونچی کی گئی جیسے میں نے دیکھا۔

(۶۷۳۷) وَقَدْ أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رُشَّ عَلَى قَبْرِهِ الْمَاءُ ، وَوُضِعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءٌ مِنْ حَصْبَاءِ الْعُرْصَةِ ، وَرَفَعَ قَبْرَهُ قَدْرَ شِبْرٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ وَرَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ يَأْتِنَا لَهُ عَنْ جَابِرٍ وَذَلِكَ يَرُدُّ. [حسن - مرسل]

(۶۷۳۷) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور اس پر چھنے والے پتھر ڈالے گئے اور قبر کو ایک باشت کے برابر بلند کیا گیا۔

(۶۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَاحِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَّيٍّ قَالَ: خَرَجْنَا غَزَاةً فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ إِلَى هَذِهِ الدُّرُوبِ وَعَلَيْنَا قَصَالَةٌ بَنُ عُبَيْدٍ فَنُوقِي ابْنَ عَمٍّ لِي يَقَالَ لَهُ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ قَالَ فَقَامَ قَصَالَةً فِي حُفْرَتِهِ فَلَمَّا دَفَنَاهُ قَالَ: خَفُّوا عَنْهُ التُّرَابَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُنَا بِتَسْوِيَةِ الْقُبُورِ. [حسن - أخرجه أحمد]

(۶۷۳۸) ثمامہ بن شفی کہتے ہیں: ہم معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک غزوے پر نکلے۔ ان صحراؤں کی طرف اور فضالہ بن عبیدہم پر عامل تھے۔ میرے چچا کا بیٹا فوت ہو گیا جسے نافع بن عبد کہا جاتا تھا، وہ کہتے ہیں: فضالہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ جب اسے ہم نے دفن کر لیا تو کہا: اس سے مٹی کم کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیں قبریں برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۶۷) بَابُ رَشِّ الْمَاءِ عَلَى الْقَبْرِ وَوَضْعِ الْحَصْبَاءِ عَلَيْهِ

قبر پر پانی چھڑکنے اور اس پر کنکریاں ڈالنے کا بیان

(۶۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ

الرُّشَّ عَلَى الْقَبْرِ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [ضعیف]

(۶۷۳۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں قبر پر پانی چھڑکا گیا۔

(۶۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِهِ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْحَصْبَاءُ لَا تَبْتُ إِلَّا عَلَى قَبْرِ مُسَطَّحٍ . [ضعیف جدا۔ أخرجه الشافعي]

(۶۷۴۰) جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ابراہیم (بیٹے) کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں ڈالیں۔ شافعی کہتے ہیں: سنگریزے صرف برابر قبر پر ہی ٹھہر سکتے ہیں۔

(۶۷۴۱) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَشَّ عَلَى قَبْرِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَنَّهُ أَوَّلُ قَبْرِ رَشَّ عَلَيْهِ ، وَأَنَّهُ قَالَ رَحِمَ دَفَنٌ وَفَرَّغَ مِنْهُ : سَلَامٌ عَلَيْكُمْ . وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ : حَتَّى عَلَيْهِ بَيْدِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا الْقَسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ . [ضعیف]

(۶۷۴۱) عبد اللہ بن محمد بن عمر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ پہلی قبر تھی جس پر پانی چھڑکا گیا اور جب اس کے دفن سے فارغ ہوئے تو کہا: ”سَلَامٌ عَلَيْكُمْ“ اور میں نہیں جانتا اس کے سوا کو کو انہوں اس پر ہاتھوں سے مٹی ڈالی۔

(۶۷۴۲) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّذْرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَشَّ عَلَى قَبْرِ ابْنِهِ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ : وَحَتَّى عَلَيْهِ بَيْدِهِ . [ضعیف]

(۶۷۴۲) عبد اللہ بن محمد بن عمر بیان کرتے ہیں ان کے باپ نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے کی قبر پر پانی چھڑکا اور وہ کہتے ہیں: اس کے سوا میں نہیں جانتا مگر یہ کہ اپنے ہاتھوں سے اس پر مٹی بھی ڈالی۔

(۶۷۴۳) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رَشَّ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ - الْمَاءَ رَشًا . قَالَ : وَكَانَ الْوَدِيُّ رَشَّ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ يَقْرُبُهُ بَدَأَ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ مِنْ شِقْوِهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِالْمَاءِ إِلَى الْجِدَارِ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى أَنْ يَدُورَ مِنَ الْجِدَارِ .

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ يَعْنِي ابْنَ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجُهْمِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَائِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَدْ كَرِهَ. [ضعيف جداً ابن سعد]

(۶۷۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا اور جس نے اس پر پانی چھڑکا تھا وہ بلال بن رباح تھا۔ انہوں نے مشکینہ کے ساتھ قبر کی دائیں طرف سے سر کی جانب سے شروع کیا یہاں تک کہ وہ پاؤں تک پہنچے۔ پھر پانی دیوار کی طرف پھینکا کیونکہ وہ دیوار کی طرف سے گھوم نہیں سکتے تھے۔

(۶۷) باب إِعْلَامِ الْقَبْرِ بِصَخْرَةٍ أَوْ عَلَامَةٍ مَا كَانَتْ

پتھر کے ساتھ قبر پر نشان لگانا یا کسی اور چیز سے

(۶۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْقُضَيْلِ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِمَعْنَاهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ قَدْفِينَ - سَبْعَةً - رَجُلًا أَنْ يَأْتِيَهُ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعِيهِ قَالَ كَثِيرٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الْوَدَى يُخْبِرُنِي فَرَلْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ ذِرَاعِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ حَسَرَ عَنْهَا، ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَقَالَ: ((لِيَعْلَمَ بِهَا قَبْرُ أَحْيٍ وَأَدْفِنَ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داود]

(۶۷۴۴) حضرت مطلب بیان کرتے ہیں: جب عثمان بن مظعون فوت ہوئے تو ان کے جنازے کو نکالا گیا اور انہیں دفن کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ پتھر لائے۔ وہ اسے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ پھر آپ اس کی طرف کھڑے ہوئے اور اپنے بازوؤں سے کپڑا اٹھایا۔ کثیر کہتے ہیں: مطلب نے کہا: اس نے کہا جس نے مجھے خبر دی: رسول اللہ ﷺ نے گویا میں آپ کے بازوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ جب آپ ﷺ نے کپڑا اٹھایا۔ پھر اسے اٹھایا اور اس کے سر کے پاس رکھا اور فرمایا: تاکہ اس سے میرے بھائی کی قبر پہچانی جائے اور جو اس کے اہل میں سے فوت ہو اس کے پاس دفن کیا جائے۔

(۶۷) باب انْصِرَافِ مَنْ شَاءَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ أَوْ إِذَا وُورِيَ وَمَا فِيهِ انْتِظَارُهُ ذَلِكَ مِنَ الْأَجْرِ

قبر سے فارغ ہونے یا اسے چھپانے کے بعد واپس پلٹنا اور جو اس کے انتظار میں بیٹھا رہا

اس کے لیے کیا اجر ہے

(۶۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُلْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ)). قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: ((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).
انتهی حدیث شیب زائد ابنؒ وھبؒ فی روایتہ عن یونسؒ قال ابنؒ شہابؒ قال سالمؒ بن عبد اللہؒ بن عمرؒ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَقَدْ صَبَعْنَا قِرَارِيضًا كَثِيرَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْنَدُ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ وَذَكَرَهُ الزُّبَايْدِيُّ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَهَارُونِ. [صحيح - أخرجه البخارى]

(۶۷۴۵) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جنازے میں حاضر ہوا اتنی دیر کہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے اس کیلئے ایک قیراط (بڑے پہاڑ کی مانند) اجر ہے۔

سالم بن عبد اللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر جنازہ پڑھ کر پلٹ جایا کرتے تھے مگر انیس ابو ہریرہؓ کی حدیث کا علم ہوا تو انہوں نے کہا: آپؐ نے ہمارے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

(۶۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيَْادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ انْظَرَ حَتَّى يَفْرَعَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالُوا: وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: ((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَقَالَ: حَتَّى يَفْرَعَ مِنْهَا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَقَالَ: ((حَتَّى تَوْضَعَ فِي اللَّحْدِ)). [صحيح - البخارى]

(۶۷۴۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو دفن سے فارغ ہونے کے انتظار میں بیٹھا رہا اس کیلئے دو قیراط۔ انہوں نے کہا: دو قیراط کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو بڑے پہاڑوں کے مانند ہیں۔

عبد الاعلیٰ بیان کرتے ہیں یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوا جائے۔ مگر کہتے ہیں: حتیٰ کہ اسے لحد میں رکھ نہ دیا جائے۔
(۶۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الرَّوَزِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ)).
وَرَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: ((حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ وَالشَّعْبِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - نسائي]

(۶۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے اس کے جنازے کی دفن ہونے تک اتباع کی اور دوسری حدیث میں ہے جب تک اس سے فارغ نہ ہوا جائے (اتنی دیر ساتھ رہا اس کیلئے دو قیراط ہیں)۔

(۶۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّدِّيقِ الْمَعْرُوفُ بِحُشَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْبِرِيُّ حَدَّثَنَا حِمْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرٍ بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا، ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَحَدٍ)). فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَابًا إِلَى عَالِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ بِمَا قَالَتْ عَالِشَةُ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قُبْضَةً مِنْ حَصَاةِ الْمَسْجِدِ يَقْلِبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ قَالَ فَقَالَتْ عَالِشَةُ: صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ. فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّتِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ فِي قِرَارِيطٍ كَثِيرَةٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ.

فَاكْثَرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى الْفَرَاغِ وَالذَّفْنِ إِلَّا مَا رَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَى مِثْلَ مَعْنَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح - أخرجه المسلم]

(۶۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو کوئی جنازے کے ساتھ اس کے گھر سے چلا۔ پھر اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ پھر اس کے ساتھ رہا حتیٰ کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ اس کے لیے اجر وثواب کے دو قیراط ہوں گے اور جس نے جنازہ پڑھا اور پلٹ آیا تو اس کیلئے ایک قیراط ہے جو احد پہاڑ کی مانند ہے۔ پھر ابن عمر نے خواب ﷺ کو بھیجا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی بات کے متعلق پوچھ کر آئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے تو ابن عمر نے کہا: ہم نے اپنے لیے بہت سے قیراط کی کمی کی۔
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اکثر روایات دفن سے فارغ ہونے کی ہیں۔

(۶۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ وَيَشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْنٍ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تَوْضَعَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: ((مِثْلُ أَحَدٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ ثَوْبَانُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحيح - المسلم]

(۶۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے ساتھ چلاحتی کہ اسے قبر میں رکھ دیا گیا تو اس کیلئے دو قیراط ہیں۔

(۶۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَثَوْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۶۷۵۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز جنازہ ادا کی اس کیلئے ایک قیراط ہے اور جو اس کے دفن میں شامل ہوا اس کیلئے دو قیراط ہیں جو واحد پہاڑ کے برابر ایک ہوگا۔

(۶۸) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ اتِّسَاعِ الْقَبْرِ وَإِعْمَاقِهِ

قبر کا گہرا اور کشادہ کرنا مستحب ہے

(۶۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ حَمِيدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جَاءَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُ؟ قَالَ: ((اُخْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرِّجْلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ)). قَالُوا: أَيُّهُمْ يَقْدُمُ فِي الْقَبْرِ؟ قَالَ: ((أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا)). لَقَالَ: لَقَدْ مِ ابْنِ يَدَى النَّبِيِّ أَوْ قَالَ وَاحِدٍ. [صحيح - أخرجه ابو داود]

(۶۷۵۱) ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے پاس احد کے دن آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہمیں زخم پہنچے اور مشقت بھی۔ سو آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: گہرے اور کشادہ کھودو اور دو اور تین

آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرو۔ میں نے کہا: قبر میں پہلے کسے رکھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جسے قرآن زیادہ یاد ہو۔ وہ کہتے ہیں: میرے باپ کو دو یا ایک آدمی سے مقدم کیا گیا ہے۔

(۶۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ نَحْوَهُ قَالَ: أَصَابَ الْأَنْصَارُ يَوْمَ أُحُدٍ قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَلَقَابَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((أَحْفِرُوا وَأَوْسِعُوا)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأَرَاهُ قَالَ: ((وَأَعْمِقُوا)). ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بَلَى هُوَ هَكَذَا. [صحیح - مسلم]

(۶۷۵۲) سلیمان بن مغیرہ کہتے ہیں: غزوہ احد میں انصار کو زخم بھی پہنچے اور مشقت بھی کرنی پڑی۔ انصاریوں نے یہ بات پیارے پیغمبر ﷺ کو بیان کی اور کہا کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ بناؤ۔ عبد اللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں گہرے کرو۔ پھر عبد اللہ نے کہا: بلکہ وہ بات ایسے ہی تھی۔

(۶۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فِي قَتْلِ أُحُدٍ: ((أَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا ، وَادْفِنُوا الْإِنْسَانَ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ)). [صحیح - المسلم]

(۶۷۵۳) ہشام بن عمر کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کے متعلق فرمایا: ان کی قبروں کو گہرا اور اچھی طرح کھودو اور ایک قبر میں دو دو تین تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشَكِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((أَحْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الْإِنْسَانَ وَالثَّلَاثَةَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ حَازِمٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَامِرٍ. [صحیح - ابو داؤد]

(۶۷۵۳) ہشام بن عامر اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں: غزوہ احد میں سخت زخم آئے تو اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کشادہ کرو اور خوب بناؤ اور ایک قبر میں دو تین کو دفن کرو۔

(۶۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ
بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَنَازَةٍ وَأَنَا غُلَامٌ مَعَ أَبِي فَجَلَسَ عَلَى حُفْرَةِ الْقَبْرِ وَجَعَلَ يَوْمُهُ إِلَى
الْحَقَّارِ وَيَقُولُ: ((أَوْسِعْ مِنْ قَبْلِ الرَّأْسِ، أَوْسِعْ مِنْ قَبْلِ الرَّجْلَيْنِ وَرُبَّ عِذْقٍ لَهُ فِي الْجَنَّةِ)). لَفْظُ حَدِيثِ
أَبِي حَازِمٍ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَرَأَيْتُهُ عَلَى حُفْرَةِ الْقَبْرِ جَالِسًا فَقَالَ: ((أَوْسِعْ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ قُرْبَ عِذْقٍ لَهُ
فِي الْجَنَّةِ)). [صحیح - أخرجه ابو داؤد]

(۶۷۵۵) عاصم بن کلیب اپنے باپ سے اور وہ انصار کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک
جنازے میں نکلے اور میں بچہ تھا جو اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ قبر کے گڑھے پر بیٹھ گئے اور گڑھا کھودنے والوں سے کہہ
رہے تھے: سر کی طرف سے کشادہ کرو۔ پاؤں کی طرف سے کشادہ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔
ابو عبد اللہ کی ایک روایت میں ہے کہ میں نے آپ کو قبر کے گڑھے پر بیٹھ دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے سر کی
جانب سے فراخ کرو، اس کے لیے جنت میں بہت سے خوشے ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَأَعِزِّ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الرَّيْسِيُّ الْمُزَكِّي أَبُو بَكْرِ أَبُو الْفَتْحِ أَبُو الْقَاسِمِ: مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ الْفَرَاوِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ
قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِهَا رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا وَأَجَازَلِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ وَمِجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي: مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ الْقَارِسِيُّ وَأَجَازَلِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ
ح وَابْنُ أَبِي غَيْرٍ وَاحِدٌ مِنْ أَشْيَاخِي عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: زَاهِرُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْبُيْهَقِيُّ قَالَ:

(۲۹) بَابُ تَسْوِيَةِ الْقُبُورِ وَتَسْطِيحِهَا

قبروں کو برابر کرنے اور سطح کے ساتھ ملانے کا بیان

(۶۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ
حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ

حَدَّثَنَا قَالَ: كُنَّا عِنْدَ قُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِرُودَسَ بِأَرْضِ الرُّومِ فَنُتَوِّفَى صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ قُضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَمَسُوهُ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْدُبَارِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ: أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شَفَى حَدَّثَنَا قَالَ: كُنَّا مَعَ قُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْباقِي سَوَاءٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه أحمد]

(۶۷۵۶) فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ ان کو برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔
ابوصالح کی ایک روایت میں ہے: ثمامہ بن شفی کہتے ہیں کہ ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ ارض روم میں تھے اور باقی حدیث ایسے ہی ہے جو اوپر گزری۔

(۶۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هِيَاجٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبْعَثَكَ عَلَى مَا بَعْنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- - ((أَنْ لَا تَتْرَكَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا يَمُتًا إِلَّا فِي بَيْتٍ إِلَّا طَمَعْتَهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - أخرجه أحمد]

(۶۷۵۷) ابی ہیاج اسدی کہتے ہیں: مجھے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے اس کام پر بھیجتا ہوں جس پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا۔ وہ یہ کہ تو کوئی اونچی قبر اونچی نہ چھوڑنا مگر اسے زمین کے برابر کر دینا اور نہ کوئی کسی گھر میں تصویر مگر اسے مٹا دینا۔

(۶۷۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قَرِئَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدَيْلِكَ الْمَدَنِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ هَانٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ: يَا أُمَّاهُ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَصَاحِبِهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَ وَلَا لَاطِنَةَ مَبْطُوحَةٍ يَبْطُحَاءُ الْعُرْصَةِ الْحُمْرَاءِ. قَرَأْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- - مُقَدِّمًا وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيْ النَّبِيِّ -ﷺ- - وَعَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيْ النَّبِيِّ -ﷺ-.

هُوَ عَمْرٍو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانٍ قَالَهُ عَمْرٍو وَاحِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي قُدَيْلِكَ. [ضعيف - أخرجه أبو داود]

(۶۷۵۸) قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے امی جان! مجھے رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں کی قبریں دکھاؤ تو انہوں نے مجھے تین قبریں دکھائیں جو اونچی یا اوپر کو اونچی ہوئی تھیں بلکہ وہ بطحا کے سرخ میدان کی طرح تھیں۔ میں نے رسول اللہ کو سب سے آگے دیکھا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کے پاس اور عمر رضی اللہ عنہ کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کے پاس۔

(۶۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْقُضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاءِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْيَتِّ الَّذِي فِيهِ قَبْرُ النَّبِيِّ ﷺ - قَرَأْتُ قُبُورَهُمْ مُسْتَطْبِرَةً. [صعيف]

(۶۷۵۹) ابوالبداء کہتے ہیں: میں مصعب بن زبیر کے ساتھ اس گھر میں داخل ہوا جس میں نبی کریم ﷺ کی قبر تھی۔ میں نے ان کی قبروں کو چھٹی لکیروں کی مانند دیکھا۔

(۷۰) بَابُ مَنْ قَالَ بِتَسْنِيمِ الْقُبُورِ

قبریں کو ہان کی مانند ہوں

(۶۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّمَارِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ قَبْرَ النَّبِيِّ ﷺ - مُسْنَمًا.

[صحیح - البخاری]

(۶۷۶۰) سفیان ثمار بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

(۶۷۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا جَبَّارُ بْنُ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّمَارِ: أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ ﷺ - مُسْنَمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَابِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ.

وَمَتَى مَا صَحَّتْ رِوَايَةُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: قُبُورُهُمْ مَبْطُوحَةٌ بِطُحَاءِ الْعَرَصَةِ. فَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى التَّسْطِيحِ

وَصَحَّتْ رُؤْيَا سُفْيَانَ الثَّمَارِ قَبْرَ النَّبِيِّ ﷺ - مُسْنَمًا فَكَانَتْ غَيْرَ عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ فِي الْقُدُومِ فَقَدْ سَقَطَ

جِدَارُهُ فِي زَمَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَقِيلَ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثُمَّ أُصْلِحَ،

وَحَدِيثُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ وَأَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا.

إِلَّا أَنْ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِنَا اسْتَحَبَّ التَّسْنِيمَ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِتَكُونِهِ جَائِزًا بِالْإِجْمَاعِ وَأَنَّ

التَّسْطِيحَ صَارَ شِعَارًا لِأَهْلِ الْبِدْعِ فَلَا يَكُونُ سَبَبًا لِطَالِبَةِ الْإِلْسِنَةِ فِيهِ وَرَمِيَهُ بِمَا هُوَ مُنْتَزَعٌ عَنْهُ مِنْ مَذَاهِبِ

أَهْلِ الْبِدْعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح - البخاری]

(۶۷۶۱) سفیان ثمار بیان کرتے ہیں کہ اس نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کو اونٹ کی کوہان کی مانند دیکھا۔

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ تب تو محمد بن قاسم کی حدیث درست ہوئی کہ ان کی قبریں بطحاء عرصہ کی طرح بچھی ہوئی تھیں اور سفیان ثمار کا قبر نبی ﷺ کو دیکھنا درست ہوا کہ وہ کوہان تھا گویا کہ لمبا عرصہ گزرنے سے تبدیل ہو گئی۔

ولید بن عبد الملک کے دور میں اس کی دیوار گر گئی تھی بعض نے عمر بن عبد العزیز کے دور میں کہا۔ پھر اسے درست کیا گیا۔
اس باب میں قاسم بن محمد کی حدیث صحیح ہے مگر بعض اہل علم صاحبہ میں سے اس زمانے میں کوہان نما بنانے کو جائز قرار دیتے ہیں اجماع کے ساتھ اور جو برابر جاتا ہے، وہ اہل بدعت کی علامت (نشانی) بن چکی ہے اور وہ اہل بدعت کے مذہب سے بہتر ہے ابو موسیٰ کی وصیت میں بیان کیا گیا ہے کہ میری قبر پر عمارت نہ بنانا اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ پر خیمہ نہ لگانا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح ہے۔

(۷۱) باب لَا يُبْنَى عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُجَصَّصُ

قبروں پر عمارت نہ بنائی جائے اور نہ ہی پختہ کیا جائے

(۶۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَغْنِي ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُقْعَدَ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُقَصَّصَ أَوْ تُسَيَّ عَلَيْهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح - المسلم]
(۶۷۶۳) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے منع کیا کہ آدمی قبر پر بیٹھے یا قبر کو پختہ کیا جائے یا اس پر عمارت بنائی جائے۔

(۶۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ أَبُو يُزَادَ عَلَيْهِ وَزَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ.
وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُوسَى فِي وَصِيَّتِهِ: وَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى قَبْرِ بَنَاءً. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: وَلَا تُصْرِبَنَّ عَلَى لُسْطَاطًا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ. [صحیح - ابو داؤد]
(۶۷۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کیا اور سلیمان بن موسیٰ نے اس میں اضافہ کیا کہ اس پر لکھا بھی نہ جائے۔

(۷۲) باب فِي غُسْلِ الْمَرَأَةِ

عورت کے غسل کا بیان

(۶۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ (ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ - وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ : اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ . فَإِذَا فَرَعْتُنَّ فَلَا ذَنْبِي . قَالَتْ : فَلَمَّا فَرَعْنَا أَذْنَاهُ قَالَ لِقَى إِلَيْنَا حَقُّهُ فَقَالَ : أَشْعِرْنَهَا إِنَاءً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ أَيُّوبَ .

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۶۷۶۳) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپ ﷺ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین پانچ سات یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو اور یہ پانی اور پیری کے ساتھ دینا اور آخر میں کافور یا اس جیسی کوئی چیز لگانا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اپنی چادر دی اور فرمایا: یہی اسے پہنانا۔

(۶۷۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَمَلَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : شَيْبَانُ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا تَوَقَّيْتُ الْمَرْأَةَ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهَا فَلْيَبْدُءُوا بِبَطْنِهَا فَلْيَمْسَحْ بِبَطْنِهَا مَسْحًا رَفِيقًا إِنْ لَمْ تَكُنْ حُبْلَى ، فَإِنْ كَانَتْ حُبْلَى فَلَا تُحَرِّكِهَا ، فَإِذَا أُرْدِئَتْ غَسَّلَهَا فَأَبْدَأْنِي بِسِفْلِهَا فَأَلْقَى عَلَى عَوْرَتِهَا ثَوْبًا سَجِيرًا ، ثُمَّ خَذَى كُرْسُفَةً فَأَغْسِلُهَا فَأُحْسِنِي غَسْلَهَا ، ثُمَّ أَدْخِلْنِي بِذَلِكَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ فَأَمْسَحِهَا بِكُرْسُفٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأُحْسِنِي مَسْحَهَا قَبْلَ أَنْ تُوَضَّيَّهَا ، ثُمَّ وَضَّيْتُهَا بِمَاءٍ فِيهِ سِدْرٌ ، وَلَتَفْرِغَ الْمَاءُ امْرَأَةً وَهِيَ قَانِمَةٌ لَا تَقْلِي شَيْئًا غَمْرَةً وَلَيْلٍ غَسَّلَهَا أَوَّلَى النَّاسِ بِهَا وَإِلَّا فَأَمْرَأَةً وَرِعَةً ، فَإِنْ كَانَتْ صَغِيرَةً أَوْ ضَعِيفَةً فَلْتَغْسِلُهَا امْرَأَةٌ أُخْرَى مُسْلِمَةً وَرِعَةً ، فَإِذَا فَرَعْتِ مِنْ غَسْلِ سِفْلِهَا غَسَلَا نَقِيًّا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ فَهَذَا بَيَانٌ وَضُوءُهَا ، ثُمَّ اغْسِلُهَا بَعْدَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَابْتَرْنِي بِرَأْسِهَا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَقِي كُلَّ غَسْلَةٍ مِنَ السُّدْرِ بِالمَاءِ وَلَا تُسَرِّحِي رَأْسَهَا بِمُشْطٍ فَإِنْ حَدَثَ مِنْهَا حَدَثٌ بَعْدَ الْغَسَلِ الثَّلَاثِ فَاجْعَلِيهَا خَمْسًا ، وَإِنْ حَدَثَ بَعْدَ الْخَمْسِ فَاجْعَلِيهَا سَبْعًا وَكُلَّ ذَلِكَ فَلْيَكُنْ وَثَرًا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ حَتَّى لَا يَرِيكَ شَيْءٌ ، فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ غَسْلَةٍ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَاجْعَلِي

شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، وَشَيْئًا مِنْ سِدْرٍ، ثُمَّ اجْعَلِي ذَلِكَ فِي جَرَّةٍ جَدِيدَةٍ، ثُمَّ اقْعِدِيهَا فَأَفْرِغِي عَلَيْهَا وَابْتَدِئِي بِرَأْسِهَا حَتَّى تَبْلُغِي رِجْلَيْهَا، فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْهَا فَأَلْقِي عَلَيْهَا ثَوْبًا نَظِيفًا، ثُمَّ ادْخُلِي يَدَكَ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ فَأَلْزِعِيهِ عَنْهَا)). هَذَا بَيَانُ الْفُسْلِ، ((ثُمَّ احْشِي سَفْلَتَهَا كُرْسُفًا مَا اسْتَطَعْتَ، ثُمَّ امْسَحِي كُرْسُفَهَا مِنْ طَبْعِهَا، ثُمَّ خُذِي سَيِّئَةً طَوِيلَةً مَعْسُولَةً فَأَرِطِيهَا عَلَى عَجْزِهَا كَمَا يُرْبَطُ النِّطَاقُ، ثُمَّ اقْعِدِيهَا بَيْنَ فِخْذَيْهَا وَحُشْمِي فِخْذَيْهَا، ثُمَّ أَلْقِي طَرَفَ السَّيِّئَةِ مِنْ عِنْدِ عَجْزِهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ رُكْبَتَيْهَا)). فَهَذَا بَيَانُ سَفْلَتِهَا، ((ثُمَّ طَبِّعِيهَا وَاحْشِي رِجْلَيْهَا وَاحْشِي شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَصَّةً وَكُرْنَيْنِ وَلَا تُشَبِّهِهَا بِالرَّجَالِ وَلَكِنْ كَفِّعِيهَا خَمْسَةَ أَثَوَابٍ إِحْدَاهُنَّ الْوَدَى ثَلَاثُ بِيَدٍ فِخْذَاهَا، وَلَا تَقْصِي مِنْ شَعْرِهَا شَيْئًا يَعْنِي بَنُورَةً وَلَا غَيْرَهَا وَمَا سَقَطَ مِنْ شَعْرِهَا فَأَغْشِيهِ، ثُمَّ اقْعِدِيهِ فِي شَعْرِ رَأْسِهَا أَوْ قَالَ اغْرِزِيهِ وَطَبِّعِي شَعْرَ رَأْسِهَا وَاحْشِي طَبَّعِيَّهَ إِنْ شِئْتَ وَاجْعَلِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وَتَرًا، وَلَا تَنْسِي ذَلِكَ، فَإِنْ بَدَأَ لَكَ أَنْ تُجَمِّرِيهَا فِي نَعْشِهَا فَاجْعَلِيهِ نَهْدَةً وَاحِدَةً حَتَّى يَكُونَ وَتَرًا)) هَذَا بَيَانُ كَفِّعِهَا وَرَأْسِهَا ((وَإِنْ كَانَتْ مَحْدُورَةً أَوْ مَخْضُوبَةً أَوْ أَشْبَاهَ ذَلِكَ فَخُذِي خِرْقَةً وَابِيعَةً فَأَغْشِيهَا فِي الْمَاءِ)).

وَفِي غَيْرِ هَذِهِ الرَّوَايَةِ ((قَاغُمِصِيهَا فِي الْمَاءِ)).

ثُمَّ لِي رِوَايَتَانِ ((وَأَجْعَلِي تَبَعِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْهَا وَلَا تُحَرِّكِهَا فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَنْفَجِرَ مِنْهَا شَيْءٌ لَا يُسْتَطَاعُ رَدُّهُ)) هَذَا لَفْظُ ابْنِ حُزَيْمَةَ

وَحَدِيثُ الصَّغَالِيِّ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَيْكُنْ كَفَهَا حُمَةً

رَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَيَّالَانَ قَرَادَ عِنْدَ قَوْلِهِ ((وَأَحْسِنِي تَطْيِيبَةً وَلَا تَغْسِلِيهِ بِمَاءٍ سَخِنٍ وَأَجْعِلِيهَا بَعْدَ مَا تَكْفِيئُهَا بِسَبْعٍ إِنْ شِئْتَ)) وَكَانَتْ سَقَطًا مِنْ كِتَابِ شَيْخِي. [مسك - أخرجه الطبراني]

(۶۷۶) حضرت ام سلمہ انس بن مالک کی والدہ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جب ایک عورت فوت ہوگئی اور انہوں نے اسے غسل دینا چاہا) اس کے پیٹ سے آغاز کرو اور اس کے پیٹ کو نرمی سے دبایا جائے اگر وہ حاملہ نہیں۔ اگر وہ حاملہ ہو تو پھر حرکت نہ دینا اور جب اس کے غسل کا ارادہ کرو تو اس کے نچلے حصے سے آغاز کرو تو اس کے ستر پر پردہ کرنے والا کپڑا ڈالو۔ پھر روئی لے کر اس کی اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے نیچے سے داخل کرو اور روئی کے ساتھ تین مرتبہ صاف کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کرو وضو سے پہلے۔ پھر اسے وضو کرو اپنی اور پیری کے ساتھ اور چاہیے کہ ایک عورت کھڑی ہو کر پانی اٹھ لے اور وہ کسی چیز سے نہ لگے اور وہ اس کے قریب کی رشتہ دار ہو مگر نہ کوئی ایسی عورت جو حفاظت کرنے والی ہو۔ اگر وہ (قریبی رشتہ دار) چھوٹی یا کمزور ہو تو پھر اسے دوسری مسلمہ اور حفاظت کرنے والی غسل دے۔ پس جب وہ نچلے حصے کو پیری کے پانی کے ساتھ صاف کرنے سے فارغ ہو جائے تو یہ اس کے وضو ہے۔ پھر اس

کے بعد پانی اور پیری کے ساتھ تین مرتبہ غسل دے اور اس کا آغاز سب سے پہلے اس کے سر سے کرے اور ہر مرتبہ پانی اور پیری سے کرے اور اس کے بالوں کو کٹھکے سے سیدھا نہ کرے۔ اگر تین مرتبہ دھونے کے بعد کوئی حدیث ظاہر ہو تو پھر اسے پانچ مرتبہ کر لے۔ اگر پانچ کے بعد بھی کوئی وجہ نظر آتی ہے تو پھر سات مرتبہ کرے اور ہر مرتبہ طاق عدد میں ہونا چاہیے یہاں تک کہ تجھے کوئی شک نہ رہے اور جب آخری تین ہوں تو اس میں کافور ملائیں اور پیری۔ پھر اسے نئے منگلے میں ڈالو۔ یعنی بڑے ٹپ میں پھر اسے اس میں بٹھا کر اس پر پانی بہاؤ اس کا آغاز سر سے کرو اور پاؤں تک پہنچ جاؤ۔ جب اس سے تم فارغ ہو جاؤ تو اس پر صاف کپڑا ڈالو۔ پھر اپنے ہاتھ کو کپڑے کے پیچھے ڈالو اور اس کپڑے کو کھینچ لو۔ یہ ہے غسل کا بیان۔ پھر اس کے نچلے حصے کو روئی سے صاف کرو۔ پھر اس کی روئی کو خوشبو لگاؤ۔ پھر ایک لمبی چادر دھلی ہوئی لو اور اسے اس کی سر سے باندھو جیسے کمر بند باندھا جاتا ہے۔ پھر اس کی رانوں میں گرہ لگاؤ اور اس کے کولہوں کو دباؤ۔ پھر اس چادر کی ایک طرف کو کمر سے گھٹنوں کی طرف ڈالو۔ یہ بیان ہے سفلہ (نچلے حصے کا)۔ پھر اسے خوشبو لگاؤ اور کفن پہناؤ اور اس کے بالوں کے تین مینڈھیاں بناؤ: ایک چھوٹی اور دو بڑی اور مردوں کی مشابہت نہ کرو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔ ان میں سے ایک وہ جو اس کی رانوں سے ملا ہو (پانچامہ) اور نہ صاف کرو اسکے بالوں کو چونے کے ساتھ اور نہ ہی کسی اور چیز سے جو اس کے بالوں میں سے گرے اسے دھو ڈالو۔ پھر اس کے سر کے بالوں کو سیدھا کرو اور سر کے بالوں کو خوشبو لگاؤ اور اچھی طرح لگاؤ اور تمام کام طاق عدد میں کرو۔ اس بات کو نہیں بھولنا۔ پھر اگر تو اس کی بگ بنانا چاہے تو ایک ہی بنانا۔ یہ بیان ہے اس کے کفن اور سر کا۔ اگر کوئی پھنسی وغیرہ (چپک) یا کوئی رنگ ہو تو کپڑے کا بڑا ٹکڑا لے کر پانی کے ساتھ صاف کر دو۔

لیکن دوسری روایت میں ہے کہ اسے پانی میں ڈبو دو اور ہماری روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر چیز کا پیچھا کر مگر اسے زیادہ حرکت نہ دے۔ کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ اس سے کوئی چیز نہ بہہ پڑے جس کے لونانے کی پھر استطاعت نہ ہو اور چاہیے کہ اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہو۔

ابو یسٰیٰ ترمذی محمود بن غیلان سے اس اضافے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کی اچھی صفائی کر مگر گرم پانی سے نہ دھو۔ اگر چاہو تو کفن کے بعد سات مرتبہ صفائی کرو۔

(۶۷۶۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ مُقَطَّعًا بِمَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَإِذَا فَرَعْتَ مِنَ الْخَمْسِ فَلْتَجْعَلِ الْكَافُورَ فِي مَسَامِعِ الْمَيِّتِ.

[منکر۔ الطبرانی]

(۶۷۶۶) ولید بن مسلم کہتے ہیں: مجھے خبر دی شیبان ابو معاویہ نے اور انہوں نے یہی حدیث ذکر کی مختلف معانی سے اور اس میں یہ بات بیان کی گئی کہ جب تو پانچوں مرتبہ سے فارغ ہو تو میت کے مسامع میں کافور لگاؤ۔

(۷۳) باب السَّنةِ الثَّابِتَةِ فِي تَضْفِيرِ شَعْرِ رَأْسِهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَالْقَائِنِ خَلْفَهَا

عورت کے سر کے بالوں کا گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنانا اور پیچھے ڈالنا سنت سے ثابت ہے

(۶۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ الْهَذَلِ يَعْنِي حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: تَوَفَّيْتُ ابْنَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَسْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((أَغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ، وَاجْعَلْنَ فِي الْأُخْرَى كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا قَرَعْنَهَا فَادْنِي)) قَالَتْ: فَإِذَا نَاهُ قَالَتْ: فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ: أَشْعِرْنَهَا إِنَاءَهُ. قَالَتْ: لَقَضَفْنَا رَأْسَهَا نَاصِيَتَيْهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. [صحيح- البخاری]

(۶۷۶۷) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فوت ہوگئی، ہم نے آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق عدد تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اگر تم کچھ ضرورت محسوس کرو تو اس سے بھی زیادہ کر لینا اور آخر میں کافور یا کافور جیسی کوئی چیز ملانا اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ ﷺ نے ہماری طرف ایک چادر پھینکی اور فرمایا: یہ اسے پہناؤ اور فرمایا: اس کے سر کو پیشانی سے گوندھنا اور تین مینڈھیاں بنا کر پیچھے چھوڑ دینا۔

(۶۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: مَسَّطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى هَكَذَا. [صحيح- مسلم]

(۶۷۶۸) حضرت ام عطیہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے تین مینڈھیاں میں اس کے سر کو تقسیم کیا۔

(۶۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرَمَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَيْمَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ تَقُولُ حَدَّثَنَا أُمُّ عَطِيَّةٍ: أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - ثَلَاثَةَ قُرُونٍ. وَقَالَ: نَقَضْنَهُ فَعَسَلْنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ ثُمَّ جَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ. [صحيح- أخرجه البخاری]

(۶۷۶۹) ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بیٹی کے سر کو تین میڈھیوں کے ساتھ تقسیم کیا اور کہا: انہیں ہم کھول کے دھو دیتی تھیں۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں احمد اور ابن وہب سے یہ الفاظ زیادہ کیے کہ پھر تم اس کی تین مینڈھیاں بنا دو۔

(۷۴) باب کَفْنِ الْمَرْأَةِ

عورت کے کفن کا بیان

(۶۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حُرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَيْمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أُمُّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ - وَنَحْنُ نَعْمِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ: ((اعْمِلْنَهَا فَلَا تَأْكُلُوا مِنْ أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُمْ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَعْتُمْ فَاذْنِبِي)). فَلَمَّا فَرَعْنَا الْقَى إِلَيْنَا حِفْوَهُ فَقَالَ: ((أَشْعِرْنَهَا يَأَاهُ)). قَالَ وَلَمْ يَرِدْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَا أَذْرَى أَيْ بَنَاتِهِ، وَزَعَمَ أَنَّ الْإِشْعَارَ الْفُفْنَهَا فِيهِ قَالَ وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ لِفَاقَةً وَلَا تُؤَزَّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - بخاری]

(۶۷۷۰) ابن سیرین کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے۔ وہ کہتی ہیں: آپ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم آپ ﷺ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو تو اور یہ پانی اور پیری کے پتوں سے کرو اور آخر میں کافور ملانا۔ جب ہم اس سے فارغ ہوئیں تو آپ ﷺ اپنی چادر بھیگ کر ہماری طرف اور فرمایا: اس میں کفن دینا ہے۔

(۶۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةٍ مِنَ اللَّوَاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ ﷺ - قَدِمَتْ الْبَصْرَةَ تُبَايِرُ ابْنَاهَا لَهَا فَلَمْ تَدْرِ كَيْفَ فَعَدَّتْهَا وَذَكَرَ الْعَدِيدُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ قُلْتُ: مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لَا أَرَاهُ إِلَّا أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ.

قَالَ أَيُّوبُ: وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ لِفَاقَةً. [صحيح - أخرجه الزاقي]

(۶۷۷۱) ابن سیرین کہتے ہیں: جن صحابیات نے آپ ﷺ کی بیعت کی، ان میں سے ایک ام عطیہ بھی تھیں۔ یہ بصرہ سے آئی تھیں۔ اپنے بیٹے کو دھو رہی ہوئی مگر نہ پاسکی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اس قول کے بارے میں پوچھا: ”اشعرنھا“ اس سے مراد یہ ہے کہ اسے کمر سے باندھ دیا جائے تو انہوں نے کہا: نہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ہم اسے اس میں لپیٹ دیں۔

ایوب کہتے ہیں کہ ابن سیرین بھی عورت کے بارے میں حکم دیا کرتے تھے کہ اسے غلاف کی مانند لپیٹ دیا جائے۔

(۶۷۷۲) وَقَالَ ابْنُ زُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لَأَيُّوبَ: مَا قَوْلُهُ ((أَشْعِرْنَهَا يَأَاهُ)) أَتُؤَزَّرُ

یہ۔ قَالَ: لَا أَظُنُّ. كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ: تَلَفْتُ بِتُوبٍ تَحْتَ الدَّرْعِ. وَلَا أَرَاهُ إِلَّا ذَلِكَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زُنْبُوْرٍ قَدْ كَرِهَ.

[صحیح۔ عبد الرزاق]

(۶۷۷۲) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے ایوب سے کہا ”اَضِعُوْنَهَا“ کے معنی ہیں کہ درہ کے نیچے سے کپڑے میں لپیٹ لیا جائے۔
(۶۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يَقَالُ لَهُ دَاوُدُ لَقَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ فِي مَنْ عَسَلَ أُمَّ كُلْثُومَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ وَقَاتِهَا. فَكَانَ أَوَّلَ مَا أُعْطَانَا الْحَقَاءَ، ثُمَّ الدَّرْعُ، ثُمَّ الْخِمَارُ، ثُمَّ الْمُلْحَفَةُ، ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدَ فِي الثُّوبِ الْآخِرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَالِسٌ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يَبَاوِلُهَا ثَوْبًا ثَوْبًا.

[ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۷۷۳) لیلیٰ بنت قانف ثقفہ کہتی ہیں: میں بھی ان میں تھی جنہوں نے آپ ﷺ کی بیٹی ام کلثوم کو غسل دیا جب وہ فوت ہوئیں۔ سب سے پہلی چیز جو ہمیں دی وہ چادر تھی۔ پھر قمیض پھر اوڑھنی پھر لینے والی چادر پھر اس کے بعد دوسرے کپڑے میں رکھا گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دروازے کے پاس بیٹھے تھے اور تیار کیا ہوا کفن ایک ایک ہمیں دے رہے تھے۔

(۷۵) باب الْإِنْسَانِ يَمُوتُ فِي الْبَحْرِ

ایسے شخص کے متعلق جو سمندر میں فوت ہوا

(۶۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ كَمَا تَفَلَّمَ يَجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ قَدْ فَنَتْهُ فِيهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرْ. وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: يُعَسَّلُ وَيُكْفَنُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُطْرَحُ فِي الْبَحْرِ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى جُعِلَ فِي زَنْبِيلٍ ثُمَّ قُذِفَ بِهِ فِي الْبَحْرِ. [صحیح۔ الحاکم]

(۶۷۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ نے حدیث بیان کی اور اس میں انہوں نے تذکرہ کیا کہ ایک آدمی سمندر پر سوار ہوا اور وہ فوت ہو گیا۔ اس کے ساتھیوں نے اسے دفن کرنے کیلئے کوئی جزیرہ نہ پایا مگر سات دن بعد تو انہوں نے اسی میں اسے دفن کر دیا اور وہ کچھ تبدیل نہ ہوا۔

حسن بصری کہتے ہیں کہ اسے غسل دیا جائے گا اور کفن پہنایا جائے گا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد سمندر میں پھینک دیا جائے گا۔

(۷۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ كَفْنَ الْمَيِّتِ وَمَنُونَتُهُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ بِالْمَعْرُوفِ

جو استدلال کیا گیا ہے کہ میت کا کفن اور دیگر لوازمات بھلائی کے ساتھ اس کے

راس المال سے ادا کیے جائیں گے

(۶۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَا يَسْرُرُنِي أَنْ لِي مِثْلُ أَحَدٍ ذَهَبًا أَوْ نِقْمَةً لِي سَبِيلَ اللَّهِ أَمْوَاتٌ حِينَ أَمْوَتْ وَأُخْلِفَتْ عَشْرَةٌ أَوْ أَلْفٌ إِلَّا لِي لِمَنْ كَفَنَ أَوْ قَضَاءً ذَيْنَ)). [صحيح لغيره - شاهد عنه البخاري]

(۶۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میرے پاس اور پہاڑ کے برابر سونا ہو اور میں اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروں اور جب میں نے فوت ہونا ہے فوت ہو جاؤں اور اس میں سے دس اوقیہ سونا بھی چھوڑ جاؤں سوائے کفن کی قیمت اور قرض کی ادائیگی کے۔

(۶۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خُبَابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُلَ يَوْمَ أَحُدٍ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمْرَةً فَكُنَّا إِذَا غَطَيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا غَطَيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((عَطُوا رَأْسَهُ، وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ)). وَمِنَّا مَنْ أَيْتَعَتْ لَهُ نَمْرَتُهُ فَهَوَّ يَهْدِيهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - البخاري]

(۶۷۷۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے تھے تو ہمارا اجر اللہ تعالیٰ پر ثابت ہو گیا۔ سو ہم میں سے وہ بھی ہیں جو ہم سے پہلے فوت ہو گئے اور اس اجر میں سے کچھ نہ کھایا، ان میں سے مصعب بن عمیر تھے جو غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ انہوں نے کوئی ترک نہ چھوڑا سوائے ایک ٹاٹ (کبل) کے۔ جب ہم اس سے ان کے سر کو ڈھانچتے تو پاؤں کھل جاتے اور جب پاؤں پر ڈالتے تو سر نکلا ہو جاتا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانچ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں سے وہ بھی ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا اور وہ اسے توڑ رہا ہے۔

قریب چلے گا اور ساقط ہونے والے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے دعائے مغفرت و رحمت کی جائے گی۔
(۶۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ كَرِهٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْمَاشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَوْلُ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَفَعَهُ إِلَى السَّبِي - رَوَايَةٌ لِيُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حَيْثَ قَالَ الشَّيْخُ . [صحيح - أبو داود]
(۶۷۸۰) یونس بن عبید اسی معنی میں حدیث بیان کرتے ہیں مگر انہوں نے عافیت و رحمت کا تذکرہ کیا ہے۔

(۶۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حَيْثَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَى زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ حَيْثَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيْثَ التَّقْفِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : ((الرَّائِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي قَرِيبًا مِنْهَا وَالطُّفْلُ يُصَلِّي عَلَيْهِ)). [صحيح - أبو داود]

(۶۷۸۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: سوار بننے کے پیچھے اور پیدل چلنے والا قریب قریب چلے گا اور بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصَلَّى عَلَيْهِ . مَوْفُوفٌ . [حسن لغیرہ - شرح المعانی]

(۶۷۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: جب بچہ حج مارے گا تو وارث بھی ہوگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی۔

(۶۷۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرَوْ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَصَلَّى عَلَيْهِ .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ وَرَوَى مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَوْفُوعًا

[صحيح غيرہ - ابن ماجہ]

(۶۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ حجیے گا تو نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور وارث بھی ہوگا۔

(۶۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ بِبَعْدَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا

أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا اسْتَهْلَ الْمَوْلُودُ صَلَّى عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَوَرِثَ)). [صحيح لغيره - ترمذی]

(۶۷۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پیدا ہونے والا بچہ روئے (بیچ مارے) تو نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی، وہ وارث بھی ہوگا اور وارث اس سے لی بھی جائے گی۔

(۶۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّبَاجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((إِذَا اسْتَهْلَ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَوَرِثَ ، وَصَلَّى عَلَيْهِ)). قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ الْمُصَنِّفُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا ، وَرَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْفَرَأِضِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا . [صحيح لغيره - انظر قبله]

(۶۷۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ چیخے گا تو وہ وارث ہوگا اور اس کے بھی وارث ہوں گے اور جنازہ بھی ادا کیا جائے گا۔

(۶۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ بْنُ أَبِي الْمُعَرُّوفِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ بَنِي سَابُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلُّوا عَلَى أَوْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ أَحَقُّ مَنْ صَلَّيْتُمْ عَلَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَرْفُوعًا . [ضعيف]

(۶۷۸۶) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو۔ بے شک وہ زیادہ مستحق ہیں ان میں سے جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو۔

(۶۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ النَّعْمِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَحَقُّ مَا صَلَّيْتُمْ عَلَيْهِ أَوْفَالُكُمْ)). [منكر - احمد]

(۶۷۸۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن کا تم جنازہ ادا کرتے ہو ان میں زیادہ مستحق بچے ہیں۔

(۶۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ

اللہ - ﷺ - عَلٰی اٰیۃِ اِبْرٰہِیْمَ . وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا وَقَالَ : ((اِنَّ لَیَّ الْجَنَّةِ مَنْ یُّتِمُّ رِضَاعَهُ وَهُوَ صَدِیقٌ)) . [منکر - احمد]

(۶۷۸۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کا جنازہ پڑھا اور وہ سولہ مہینے کا تھا اور آپ نے فرمایا: بے شک اس کے لیے جنت میں دایا ہے جو اس کی رضاعت پوری کرے گی اور وہ سچے تھے۔

(۶۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهَّيَّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ اِبْرٰہِیْمُ ابْنُ النَّبِیِّ - ﷺ - صَلَّى عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ - ﷺ - فِی الْمَقَاعِدِ . [منکر - ابو داؤد]

(۶۷۸۹) واکل بن داؤد کہتے ہیں: جب ابراہیم بن محمد رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے مقاعد میں ان کا جنازہ پڑھا۔ (۶۷۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَكُمْ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - صَلَّى عَلٰی اٰیۃِ اِبْرٰہِیْمَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِیْنِ لَیْلَةً . [منکر - ابو داؤد]

(۶۷۹۰) حضرت عطاء بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ پڑھی اور وہ صرف ستر راتوں کا تھا۔

(۶۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - ﷺ - صَلَّى عَلٰی اٰیۃِ اِبْرٰہِیْمَ حِیْنَ مَاتَ .

فَہِذِهِ الْاَنَارُ وَإِنْ کَانَتْ مَرَاۤسِلَ فِہِی تَشَدُّ الْمَوْصُولُ قَبْلَہُ وَبَعْضُہَا یَشَدُّ بَعْضًا وَقَدْ اَلْبَسُوا صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - ﷺ - عَلٰی اٰیۃِ اِبْرٰہِیْمَ وَذٰلِکَ اَوَّلٰی مِنْ رِوَاۡیَۃٍ مِنْ رَوٰی اَنَّہُ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ . [منکر - طبقات سعد]

(۶۷۹۱) حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کا بیٹا ابراہیم فوت ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

اگر یہ آثار مرسل ہیں تو پہلے سے اس کا واسطہ مضبوط ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کو تقویت دیتا ہے اور انہوں نے آپ ﷺ کا اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ کو ثابت کر دیا اور یہ روایت سے بہتر ہے۔

(۶۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّہُ کَانَ لَا یُصَلِّی عَلٰی السَّقِطِ حَتّٰی یَسْتَهْلَ . [ضعیف]

(۶۷۹۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ بے شک وہ ساقط بچے کا جنازہ اتنی دیر ادا نہیں کرتے تھے جب تک وہ نہ بیٹھا۔

(۶۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شاذانُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى عَلَى الْمَنْفُوسِ، ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ ائِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)). [صحیح]

(۶۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھا۔ پھر کہا: اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچا۔

(۶۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عِيسَى الْكَاتِبِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خُوطْبَةً قَطُّ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا. قَالَ نُعَيْمٌ وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ اتَّصَلَى عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِي لَمْ يَعْمَلْ خُوطْبَةً قَطُّ قَالَ قَدْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ مَغْفُورًا لَهُ بِمَنْزِلَةٍ مَنْ لَمْ يَعْمَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۶۷۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس سانس لینے والے بچے کا جنازہ پڑھتے جس نے کوئی غلطی کبھی نہ کی ہو اور کہتے: اے اللہ! اسے ہمارے لیے پیش رو اور ذخیرہ آخرت اور اجر کا باعث بنا: "اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا" نفیم کہتے ہیں: بعض نے کہا: آپ اس کا جنازہ پڑھتے ہیں جس نے کبھی کوئی خطا نہیں کی تو وہ کہتے: رسول اللہ ﷺ کا بھی پڑھا گیا جبکہ آپ ﷺ مغفور تھے اور اس مرتبے میں تھے جس نے کبھی نافرمانی کی ہی نہیں۔

جماع أبواب الشهيد وَمَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَغْسِلُ

شہید اور اس کے غسل و جنازہ کا بیان

(۷۸) بَابُ الْمُسْلِمُونَ يَقْتُلُهُمُ الْمُشْرِكُونَ فِي الْمُعْتَرِكِ فَلَا يُغْسَلُ الْقَتْلَى وَلَا

يُصَلِّي عَلَيْهِمْ وَيُدْفَنُونَ بِكُلِّ مِمْهْمٍ وَدِمَائِهِمْ

مسلمانوں کے متعلق جنہیں میدان جنگ میں مشرک قتل کرتے ہیں تو مقتولین کو نہ غسل دیا

جائے اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی جائے بلکہ انہیں خون اور زخموں سمیت دفن کر دیا جائے گا

(۶۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَجْمَعُ

بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أَحَدٍ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمَا كَانَ أَكْثَرَ أَحَدًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُبْشِرَ إِلَى

أَحَدِهِمَا فَلَمْ يَمْهَلْ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ: ((أَنَا أَشْهَدُ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ، وَلَمْ يُصَلِّ

عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغْسَلُوا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَلِيفَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ

اللَّيْثِ بِطَوِيلِهِ وَعَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مُخْتَصَرًا. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۶۷۹۵) عبد الرحمن بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ بے شک جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ احد کے مقتولین

میں سے دو دو کو جمع کرتے، ایک ہی کپڑے میں اور پوچھتے کہ ان میں سے قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا کون ہے تو جس کی طرف

اشارہ کیا جاتا، اسے آگے کرتے لحد میں اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور آپ ﷺ نے حکم

دیا: انہیں خون سمیت دفن کرو۔ نہ ان کی نماز جنازہ پڑھی اور نہ ہی وہ غسل دیے گئے۔

(۶۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو قَتَيْبَةَ: سَلَمُ بْنُ الْقُضَيْلِ الْأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَارِئُ بِأَبِي

حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَلَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ: إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ: ((أَيُّهُمَا أَكْثَرَ أَحَدًا

لِقُرْآنٍ؟)) وَقَالَ: ((أَنَا شَهِدٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ

وَحَالَفَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح ابو داؤد]

(۶۷۹۶) تہجد کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی لیث نے اسی سند اور متن کے ساتھ۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: پھر

آپ ﷺ کہتے: ان میں سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا کون ہے؟ اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: میں گواہ ہوں۔

(۶۷۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ

مَالِكٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ شَهِدَاءَ أَحَدٍ لَمْ يَغْسِلُوا، وَدَفَنُوا بِدَمَانِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۷) حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ شہداء احد کو غسل نہیں دیا گیا۔ انہیں خون میں ہی دفن کیا گیا اور نماز جنازہ

بھی نہ پڑھی گئی۔

(۶۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا

كَانَ يَوْمَ أَحَدٍ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِحِمْرَةٍ بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ جُدِعَ، وَمَثَلَ بِهِ فَقَالَ:

((لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةَ تَرَكَتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللَّهُ مِنْ بَطُونِ الطَّيْرِ وَالسَّبَاعِ)). فَكَفَّنَتْهُ فِي نَمِرَةٍ إِذَا خُمِرَ رَأْسُهُ

بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا خُمِرَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ فَخُمِرَ رَأْسُهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشَّهَدَاءِ غَيْرِهِ، ثُمَّ قَالَ:

أَنَا شَاهِدٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ. وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلَاثَةَ وَالْإِنْسِينَ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ وَيَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيَقْدِمُهُ فِي

الْأَحَدِ، وَكَفَّنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: هَذِهِ اللَّفْظَةُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ

الشَّهَدَاءِ غَيْرِهِ لَيْسَتْ مُحْفُوظَةً.

قَالَ أَبُو عِمْسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي إِسْنَادَهُ

فَقَالَ: حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بِنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَحَدِيثُ أُسَامَةَ

بْنِ زَيْدٍ هُوَ غَيْرُ مُحْفُوظٍ غِلَطَ فِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ. [حسن۔ ابو داؤد]

(۶۷۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب غزوہ احد ہوا تو آپ ﷺ حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس سے گزرے۔

انہیں کاٹا گیا اور مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر پھر بھی مغبہ ﷺ نے نہ دیکھا ہوتا تو میں اسے یوں ہی چھوڑ دیتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے پرندوں اور درندوں کے پیڑوں سے اکٹھا کرتا۔ پھر انہیں کفن دیا گیا ایک ٹاٹ میں جس سے سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ظاہر ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر نکلا ہو جاتا تو پھر ان کا سر ڈھانپ دیا گیا اور تمام شہداء میں سے کسی کی نماز جنازہ نہ پڑھی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں آج کے دن تم پر گواہ ہوں اور آپ ایک ہی قبر میں دو دو تین تین کو جمع کر رہے تھے اور آپ ﷺ پوچھتے کہ قرآن زیادہ جاننے والا کون ہے، سو اسے لحد میں پہلے اتارا جاتا اور دو تین آدمیوں کو ایک ہی کفن میں جمع کیا گیا۔

علی بن عمر حافظ کہتے ہیں: بات ایسے ہی ہے کہ آپ ﷺ نے کسی کا جنازہ (شہداء میں سے) نہیں پڑھا۔ ابو عیسیٰ کہتے ہیں: میں نے اس کے بارے میں امام بخاری سے پوچھا تو انہوں نے کہا: جابر بن عبد اللہ کی حدیث حسن ہے اور اسامہ بن زید کی حدیث غیر محفوظ ہے۔

(۶۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ: ((مَنْ رَأَى مَقْتَلَ حَمْرَةَ))، فَقَالَ رَجُلٌ أَعْزَلُ: أَنَا رَأَيْتُ مَقْتَلَهُ قَالَ: ((فَانْطَلِقْ فَأَرِنَاهُ))، فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى حَمْرَةَ فَرَأَاهُ قَدْ شَقَّ بَطْنُهُ، وَقَدْ مَثَلَ بِهِ لِقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَثَلَ بِهِ وَاللَّهِ فِكْرُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ وَقَفَ بَيْنَ ظَهْرِي الْقَتْلَى فَقَالَ: ((أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ لِقَوْمِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ لِأَنَّهُ لَيْسَ جَرِيحٌ يُجْرَحُ إِلَّا جَاءَ جُرحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمِي لَوْ أَنَّ لَدَّهِ وَرَبِحُهُ رِبْحُ الْمُسْلِكِ وَقَالَ قَدَّمُوا أَكْثَرَ الْقَوْمِ قُرْآنًا فَاجْعَلُوا لِي (اللَّحْدَ)).

وَفِي هَذَا زِيَادَاتٌ لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ، فَيَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَتُهُ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ صَوِّبَحَانٍ وَإِنْ كَانَتْ مُخْتَلِفَتَيْنِ، فَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ إِصَامٌ حَافِظٌ لِرِوَايَتِهِ أَوَّلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَوْسَلًا مُخْتَصَرًا، [ضعيف - ابن ابی شیبہ]

(۶۷۹۹) کعب بن مالک اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم احد کو فرمایا: کسی نے مقتل حمزہ کو دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے جدا کیا ہے اور میں اس کے مقتل کو جانتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو چل اور ہمیں دکھا۔ پھر وہ نکلا حتیٰ کہ وہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہا۔ اسے دیکھا تو اس کا ہیٹ چیرا ہوا تھا اور مثلہ کیا گیا تھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا تو مثلہ کیا گیا ہے۔ اللہ کی قسم! اس حالت میں دیکھنے کو آپ ﷺ نے ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ مقتولین میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں ان سب پر گواہ ہوں۔ انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک کوئی زخمی ایسا نہیں جو قیامت کے دن

ایا جائے گا مگر اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا رنگ تو خون کا ہوگا مگر خوشبو کستوری کی ہوگی اور آپ ﷺ نے فرمایا: لحد میں اسے آگے کرو جو زیادہ قرآن جانے والا ہے۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ الْبَصْرِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صَعِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَشْرَفَ عَلَى قَبْرِ أُحَدٍ فَقَالَ: ((إِنِّي قَدْ أَخْبَرْنَا عَلَى هَؤُلَاءِ قَرْمُلُوهُمْ بِدَمَائِهِمْ وَكُلُّوهُمْ)) قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَتَبَيَّنَ لِي هَذَا الْحَدِيثُ مَعْمَرٌ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ. [صحيح - احمد]

(۶۸۰۰) ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے متوفیوں پر نظر ڈالی اور فرمایا: بے شک میں ان لوگوں کا گواہ ہوں تم انہیں ان کے خون اور زخموں سمیت لپیٹ دو۔

(۶۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْأَبْيُورْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صَعِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَشْرَفَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: ((زَمِّلُوهُمْ بِدَمَائِهِمْ فَأَنَّى عَلَيْهِمْ شَهِيدٌ)) وَكَانَ يَدْفِنُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلَانِ وَالْقَلْبَةَ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ، وَيَسْأَلُ ((أَيُّهُمْ كَانَ أَقْرَأَ لِلْقُرْآنِ)) فَيَقْدُمُونَهُ. قَالَ جَابِرٌ: فَدَفِنَ أَبِي وَعَمِّي يَوْمَئِذٍ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ. [صحيح - أخرجه احمد]

(۶۸۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب غزوہ احد ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے متوفیوں (شہداء) احد کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں ان کے خون سمیت لپیٹ دو۔ بے شک میں ان کا گواہ ہوں اور ایک ہی قبر میں ایک دو تین تین آدمیوں کو دفن کیا گیا اور آپ ﷺ پوچھتے کہ ان میں سے زیادہ قرآن پڑھنے والا کون ہے؟ پھر اسے مقدم کیا جاتا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن میرے باپ اور چچا کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

(۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُكَلِّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَنْفَعُ دَمًا لَلْوَنُ لَوْنُ الدِّمِ، وَالرَّيْحُ رِيحُ الْمُسْكِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ. [صحيح - البخاری]

(۶۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ نہیں کسی کو اللہ کی راہ میں زخم آتا اور اللہ جانتا ہے جسے بھی اس کی راہ میں زخم آیا مگر وہ قیامت کے دن آئے گا

اور اس کا زخم خون بہا رہا ہوگا۔ اس کا خون خون ہی کے رنگ میں ہوگا مگر اس کی خوشبو کستوری کی ہوگی۔

(۷۹) باب مَنْ رَعِمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى شَهِدَاءِ أَحَدٍ

جس نے یہ سمجھا کہ آپ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی

(۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَالِكٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ : كَانَ قَتْلَى أَحَدٍ يُؤْتَى بِسَعَةِ وَعَاشِرُهُمْ حَمْزَةٌ فَيُصَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ يُحْمَلُونَ ، ثُمَّ يُؤْتَى بِسَعَةِ فَيُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةٌ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . [مسکر۔ ابو داؤد]

(۶۸۰۳) حصین بن عبد الرحمن کہتے ہیں: میں نے ابو مالک غفاری سے سنا۔ وہ کہتے ہیں کہ احد کے مقتولین میں سے نولائے گئے اور دسویں ان میں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کا جنازہ پڑھا۔ پھر وہ اٹھائے گئے مزید نو کو لایا گیا ان پر جنازہ پڑھا گیا اور حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی جگہ پر ہی تھے جب نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَلِطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ عَشْرَةَ عَشْرَةَ فِي كُلِّ عَشْرَةٍ مِنْهُمْ حَمْزَةٌ حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعِينَ صَلَاةً .

هَذَا أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُرْسَلٌ . أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ بِمَعْنَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ - ﷺ - يَوْمَ أَحَدٍ عَلَى حَمْزَةٍ سَبْعِينَ صَلَاةً بَدَأَ بِحَمْزَةٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُو بِالشَّهَدَاءِ فَيُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَحَمْزَةٌ مَكَانَهُ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَحَدِيثُ جَابِرٍ مَوْصُولٌ ، وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ شَهِدَاءِ أَحَدٍ . [مسکر۔ ابن ماجہ]

(۶۸۰۳) حضرت حصین ابو مالک غفاری سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مقتولین احد میں دس دس کی نماز جنازہ پڑھی اور ہر دس میں دسویں حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ ستر مرتبہ آپ کا جنازہ پڑھا۔

عطاء شعبی سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ پر ستر جنازے پڑھے۔ آغاز بھی حمزہ کے جنازے سے کیا۔ پھر آپ ﷺ دیگر شہداء کیلئے دعا کرتے اور جنازے پڑھتے اور حمزہ اسی جگہ پر رہے۔

(۶۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ : عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسُ قَالَ: لَمَّا قِيلَ حُمْزَةٌ يَوْمَ أُفْلِكَ صَفِيَّةٌ تَطْلُبُهُ لَا تَدْرِي مَا صَنَعَ فَلَقِيَتْ عَظِيمًا وَالزُّبَيْرُ فَقَالَ عَلِيُّ
لِلزُّبَيْرِ: اذْكُرْ لَأَمْلِكَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ: لَا بَلْ أَنْتَ اذْكُرْ لِعَمِيكَ قَالَ فَقَالَتْ: مَا فَعَلَ حُمْزَةٌ فَأَرَبَاهَا أَنَّهُمَا لَا
يَذَرِيَانِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنِّي أَخَافُ عَلَى عَقْلِيهَا)). فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهَا وَدَعَا لَهَا قَالَ
فَاسْتَرْجَعَتْ وَهَكَتْ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَقَدْ مَثَلَ بِهِ فَقَالَ: ((لَوْلَا جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ
بُطُونِ السَّاعِ، وَخَوَاصِلِ الطَّيْرِ)). قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ بِالْقَتْلِ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَيْهِمْ. فَوَضَعَ سَعَةً وَحُمْزَةً
فَمَكَّبَهُ عَلَيْهِمْ سَبْعَ نَكِيرَاتٍ وَبَرَقُونَ وَيَتَرُكُ حُمْزَةً، ثُمَّ جَاءَ بِسَعَةٍ فَمَكَّبَهُ عَلَيْهِمْ سَبْعًا حَتَّى قَرَعَ مِنْهُمْ.
لَا أَحْفَظُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَكَانَا غَيْرَ حَافِظَيْنِ. [منكر - ابن ماجه]

(۶۸۰۵) عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں غزوہ احد میں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا انہیں تلاش کرتی
ہوئی آئی اور وہ نہیں جانتی تھیں کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا ہوا تو وہ علی رضی اللہ عنہ کو ملی اور زبیر رضی اللہ عنہ کو تو علی رضی اللہ عنہ نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی
ماں کو بتا دے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ تم اپنی چھوٹی کو بتاؤ۔ راوی کہتے ہیں: صفیہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو ان
دونوں نے ظاہر کیا۔ گویا وہ جانتے نہیں تو نبی کریم ﷺ آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کی عقل کے بارے میں ڈرتا ہوں
(حواس نہ کھوئیے) پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھا اور دعا کی۔ راوی کہتے ہیں: پھر صفیہ رضی اللہ عنہا نے 'انا للہ' پڑھی
اور رو دیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور رک گئے اور حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
اگر عورتوں کی جزع فزع نہ ہوتی تو میں اسے اسی حال میں چھوڑا دیتا یہاں تک کہ اسے درندوں کے پیٹوں سے اکٹھا کیا جاتا اور
پرندوں کے پاؤں سے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے مقتولین کے متعلق حکم دیا اور جنازہ پڑھا تو مقتولین کو رکھا جاتا اور
دسویں حمزہ رضی اللہ عنہا ہوتے۔ پھر آپ ﷺ ان پر سات نکیرات کہتے تو ان کو اٹھایا جاتا اور حمزہ کو چھوڑ دیا جاتا۔ پھر نوکولایا جاتا ان پر
بھی آپ ﷺ سات نکیرات کہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ سب سے فارغ ہو گئے۔

(۶۸۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -
عَلَى حُمْزَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعًا.

هَذَا أَوَّلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [منكر - ابن ابی شیبہ]

(۶۸۰۶) حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ پڑھا اور نو نکیرات پڑھیں۔
(۶۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا
يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ مِقْسَمٍ وَقَدْ أَدْرَكَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى حُمْزَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعَ نَكِيرَاتٍ وَلَمْ يَوْتِ بِقَبِيلٍ إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ مَعَهُ

حَتَّى صَلَّى عَلَيْهِ اثْنَتَيْنِ وَسَوْعِينَ صَلَاةً.

وَهَذَا ضَعِيفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ إِذَا لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ لَمْ يَفْرَحْ بِهِ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِرَوَايَتِهِ. [مسکر۔ ابن ابی شیبہ]

(۶۸۰۷) حضرت ابن عباس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حمزہ کی نماز جنازہ پڑھی۔ اس پر سات ہجیرات پڑھیں۔ نہیں لایا گیا کسی بھی مقتول کو مگر حمزہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ ہوتے اور آپ ﷺ جنازہ پڑھتے۔ یہاں تک کہ ان کے ہاتھ (۷۲) جنازے پڑھے۔ حسن بن عمارہ حکم سے اور وہ مقسم سے اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کا جنازہ پڑھا۔ مگر حسن بن عمارہ ضعیف ہے اس کی حدیث کو حجت نہیں بنایا جاسکتا۔

(۶۸۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عِبْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ: أَنْتَ جَاهِلٌ بِمَنْ حَدَّثَكَ فَقُلْ لَهُ: لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرَوِيَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ قَالَ مَحْمُودٌ فَقُلْتُ لِأَبِي دَاوُدَ: وَكَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ فَقَالَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ: مَا عَلَامَةُ كَذِبِهِ؟ قَالَ: رَوَى عَنِ الْحَكَمِ أَشْيَاءَ فَلَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلًا. قُلْتُ لِلْحَكَمِ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ قَالَ: لَا وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى عَلَى قَتْلَى أَحَدٍ. قَالَ وَقُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا تَقُولُ فِي أَوْلَادِ الرَّثَا؟ قَالَ: يَعْتَقُونَ قَالَ فَقُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ فَقَالَ يُرَوِّى مِنْ حَدِيثِ الْبَصْرِيِّ عَنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ يَعْتَقُونَ. [صحیح۔ أخرجه الخطيب]

(۶۸۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بے شک نبی کریم ﷺ نے احد کے مقتولین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۸۰) بَابُ ذِكْرِ رَوَايَةٍ مَنْ رَوَى أَنَّهُ صَلَّى عَلَيْهِمْ بَعْدَ ثَمَانِ سِنِينَ تَوْدِيْعًا لَهُمْ

اس روایت کہ آپ ﷺ نے ان پر آٹھ سال بعد ضامناتاً جنازہ پڑھا

(۶۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَرْحِبِيلٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَبْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَسِيرِ فَقَالَ: ((إِنِّي فَرَطُكُمْ، وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ. إِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرَ الْآنَ إِلَى حَوْصِي، وَإِنِّي لَفَدْ أُعْطِيتُ خَزَائِنَ مَقَاتِيحِ الْأَرْضِ أَوْ مَقَاتِيحِ الْأَرْضِ، وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي، وَلَكِنِّي أَخَافُ

عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قَبِيَّةَ عَنِ الْكَلْبِيِّ. [صحيح- البخاری]

(۶۸۰۹) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور شہداء احد پر نماز پڑھی جیسے نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر کی طرف پہلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں۔ اللہ کی قسم! اب میں حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک میں زمین کے خزانوں کی چابیاں دیا گیا ہوں یا آپ نے زمین کی چابیاں فرمایا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں ڈرتا کہ تم میرے بعد شرک کرو گے بلکہ میں ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے۔

(۶۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَوه عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَفْهَةَ هُوَ ابْنُ غَامِرٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ لَمَّانٍ بَيْنَيْنِ كَالْمَوْدَعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: ((إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ، وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ، وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا، وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تَشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا)). قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظَرٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْكَلْبِيِّ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عَفْهَةُ: فَكَانَ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- - عَلَى الْمِنْبَرِ. [صحيح- البخاری]

(۶۸۱۰) عقبہ بن عامر کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ سال بعد مقتولین احد کی نماز جنازہ پڑھائی، جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو الوداع کرنے والا ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: بے شک میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تمہارا وعدہ حوض پر ہے اور میں اسے اس جگہ سے دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر اس سے نہیں ڈرتا کہ تم شرک کرو گے لیکن میں تو تم پر ڈرتا ہوں کہ تم دنیا میں پھنس جاؤ گے اور یہ آخری نظر تھی جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی۔ عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آخری مرتبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا۔

(۸۱) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكْفَنَ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا بَعْدَ أَنْ يَنْزِعَ عَنْهُ الْحَدِيدَ وَالْجُلُودَ وَمَا لَهُ يَكُنْ مِنْ عَامٍ لِبُوسِ النَّاسِ

جس نے پسند کیا کہ اسے انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جن میں قتل ہوا اس کے بعد جب اس سے لوہا اور چمڑے کا لباس جو عام لوگوں کا لباس نہ ہوا تار لیا جائے

(۶۸۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارُبُرْدِيُّ يَمُرُّو حَدَّثَنَا

عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَمَى رَجُلٌ فِي صَدْرِهِ أَوْ فِي خَلْقِهِ قِمَاطٌ فَأَذْرَجَ كَمَا هُوَ فِي ثِيَابِهِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ [صحيح - أبو داؤد]

(۶۸۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کے سینے یا قلع میں تیر لگا جس سے وہ فوت ہو گیا تو اسے انہیں کپڑوں میں دفن کیا گیا جن میں وہ تھا اور جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔

(۶۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ أَحَدٍ أَنْ يُنَزَعَ عَنْهُمْ الْحَدِيدُ، وَالْجُلُودُ، وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدَمَانِهِمْ وَثِيَابِهِمْ، وَقَدْ مَضَى فِي الرُّخْصَةِ فِي تَكْفِينِهِ فِي غَيْرِ ثِيَابِهِ أَلَيْ قُتِلَ فِيهَا حَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَمُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح - أبو داؤد]

(۶۸۱۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کے بارے حکم دیا کہ ان سے لہا اور چمڑا اتار لیا جائے اور انہیں ان کے کپڑوں اور خون سمیت دفن کیا جائے۔

(۶۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَوَّابٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَلَيْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِطَعَامٍ فَقَالَ: قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ بْنُ هَاشِمٍ فَلَمْ يَوْجَدْ مَا يَكْفِنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ، وَكَانَ غَيْرًا مِنِّي، وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرٌ فَلَمْ يَوْجَدْ مَا يَكْفِنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ.

أَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۸۱۳) یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن کے پاس کھانا لایا گیا تو انہوں نے کہا: مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قتل کیے گئے تو کوئی چیز نہ پائی گئی کہ جس میں انہیں کفن دیا جاتا، سوائے ایک چادر کے اور وہ مجھ سے بہتر تھے اور حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے اور کوئی دوسرا فرد نہ پائی گئی کوئی چیز جس میں انہیں کفن دیا جاتا سوائے ایک چادر کے۔

(۸۲) بَابُ الْجَنْبِ يُسْتَشْهَدُ فِي الْمَعْرَكَةِ

اگر جنبی جنگ میں شہید کر دیا جائے

(۶۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : فِي قِصَّةِ أَحَدٍ وَكُلِّ شَذَادٍ مِنَ الْأَسْوَدِ الَّذِي كَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ شَعُوبٍ : حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تَغْسِلُهُ الْمَلَائِكَةُ فَنَسْأَلُوا صَاحِبَتَهُ)) . فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمَّا سَمِعَ الْهَاتِعَةَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لِلَّذِكِّ غَسَلَتُهُ الْمَلَائِكَةُ)) . كَذَا قَالَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ . [حسن لغيره۔ ابن حبان، الحاكم]

(۶۸۱۳) یحییٰ بن عیاد بن عبد اللہ بن زبیر اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے غزوہ احد کے قے میں بیان کرتے ہیں کہ شداد بن اسود شہید کر دیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے اس ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے۔ اس کے بارے اس کی بیوی سے پوچھو تو اس نے کہا: وہ نکلے اس حال میں کہ جنبی تھے۔ جب آپ ﷺ نے اس کی یہ کیفیت سنی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

(۶۸۱۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((إِنَّ صَاحِبَكُمْ تَغْسِلُهُ الْمَلَائِكَةُ يَعْنِي حَنْظَلَةُ فَنَسْأَلُوا أَهْلَهُ مَا شَأْنُهُ؟)) . فَسَمِعْتُ صَاحِبَتَهُ فَقَالَتْ : خَرَجَ وَهُوَ جُنُبٌ حِينَ سَمِعَ الْهَاتِعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لِلَّذِكِّ غَسَلَتُهُ الْمَلَائِكَةُ)) .

قَالَ يُونُسُ فَحَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ : قُبِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ أَحَدٍ ، وَكُلِّ حَنْظَلَةَ ابْنِ الرَّاهِبِ يَوْمَ أَحَدٍ وَهُوَ الَّذِي طَهَّرَتْهُ الْمَلَائِكَةُ كِلَاهُمَا مُرْسَلٌ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْمُغَازِي مَعْرُوفٌ .

[حسن۔ أخرجه ابو نعیم]

(۶۸۱۵) عاصم بن عمر بن قتادہ کہتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے ساتھی کو فرشتوں نے غسل دیا ہے، یعنی حنظلہؓ کو تو آپ ﷺ نے کہا: اس کی بیوی سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ تو اس نے کہا: جب وہ نکلے تھے تو جنبی تھے جب آپ ﷺ نے اس کی کیفیت کے بارے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی وجہ سے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔ عامر بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں حمزہؓ شہید کر دیے گئے اور حنظلہ بن راہب بھی۔ یہ وہ شخص ہیں جنہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

(۶۸۱۶) وَرَوَى أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى حَنْظَلَةَ الرَّاهِبِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَغْسِلُهُمَا الْمَلَائِكَةُ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُصَوِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْعَنْبَرِ حَدَّثَنَا مُنْصَوِّرُ بْنُ أَبِي مَرْجَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ قَدْ كَرِهَ . (ج) وَأَبُو شَيْبَةَ ضَعِيفٌ . [ضعيف جداً۔ أخرجه الطبرانی في الكبير]

(۶۸۱۶) عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دیکھا حنظلہؓ راہبؓ اور حضرت حمزہؓ بن عبد المطلبؓ کو فرشتوں

نے غسل دیا۔

(۸۳) باب الْمُرْتَّةِ وَالَّذِي يَقْتُلُ ظُلْمًا فِي غَيْرِ مُعْتَرِكِ الْكُفَّارِ وَالَّذِي يَرْجِعُ عَلَيْهِ سَيْفُهُ
مرثیہ کہنے اور اس شخص کے متعلق جو کفار کے معرکے کے بغیر ظلم سے (مظلومانہ) قتل کر دیا گیا اور
اس شخص کے بارے جسے اپنی تلوار لگ جائے

(۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدِي أَبُو ذِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ
شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ : أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَنَ وَاتَّبَعَهُ فَقَالَ : أَهَاجِرُ مَعَكَ فَأَوْصِي بِهِ
النَّبِيُّ ﷺ - بَعْضُ أَصْحَابِهِ . فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرِ غِيَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَيْئًا فَكَسَمَ وَكَسَمَ لَهُ
فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا كَسَمَ لَهُ ، وَكَانَ يَرْغَى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفْعُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ قَالَ : كَسَمَ فَكَسَمَهُ
لَكَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ : مَا هَذَا يَا مُحَمَّدُ قَالَ : ((كَسَمَ فَكَسَمْتُهُ لَكَ)) . قَالَ : مَا عَلَى هَذَا
اتَّبَعْتُكَ ، وَلَكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى مَا هُنَا وَأُشَارَ إِلَى خَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ . فَقَالَ : ((إِنْ
تَصَدَّقَ اللَّهُ بِصَدَقَتِكَ)) . ثُمَّ نَهَضُوا إِلَى قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأَتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - يُحْمَلُ وَقَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ
أَشَارَ . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((هُوَ هُوَ؟)) . قَالُوا : نَعَمْ قَالَ : ((صَدَقَ اللَّهُ لَصَدَقَهُ)) . فَكَفَفَهُ النَّبِيُّ ﷺ -
فِي جُنْبِهِ ، ثُمَّ قَلَعَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ فَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - : ((اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا
فِي سَبِيلِكَ ، قُتِلَ شَهِيدًا أَنَا عَلَيْهِ شَهِيدٌ)) .

قَالَ عَطَاءٌ : وَرَزَعُمَا أَنَّهُ لَمْ يَصِلْ عَلَى أَهْلِ أَحَدٍ .

قَالَ الشَّيْخُ : ابْنُ جُرَيْجٍ يَذْكُرُهُ عَنْ عَطَاءٍ .

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الرَّجُلُ بَقِيَ حَيًّا حَتَّى انْقَطَعَتِ الْحَرْبُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - .
وَالَّذِينَ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِمْ بِأَحَدٍ مَاتُوا قَبْلَ انْقِضَاءِ الْحَرْبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [حسن - نسائي]

(۶۸۱۷) شہاد بن حاد بیان کرتے ہیں کہ دیہاتوں میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ وہ ایمان لایا اور
آپ ﷺ کی اتباع کی اور اس نے کہا: میں آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کروں گا تو آپ ﷺ نے اس کے متعلق اپنے بعض
صحابہ کو وصیت کی۔ سو جب غزوہ خیبر ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کو غنیمت کا مال ملا تو آپ ﷺ نے اسے تقسیم کیا اور اس کے لیے
بھی تقسیم کی اور اس کا حصہ صحابہ کو دیا اور وہ ان کے بعد ان کی حفاظت کیا کرتا تھا۔ سو جب وہ آیا تو صحابہ نے وہ حصہ اسے دیا تو

اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یہ تقسیم کا مال ہے جو آپ ﷺ نے تیرے لیے تقسیم کیا۔ اس نے وہ لیا اور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: کیوں نہ مجھے طلق میں تیرا مارا گیا۔ وہ مجھے مار دیتا اور میں جنت میں داخل ہو جاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تو نے اللہ کی تصدیق کی ہے تو وہ تیری تصدیق کرے گا۔“ پھر وہ دشمن سے لڑنے کیلئے لیے آئے، پھر اسے نبی کریم ﷺ کے پاس اٹھا کر لایا گیا اور اسے تیرہ میں لگا تھا جہاں اس نے طلق کی طرف اشارہ کیا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ وہی ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ کی تصدیق کر۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسے سچا ثابت کر دیا تو آپ ﷺ نے اسے اس کے لباس میں ہی کفن دیا۔ پھر اسے آگے کیا اور آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور یہ ان میں سے ہے جن کیلئے نماز جنازہ میں واضح دعا کی ”کہ اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری راہ میں مہاجرین کر نکلا ہے اور یہ شہادت کی موت مرا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔“

عطاء کہتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے احد والوں کا جنازہ نہیں پڑھا۔ شیخ کہتے ہیں کہ عطاء نے کہا کہ اس بات کا احتمال ہے کہ یہ شخص جنگ کے ختم ہونے تک زندہ رہا ہو۔ پھر وہ فوت ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا اور جو پہلے فوت ہوئے ان کا جنازہ نہیں پڑھا۔

(۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّبَّيُّ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ: أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ إِلَى خَيْبَرَ لِعَامِرِ بْنِ الْأَنْكَوَعِ وَكَانَ اسْمُ الْأَنْكَوَعِ سِنَانًا: ((أَنْزِلْ يَا ابْنَ الْأَنْكَوَعِ فَاحْدُثْنَا مِنْ هَذَاكَ)). فَتَزَلُّ يَرْجِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقُولُ:

وَاللَّهِ لَوْ لَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَلَا نَزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكُنْتَ الْأَقْدَامُ إِنْ لَا قَيْنَا

إِنْ بَنَى الْكُفَّارُ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَمِينَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: رَحِمَكَ رَبُّكَ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَجَبَتْ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعْتَنَا بِهِ لَقُيْلَ يَوْمَ خَيْبَرَ شَهِيدًا، وَكَانَ قَتْلُهُ فِيمَا بَلَغَنِي أَنَّ سَيْفَهُ رَجَعَ عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ كَلِمًا شَدِيدًا وَهُوَ يَقَابِلُ قِمَاتٍ مِنْهُ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ شَكُوا فِيهِ وَقَالُوا: إِنَّمَا قَتَلَهُ سِلَاحُهُ حَتَّى سَأَلَ ابْنُ أُخِيهِ سَلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَخْبَرَهُ يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّهُ لَشَهِيدٌ)). فَصَلَّى رَسُولُ

اللَّهُ -ﷺ- عَلَيْهِ وَصَلَّى الْمُسْلِمُونَ. [ضعيف - أخرجه ابن اسحاق]

(۶۸۱۸) ابو الہیثم بیان کرتے ہیں کہ بے شک ان کے باپ نے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جو آپ ﷺ نے خیمہ کی طرف جاتے ہوئے عامر بن رکوہ کو فرمایا اور اکوہ کا نام سنان ہے: ”اے ابن رکوہ! اتر اور ہمارے لیے اپنی آواز

میں حدی کر۔ سو وہ اتر اور رسول اللہ ﷺ کے بارے اشعار کہنے لگا کہ اللہ کی قسم! اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ سو تو ہم پر یکینہ نازل فرما۔ اگر ہم دشمن سے ملیں تو ہمیں ثابت قدم فرما۔ بے شک کافروں کی اولاد نے ہمارے ساتھ بغاوت کی ہے اگر وہ ہم سے شرک و کفر کی امید رکھتے ہیں تو ہم اس کے انکار ہی ہیں۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ”تمہ پر تیرا رب رحم کرے“۔ عمر بن خطابؓ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ اللہ کی قسم! اگر آپ ہمیں ان سے استفادہ کرنے دیتے۔ سو وہ غزوہ خیبر میں شہید کر دیے گئے جو بات ہم تک پہنچی ہے تو وہ ان کی شہادت اس سے ہوئی کہ ان کی تلوار ہی ان کی طرف پلٹی اور انہیں شدید زخمی کر دیا اور وہ لڑائی کرتے رہے حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور مسلمان ان کے متعلق شک میں پڑ گئے کہ انہیں ان کے اسلحہ نے ہی قتل کیا ہے۔ اس وجہ سے ان کے بھتیجے سلمہ بن عمرو نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور آپ ﷺ کو لوگوں کی بات سے آگاہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ”شہید ہے“۔ سو آپ ﷺ اور صحابہ نے نماز جنازہ ادا کی۔

(۶۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. وَزَادَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحُطَّ. [صحیح۔ أخرجه مال]

(۶۸۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطابؓ شہید ہو گئے۔ انہیں غسل دیا گیا، کفن پہنایا گیا اور نماز جنازہ ادا کی گئی۔

(۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو سَوَيْدٍ الْتَفَيْضِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ حَسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : كَانَ أَبُو لَوْلُؤَةَ لِلْمُهْمِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ : فَصَنَعَ لَهُ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَّاهُ عَلَى كَبِيْفِهِ ، وَوَجَّاهُ عَلَى مَكَانٍ آخَرَ ، وَوَجَّاهُ فِي خَاصِرَيْهِ فَسَقَطَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَلَقَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُمُونٍ فِي قِصَّةِ قَتْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَعَنَهُ قَالَ : فَكَتَرَ الْعُلُجُ بِالسُّكَيْنِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ لَا يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا طَعَنَهُ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ قُتِلَ بِمَعْدِنِهِ ، ثُمَّ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ. [حسن۔ أخرجه ابن حبان]

(۶۸۲۰) ثابت ابورافع سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ابولؤلؤ مغیرہ بن شعبہ کا غلام ہے اور آگے پوری حدیث بیان کی۔ وہ کہتے ہیں: اس نے ان کیلئے دوسروں والا خنجر تیار کیا۔ جب عمرؓ نے تکبیر کی تو اس نے ان کے کندھے پر وار کیا۔، پھر دوسری جگہ وار کیا اور خنجر ان کے پہلو میں اتار دیا تو عمرؓ گر پڑے۔

ثابت کی حدیث میں قتل عمر کا تذکرہ گزر چکا ہے کہ مجوسی نے ان پر خنجر سے وار کیا اور پھر وہ جس کے پاس سے بھی گذرتا

تو وہ دائیں یا بائیں والوں کو خبر مارتا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہیں تیز دھار آلے سے قتل کیا گیا۔ پھر غسل دیا گیا، کفن دیا گیا اور جنازہ پڑھا گیا۔

(۶۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ الْحَسَنَ صَلَّى عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[حسن لغیرہ]

(۶۸۲۱) ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی۔

(۶۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ قَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَجَاءَ كِتَابُ عَبْدِ الْمَلِكِ: أَنْ يُدْفَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَاتَيْتُ بِهِ أَسْمَاءَ فَعَسَلَتْهُ وَكَفَّنَتْهُ وَحَنَطَتْهُ ثُمَّ دَفَنَتْهُ. قَالَ أَيُّوبُ وَأَحْسِبُ قَالَ: فَمَا عَاشَتْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ مَاتَتْ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ: وَصَلْتُ عَلَيْهِ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة]

(۶۸۲۲) ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں اسماء بنت ابوبکر کے پاس عبداللہ بن زبیر کے قتل ہونے کے بعد گیا۔ وہ کہتے ہیں: عہد الملک کا خط آیا۔ اس نے کہا: اس کی میت ان کے اہل کے حوالے کر دو۔ میں اسے لے کر اسماء کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے غسل دیا۔ کفن پہنایا اور خوشبو لگائی، پھر دفن کر دیا گیا۔ ایوب کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کہ اس کے بعد وہ صرف تین دن زندہ رہا۔

(۸۳) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الْمَقْتُولِ بِسَيْفِ أَهْلِ الْبَغْيِ

اہل بغاوت کی تلوار سے قتل ہونے والے کا حکم

(۶۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْهَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ عَمَّارٌ: اذْهَبْنِي فِي نِيَابِي لِأَنِّي مُخَاصِمٌ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي عاصم]

(۶۸۲۳) قیس بن ابی حازم کہتے ہیں: عمار نے کہا: مجھے میرے ہی کپڑوں میں دفن کرنا؛ کیونکہ میں لڑائی کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۶۸۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ قَالَ عَمَّارٌ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ. [مصحح- أخرجه عبد الرزاق]

اور مجھے زمین میں دفن کر دینا۔ بے شک میں لڑائی کرنے والا ہوں۔

وَهَاشِمًا مَعًا يَلِيهِ. [ضعيف. الطبراني في الكبير]

اور ہاشم کو اس سے آگے۔ سو جب قبر میں اتار تو پہلے عمار اور پھر ہاشم کو اتارا جو اس کے پاس تھا۔

الْكُفَّارِ وَالصَّلَاةُ عَلَيْهِ

مقتول کے کچھ اعضاء کے دھونے کس بیان جب وہ مقتول حالت میں ملے کافروں کے

ساتھ لڑائی کے بغیر اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ صَلَّى عَلَى رُءُوسِ

[ضعيف - أخرجه الشافعي]

(۶۸۲۶) خالد بن معمران بیان کرتے ہیں: ابو عبیدہ بن جراح نے کچھ لوگوں کی نماز جنازہ ادا کی۔

لوگوں نے اس کی انگلیں اٹھائی تھیں۔ اے پچھاننا تو اے غسل دیا اور جنازہ پڑھا۔

(۸۶) باب الْقَوْمُ يَصِيبُهُمْ غَرَقٌ أَوْ هَدْمٌ أَوْ حَرَقٌ وَفِيهِمْ مُشْرِكُونَ فَصَلَّى عَلَيْهِمْ

وَنَوَى بِالصَّلَاةِ الْمُسْلِمِينَ قِمَاسًا عَلَى مَا ثَبَتَ فِي السَّلَامِ

اگر قوم کو سیلاب، مکانون کا گرنا یا جلانے کا عذاب پہنچا اور ان میں مشرک بھی ہوں تو اس صورت میں ان کی نماز جنازہ پڑھنا اور مسلمانوں کی نماز جنازہ کی نیت کرنا ان پر قیاس کرتے ہوئے جو

اسلام پر ثابت قدم تھے

(۶۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ وَلَحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكْفَافٍ عَلَى قُوفِيَةٍ فَذَكِّيَتْ فَأَرَدَتْ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَأَاهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ لِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُبَيٍّ سَلُولٌ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ ، فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدَةُ الْأَوَّلَانِ وَالْيَهُودِ ، وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمْ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَا تُغَيِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِمْ وَوَقَفَ . فَتَنَزَّلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ .

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۶۸۲۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گدھے پر سوار ہوئے قطیفہ فدکید کی طرف اور ان کو اپنے پیچھے بٹھایا۔ آپ ﷺ سعد بن عبادہ کی تیمارداری کیلئے گئے واقعہ بدر سے قبل تو آپ ﷺ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ ایک مجلس سے گزرے، جس میں عبد اللہ بن ابی بن سلول بیٹھا تھا۔ یہ بات اس کے اسلام لانے سے پہلے کی ہے جبکہ اس مجلس میں مسلمان اور مشرک ملے چلے تھے اور بتوں کی پوجا کرنے والے اور یہودی بھی تھے اور اس میں عبد اللہ بن رواحہ بھی تھے۔ جب انہیں گدھے کے اڑائے ہوئے غبار نے ڈھانپا تو عبد اللہ بن ابی نے اپنی ناک کو ڈھانپ لیا۔ پھر اس نے کہا: ہم پر گرد و غبار نہ اڑاؤ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو سلام کیا اور رک گئے۔ اپنی سواری سے اترے اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دی اور قرآن کریم کی تلاوت کی اور پوری حدیث بیان کی۔

(۶۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالْمُشْرِكِينَ عَهْدَةُ الْأَوْتَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - البخاری]

(۶۸۲۸) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گزرے، جس میں مسلم، مشرک، یہودی اور بتوں کی پوجا کرنے والے تھے تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا۔

(۸۷) باب الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ قَتَلَتْهُ الْحُدُودُ

جن کو حدود کے ساتھ قتل کیا گیا ان کے جنازے کا بیان

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - وَهِيَ حُلِيٌّ مِنَ الزَّوْنِ فَأَمَرَ ﷺ - وَلَيْكَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا ، ((فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأَتَيْنِي بِهَا)) فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشَكَّتْ عَلَيْهَا يَابِئَهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَلَى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ. فَقَالَ : ((لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوُسِعَتْهُمْ ، وَهَلْ وَجَدْتُ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ تَجَادَتْ بِنَفْسِهَا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۶۸۲۹) عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی تو آپ ﷺ نے ان کے سر پر پرستوں کو اس سے حسن سلوک کا حکم دیا اور فرمایا: جب وہ وضع حمل کر لے تو اسے میرے پاس لاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اور اس کے پیڑوں کو اس پر باندھ دیا گیا۔ پھر اسے رجم کرنے کا حکم دیا گیا اور وہ رجم کر دی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ اس کا جنازہ پڑھیں گے۔ اس نے زنا کیا ہے! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے الیٰ مدینہ پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان پر دافر ہو جائے۔ کیا تو نے کوئی چیز اس سے بہتر پائی ہے، یعنی توبہ میں اس نے اپنی جان قربان کر دی ہے۔

(۶۸۳۰) وَرَوَّيَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْعَامِدِيَّةِ الَّتِي رُجِمَتْ فِي الزَّوْنِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :

((لَوْ أَلَدِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ)). ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ لَقَدْ كَرَّمَ مَعْنَاهُ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرٍ. [صحيح- مسلم]

(۶۸۳۰) عبد اللہ بن بریدہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں۔ اس غامد یہ کہ قصے میں جسے زنا کی حد میں رجم کیا گیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس توبہ کو ناجائز ٹیکس لینے والوں پر تقسیم کیا جاتا تو انہیں بھی معاف کر دیا جاتا۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اس کا جنازہ پڑھا گیا اور دفن کر دیا گیا۔

(۶۸۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بُرْزَةَ قَالَ: لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَى مَا عَزَّزَ بِهِ مَالِكٌ، وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ لَمَّا رَجَمَ شَرَاخَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ قَالَ: افْعَلُوا بِهَا مَا تَفْعَلُونَ بِمَوْتَانَا كُمْ. [ضعيف- أبو داود]

(۶۸۳۱) ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مالک بن مالک کی نماز جنازہ ادا نہ کی اور نہ ہی ادا کرنے سے منع کیا اور ہمیں علی بن طالب سے یہ بیان کیا گیا کہ جب انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کیا تو کہا: تم اس کے ساتھ وہی کچھ کرو جو اپنے فوت ہونے والوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(۸۸) باب الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ غَيْرَ مُسْتَحِلٍّ لِقَتْلِهَا

ایسے شخص کی نماز جنازہ جس نے اپنے کو ایسے طریقے سے قتل کیا جو جائز نہیں تھا

(۶۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْحٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَكْرِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَصَلُّوا عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ)). قَالَ عَلِيُّ: مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَنْ دُونَهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: لَقَدْ رَوَى فِي الصَّلَاةِ عَلَى كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَالصَّلَاةِ عَلَى مَنْ قَالَ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) أَحَادِيثٌ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ غَايَةُ الضَّعْفِ وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ إِلَّا أَنَّ فِيهِ إِسْمَ لَا كَمَا ذَكَرَهُ الدَّارِقُطَنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْوَلَدِيُّ

[ضعيف- معنى تعريضه بالجزء الفط]

(۶۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نماز پڑھو ہر نیک اور بد کے پیچھے اور

ہر بد اور نیک کا جنازہ ادا کرو اور ہر نیک و بد کے ساتھ جہاد کرو۔

شیخ کہتے ہیں کہ نماز جنازہ کے بارے میں کہ ہر نیک و فاجر کی نماز جنازہ ہے اور ہر اس شخص کی جس نے کہا: "لا الہ الا اللہ"۔
(۶۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَمَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: أَيْتَى النَّبِيُّ ﷺ - بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَوْنِ بْنِ سَلَامٍ.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ قَالَ: مَرَضَ رَجُلٌ فَصَبَّحَ عَلَيْهِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّهُ مَاتَ قَالَ: ((مَا يُدْرِيكَ؟)) قَالَ: إِنَّهُ صَبَّحَ عَلَيْهِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: ((إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ)). ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَأَاهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ مَاتَ فَقَالَ: ((مَا يُدْرِيكَ؟)). قَالَ: رَأَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ قَالَ: ((إِذَا لَا أَصَلَّى عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلَامٍ مُخْتَصَرًا. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ: أَنَّهُ ﷺ - إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِیُحَدِّثَ النَّاسَ بِتَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَلَا يَتَرَكِبُوا كَمَا ارْتَكَبَ. [صحیح - المسلم]

(۶۸۳۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایسے شخص کو لایا گیا جس نے اپنے کو قتل کیا تیر کے ساتھ تو آپ ﷺ نے جنازہ نہ پڑھا۔

احمد بن یونس ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار ہو گیا اور لوگ اس پر چیخے، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: وہ شخص (مریض) فوت ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فوت نہیں ہوا۔ پھر وہ آدمی چلاتا کہ وہ دیکھے۔ تو اس نے دیکھا کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ ذبح کر لیا ہے۔ پھر وہ چلاتا کہ آپ ﷺ کو خبر دے کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیسے علم ہوا تو اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ اس نے اپنے کو تیر کے ساتھ قتل کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو میں اس کا جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

جماع أبواب حمل الجنائز

جنائزہ اٹھانے کا بیان

(۸۹) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَدَارَ عَلَى جَوَابِهَا الْأَرْبَعَةَ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چاروں اطراف میں گھوما

(۶۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا اتَبَعَ أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَابِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعَةَ ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدَ أَوْ لِيَهْرُ فَإِنَّهُ مِنَ الشُّنَّةِ .

[ضعیف۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۸۳۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی جنازے کے پیچھے جائے تو اسے چاہیے کہ وہ چار پائی کی چاروں اطراف کو پکڑے۔ پھر اس کے بعد اضافی نیکی کے طور پر کمرے یا چھوڑ دے۔ بے شک یہ سنت ہے۔

(۹۰) باب مَنْ حَمَلَ الْجَنَازَةَ فَوَضَعَ السَّرِيرَ عَلَى كَاهِلِهِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

جس نے جنازے کو اٹھایا اور چار پائی کو اپنے کندھے پر رکھا سامنے والے دونوں اطراف کے درمیان

(۶۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا نَوْحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ عَوْفٍ فَإِنَّمَا بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَاجْتَمَعَ السَّرِيرُ عَلَى كَاهِلِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَحَدِيثُ

الْعَسْقَلَانِيِّ بِمَعْنَاهُ . [صحیح۔ أخرجه الشافعي في الام]

(۶۸۳۵) ابراہیم بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص کو عبد الرحمن بن

عوف کے جنازے میں دیکھا کہ وہ سامنے والے دونوں بانسوں کے درمیان کھڑے تھے اور چار پائی کو اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۶۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ أُمِّهِ فَلَمْ يَفَارِقْهُ حَتَّى وَضَعَهُ.

[ضعیف جداً۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۶) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: میں نے عثمان بن عفان کو دیکھا، وہ اٹھائے ہوئے تھے اپنی ماں کی چار پائی کے بانسوں کو اور وہ اس سے جدا نہ ہوئے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا۔

(۶۸۳۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ : أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتَيْ السَّرِيرِ. [صحیح۔ أخرجه الشافعي في مسنده]

(۶۸۳۷) یوسف بن ماکہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک جنازے میں دیکھا کہ وہ اٹھائے ہوئے کھڑے تھے دونوں بانسوں کو۔

(۶۸۳۸) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَائِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. [ضعیف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۸) عبد اللہ بن ثابت اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ سعد بن ابی وقاص کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۳۹) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ. [ضعیف۔ أخرجه الشافعي]

(۶۸۳۹) شرجیل بن ابی عون اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ مسور بن مخرمہ کی چار پائی کو اٹھائے ہوئے تھے دونوں بانسوں کے درمیان سے۔

(۶۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا هَارُونُ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ : رَأَيْتُ الْمُطَّلِبَ بَيْنَ عَمُودَيْ سَرِيرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. قَالَ يَعْقُوبُ : كَانَ عِنْدَنَا خَارِجَةً فَقَالَ هِشَامُ : جَابِرٌ. [ضعیف]

(۶۸۴۰) ہارون قریشی کا غلام کہتا ہے: میں نے مطلب کو جابر بن عبد اللہ کی چار پائی کو اٹھائے دیکھا۔

(۶۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ

حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ: شَهِدْتُ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَلَيْسَ بِهَا عُمَرُ بْنُ عَبَّاسٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى أَخَذَ بِمُقَدِّمِ السَّرِيرِ بَيْنَ الْقَائِمَتَيْنِ فَوَضَعَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ مَشَى بِهَا. [صحيح]

(۶۸۳۱) یوسف بن ماحک کہتے ہیں: میں حاضر ہوا رافع بن خدیج کے جنازے میں اور ابن عمر اور ابن عباس اس میں تھے تو ابن عباس چلے گئے کہ چار پائی کے سامنے والے بانسوں کو پکڑا اور اپنے کندھے پر رکھا اور چل دیے۔

(۹۱) بَابُ حَمْلِ الْمَيِّتِ عَلَى الْإِيْدِي وَالرَّقَابِ إِنَّ لَمْ يَوْجَدْ سَرِيرٌ أَوْ لَوْحٌ

میت کو ہاتھوں اور گردنوں پر اٹھانے کا بیان جب چار پائی یا تختہ میسر نہ ہو

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِسَاءَةَ بْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ فِي مَعْرَى لَهُ فَلَمَّا قَرَعَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ: ((هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا: نَفَقْدُ وَاللَّهِ فَلَانًا وَفَلَانًا وَفَلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا: نَفَقْدُ فَلَانًا وَفَلَانًا قَالَ: ((لَكِنِّي أَفْقِدُ جَلِيسًا)). فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ، ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَخْبَرَ فَاَنْتَهَى إِلَيْهِ فَقَالَ: ((قَتَلَ سَبْعَةً، ثُمَّ قَتَلُوهُ، هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ، هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ)). قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ بِلِذْرَاعِيهِ هَكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوَضَعَ عَلَى ذِرَاعِي النَّبِيِّ - ﷺ - حَتَّى حُفِرَ لَهُ لَمَّا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا ذِرَاعِي النَّبِيِّ - ﷺ - حَتَّى دُفِنَ قَالَ وَمَا ذَكَرْتُ غُسْلًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَلِيطٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۶۸۴۳) ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوے میں تھے۔ جب آپ لڑائی سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا کسی کو گم پاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم فلاں فلاں کو گم پاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیب کو نہیں پاتا تو صحابہ نے انہیں سات آدمیوں کے پاس پایا جنہیں اس نے قتل کیا تھا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ اسے نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا اور آپ ﷺ کی خبر دی گئی تو آپ ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا۔ پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ اس نے سات کو قتل کیا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ آپ ﷺ نے یہ بات دو یا تین مرتبہ فرمائی۔ پھر انہوں نے اپنے بازوؤں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ ﷺ کے بازوؤں کے علاوہ کوئی چار پائی نہیں تھی۔ یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: ان کے غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۴۲) وَلَيْمَّا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ : أَنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ - ﷺ - حُمِلَتْ جَنَازَتُهُ عَلَى مَنَسَجٍ قَرَسٍ .
 أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَيْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
 فَلَمْ تَكْرَهُ . [ضعيف]

(۶۸۴۳) محمد بن علی بن عثمان کرتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے جنازے کو اٹھایا گیا گھوڑے کی گردن پر۔

جماع أبواب المَشْيِ بِالْجَنَازَةِ جنازے کے ساتھ چلنے کے ابواب

(۹۲) باب الإسراعِ فِي الْمَشْيِ بِالْجَنَازَةِ

جنازے کے ساتھ جلدی جلدی چلنے کا بیان

(۶۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ
 الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
 الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : ((أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنَّ تِلْكَ صَالِحَةٌ فَخَيْرٌ تَقْدَمُونَهَا إِلَيْهِ ،
 وَإِنْ تَكُنْ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ)) .
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٌ كُلُّهُمُ عَنْ سُفْيَانَ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنازے کے ساتھ جلدی چلو۔ اگر وہ نیک ہے تو وہ بھلائی ہے جس کی طرف تم اسے لے جا رہے ہو۔ اگر اس کے سوا ہے تو وہ شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتار دو گے۔

(۶۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ
 هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ
 لَا تَضْرِبُوا عَلَى قَبْرِی فُسْطَاطًا ، وَلَا تَتَّبِعُونِی بِمَحْمَرٍ ، وَأَسْرِعُوا بِی أَسْرِعُوا بِی لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

- **عَلَيْهِ السَّلَامُ** - يَقُولُ: ((إِذَا وَضِعَ الْمُؤْمِنُ عَلَى سَرِيرِهِ يَقُولُ قَدْ مُنِنِي قَدْ مُنِنِي ، وَإِذَا وَضِعَ الْكَافِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ يَ)) [حسن۔ أخرجه احمد]

(۶۸۳۵) عبدالرحمن بن مہران بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ **رضی اللہ عنہ** نے اپنی موت کے وقت وصیت کی کہ میری قبر پر خیمہ نصب نہ کرنا اور نہ ہی آگ لے کر پیچھے چلنا اور مجھے جلدی لے جانا۔ بے شک میں نے رسول اللہ **صلی اللہ علیہ وسلم** سے سنا ہے کہ آپ **صلی اللہ علیہ وسلم** نے فرمایا: جب مومن اپنی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو آگے لے چلو اور جب کافر کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو۔

(۶۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ **ﷺ** - ((إِذَا وَضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَحَمَلَهَا الرَّجُلُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدْ مُنِنِي قَدْ مُنِنِي ، وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَتَاهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا؟ يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ ، وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ صَوَقَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ . [صحيح۔ أخرجه البخاری]
(۶۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری **رضی اللہ عنہ** کہتے ہیں: رسول اللہ **صلی اللہ علیہ وسلم** نے فرمایا: جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور لوگ اسے اپنی گردلوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہو تو کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو مجھے آگے لے چلو۔ اگر وہ نیک نہ ہو تو میت کہتی ہے: ہائے افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو سوائے انسان کے ہر کوئی سنتا ہے۔ اگر انسان اسے سن لے تو ہلاک ہو جائے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُسَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادُ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ : رُوبِدَا رُوبِدَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سَكَّةِ الْمَرْبِدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبُعْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمُ بِالسُّوْطِ وَقَالَ : خَلُّوا وَالَّذِي أَحْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ - **ﷺ** - لَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - **ﷺ** - لَنُكَادُ أَنْ نَرْمَلَ بِهَا رَمَلًا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكَيْعٌ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَيْسَةَ . وَحَاقَهُمْ شُعْبَةُ عَنْ عُمَيْسَةَ فَقَالَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ . [صحيح۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۸۳۹) ابن عبدالرحمان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمان بن عوف کے جنازے میں تھا کہ اس کے غلاموں میں سے کچھ لوگ ابن ابی کے پیچھے چلے گئے، چارپائی کے آگے آگے اور وہ کہہ رہے تھے: اللہ تم میں برکت پیدا کرے ٹھہر ٹھہر کے۔ وہ کہتے ہیں: ان سے ابو بکرہ مرہ کی گلیوں میں ملے اور کوڑے کے ساتھ اپنے خچر کو ان کی طرف دوڑایا اور کہا: اس کا راستہ چھوڑ

دو۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم کے چہرے کو عزت بخشی البتہ تحقیق ہم دیکھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم دوڑتے ہوئے جاتے تھے۔

(۶۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَكُنَّا نَمْشِي مَشْيًا خَفِيفًا فَلَدَحَقْنَا أَبُو بَكْرَةَ فَرَفَعَ سَوْطَهُ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - نَوْمَلٌ رَمَلًا. [صحيح - أبو داود]

(۶۸۴۸) عیینہ بن عبد الرحمن اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ عثمان بن ابی العاص کے جنازے میں تھے اور ہم آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ ہم ابوبکر سے ملے۔ انہوں نے اپنا کوز اٹھایا اور کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ دوڑتے ہوئے چلتے تھے۔

(۶۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْجَابِرُ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَلَأْنَا نَيْبًا - عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ قَالَ: ((السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا يَجْعَلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا يَجْعَلُ لَأَهْلِ النَّارِ الْجَنَازَةَ مَتَوَعَّةً وَلَا تَتَّبِعُ مَعَهَا مَنْ نَقَدَهَا)). هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَابِرُ ضَعِيفٌ وَأَبُو مَاجِدَةَ وَاقِيلُ أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَلِهَذَا مَضَى كِفَايَةً. وَيَذْكُرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّهُ لَمَّا احْتَضَرَ حَضْرَةُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُمَا: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَسْرِعُوا يَاسِرِ عَوَايِي. [ضعيف - أبو داود]

(۶۸۴۹) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے نبی کریم ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چلنا عام چلنے کے سوا ہے۔ اگر وہ نیک ہے تو اس کی طرف جلدی لے جایا جائے گا اور اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کیلئے دوری ہو۔ جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے وہ پیچھے نہیں چلتا اور کوئی اس کے آگے چلنے والا نہیں ہوتا۔ ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے اور کہنے لگے کہ جب تم جنازہ اٹھاتے ہو تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی لے چلو۔

(۹۳) بَابُ مَنْ كَرِهَ شِدَّةَ الْإِسْرَاعِ بِهَا مَخَافَةُ أَنْ يَجَاسَهَا
جس نے تیز چلنے کو ناپسند جانا اس کے کھلنے کے ڈر سے

(۶۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عَرَزَةَ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسَرَفٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ

نَعَشَهَا فَلَا تُزْعِجُوهُ ، وَلَا تُزْلِلُوهُ وَارْقُقُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ عِنْدَهُ يَسْعُ نِسْوَةً لَكَانَ يَقْسِمُ لِسَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [صحيح - مسلم]

(۶۸۵۰) ابن جریر عطاء سے بیان کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی سیدہ میمونہ کے جنازے میں سرف میں شامل ہوئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ سیدہ میمونہ ہیں۔ جب تم ان کی میت کو اٹھ دو تو اسے زیادہ حرکت نہ دینا بلکہ نرمی کا مظاہرہ کرنا۔ بے شک نبی کریم ﷺ کی نو بیویاں تھیں۔ آپ ﷺ اٹھ کیلئے تقسیم میں حصہ رکھتے اور ایک کیلئے باری تقسیم نہیں کی۔

(۶۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِيَ يُسْرِعُ بِهَا وَهِيَ تُمَخَّضُ مَخَضَ الرُّقَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِي الْمَشْيِ بِجَنَائِزِكُمْ)) . وَكَذَلِكَ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ أَوْصَى فَقَالَ : إِذَا انْطَلَقْتُمْ بِجَنَازَتِي فَأَسْرِعُوا بِئِيَ الْمَشْيِ . وَلَهُ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِمَا رَوَيْنَا هَاهُنَا إِن تَبَتَّ كَرَاهِيَةُ شِدَّةِ الْإِسْرَاجِ . [منكر - أخرجه الطيالسي]

(۶۸۵۱) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازے گزرا اور وہ اسے حرکت دے رہے تھے جیسے مشکیزہ کو ہلایا جاتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی کو لازم پکڑو اپنے جنازوں کے ساتھ چنے میں۔

ابوموسیٰ نے وصیت کی کہ جب تم میرے جنازے کے ساتھ چلو تو چلنے میں تیزی اختیار کرنا۔ اس میں یہ دلیل ہے کہ اس سے مراد شدت سے نہ چلنا ہے۔

(۹۴) بَابُ الرُّكُوبِ عِنْدَ الْإِنْصِرَافِ مِنَ الْجَنَازَةِ

جنازے سے چلتے ہوئے سواری پر سوار ہونے کا بیان

(۶۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْمَلَكِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : أُنِيَ النَّبِيُّ ﷺ - بِفَرَسٍ مَعْرُورٍ فَوَرَّكَبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح - مسلم]

(۶۸۵۲) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک گھوڑا بغیر زین لایا گیا۔ جب آپ ﷺ جنازے سے چلے (ابودھاح کے) اور ہم آپ کے ارد گرد چل رہے تھے۔

(۶۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى ابْنِ الدُّحْدَاحِ فَأَتَانِي بِقُرْسٍ عُرِيٍّ قَالَ لَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكَبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((كَمْ مِنْ عَذِقٍ مُذَلِّي لِابْنِ الدُّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - مسلم]

(۶۸۵۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابودھاح کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ ﷺ کے پاس بغیر زین گھوڑا لایا گیا۔ وہ کہتے ہیں: اسے ایک بندے نے باندھا تو آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے اور وہ تیز چلے لگا اور ہم اس کے پیچھے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابن دھاح کیلئے جنت میں انگوروں کے لٹکے ہوئے گھمے ہیں۔

(۶۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ثَوْبَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - شِيعَ جَنَازَةً فَأَتَانِي بِدَابَّةٍ فَأَتَى أَنْ يَرْكَبَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَانِي بِدَابَّةٍ فَرَكَبَهَا لِقَبِيلٍ لَهُ فَقَالَ: ((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَمْشِي فَلَمْ أَكُنْ لَأَرْكَبْ وَهُمْ يَمْشُونَ، فَلَمَّا ذَهَبُوا أَوْ قَالَ غَرَجُوا رَكِبْتُ)).

[منكر - أخرجه أبو داود]

(۶۸۵۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ایک جنازے میں شامل ہوئے۔ آپ ﷺ کیسے سواری لائی گئی۔ آپ اس پر سوار ہونے سے انکاری ہوئے۔ جب آپ ﷺ جنازے سے فارغ ہو کر جانے لگے تو آپ کے پاس سواری لائی گئی تو آپ سوار ہو گئے۔ آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک فرشتے پیدل چل رہے تھے۔ میں نے سوار ہونا مناسب نہ جانا۔ جب وہ چلے گئے یا کہا: جب وہ اوپر چڑھ گئے تو میں سوار ہو گیا۔ ان کے پیدل چلتے ہوئے۔

(۶۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -: أَنَّهُ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَأَرَادَ نَاسٌ خُرُوجًا عَلَى دَوَابِّهِمْ رُكْبَانًا فَقَالَ لَهُمْ ثَوْبَانُ: أَلَا تَسْتَحْيُونَ، مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَلَى أَفْدَانِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ. هَذَا هُوَ الْمُحْفَرُ بِهَذَا الْإِسَادِ مَوْقُوفٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

ﷺ غُفِيَ جَنَازَةٌ فَرَأَى نَاسًا رُكِبْنَا فَقَالَ: «أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّا مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى ظُهُورِ اللَّوَابِّ». [ضعیف]

(۶۸۵۵) رسول اللہ ﷺ کے غلام حو بانؓ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں نکلا، انہوں نے دیکھا کہ لوگ اپنی سواریوں پر نکلے ہیں تو حو بانؓ نے اس سے کہا: کیا تم لوگ حیائیں کرتے کہ فرشتے تو اپنے قدموں پر چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر نکلے ہو۔

حو بانؓ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک جنازے میں نکلے تو لوگوں کو سواریوں پر دیکھا تو فرمایا: کیا تم حیا نہیں کرتے کہ اللہ کے فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر ہو۔

(۶۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عِيسَى. وَرَوَاهُ ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ مَوْفُوعًا عَلَى ثَوْبَانَ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُتَوَقِّفَ أَصَحُّ وَكَذَا قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [منكر - أخرجه ابن ماجه]

(۶۸۵۶) حکم بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیں عیسیٰ بن یونس نے حدیث بیان کی اور اسی بات کا تذکرہ کیا۔

(۹۵) باب الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ ابْنُ الْحَكَمِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحیح - ترمذی]

(۶۸۵۷) عبد اللہ بن عمرؓ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکرؓ اور عمرؓ کو دیکھا وہ سب جنازے کے آگے چلے تھے۔

(۶۸۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَامِرِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ

فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَيْجٍ يُخَالِفَانِكَ فِي هَذَا يَعْضِيَانِهِمَا يُرْسِلَانِ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: اسْتَقَرَّ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيهِ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يُعِدُّهُ وَيُؤَيِّدُهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ جُرَيْجٍ يَقُولَانِ فِيهِ وَعُثْمَانُ قَالَ لَصَدَقَهُمَا وَقَالَ لَعَلَّهُ قَدْ قَالَهُ هُوَ وَلَمْ أَكْتُبْهُ لِذَلِكَ إِنِّي كُنْتُ أَمِيلُ إِذْ ذَاكَ إِلَى الشَّيْعَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَلَقَدْ اخْتَلَفَ عَلَى ابْنِ جُرَيْجٍ وَمَعْمَرٍ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ قُرُوبَى عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْحَدِيثُ مُوْصُولًا وَرُويَ مُرْسَلًا وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - نرمذی]

(۶۸۵۸) حضرت سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے تو میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور کہا: اے ابو محمد! بے شک عمر رضی اللہ عنہ اور ابن جریج رضی اللہ عنہ اس میں تیری مخالفت کرتے ہیں کہ وہ حدیث کو نبی کریم ﷺ سے مرسل بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: زہری نے اسے برقرار رکھا اور میں نے ان کے منہ سے سنا کہ وہ اس کا اعادہ کرتے اور سالم سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے والد سے۔ میں نے ان سے کہا: کہ ابو محمد عمر اور ابن جریج دونوں بیان کرتے ہیں اور عثمان نے ان کی تصدیق کی ہے تو انہوں نے کہا: شاید انہوں نے کہا ہوا اور میں نے درج نہ کیا ہوا اور تب میں شیعہ کی طرف میلان رکھتا تھا۔

(۶۸۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَرٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَفَدَةُ أَبِي الْقَاسِمِ الْمَذْكُورِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ النَّزَّاجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَنْصُورٍ وَزِيَادٍ وَبَكْرٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا أَنَّهُ سَمِعَ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيْ الْجَنَازَةِ.

غَيْرَ أَنَّ بَكْرًا لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ تَقَرَّدَ بِهِ هَمَامٌ وَهُوَ ثَقَّةٌ.

وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ عَقِيلٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ لِقِيلٍ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ مُوْصُولًا وَقِيلَ مُرْسَلًا وَمَنْ وَصَلَهُ وَاسْتَقَرَّ عَلَى وَصْلِهِ وَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ فِيهِ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حُجَّةٌ ثَقَّةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح - نسائی]

(۶۸۵۹) زہری فرماتے ہیں سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔

بے شک ابو بکر نے عثمان کا تذکرہ نہیں کیا اس کو صرف ہمام نے بیان کیا اور اس میں عقیل اور یونس بن یزید کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۶۸۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدَيْرِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْدُمُ النَّاسَ أَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - أخرجه مالك]

(۶۸۶۰) ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے کر رہے تھے۔

(۶۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَدَّابٍ الْوَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح - ابن أبي شيبة]

(۶۸۶۱) ابو حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جنازے کے آگے چل رہے تھے۔
(۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي حَازِمٍ : هَلْ حَفِظْتَ جَنَازَةَ مَنْشَى مَعَهَا قَوْمٌ مِنَ الْفُقَهَاءِ أَمَامَهَا؟ قَالَ : نَعَمْ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَمْشُونَ أَمَامَهَا حَتَّى وَضَعَتْ. [صحيح]

(۶۸۶۲) سعد بن طارق اشجعی فرماتے ہیں: میں نے ابو حازم سے کہا: کیا تجھے کوئی واقعہ یاد ہے کہ جنازے کے ساتھ فقہاء اور ائمہ نے شمولیت کی ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہاں میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اس کے آگے چل رہے تھے حتیٰ کہ اسے رکھ دیا گیا۔

(۶۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عَمِيرٍ يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ فَقَدْ مَآ فَبَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَازَتْ بِهِمَا قَامَا. [حسن لغیره - أخره الشافعي]

(۶۸۶۳) سائب بن عبد اللہ کے غلام عبید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما اور عبید بن عمیر کو دیکھا کہ وہ دونوں جنازے کے آگے چل رہے تھے پھر وہ آگے بڑھ کر بیٹھ گئے اور گفتگو کرنے لگے۔ جب وہ ان کے قریب آیا تو کھڑے ہو گئے۔

(۶۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَابُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ : أَنَّهُ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ وَأَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة]

(۶۸۶۳) تو امہ کے غلام ابن ابی ذئب صالح سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے دیکھا۔

(۶۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ . [ضعيف]

(۶۸۶۵) زیاد بن قیس اشعری فرماتے ہیں کہ میں مدینے آیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم مہاجرین و انصار کو دیکھا کہ وہ جنازے کے آگے چلتے ہیں۔

(۹۶) باب الْمَشْيِ خَلْفَهَا

جنازے کے پیچھے چلنے کا

(۶۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ شَكُّ قَبِيصَةَ قَالَ : الرَّائِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ ، وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَسَارِهَا وَمِائِمَيْهَا ، وَالسَّقَطُ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَدْعَى لَأَبْوَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ . [صحيح - ابو داود]

(۶۸۶۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ قبیسہ نے اپنا شک ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سوار جنازے کے پیچھے چلے گا اور پیدل چلنے والے ان کے پیچھے، آگے اور دائیں بائیں چلیں گے اور ادھورے بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی مگر اس کے والدین کے لیے عافیت و رحمت کی دعا کی جائے گی۔

(۶۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحِ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : سَأَلْنَا نَبِيَّنَا ﷺ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ فَقَالَ : السَّيْرُ مَا دُونَ الْخَبِّ . إِنْ يَكُ خَيْرًا يَجْعَلُ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَبَعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ . الْجَنَازَةُ مَبْعُوعَةٌ وَلَا تَتَّبَعُ ، لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقْدُمُهَا .

أَبُو مَاجِدٍ مَجْهُولٌ وَيَحْيَى الْجَابِرُ ضَعْفُهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ النَّفْلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعيف - ابن حبان]

(۶۸۶۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چلن دوڑنے کے بغیر ہوگا۔ اگر وہ نیک ہے تو اسے جلد پہنچایا جائے گا اور اگر اس کے علاوہ ہے تو پھر جہنمیوں کے لیے دوری ہو جنازے کی اتباع کی جاتی ہے اسے پیچھے نہیں چلایا جاتا اس کے ساتھ کوئی ایسا نہیں ہونا چاہیے جو اس

کے آگے چلے۔

(۶۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَكُوفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَمْشِيَانِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ ، وَكَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْشِي خَلْفَهَا فَقِيلَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُمَا يَمْشِيَانِ أَمَامَهَا فَقَالَ : إِنَّهُمَا يَعْلَمَانِ أَنَّ الْمَشْيَ خَلْفَهَا أَفْضَلُ مِنَ الْمَشْيِ أَمَامَهَا كَفَضْلِ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاتِهِ قَلْدًا وَلَكِنَّهُمَا سَهْلَانِ يَسْهَلَانِ لِلنَّاسِ . زَيْنَدَةُ هَذَا هُوَ ابْنُ خِرَاشٍ وَقِيلَ ابْنُ أَوْسٍ بْنِ خِرَاشٍ الْكِنْدِيُّ يَرَوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى . هَذَا الْحَدِيثُ وَالْآثَارُ فِي الْمَشْيِ أَمَامَهَا أَصَحُّ وَأَكْثَرُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [ضعیف]

(۶۸۶۸) عبد الرحمان بن ابزئی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ پیچھے چلا کرتے تھے تو علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: وہ دونوں (صدیق فاروق) جنازے کے آگے چلتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: وہ جانتے ہیں کہ پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل بھیجے باجماعت نماز اکیلے کی نماز سے افضل ہے لیکن وہ لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں۔

(۹۷) باب الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازے کے لیے کھڑا ہونے کا بیان

(۶۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُلْقِي بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تَخْلُفَكُمُ أَوْ تَوَضَّعَ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، وَجَمَاعَةٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ .

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِيهِ : وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَا شِئْنَا مَعَهَا . [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۶۹) عامر بن ربیعہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے ان تک یہ بات پہنچی کہ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

(۶۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ

حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . [صحیح۔ البخاری]

(۶۸۷۰) شعیب بن لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ لیث نے ہمیں بیان کیا اور اسی سند کے ساتھ یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے بیان کی۔

(۶۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوَضَّعَ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَا شِئْنَا مَعَهَا))
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - بخاری]

(۶۸۷۱) عامر بن ربیعہ عدوی پیارے پیغمبر ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا اسے رکھ دیا جائے، اگر چہ اس کے ساتھ چلنے والے نہ ہوں۔

(۶۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقِيُّ بَعْدَ أَنْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوَضَّعَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَالِيِّ.

[صحيح - البخاری]

(۶۸۷۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو اس کے پیچھے ہو وہ اتنی دیر نہ بیٹھے جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

(۶۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَجَلَسَا قَبْلَ أَنْ تُوَضَّعَ. فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَخَذَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَقَالَ: قُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - البخاری]

(۶۸۷۳) سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں تھے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کے ہاتھ کو پکڑا اور وہ دونوں میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھ گئے۔ ابوسعید آئے اور انہوں نے مروان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اللہ کی قسم! یہ جانتا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے اس سے منع کیا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس نے سچ کہا ہے۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَدَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ كُهَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوَضَّعَ)). [صحيح - المسلم]

(۶۸۷۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے پیچھے چلو تو اتنی دیر نہ بیٹھو جب تک اسے رکھا نہ جائے۔

(۶۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوَضَّعَ)). قَالَ سُهَيْلٌ: وَرَأَيْتُ أَبَا صَالِحٍ لَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَّعَ عَنْ مَنَازِكِ الرِّجَالِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ دُونَ قَوْلِ سُهَيْلٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ رَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِيهِ: حَتَّى تُوَضَّعَ بِالْأَرْضِ. وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ: حَتَّى تُوَضَّعَ فِي اللَّحْدِ. وَسَفْيَانُ أَحْفَظُ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - المسلم]

(۶۸۷۵) سہیل بن ابی صالح والدہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کے ساتھ چلو تو نہ بیٹھو جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

سہیل کہتے ہیں: میں نے ابو صالح کو دیکھا، وہ اتنی دیر نہیں بیٹھتے تھے جب تک لوگوں کے کندھوں سے اتارا نہ جاتا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جب تک اسے زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔ ابو معاویہ نے سہیل سے نقل کیا ہے کہ جب تک اسے لحد میں نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَدْرُمِيُّ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ جَنَازَةً فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَّعَ بِالْأَرْضِ)). [صحيح - أخرجه الطبرانی في الأوسط]

(۶۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازے کے ساتھ چلے تو وہ نہ بیٹھے جب تک اسے زمین پر نہ رکھا جائے۔

(۶۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَيْمِ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتَ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ فَقَالَ: ((إِنَّ الْمَوْتَ فَرَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا لَهَا)). [صحيح - البخاری]

(۶۸۷۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: موت ایک گھبراہٹ ہے سو جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

(۶۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُورِجٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ فَلَمْ يَكُنْ يَسْنُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ لَهَا وَقُمْنَا مَعَهُ. وَقَالَ: يَهُودِيَّةٌ وَقَالَ: فَقُومُوا. لَمْ يَقُلْ لَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۸۷۸) اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں ہشام دستوائی نے ایسی ہی حدیث اسی سند سے بیان کی مگر انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے اور گیا: یہودیہ کا جنازہ ہے تو فرمایا: کھڑے ہو جائے، یہ بات نہ کہی۔

(۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحَنَازَةٍ مَرَّتَ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - المسلم]

(۶۸۷۹) ابو زبیر فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ کے پاس سے گزرا، حتیٰ کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ لِحَنَازَةٍ يَهُودِيٌّ حَتَّى تَوَارَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - المسلم]

(۶۸۸۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ ایک یہودی کے جنازے کے لیے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا۔

(۶۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا

أَدَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَوْ مِنْ أَهْلِ الدَّمَةِ فَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ: ((الَيْسَتْ نَفْسًا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۶۸۸۱) عبدالرحمن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ اہل بن حنیف اور قیس بن سعد دونوں قادیسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک جنازہ گزر رہا وہ دونوں کھڑے ہو گئے تو ان سے کہا گیا: وہ ذمیوں میں سے ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تھا تو آپ ﷺ سے کہا گیا: یہ جنازہ یہودی کا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ انسان نہیں۔

(۶۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرَّو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطُّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْبِرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي رِبْعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَاذِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْكَافِرِ فَقُومُوا لَهَا. قَالَ: ((نَعَمْ قُومُوا لَهَا فَإِنَّكُمْ لَسْتُمْ تَقُومُونَ لَهَا إِنَّمَا تَقُومُونَ إِعْظَامًا لِلَّذِي يَقْبِضُ النَّفْسَ)).

وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((إِنَّمَا قُمْتُ لِلْمَلِكِ)).

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ)).

[صحیح لغیرہ۔ احمد]

(۶۸۸۲) عمرو بن عامرؓ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس سے کافر کا جنازہ گزرتا ہے تو کیا ہم کھڑے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور تم اس کے لیے نہیں کھڑے ہو رہے بلکہ تم اس کی عظمت کے لیے کھڑے ہو جو روحوں کو قبض کرتا ہے۔

انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو فرشتوں کی وجہ سے کھڑا ہوں۔

(۶۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَمَامَ الْجَنَازَةِ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَامُوا حَتَّى وَضِعَتْ، ثُمَّ جَلَسُوا فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ فَقَالَ: إِنَّ الْقَائِمَ مِثْلَ الْحَامِلِ. [صحیح۔ ابو اسحاق]

(۶۸۸۳) ابو حازمؓ فرماتے ہیں: میں ابو ہریرہؓ، ابن عمرؓ، ابن زبیرؓ اور حسن بن علیؓ کے ساتھ جنازے کے آگے چلا رہا تھا

تک کہ ہم قبرستان پہنچے تو وہ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ اسے رکھا گیا، پھر وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان میں سے ایک سے کہا: تو اس نے کہا: کھڑا رہنے والا اٹھانے والے کی مثل ہے۔

(۹۸) باب حُجَّةٍ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْقِيَامَ لِلْجَنَازَةِ مَنْسُوخٌ

ان حضرات کی دلیل جو جنازے کے لیے کھڑا ہونے کو منسوخ سمجھتا ہے

(۶۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ ذَكَرَ الْقِيَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتَّى تَوْضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ، ثُمَّ قَعَدَ .

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ قَالَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُومُ فِي الْجَنَائِزِ ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ اللَّفْظَ لِابْنِ رُمْحٍ وَقَالَ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو . وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ بَكْيَرٍ عَنِ اللَّيْثِ : وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو . [صحيح - المسلم]

(۶۸۸۳) مسعود بن حکم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے سامنے جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا تذکرہ کیا گیا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے، پھر بعد میں بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ نَحْوَ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ وَزَادَ مَوْصُولًا بِالْحَدِيثِ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا رَأَى الْجَنَازَةَ قَامَ لَهَا ، ثُمَّ تَرَكَ الْقِيَامَ فَلَمْ يَكُنْ يَقُومُ لِلْجَنَازَةِ إِذَا رَأَاهَا .

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ نَحْوًا مِنْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَفِي الْإِسْنَادِ وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو . [صحيح - مسلم]

(۶۸۸۵) شعب بن لیث اپنے والد سے نقل کرتے ہیں، یہ حدیث قتیبہ کی روایت کی طرح ہے اور یہ زیادتی ہے کہ رسول

اللہ ﷻ جب جنازہ دیکھتے تو اس کے لیے کھڑے ہو جاتے، پھر آپ ﷺ نے کھڑا ہونا چھوڑ دیا اور جنازے کے لیے کھڑے نہیں ہوتے تھے۔

(۶۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ وَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرْقِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ الْجَنَائِزِ حَتَّى تَوْضَعَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَمَرَهُمُ بِالْقُعُودِ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَمْرِ بِالْقُعُودِ . [صحيح]

(۶۸۸۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ اسے رکھا نہ جاتا اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے پھر اس کے بعد آپ ﷺ بیٹھ گئے اور لوگوں کو بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

(۶۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ الْمُقَرَّرُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَحَقَمْنَا ، وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا قُلْتُ : لِمَ جَنَازَةً مَرَّتْ قَالَ : لِمَ جَنَازَةً مَرَّتْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - مسلم]

(۶۸۸۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اس جنازے میں جو آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا: اسی جنازے میں جو گزرا۔

(۶۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ فَرَأَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ قِيَامًا يَنْتَظِرُونَ الْجَنَازَةَ أَنْ تَوْضَعَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِدِرَّةٍ مَعَهُ أَوْ سَوْطٍ أَنْ اجْلِسُوا . فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ جَلَسَ بَعْدَ مَا كَانَ يَقُومُ . [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق]

(۶۸۸۸) قیس بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ علی بن ابی طالب کے پاس کوفہ گئے۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کھڑے جنازے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ اسے رکھا جائے تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے کونڈے سے بیٹھنے کا

اشارہ کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی کھڑے ہوا کرتے تھے پھر بیٹھ گئے۔

(۶۸۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ: أَنَّ جَنَازَةَ مَرُوتِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَامَ أَحَدُهُمَا ، وَلَمْ يَقُمْ الْآخَرُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : أَلَمْ يَقُمْ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ الْآخَرُ: بَلَى ، ثُمَّ قَعَدَ . [صحيح - ابن أبي شيبة]

(۶۸۸۹) ابو مجلزو فرماتے ہیں کہ ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ ایک ان میں سے کھڑا ہو گیا اور دوسرا نہ کھڑا ہوا تو ایک نے کہا: کیا نبی ﷺ کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ تو دوسرے نے کہا: کیوں نہیں مگر بعد میں بیٹھ گئے تھے۔

(۶۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بهرام المَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَسْبَاطِ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُومُ فِي الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوَضَعَ فِي اللَّحْدِ فَمَرَّ خَبَرٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ : هَكَذَا نَفْعَلُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَالَ : ((اجْلِسُوا خَالِفُوهُمْ)).

[ضعيف - ابو داود]

(۶۸۹۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہتے تھے، جب تک جنازہ لحد میں نہ رکھ جاتا۔ مگر ایک یہودیوں کا عالم پاس سے گزرا تو اس نے کہا: ہم بھی ایسے کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا: بیٹھ جاؤ اور ان کی مخالفت کرو۔

(۶۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَهْرِبَارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِي اللَّحْدِ . قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ لَا يَتَابِعُ فِي حَدِيثِهِ . أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ . [ضعيف - ابو داود]

(۶۸۹۱) یوسف بن سلمان کہتے ہیں: ہمیں حاتم بن اسماعیل نے ایسی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ اس نے لحد کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۶۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ تَحَدَّثَ : أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ وَيَجْلِسُ قَبْلَ أَنْ تُوَضَعَ ، وَلَا يَقُومُ لَهَا وَكَانَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُومُونَ لَهَا إِذَا رَأَوْهَا وَيَقُولُونَ : فِي أَهْلِكَ مَا أَنْتَ فِي أَهْلِكَ مَا

اَنْتَ . [صحیح - بخاری]

(۶۸۹۲) عبد الرحمن بن ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم جنازے کے آگے چلا کرتے تھے اور اس کے رکھنے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے اور اس کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے اور وہ نبی کریم ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتیں کہ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ دور جاہلیت میں لوگ اس کے لیے کھڑے ہوا کرتے تھے جب اسے دیکھتے اور کہتے: تو اپنے اہل میں نہیں رہا تو اپنے اہل میں نہیں رہا۔

جماع أبواب مَنْ أُولَى بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت کی نماز پڑھانے میں زیادہ حق دار کون ہے

(۹۹) باب الْوَلِيِّ يَمُرُّ قَرِيبَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَالِاسْتِغْفَارِ لَهُ

میت کا قریبی ولی اس کے ساتھ جنازے اور استغفار کے ذریعے نیکی کرے

(۶۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ابْنِ الْغُبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لِحَقَالٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَوَيَّ قَدْ هَلَكَمَا فَهَلْ بَقِيَ مِنْ بَرٍّ مِمَّا شِئْتُ أَصِلُهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا. قَالَ: ((نَعَمْ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَادُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ رَحِمِهِمَا الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قَبْلِهِمَا)). فَقَالَ: مَا أَكْثَرَ هَذَا وَأَطْيَبُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((فَاعْمَلْ بِهِ فَإِنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهِمَا)). [صعیف- ابو داؤد]

(۶۸۹۳) ابواسید ساعدی فرماتے ہیں: بنو ساعدہ میں سے ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والدین فوت ہو چکے ہیں کیا ان کے ساتھ نیکی میں سے کچھ باقی ہے جو میں ان کے ساتھ ان کی موت کے بعد کروں آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ان کا جنازہ پڑھانا اور استغفار کرنا اور ان کی موت کے بعد ان کے عہد کو نافذ کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا، جو صرف ان کی طرف سے رشتہ داری رکھتے ہیں تو اس نے کہا: اس سے

زیادہ اور اس سے بہتر؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اعمال کرتا رہ وہ ان تک پہنچ جائیں گے۔

(۱۰۰) باب مَنْ قَالَ الْوَالِي أَحَقُّ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ الْوَلِيِّ

حاکم قریبی رشتہ دار کی بہ نسبت جنازے کا زیادہ حق دار ہے

رَوَى هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ وَسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالُوا: الْإِمَامُ يَتَقَدَّمُ. وَيُرَوَّى عَنْ عَلِيٍّ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْبُتُ عَنْهُمَا. وَلَكِنْ مَشْهُورٌ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

علقمہ، اسود، سويد بن غفلہ، عطاء، طاووس، مجاہد، سالم، قاسم اور حضرت حسن بصری رحمہم اللہ سے نقل کیا گیا کہ امام ہی آگے ہوگا، یعنی جنازہ پڑھائے گا اور حضرت علی اور جریر سے روایت نقل کی گئی ہے وہ ان سے ثابت نہیں ہے بلکہ وہ حسین بن علی سے منقول ہے۔

(۶۸۹۶) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَيُّسُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيِّ بِمَوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: إِنِّي لَشَهِيدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَيَطْعَنُ فِي عُنُقِهِ وَيَقُولُ: تَقَدَّمْ فَلَوْلَا أَنَّهَا سَنَةٌ مَا قُدِّمْتُ، وَكَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَتَنْفِسُونَ عَلَى ابْنِ نَبِيِّكُمْ بِتُرْبَةٍ تَذْفُونَهُ فِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي)). [حسن تعبیر۔ أخرجه الحاكم]

(۶۸۹۳) ابو حازم فرماتے ہیں: جس دن حسن بن علی رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں موجود تھا۔ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ سعید بن عاص سے فرما رہے تھے کہ آگے بڑھ۔ اگر یہ سنت نہ ہوتی تو آگے نہ کیا جاتا اور اس کی گردن کو پھوکے مار رہے تھے اور ان میں کچھ اختلاف تھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اپنے نبی کے بیٹے کی قبر پر پھونک رہے ہو اور اس میں تم انہیں دفن کرو گے جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ان دونوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

(۶۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ الْحُسَيْنَ

بْنِ عَلِيٍّ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ وَهُوَ يَقُولُ لِسَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: أَقْدَمُ فَلَوْلَا أَنَّهَا سَنَةٌ مَا قُدِّمَتْ. وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره]

(۶۸۹۵) اسماعیل بن رجا زبیدی فرماتے ہیں: مجھے اس نے بتایا جو حسین بن علی سے ملا، جب حسن رضی اللہ عنہ فوت ہوئے کہ وہ سعید بن عاص سے کہہ رہے تھے: آگے بڑھا اگر یہ سنت نہ ہوتی تو تجھے آگے نہ کیا جاتا۔

(۶۸۹۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ بْنُ شَجَرَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتْ دَفَنَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلًا وَأَخَذَ بِضَبْعِي أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَلَمَهُ بِعُنَى فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهَا.

كَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ الْبِعْرَابِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -عَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تَوَفَّيَتْ دَفَنَهَا عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منكر]

(۶۸۹۷) مجاہد شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات میں ہی دفن کر دیا اور ابو بکر صدیق کو بازو سے پکڑا اور انہیں نماز جنازہ کے لیے آگے کر دیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قصہ میراث میں بیان فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں۔ جب وہ فوت ہوئیں تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اطلاع نہ دی اور نماز جنازہ بھی علی رضی اللہ عنہ نے پڑھا۔

(۶۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بَكْرٍ. [صحیح - أخرجه البخاری]

(۶۸۹۷) عقیل ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں اور اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۱۰۱) بَابُ مَنْ قَالَ الْوَصِيُّ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ أُولَىٰ إِنْ كَانَ قَدْ أَوْصَىٰ بِهَا إِلَيْهِ

اگر میت نے کسی کے متعلق وصیت کی ہے تو وہی جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق دار ہے

(۶۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

قَالَ: مَاتَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَطْنَهَا مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَوْصَتْ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ: أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيْهَا سِوَى الْإِمَامِ وَهَذَا أَصَحُّ [ضعيف]

(۶۸۹۸) صحابہ بن دثار فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فوت ہو جائیں تو انہوں نے وصیت کی کہ نمازِ جنازہ سعید بن زید پڑھائیں۔

(۶۸۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْصَى إِذَا أُنِيتُ يُصَلِّيَ عَلَيَّ
الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ. [ضعيف جداً]

(۶۸۹۹) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو میرا جنازہ زبیر بن عوام پڑھائیں۔

(۶۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا
سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خُزَاعِيٍّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ
أَوْصَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَغْفَلٍ قَالَ: لِإِسْحَاقِ أَصْحَابِي، وَلَا يُصَلِّيَ عَلَيَّ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ قَوْلُهُ أَبُو بَرزَةَ وَعَائِدُ بْنُ
عَمْرٍو وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

(۶۹۰۰) خزاعی بن عبد اللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا: مجھے میرے ساتھی ملیں اور میرا جنازہ ابن زید نہ پڑھائے کہتے ہیں کہ ان کے سر پرست بنا ابو ہریرہ اور عائذ بن عمرو اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں کچھ لوگ تھے۔

(۱۰۲) بَابُ صَلَاةِ الْجَنَازَةِ بِأَمَامٍ وَمَا يُرْجَى لِلْمَيِّتِ فِي كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

امام کے نمازِ جنازہ پڑھانے اور نمازیوں کی کثرت سے میت کی بخشش ہونے کی امید کا بیان

(۶۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى
حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ أَصْحَابَهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ. فَقَامَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ
جُرَيْجٍ. [صحیح - البخاری]

(۶۹۰۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن صالح احمدہ بنہ فوت ہوا جو بہت عمدہ تھا،

لہذا تم کھڑے ہو جاؤ اور جنازہ پڑھو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہمیں نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی۔

(۶۹.۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَزِيَادُ بْنُ الْحَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ وَكَانَتْ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّلَاثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۹.۲) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

(۶۹.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْبُذُرْجِيُّ وَابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْأَنْطَاطِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلَّى عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَلْعُونُ مَائَةً كُلَّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِعُوا فِيهِ)).

قَالَ سَلَامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْعُبَيْطِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى. [صحيح - مسلم]

(۶۹.۳) عبد اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی میت ایسی نہیں جس پر مسلمانوں کی ایک جماعت جنازہ پڑھتی ہے اور ان کی تعداد سو تک پہنچ جاتی اور وہ سفارش کرتے ہیں تو ان کی سفارش اور قبول کی جاتی ہے۔

(۶۹.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُعَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومَ عَلَى جَنَائِزِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا شُفِعُوا فِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ، وَالْوَلِيدِ بْنِ شُعَاعٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح - المسلمہ]

(۶۹.۴) عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سنا کہ جب کوئی مسلمان جب فوت ہوتا ہے اور اس کے جنازے میں چالیس افراد شامل ہوتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی۔

(۶۹.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْصَوِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَسْعُودٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ هَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا صَلَّى ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلَّا أَوْجَبَ)). فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يُعْبَى فَقَالَ أَهْلُهَا صَفُوفًا ثَلَاثَةً ثُمَّ يُصَلِّي عَلَيْهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ: (إِلَّا غُفِرَ لَهُ). [ضعف۔ س. ماجہ]

(۶۹۰۵) مالک بن ہیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کی نماز جنازہ مسلمانوں کی تین صفوں میں کھڑے ہونے والے پڑھتے ہیں اور اس کے لیے توبہ و استغفار کرتے ہیں تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳) بَابُ الْجَمَاعَةِ يُصَلُّونَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَفْذًا

اس جماعت کا بیان جو جنازہ علیحدہ علیحدہ جنازہ پڑھتے ہیں

(۶۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيطٍ عَنْ أَبِيهِ نَبِيطِ بْنِ شَرِيطٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصَّفَةِ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ مَاتَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقِيلَ لَهُ: نُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ قِيلَ: وَيُصَلِّي عَلَيْهِ؟ وَكَيْفَ يُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَجِئُونَ عَصَبًا عَصَبًا فَيُصَلُّونَ. فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ فَقَالُوا: هَلْ يُدْفَنُ؟ وَآيَنَ؟ فَقَالَ: حَبِطَ قَبْضُ اللَّهِ رُوحَهُ وَإِنَّهُ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ [حسن]

(۶۹۰۶) سالم بن عبد جو اصحاب صف میں سے تھے، بیان فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے پھر نکلے تو کہا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں تو سب نے یقین کر لیا کہ آپ ﷺ وفات پا گئے ہیں پھر کہا گیا: آپ ﷺ کا جنازہ کیسے پڑھائیں گے؟ انہوں نے کہا: تھوڑے تھوڑے لوگ داخل ہوں گے اور درود پڑھیں گے اور لوگوں نے وہی جانا جو صدیق نے کہا، پھر انہوں نے پوچھا: کیا دفن کیا جائے گا اور کب دفن کیا جائے گا؟ تو صدیق نے فرمایا: اللہ نے جہاں ان کی روح قبض کی، اسی مکان میں دفن کیا جائے گا اور اللہ روح کو پاکیزہ جگہ میں ہی نکالے گا تو لوگوں نے جان لیا کہ بات ایسے ہی ہے جیسے وہ فرما رہے ہیں۔

(۶۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا صَلَّى

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَذْخَلَ الرِّجَالَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِمَامٍ أَرْسَالًا حَتَّى قَرَعُوا ، ثُمَّ أَذْخَلَ النِّسَاءَ فَصَلَّيْنَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَذْخَلَ الصِّبْيَانَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَذْخَلَ الْعَبِيدَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ أَرْسَالًا لَمْ يَوْمَهُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَحَدٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَذَلِكَ لِعَظَمِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي وَتَنَافُسِهِمْ فِي أَنْ لَا يَتَوَلَّى الْإِمَامَةَ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَاحِدٌ وَصَلُّوا عَلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ تَكْرَرُ . [ضعيف]

(۶۹۰۷) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ کے لیے دعا کی گئی تو لوگ تھوڑے تھوڑے داخل ہوتے اور بغیر امام کے اکیلے دعا کرتے، یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گئے۔ پھر عورتیں داخل ہوئیں اور انہوں نے بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا، پھر بچے داخل ہوئے اور انہوں نے درود پڑھا، پھر غلام داخل ہوئے اور انہوں نے بھی درود پڑھا اور رسول اللہ ﷺ کے جنازے کی کسی نے امامت نہ کروائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آپ ﷺ کی عظمت کی بات تھی میرے ماں والد آپ پر فدا ہوں اور اس وجہ سے کہ لوگ اس بات میں نہ پڑیں کہ فلاں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھی، بلکہ آپ ﷺ پر بار بار درود پڑھا گیا۔

(۱۰۴) بَابُ أَقْلٍ عَدَدٍ وَرَدِّ قِيمَتِ صَلَّيْ عَلَى جَنَازَةٍ فَوَقَعَتْ بِهِمُ الْكِفَايَةُ

جنازے میں کم سے کم کتنی تعداد کافی ہے

(۶۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَى عُمَيْرِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ تَوَفَّى فَاتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنَازِلِهِمْ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَأُمُّ سَلِيمٍ وَرَاءَ أَبِي طَلْحَةَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ .

[صحیح - أخرجه الحاكم]

(۶۹۰۸) اسحاق بن عبد اللہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو عیمر بن طلحہ کے لیے بلایا جب وہ فوت ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ آئے اور ان کے گھر ہی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ ﷺ آگے کھڑے ہوئے اور ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے اور ام سلیم ابو طلحہ کے پیچھے تھیں اور ان کے ساتھ کوئی اور نہیں تھا۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُلْغِ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلَكُمْ مُدْخَلَ كَرِيمٍ

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو ستر ٹھٹھے گناہ
انکے نقصانات اور ان کا علاج

الْبِرُّ وَالْجِبْرُ عَنْ أَقْبَرِ الْفَاحِشَاتِ الْكَبَائِرُ

مستحکم
مولانا محمد ظفر اقبال

مؤلف
علامہ ابن حجر مکی مہتمی رحمہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سٹر عارف سٹریٹ، نزد بازار لاہور
فون: 042-3724228 37355743



مِرْقَاةُ الْمَفَاتِيحِ شرحُ اُردو مِشْكَاةُ الْمَصَانِيحِ

للعلامہ شیخ الفاری علی بن سلطان محمد الفاری

مترجم: مولانا راؤ محمد نسیم



مکتب رحمانیہ

رقرا سٹور عزی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042 37224228-37355743

الاصلاح في مميز الصحابة

تأليف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ



ایڈیشن: ۱۰۰۰
042-37224228 37355743 فون

MONTABA-E-RAHMANI

وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ عِلْمًا

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو مکمل علم کے لئے اللہ کی مرضی سے کبھی اور بات نہ

مسند امام احمد بن حنبل

مؤلف

حَیْثُ قَالَ إِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

(المتوفى ٢٤١هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: ۱۱، سٹریٹ ۱۱، نزد بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مُسْنَدُ حَمِيدِي

تصنيف

امام ابو بكر عبد الله بن زيد حميدي رحمه الله
المتوفى ٢١٩ هجرى

مترجم

مولانا ابوسعيد روشن دين بشير

مکتبہ رحمانیہ (جزء ١)

پقرأ سنتر، عربی سٹریٹ، انڈیا کاٹلا لاہور
فون: 042-37224228-37355743



تفسير روح البيان

تأليف

الإمام العالم الفاضل

مولانا ومولانا الروم الشيخ إسماعيل حقي البروسي

المتوفى سنة ١١٣٧ هـ

طبعة جديدة مصححة

تعليق وتصحيح وضبط النص

الشيخ أحمد عبيدو عناية



مكتبة رحمانية (مركز)

اقرأ كتب غزير سكريت، ارفعوا آذان لا تقور
فون: 042-37224228-37355743



